# تدریس لغۃ القرآن

www.KitaboSunnat.com

## المجلد التاسع

(الجزء الخامس والعشرون والجزء السادس والعشرون والجزء السابع والعشرون)

(سورۃ الشوریٰ۔ سورۃ الزخرف۔ سورۃ الدخان۔
سورۃ الجاثیہ۔ سورۃ الاحقاف۔ سورۃ محمد۔
سورۃ الفتح۔ سورۃ الحجرات۔ سورۃ ق
سورۃ الذاریات۔ سورۃ الطور۔ سورۃ النجم۔
سورۃ القمر۔ سورۃ الرحمٰن۔ سورۃ الواقعہ۔ سورۃ الحدید)

### تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی

فاضل دورۂ حدیث۔ فاضل اسلامیات
ایم اے اسلامیات ایم اے عربی۔ ایم فل
رئیس اکادمیہ الابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)

۳۱۔ آر ای سروسز پلازہ ڈی ایل راولپنڈی کینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## معزز قارئین توجہ فرمائیں!

**کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

## ☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

**﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾**

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

# تدریس لغۃ القرآن

## المجلد التاسع

(الجزء الخامس والعشرون۔ والجزء السادس والعشرون والجزء السابع والعشرون)

(سورۃ الشوریٰ۔ سورۃ الزخرف۔ سورۃ الدخان۔
سورۃ الجاثیہ۔سورۃ الاحقاف۔ سورۃ محمد۔
سورۃ الفتح۔ سورۃ الحجرات۔ سورۃ ق
سورۃ الذاریات۔ سورۃ الطور۔ سورۃ النجم۔
سورۃ القمر۔ سورۃ الرحمن۔ سورۃ الواقعہ۔ سورۃ الحدید)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی

فاضل دورۂ حدیث۔ فاضل اسلامیات
ایم اے اسلامیات ایم اے عربی۔ ایم اوایل
رئیس اکادیمیہ الابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)

۳۱۔ آرمی سروسز پلازا۔ دی مال راولپنڈی کینٹ

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# تدریس لغۃ القرآن

## المجلد التاسع

(الجزء الخامس والعشرون۔ والجزء السادس والعشرون والجزء السابع والعشرون)

(سورۃ الشوری۔ سورۃ الزخرف۔ سورۃ الدخان۔
سورۃ الجاثیہ۔ سورۃ الاحقاف۔ سورۃ محمد۔
سورۃ الفتح۔ سورۃ الحجرات۔ سورۃ ق
سورۃ الذاریات۔ سورۃ الطور۔ سورۃ النجم۔
سورۃ القمر۔ سورۃ الرحمن۔ سورۃ الواقعہ۔ سورۃ الحدید)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی

فاضل دورۂ حدیث۔ فاضل اسلامیات
ایم اے اسلامیات ایم اے عربی۔ ایم اوایل
رئیس اکادیمیہ الابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)

۳۱۔ آرمی سروسز پلازا۔ دی مال راولپنڈی کینٹ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب : تدریس لغۃ القرآن۔ المجلد التاسع
(الجزء الخامس والعشرون والجزء السادس والعشرون۔ والجزء السابع والعشرون)

(سورۃ الشوری۔ سورۃ الزخرف۔ سورۃ الدخان۔
سورۃ الجاثیہ۔ سورۃ الاحقاف۔ سورۃ محمد۔
سورۃ الفتح۔ سورۃ الحجرات۔ سورۃ ق
سورۃ الذاریات۔ سورۃ الطور۔ سورۃ النجم۔
سورۃ القمر۔ سورۃ الرحمن۔ سورۃ الواقعہ۔ سورۃ الحدید)

مؤلف : ابو مسعود حسن علوی ڈائریکٹر جنرل اسلامک اکیڈمی رجسٹرڈ)

کتابت : عبدالوکیل کیلانی اشاعت : اول

اوراق ہندی : عبدالوکیل کیلانی صفحات : 933

مطبع : کیلانی پرنٹنگ ایجنسی ہدیہ : -/350روپے

ملنے کا پتہ : اسلامک ریسرچ اکیڈمی ۳۱ آرمی سروسز پلازا وی مال راولپنڈی کینٹ 56863

بلاک 2 فلیٹ 31

مکتبہ علمیہ 15 لیک روڈ۔ لاہور

ادارۂ اسلامیات۔ بیرون انارکلی۔ لاہور

مکتبہ سید احمد شہید۔ اردو بازار۔ لاہور

کتب خانہ رشیدیہ۔ راجہ بازار۔ راولپنڈی

راجپوت ٹاؤن بالمقابل شاہ پور کانجراں۔ ملتان روڈ۔ لاہور

طابع وناشر : مہر محمد انور ہرل۔ سابق (جی ایم پاور واپڈا) کنسلٹنٹ وفاقی محتسب لاہور۔

راجپوت ٹاؤن لاہور :- 7511131

جملہ حقوق محفوظ ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# ابتدائیہ

## اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا

(یہ قرآن) تو ایک تذکرہ (یادداشت) ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک پہنچنے کا راستہ اختیار کرے)

قرآن :- تذکرہ۔ ذکر۔ الفرقان اور نور و ہدایت ہے۔

اور یہی وہ کتاب ہے جو انسان کو (يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ (الاسراء) یعنی انتہائی سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتی ہے۔

قرآن ان الفاظ و معانی کے مجموعہ کا نام ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ (اَلْقُرْآنُ هُوَ اللَّفْظُ وَالْمَعْنٰى جَمِيْعًا) براہ راست قرآن فہمی کیلئے یہ نویں جلد ہے۔ جو حسب معمول پچیسویں۔ چھبیسویں اور ستائیسویں تین پاروں پر مشتمل ہے۔ اس مجلد میں سُوْرَةُ الشُّوْرٰى سے سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ تک ۱۶ سورتیں ہیں۔

موجودہ سائنسی دور بڑی سرعت سے پرانے طریقوں کو مٹا کر جدید ایجادات کو سامنے لا رہا ہے۔ اکثر ممالک میں کتابت کے قدیم طریقے ختم ہو چکے ہیں اور کمپیوٹر کے ذریعے رسائل و کتب طبع ہو رہے ہیں۔ ہمارے ہاں عربی کتب کی طباعت کے سلسلے میں سب سے بڑی رکاوٹ اعراب کا مسئلہ ہے۔ کمپیوٹر پر اعراب کی دشواری کی وجہ سے اب تک تدریس لغۃ القرآن بذریعہ کتابت طبع کرائی جاتی رہی لیکن اب المجلد التاسع بذریعہ کمپیوٹر مرتب کی گئی ہے۔ جس میں مانوس رسم الخط کے ساتھ اعراب کا بھی حتی الوسع اہتمام کیا گیا ہے اگر یہ کوشش کامیاب رہی تو آئندہ اسی سلسلہ کو جاری رکھا جائے گا۔

وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ

ابو مسعود حسن علوی عفی اللہ عنہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# فہارس

## (سورۃ الشوریٰ) (صفحہ 1 سے 93 تک)

## الجزء الخامس والعشرون


| | صفحہ نمبر |
|---|---|
| سورت کا تعارف ---------- | (1) |
| سابقہ انبیاء ہی کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی بھیجی گئی۔ (آیت 1 تا 9) | (11) |
| اس کی خدائی میں کوئی شریک نہیں۔ شرک بدترین گناہ ہے۔ | (12) |
| مشرکین کیلئے وعید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تشفی | (12) |
| اللہ کے علاوہ کوئی ولی اور نصیر نہیں ہے | (13) |
| **الله فاطر السموات والارض ليس كمثله شئ۔** (آیت 10 تا 12) | (23) |
| سب انبیاء کا دین ایک ہی تھا۔ اختلاف خواہشات کی پیروی سے ہوا۔ (آیت 13 تا 14) | (27) |
| قرآن میزان عدل ہے۔ (آیت 15 تا 19) | (35) |
| دنیا طلب کرنے والوں کیلئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے۔ (آیت 20) | (42) |
| قیامت کے دن اعمال کے مطابق جزا دی جائے گی۔ **المودة** | |


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


فی القربیٰ کا مفہوم۔ (آیت 21 تا 23) (46)

وَیمح اللہ الباطل ویحقّ الحق۔ (آیت 24 تا 29) (54)

وما انتم بمعجزین فی الارض۔ (آیت 30 تا 31) (61)

ہر حال میں اللہ پر بھروسہ ضروری ہے۔ (آیت 32 تا 35) (64)

نیک اعمال ہی کو بقائے دوام ہے۔ (آیت 36) (66)

اہل ایمان بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور غصہ کے وقت درگزر سے کام لیتے ہیں۔ (آیت 37 تا 39) (68)

بدی کا بدلہ لے سکتے ہیں لیکن معاف کرنے والے کیلئے بہت بڑا اجر ہے۔ (آیت 40 تا 43) (72)

ہدایت کو چھوڑ کر گمراہی اختیار کرنے والوں کا روز قیامت کوئی مددگار نہ ہوگا۔ (آیت 44 تا 46) (81)

موت سے پہلے رجوع الی اللہ باعث نجات بن سکتا ہے۔ (آیت 47 تا 48) (85)

وہی اولاد عطا کرتا اور وہی محروم رکھ سکتا ہے۔ (آیت 49 تا 50) (87)

اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم السلام کو بذریعہ وحی تعلیم دیتا ہے۔ (آیت 51 تا 53) (91)


## (سورۃ الزخرف) (صفحہ 94 سے 192 تک) صفحہ نمبر


سورت کا تعارف ------------------------ (94)


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


قرآن عربی کا نزول تذکیر کیلئے ہے۔ (آیت 1 تا 8) (101)

کائنات کی تمام چیزیں انسان کیلئے پیدا کی گئیں اسے اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ (آیت 9 تا 15) 107)

مشرکین کا فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دینا۔ (آیت 16 تا 18) (114)

آباؤاجداد کی کورانہ تقلید باعث ضلالت ہے۔ (آیت 19 تا 25) (120)

حضرت ابراہیم کی شرک سے بیزاری اور توحید پر ثبات۔ (آیت 26 تا 28) (127)

عرب میں رسول کی بعثت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ (آیت 29 تا 30) (128)

اپنے بندوں میں سے اللہ جسے چاہتا۔ رسول کا درجہ عطا فرماتا۔ مال و دولت کی کثرت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ (آیت 31 تا 35) (133)

اللہ تعالیٰ کی یاد سے غفلت بہت بڑی گمراہی ہے۔ (آیت 36 تا 39) (140)

نزول قرآن اہل ایمان کیلئے بہت بڑا اشرف ہے۔ (آیت 40 تا 45) (144)

فرعونیوں کا حضرت موسیٰ کی نبوت سے انکار اور مبتلائے عذاب ہونا۔ (آیت 46 تا 48) (151)

عذاب میں مبتلا ہونے پر حضرت موسیٰ سے درخواست۔ (آیت 49 تا 50) (153)

فرعونیوں کی حق سے روگردانی اور غرقابی۔ (آیت 51 تا 56) (156)


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنکم وما تعبدون من دون الله حصب جهنم۔
لیکن حضرت عیسیٰ اللہ کے بندے اور منعم علیه ہیں۔(57 تا 62) (164)
حضرت عیسیٰ کے بعد انکے پیروکاروں نے انکی تعلیمات میں شرکیہ
امور کو داخل کر دیا۔ (آیت 63 تا 66) (169)
اہل ایمان کیلئے جنت کی نعمتیں۔ (آیت 67 تا 72) (179)
اہل دوزخ اپنے اعمال کی بدولت ہمیشہ کیلئے دوزخ میں رہیں گے۔
(آیت 73 تا 80) (183)
اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شرک سے بالاتر ہے۔ (آیت 81 تا 83) (186)
اللہ تعالیٰ کو خالق کائنات تسلیم کر لینے کے بعد پھر شرک سے کام لینا
بدترین گناہ ہے۔ (آیت 85 تا 89) (191)

## (سورة الدخان) (صفحہ 193 سے 234 تک) صفحہ نمبر

سورت کا تعارف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
لیلة المبارکه (لیلة القدر) میں قرآن کا نزول اور احکام الٰہی
کا نفاذ۔ (آیت 1 تا 9) (203)
دخان قیامت لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔
(آیت 10 تا 16) (207)
واضح دلائل کے باوجود فرعون کا انکار اور مبتلائے عذاب ہونا۔
(آیت 17 تا 29) (213)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


بنو اسرائیل کو سیادت کا مرتبہ عطا کرنا۔ لیکن ان کی نا اہلی۔

(آیت 30 تا 36) (220)

مَا خَلَقنا السَّمٰوٰتِ والارضَ ومَا بینهما لٰعِبِینَ۔

(آیت 37 تا 42) (223)

اہل دوزخ کی غذا زقوم اور کھولتا ہوا پانی۔ (آیت 45 تا 49) (230)

اہل جنت کیلئے نعمتیں اور نزول قرآن کا سب سے بڑی نعمت ہونا۔

(آیت 50 تا 59) (233)


## (سورۃ الجاثیہ) (صفحہ 235 سے 285 تک) صفحہ نمبر


سورت کا تعارف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کائنات میں اس کی واحدانیت پر بے شمار آیات موجود ہیں۔

(آیت 1 تا 6) (241)

آیات الٰہی سے انکار کرنے والوں کیلئے دردناک عذاب۔

(آیت 7 تا 11) (245)

سمندروں اور کائنات کی تسخیر میں انسان کیلئے بے شمار آیات ہیں۔

(آیت 12 تا 13) (252)

اعمال کی جزا اور سزا ناگزیر ہے۔ (آیت 14 تا 15) (254)

بنی اسرائیل پر انعامات کا بیان پھر ان کا انکار۔ (آیت 16 تا 17) (256)

اللہ تعالیٰ سے روگردانی کرنے اور خواہشات نفسانی کو معبود بنانے والے


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


ہدایت نہیں پا سکتے۔ (آیت 22 تا 25) (269)

قیامت کے دن اہل باطل کو بدترین عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔
(آیت 26 تا 29) (277)

اہل ایمان کو اللہ کی رحمت کا سزاوار قرار دیا جائے گا اور اہل کفر کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔ (283)


## (سورۃ الاحقاف) (صفحہ 286 سے 358 تک) صفحہ نمبر

## الجزء السادس و العشرون


سورت کا تعارف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تخلیق کائنات میں اس کا کوئی شریک نہیں محمد ﷺ اس کے سچے رسول اور قرآن برحق ہے۔ (آیت 1 تا 10) (301)

قرآن مجید سابقہ کتب سماوی کا مصدق ہے اور قرآن پر ایمان لانے والوں کے لیے ابدی راحت ہے۔ (آیت 11 تا 14) (313)

والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید اور بڑے ہو کر اللہ کا شکر بجا لانے کا حکم۔ (آیت 15 تا 16) (318)

ماں باپ کی نافرمانی اور دین سے بیزاری انتہائی بدبختی کی بات ہے۔
(آیت 17 تا 19) (323)

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری باعث جہنم ہے۔ (آیت 20) (326)

قوم عاد کی نافرمانی اور نزول عذاب۔ (آیت 21 تا 22) (333)


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


قوم عاد کا عقل و شعور سے کام نہ لینا اور عذاب الٰہی میں گرفتار ہونا کفار کیلئے باعث عبرت ہے۔ (آیت 23 تا 26) (338)

قریش کے گردو نواح کی بستیوں کی ہلاکت قریش کیلئے عبرتناک تنبیہ۔ (آیت 2 تا 28) (246)

وادیٔ نخلہ میں جنات کا قرآن سن کر ایمان لانا۔ (آیت 29 تا 31) (351)

صفحہ نمبر

**(سورۃ محمد)** (صفحہ 359 سے 427 تک)

سورت کا تعارف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اللہ کی راہ سے روکنے والوں کی کوشش رائیگاں اور اہل ایمان کی سعی مشکور ہوگی۔ (آیت 1 تا 3) (367)

حکم جہاد۔ اہل ایمان کی آزمائش۔ (آیت 4 تا 6) (371)

اہل ایمان کا اللہ مولیٰ و مالک ہے۔ کفار کا کوئی مولیٰ نہیں۔ (آیت 7 تا 11) (375)

اہل ایمان کا ٹھکانہ جنت اور کفار کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ (آیت 12) (383)

رسول ﷺ کو ہجرت پر مجبور کرنے پر اہل مکہ کو تنبیہ۔ (آیت 13 تا 14) (385)

اہل جنت کے انجام بالخیر اور اہل جہنم کے انجام بد کا بیان۔ (آیت 15) (388)

منافقوں کا بیان جن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی۔ (آیت 16 تا 17) (391)


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامات قیامت کا ظہور اور طلب مغفرت کا حکم۔(آیت 18 تا 19) (394)
حکم جہاد پر منافقین پر خوف طاری ہونا۔ (آیت 23) (402)
تدبر قرآن سے کام نہ لینا دل پر قفل کے مترادف ہے۔
(آیت 24) (403)
اسلام قبول کر لینے کے بعد منافقت ارتداد کے ہم معنیٰ ہے۔
(آیت 25) (406)
منافقوں کے خفیہ ارادوں سے اللہ اچھی طرح آگاہ ہے۔
(آیت 26) (407)
منافقت اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے۔ (آیت 28) (408)
آخر کار منافقت کا پردہ چاک ہوگا۔ کھرا اور کھوٹا الگ کر دیا جائے گا۔
(آیت 29 تا 33) (417)
اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے کام لینا۔ دنیا کی زندگی محض
ایک کھیل اور تماشا ہے۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔(آیت 34 تا 38) (424)

## (سورۃ الفتح) (صفحہ 428 سے 498 تک) صفحہ نمبر

سورت کا تعارف ـــــــــــــــــــــــــ
فتح مکہ کی بشارت۔ (آیت 1 تا 3) (436)
صلح حدیبیہ کے موقع پر مسلمانوں کی آزردگی کو فتح مکہ کی بشارت
سے دور کیا گیا۔ (آیت 4 تا 7) (442)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اِنَّ الَّذِینَ یُبَایِعُونَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُونَ اللّٰہَ۔ (آیت 8 تا 10) (447)

اعراب کی غزوہ حدیبیہ میں عدم شمولیت پر عذر خواہی۔ (آیت 11 تا 14) (458)

حدیبیہ میں شریک نہ ہونے والوں پر معرکہ خیبر میں شمولیت پر پابندی۔ (آیت 15 تا 17) (464)

بیعت رضوان۔ (آیت 18 تا 21) (475)

حدیبیہ کے واقعات وحالات۔ (آیت 22 تا 26) (483)

رسول ﷺ کا رؤیا بر حق ہے۔ (آیت 27) (491)

دین اسلام کو تمام ادیان پر غلبہ حاصل ہے۔ (آیت 28) (492)

صحابہ کرام کی امتیازی شان (اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ ہے)۔ (آیت 29) (497)

## (سورۃ الحجرات) (صفحہ 499 سے 542 تک) صفحہ نمبر

سورت کا تعارف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رسول ﷺ کے ساتھ گفتگو اور دیگر معاملات میں آداب واحترام کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ (آیت 1 تا 5) (511)

اہل ایمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنی رائے پر رسول ﷺ کی رائے کو ترجیح دیں۔ (آیت 6 تا 8) (515)


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اہل ایمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ انکے درمیان اختلاف اور جھگڑے کی صورت میں صلح کرادی جائے۔ (آیت 9تا10) (519)

کسی مسلمان مرد یا عورت کیلئے یہ جائز نہیں کہ کسی دوسرے مسلمان مرد یا عورت کا تمسخر اڑائے۔ عیب جوئی کرے یا برے لقب سے پکارے۔ (آیت 11) (527)

بد گمانی۔ جاسوسی اور غیبت سے اجتناب کا حکم۔ غیبت کو اپنے بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا گیا۔ (آیت 12) (530)

اسلام میں نسلی امتیاز کا خاتمہ۔ اعزاز واکرام صرف تقوی سے وابستہ ہے۔ (آیت 13) (532)

اہل ایمان کے تین اوصاف۔ اللہ اور اس کے رسول پر پختہ ایمان۔ شکوک وشبہات سے اجتناب اور اللہ کی راہ میں جہاد۔ (آیت 14تا17) (537)

اسلام لانا بندے پر اللہ کا احسان ہے۔ نہ کہ بندے کا اللہ پر۔ (540)

صفحہ نمبر

**(سورۃ ق)** (صفحہ 543 سے 589 تک)

سورت کا تعارف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مرنے کے بعد دوبارہ زندگی اور انہی میں سے رسول کی بعثت پر کفار کا تعجب۔ (آیت 1تا5) (550)

زمین وآسمان کی تخلیق۔ اس میں پہاڑوں کا بنانا' پانی برسانا' یہ سب


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اس کی کمال قدرت کی علامات ہیں۔ (آیت 6 تا 11) (554)

قوم نوح اور سابقہ تمام قومیں حق کو جھٹلانے کی وجہ سے ہلاک ہوئیں۔ (آیت 12 تا 15) (559)

**نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ۔**

(آیت 16 تا 19) (566)

قیامت کے دن انسانوں کو ان کے اعمال کے مطابق جزاو سزادی جائے گی۔ (آیت 20 تا 29) (571)

اہل جنت اور اہل دوزخ کو ان کے اعمال کے مطابق بدلہ دیا جائے گا۔

(آیت 30 تا 35) (580)

سابقہ اقوام کی سر گزشت۔ اہل شعور کیلئے باعث عبرت ہے۔ کفار کی ایذارسانی پر صبر سے کام لینا چاہیے۔ (آیت 36 تا 40) (584)

روز حشر انسانوں کو جمع کیا جائے گا۔ آخرت کی کامیابی کیلئے قرآن سے تذکیر حاصل کرنا ضروری ہے۔ (آیت 41 تا 45) (588)


## (سورۃ الذاریات) (صفحہ 590 سے 635 تک) صفحہ نمبر


سورت کا تعارف------------------

اللہ تعالی نے بتاکید بتایا ہے کہ ثواب وعذاب حشر ونشر یقینی ہے۔

(آیت 1 تا 5) (595)

امور آخرت میں شک وشبہ سے کام لینے پر تنبیہ۔ (4-13-12) (598)


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اہل جنت کے اوصاف کا بیان۔ (آیت 15 تا 19) (601)

قوموں کا عروج و زوال اور خود انسان کا وجود اس کی قدرت کاملہ کی زبردست دلیل ہے۔ (آیت 20 تا 23)

## الجزء السابع و العشرون

حضرت ابراہیم کے پاس ملائکہ کا اجنبی مہمانوں کی شکل میں آنا اور بیٹے کی بشارت۔ (آیت 37) (616)

حضرت کی بیوی کا حیرت کا اظہار۔ ملائکہ کا قوم لوط پر عذاب نازل کرنا۔ (617)

فرعون۔ عاد اور ثمود کی قوموں کی تباہی اور ہلاکت۔ (آیت 46) (623)

آسمان و زمین اور اس میں حیوانات' نباتات' جمادات کی تخلیق۔ (آیت 60) (633)

انسانوں اور جنات کی تخلیق کا مقصد محض عبادت اور اطاعت ہے۔ (633)

## (سورۃ الطور) (صفحہ 636 سے 674 تک) صفحہ نمبر

سورت کا تعارف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ نے 5 چیزوں کی قسم کھا کر بتایا کہ کفار کو بالضرور عذاب کا سامنا کرنے پڑے گا۔ (آیت 1 تا 16) (646)

اہل جنت کو عطا کردہ نعمتوں کا ذکر۔ (آیت 17 تا 28) (654)

رسول اللہ کو نصیحت کا حکم اور کفار کو رجوع الی الحق کیلئے


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


تنبیہ۔ (آیت29تا49) (669)

(سورۃ النجم) (صفحہ675سے721تک) صفحہ نمبر

سورت کا تعارف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مَاينطِقُ عَنِ الهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّاوَحْيٌ يُّوْحٰى۔

(آیت3) (690)

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا۔ (آیت28) (705)

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّامَاسَعٰى وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى۔ (آیت39تا40) (719)

(سورۃ القمر) (صفحہ722سے764تک) صفحہ نمبر

سورت کا تعارف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ۔ (آیت1تا22) (738)

ثمود اور قوم لوط کی نافرمانی کی سزا۔ (آیت23تا40) (752)

قوم فرعون کی ہلاکت۔ ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر۔ (آیت41تا55) (762)

(سورۃ الرحمن) (صفحہ765سے804تک) صفحہ نمبر

سورت کا تعارف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

الرحمن۔ عَلَّمَ الْقُرْآنَ۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ۔ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ۔ (آیت1تا25) (776)


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


كُلُّ من عليها فان وَ يبقى وجه ربك ذوالجلال والاكرام۔ (آیت 26 تا 46) (788)

فبای الاء ربکما تکذبان۔ (آیت 47 تا 78) (803)

(سورۃ الواقعہ) (صفحہ 805 سے 851 تک) صفحہ نمبر

سورت کا تعارف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

قیامت اور اس کی ہولناکی۔ اصحاب الیمین اور اصحاب الشمال کا بیان۔ (آیت 1 تا 9) (820)

وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ آیت 10 سے السابقون اور انکو عطا کردہ نعمتوں کا بیان۔ (آیت 26) (821)

اصحاب الشمال کا بیان۔ (آیت 40 تا 56) (837)

انسان کی تخلیق اور اسباب معیشت کے مہیا کرنے کا بیان۔ (آیت 57 تا 61) (838)

(سورۃ الحدید) (صفحہ 852 سے 913 تک) صفحہ نمبر

سورت کا تعارف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لہ مافی السموات والارض۔ (آیت 1 تا 10) (866)

مَن ذالذی یقرض اللہ قرضا حسنا۔ (آیت 11) (776)

قیامت کے دن اہل ایمان کے لیے انکا نور راہنما ہوگا۔ (آیت 12) (878)

قیامت کے دن منافق نور سے محروم ہوں گے۔ (آیت 13) (882)


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منافقوں کا انجام جہنم۔ (آیت 15) (882)

اہل ایمان کو تنبیہ کہ اہل کتاب کی طرح سخت دل نہ ہو جانا۔

(آیت 16) (885)

اللہ کا ذکر مردہ دلوں کو حیات نو بخشتا ہے۔ (آیت 17) (886)

اچھے کام کرنے والوں کیلئے دگنا اجر۔ (آیت 18) (887)

اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لانے والوں کیلئے اجر اور نور اور انکار کرنے والوں کیلئے جہنم ہے۔ (آیت 19) (889)

وما الحیوۃ الدنیا الا متاع الغرور۔ (896)

سابقوا الی مغفرۃ من ربکم۔ (آیت 21) (898)

تمام امور روز اول سے انسانوں کیلئے مقدر کر دیے گئے ہیں۔

(آیت 22 تا 24) (900)

ولقد ارسلنا رسلنا بالبینٰت۔ (آیت 25) (903)

نوح اور ابراہیم علیہما السلام کی رسالت۔ (آیت 26) (907)

نوح اور ابراہیم علیہما السلام کے بعد حضرت عیسیٰ کو نبوت عطا کی گئی۔

(آیت 27) (910)

اِن الفضل بیداللہ یؤتیہ من یشاء (آیت 29) (913)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# سورۃ الشوریٰ

یہ سورت بھی مکی ہے اور حٰمٓ السجدۃ کے بعد نازل ہوئی ہے سورۃ کا مرکزی ہدف وحی و رسالت ہے سورت کے آغاز میں بتایا گیا کہ اللہ ہی انبیاء پر وحی نازل کرتا ہے اور وہی اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اپنی رسالت کے لئے منتخب کرتا ہے تاکہ لوگوں کو شرک و ضلالت کی تاریکیوں سے نورِ ہدایت اور ایمان کی طرف نکالے۔

شرک کی قباحت کے بیان کے بعد وحی و رسالت کی حقیقت کو بیان کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لئے ہر زمانے میں انبیاء بھیجے اگرچہ ان کے شرائع میں ایک دوسرے سے کچھ اختلاف تھا لیکن ان تمام انبیاء کا دین ایک ہی تھا یعنی اسلام اسی دین کی تبلیغ کے لئے سب انبیاء بھیجے گئے۔ قیامت اور قرآن کا انکار کرنے والوں کو عذاب شدید سے ڈرایا گیا اور انہیں رجوع الی اللہ کی دعوت دی گئی ہے فرمایا (اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# حٰمٓ(1) عسق(2) کذلك یوحی

## الیك(3) ے وھو علی کل شی قدیر(9)

اٰیاتھا ۵۳ (۴۲) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ (۶۲) رُکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝١ عٓسٓقٓ ۝٢ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ ۝٤ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ
فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٥ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڰ وَمَآ اَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا
وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً
وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ
وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اَمِ
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ
وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

حٰمٓ (1) عٓسٓقٓ (2) كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ (3) ے وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (9)

| | |
|---|---|
| حٰمٓ (1) عٓسٓقٓ (2) | كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى |
| حا- میم (1) عین- سین- قاف | اسی طرح سے وحی کرتا ہے طرف تیرے اور طرف |
| الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ | اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (3) |
| ان لوگوں کے تجھ سے پہلے سے تھے | اللہ غالب حکمت والا ہے |
| لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ | وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (4) |
| واسطے اس کے ہے جو کچھ ہے آسمانوں کے | اور جو کچھ ہے زمین کے ہے اور وہی بلند قدر بڑا ہے |
| تَكَادُ السَّمٰوٰتُ | يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ |
| نزدیک ہے کہ آسمان | پھٹ جاویں اوپر اپنے سے |
| وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ | بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ |
| اور فرشتے پاکی بیان کرتے ہیں | ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگتے ہیں |
| لِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ | هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (5) |
| واسطے ان لوگوں کے جو زمین میں ہیں خبردار بیشک اللہ | وہی بخشنے والا مہربان ہے |
| وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ | اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ |
| اور جن لوگوں نے کہ پکڑے ہیں سوائے اس کے | کارساز اللہ نگہبان ہے اوپر ان کے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ (6) | وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ |
| اور نہیں تو اوپر ان کے داروغہ | اور اسی طرح وحی کیا ہم نے طرف تیرے |
| قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ | اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا |
| قرآن عربی تاکہ ڈراوے تو | مکہ والوں کو اور ان کو کہ گرد اس کے ہیں |
| وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ | لَارَيْبَ فِيْهِ |
| اور ڈراوے تو دن اکٹھے کرنے کے سے | نہیں شک ؏ اس کے |
| فَرِيْقٌ فِى الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ | فِى السَّعِيْرِ (7) |
| ایک فرقہ ہوگا ؏ بہشت کے اور ایک فرقہ ہوگا | ؏ دوزخ کے |
| وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ | اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ |
| اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا ان کو | امت ایک ولیکن |
| يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ | وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ |
| داخل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے ؏ رحمت اپنی کے | اور ظالم ہیں نہیں واسطے ان کے |
| مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (8) | اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ |
| کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار | کیا پکڑے ہیں انہوں نے سوائے اس کے |
| اَوْلِيَآءَ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ | وَهُوَ يُحْىِ الْمَوْتٰى |
| کارساز پس اللہ وہ ہے کارساز | اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو |
| وَهُوَ عَلٰى كُلِّ | شَىْءٍ قَدِيْرٌ (9) |
| اور وہ اوپر ہر | چیز کے قادر ہے |

حا۔ میم (1) عین۔ سین۔ قاف (2) خدائے غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف مضامین اور براہین بھیجتا ہے (جس طرح) تم سے پہلے لوگوں کی طرف بھیجتا رہا ہے (3) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور وہ عالی مرتبہ اور گرامی قدر ہے (4) قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔ سن رکھو کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ (5) اور جن لوگوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ خدا کو یاد ہیں اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو (6) اور اسی طرح تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے ارد گرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں ہے خوف دلاؤ اس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں (7) اگر خدا چاہتا تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار۔ (8) کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز بنائے ہیں۔ کارساز تو خدا ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (9)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

حٰمٓ (1) عٓسٓقٓ۔ (2)

**حا۔میم۔عین۔سین۔قاف** یہ حروف مقطعات ہیں جو اعجاز قرآن پر دلالت کرتے ہیں۔ **البحرالمحیط میں ابوحیان اندلسی** لکھتے ہیں کہ یہ حروف مقطعات متشابہات میں سے ہیں جن کا علم اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے امام شعبی۔ ثوری اور دیگر محدثین کی بھی یہی رائے ہے کہ یہ حروف اسرار الٰہی میں داخل ہیں۔ جن کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو حاصل ہے خلفاء اربعہ سے بھی یہی بات منقول ہے۔

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



كَذٰلِكَ کَ اسم بمعنی مثل۔ مصدر محذوف کی نعت یعنی مِثْلُ ذٰلِكَ الْوَحْيُ یا مثل ذٰالِكَ الْكِتَابُ ۔ذا اسم اشارہ لام بعد کے لئے کاف حرف خطاب يُوْحِيْٓ اليكَ اِيحَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اِلَيْكَ جار مجرور متعلق يُوْحِيْ۔ وعاطفہ۔ اِلٰى۔ حرف جر۔ الَّذِيْنَ موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق يُوْحِيْ۔ مِنْ قَبْلِكَ جار مجرور متعلق محذوف۔ (اسی طرح وحی بھیجتا ہے تیری طرف اور ان کی طرف جو تجھ سے پہلے گزرے ہیں) اللّٰهُ ۔ يُوْحِيْ ' کا فاعل الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہر دو اللہ کی صفات میں سے ہیں۔ (اللہ زبردست حکمت والا ہے) (3)

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَهٗ جار مجرور متعلق خبر مقدم مَا اسم موصول مبتدا موخر۔ فِي السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق محذوف۔ وعاطفہ۔ ما اسم موصول۔ فِي الْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰت پر ہے ۔ وعاطفہ هُوَ۔ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ مبتداء الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ عَلَاءٌ سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ۔ عَظِيْمٌ ۔ عظمة سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ ہر دو هُوَ مبتداء کی خبر ہیں (اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ سب سے اعلیٰ عظمت والا ہے) (4)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۚ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

**تَكَادُ السَّمٰوٰتُ۔ تَكَادُ۔ كَوْدٌ** مصدر سے جس کے معنی چاہنے اور کسی فعل سے نزدیک ہونے کے ہیں مضارع واحد مونث غائب فعل ناقص۔ **السَّمٰوٰتُ تَكَادُ** کا اسم۔ **يَتَفَطَّرْنَ۔ تَفَطُّرٌ** مصدر سے جس کے معنی پھٹ جانے۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے کے ہیں مضارع جمع مونث غائب۔ **تَكَادُ** کی خبر۔ **مِنْ فَوْقِهِنَّ مِنْ** حرف جر **فَوْقَ** ظرف مضاف مجرور **هِنَّ** ضمیر جمع مونث مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق **يَتَفَطَّرْنَ**۔ (قریب ہے کہ پھٹ پڑیں آسمان ان کے اوپر سے) **وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ**۔ وحالیہ۔ **الْمَلَائِكَةُ**۔ **الملك** کی جمع۔ مبتداء۔ **يُسَبِّحُونَ تسبيح** مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ خبر۔ **بِحَمْدِ رَبِّهِمْ**۔ با حرف جر۔ **حمد**۔ مجرور مضاف۔ **رب** مضاف الیہ **هم**۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ جار مجرور متعلق **يُسَبِّحُونَ**۔ (اور فرشتے اپنے رب کی حمد و ثناء کی تسبیح کرتے ہیں) **وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ**۔ **وَ** عاطفہ۔ **يَسْتَغْفِرُونَ اِسْتِغْفَارٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب۔ **لِمَنْ**۔ **لام** حرف جر **مَنْ** اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق **يَسْتَغْفِرُونَ**۔ **فِي الْأَرْضِ** جار مجرور متعلق محذوف (اور بخشش طلب کرتے ہیں ان کے لئے جو زمین میں ہیں) **أَلَا**۔ حرف تنبیہ۔ **إِنَّ مشبه بالفعل**۔ اللہ **إِنَّ** کا اسم۔ **هُوَ** ضمیر منفصل واحد مذکر غائب **الْغَفُورُ۔ غُفْرَانٌ** سے مبالغہ کا صیغہ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الرَّحِيْمُ۔ صفت مشبہ۔ هُوَالْغَفُوْرُالرَّحِيْمُ کا جملہ اِنَّ کی خبر۔ (سن لیجئے کہ بے شک اللہ وہی معاف کرنے والا مہربان ہے)

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝

واستئنافیہ۔ اَلَّذِيْنَ۔ اسم موصول۔ مبتداء۔ اتَّخَذُوْا اِتِّخَاذٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَآءَ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِاتَّخَذُوْا اَوْلِيَآءَ۔ وَلِيٌّ کی جمع۔ مفعول بہ (اور جنہوں نے بنائے ہیں سوائے اس کے کارساز) اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ۔ اللّٰهُ۔ مبتداء۔ حَفِيْظٌ خبر۔ عَلٰى حرف جر هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِحَفِيْظٌ۔ حَفِيْظٌ حِفْظٌ سے بروزن فَعِيْلٌ بمعنی فاعل صفت۔ صفت مشبہ (اللہ نگہبان ہے ان پر) وَمَآ اَنْتَ۔ وَ عاطفہ مَا نافیہ حجازیہ مانند لَيْسَ۔ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مَا کا اسم۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِوَكِيْلٍ۔ وَكِيْلٌ مجرور ما کی خبر (اور نہیں تو ان پر نگہبان)

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝

وَكَذٰلِكَ وَ عاطفہ كَ اسم بمعنی مثل مصدر محذوف کی لغت: مِثْلُ ذٰلِكَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الْوَحْيُ۔ ذَا اسم اشارہ لام بعد کے لئے كَاف حرف خطاب۔ مبتداء۔ جملہ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اس کی خبر۔ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ۔ اِيْحَآءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اِلَيْكَ۔ جار مجرور متعلق بِاَ وْحَيْنَا۔ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا۔ حال۔ قُرْاٰنًا موصوف عَرَبِيًّا صفت بمعنی هُوَ قُرْآنٌ عَرَبِيٌّ۔ لِتُنْذِرَ۔ لام تعلیل تُنْذِرَ۔ اِنْذَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ جار مجرور متعلق بِاَوْحَيْنَا۔ اُمَّ الْقُرٰى مفعول بہ (اُمَّ مضاف۔ الْقُرٰى قَرْيَةٌ کی جمع مضاف الیہ) و عاطفہ۔ مَنْ اسم موصول حَوْلَ مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ (اور اسی طرح ہم نے وحی کی تیری طرف قرآن عربی زبان کی تاکہ تو ڈرائے مکہ والوں کو اور جو اس کے ارد گرد کے لوگ ہیں)

و عاطفہ تُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ کا عطف لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى پر ہے۔ اِنْذَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر يَوْمَ مضاف۔ الْجَمْعِ۔ مضاف الیہ۔ مفعول بہ۔ يَوْمَ الْجَمْعِ سے مراد يَوْمَ الْقِيَامَةِ ہے۔ لا۔ نافیہ۔ جنس کے لئے رَيْبَ۔ رَابَ يُرِيْبُ کا مصدر ہے جس کے معنی شک و گمان میں ڈالنے کے ہیں لَا کا اسم۔ فِيْهِ جار مجرور متعلق خبر۔ (اور تو ڈرائے جمع ہونے کے دن یعنی قیامت سے کہ جس میں کوئی شک نہیں) فَرِيْقٌ فِى الْجَنَّةِ۔ فَرِيْقٌ مبتدا۔ اس کی خبر محذوف ہے یعنی مِنْهُمْ فِى الْجَنَّةِ جار مجرور متعلق خبر۔ وعاطفہ۔ فَرِيْقٌ مبتدا۔ خبر مقدم مِنْهُمْ محذوف۔ فِى السَّعِيْرِ۔ جار مجرور متعلق خبر۔ (ایک گروہ جنت میں اور ایک گروہ جہنم میں ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ ۔ وَ عاطفہ لَوْ شرطیہ۔ شَآءَ مَشِيَّةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللہ۔ فاعل۔ لَجَعَلَهُمْ لام تاکید۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ اُمَّةً موصوف۔ وَاحِدَةً صفت۔ مفعول بہ ثانی (اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو ایک گروہ بناتا) وَّلٰكِنْ وزائدہ لٰكِنْ حرف استدراک يُدْخِلُ اِدْخَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مَنْ يَّشَآءُ مَنْ اسم موصول مفعول بہ۔ يَشَآءُ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صلہ۔ فِيْ رَحْمَتِهٖ فِيْ حرف جر۔ رَحْمَتِهٖ۔ رَحْمَةٌ مجرور مضاف ہٖ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق يُدْخِلُ (ولیکن وہ داخل کرتا ہے جس کو چاہے اپنی رحمت میں) وَالظّٰلِمُوْنَ واستئنافیہ۔ الظّٰلِمُوْنَ ۔ الظّٰلِمِ واحد۔ مَا لَهُمْ۔ مانافیہ۔ لَهُمْ لام حرف جر هم ضمیر جمع مذکر غائب۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ مِّنْ وَّلِيٍّ۔ من حرف جر زائد ولی۔ مجرور لفظا مرفوع محلا۔ مبتدا موخر۔ وَّلَا نَصِيْرٍ و عاطفہ۔ لا نافیہ۔ نَصِيْرٍ کا عطف وَلِيٍّ پر ہے (اور ظالموں کا نہ کوئی رفیق ہے اور نہ مددگار) (8)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



أَمْ حرف اضراب بمعنی بَلْ۔ اتَّخَذُوْا اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْ دُوْنِهٖ۔ مِنْ حرف جر دُوْنَ ظرف مجرور مضاف ہٖ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاتَّخَذُوْا۔ اَوْلِيَآءَ۔ وَلِيٌّ کی جمع۔ مفعول بہ (کیا انہوں نے پکڑے ہیں اس کے سوا کوئی اور کارساز) فَاللّٰهُ هُوَالْوَلِيُّ فاجواب شرط مقدر۔ اللہ مبتدا۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا ثانی۔ الْوَلِيُّ۔ خبر۔ (پس اللہ ہی کارساز ہے) وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى و عاطفہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ يُحْيِ۔ اِحْيَآءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الْمَوْتٰى۔ مَيِّتٌ کی جمع مفعول بہ۔ يُحْيِ الْمَوْتٰى کا جملہ هُوَ کی خبر (اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے) وعاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ عَلٰى حرف جر كُلِّ مجرور مضاف شَيْءٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق خبر۔ قَدِيْرٌ۔ هُوَ کی خبر۔ (اور ہر چیز پر قادر ہے)(9)

## سابقہ انبیاء ہی کی طرح رسول اللہ ﷺ پر وحی بھیجی گئی

حا۔ میم۔ (1) عین۔ سین۔ قاف (2) اسی طرح اللہ زبردست اور کمال حکمت کا مالک آپ پر اور آپ سے پہلے اور رسولوں پر وحی بھیجتا رہا ہے یعنی جس طرح سابقہ انبیاء کو جن باتوں کی تعلیم دی گئی آپ کو بھی اسی قسم کی باتوں کی تعلیم دی جاتی ہے آپ کی ان سے الگ کوئی ایسی چیز نہیں جو ان لوگوں کے لئے باعث وحشت ہو وحدت ادیان کی طرف اشارہ انکار حق سے کام لینے والوں کے خلاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اتمام حجت ہے(3)

## اسکی کی خدائی میں کوئی شریک نہیں۔شرک بدترین گناہ ہے

جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور وہی سب سے برتر اور عظمت والا ہے(4) قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کے لئے بخشش طلب کرتے ہیں آگاہ رہو کہ اللہ ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے (5) اللہ تعالی کی ذات و صفات میں شرک سے کام لینا اس قدر شنیع اور برا نظریہ ہے کہ عجب نہیں کہ اس کی وجہ سے آسمان پھٹ پڑے ملائکہ بایں ہمہ قربت ہر وقت اس کی تسبیح و تحمید میں لگے رہتے ہیں اور اہل ایمان کے لئے بارگاہ الٰہی سے استغفار کرتے رہتے ہیں۔

## مشرکین کیلئے وعید اور رسول اللہ ﷺ کیلئے تشفی

اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز بنا رکھا ہے اللہ ان پر نگہبان ہے اور آپ ان پر داروغہ مقرر نہیں کئے گئے ہیں۔ مشرکین کے لئے سخت وعید ہے کہ اللہ کے علاوہ جنہیں تم نے اپنا کارساز بنا رکھا ہے تمہارے وہ معبودانِ باطل اللہ کی نگاہ میں ہیں جونہی مہلت کا وقت ختم ہوگا۔ انہیں عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی ہے کہ ان لوگوں کے ایمان نہ لانے پر آپ تنگ دل نہ ہوں۔ آپ کا کام پیغام حق پہنچانا ہے انہیں بہر حال ایمان کی طرف لانا آپ کی ذمہ داری نہیں ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## قرآن عربی کا نزول

اور اسی طرح ہم نے قرآن عربی آپ کی طرف وحی کیا ہے تاکہ آپ بستیوں کے مرکز (مکہ) اور اس کے گرد و پیش کے لوگوں کو خبردار کریں اور انہیں سب کے جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس کی آمد میں کوئی شک نہیں اس دن ایک فریق جنت میں ہوگا اور دوسرا دوزخ میں۔ سابقہ انبیاء کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل کی گئی چونکہ آپ عرب کے مرکزی شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔ مکہ اور اہل عرب کی زبان عربی تھی اس لئے اللہ تعالیٰ نے اتمام حجت کے لئے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا۔ عربی زبان دنیا کی قدیم ترین زبان ہے اور باوجود قدامت کے اب تک اپنی اصلی حالت میں موجود ہے اسی بناء پر اللہ تعالیٰ نے اپنا آخری پیغام اسی زبان میں آخری رسولؐ پر نازل فرمایا۔ آیت کے آخر میں بتایا کہ قیامت کا دن جس میں تمام مخلوق اللہ کے سامنے حاضر ہوگی اور ان کے اعمال کے مطابق انہیں جزا و سزا دی جائے گی انہیں ڈرایا جائے تاکہ بداعمالیوں کو ترک کر کے حق کی راہ اختیار کر لیں۔

## اللہ کے علاوہ کوئی ولی اور نصیر نہیں ہے

اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہوگا اور نہ مددگار (8) کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ دوسروں کو کارساز بنا رکھا ہے حالانکہ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔(۹)
یعنی اگر ہم لوگوں کو ایمان پر مجبور کرنا چاہتے تو سب کو مومن بنا دیتے لیکن ہم نے لوگوں کو اختیار دیکر آزمایا ہے کہ ان میں سے کون ایمان کی راہ اختیار کرتا ہے اور کون کفر کی۔ کفر کی راہ اختیار کرنے والوں کا کوئی یار و مددگار نہ ہوگا اور وہ جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ آیت (9) میں انکار حق سے کام لینے والوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ اللہ کے علاوہ جن کو تم نے اپنا کارساز اور مددگار بنا رکھا ہے وہ ہرگز تمہارے کام نہیں آئیں گے اس لئے کہ موت و حیات کا مالک تو صرف اللہ ہے پھر اس کے علاوہ کوئی دوسرا کیسے کارساز اور مددگار ہو سکتا ہے جبکہ اسے اس کائنات میں کچھ بھی اختیار حاصل نہیں ہے۔ (۸-۹)

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿١٠﴾
فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ
نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا
تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا
كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ
وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ
اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ
لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ
يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ
دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ﴿١٥﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا
الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ
لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٨﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾

| | |
|---|---|
| وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ | مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ |
| اور جو کچھ اختلاف کرو تم شے اس کے | کسی چیز سے بھی پس حکم اس کا طرف خدا کے ہے |
| ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ | عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ (10) |
| یہ ہے اللہ پروردگار میرا | اوپر اسی کے توکل کیا میں نے اور طرف اسی کے رجوع کرتا ہوں میں |
| فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا |
| پیدا کرنے والا آسمان کا اور زمین کا | کیے ہیں واسطے تمہارے تم میں سے جوڑے |
| وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا | يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ |
| اور چوپائیوں سے جوڑے | پھیلاتا ہے تم کو اس میں |
| لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ | وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ (11) |
| نہیں مانند اس کے کوئی چیز | اور وہی ہے سننے والا دیکھنے والا |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ | يَبْسُطُ الرِّزْقَ |
| اور واسطے اسی کے ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی | کشادہ کرتا ہے رزق |
| لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ | اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (12) |
| واسطے جس کے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے | تحقیق وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے |
| شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ | مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا |
| مقرر کیا واسطے تمہارے دین سے | وہ چیز کہ حکم کیا تھا ساتھ اس کے نوحؑ کو |
| وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ | وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ |
| اور جو وحی کی ہم نے طرف تیرے | اور جو حکم کیا تھا ہم نے ساتھ اس کے ابراہیمؑ کو |
| وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ | اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا |
| اور موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو یہ کہ | قائم رکھو دین کو یعنی توحید کو اور مت متفرق ہو |
| فِيْهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ | مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ اللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ |
| پیچ اس کے بہت بڑی ہوئی اوپر مشرکوں کے | وہ چیز کہ پکارتا ہے تو ان کو طرف اس کے اور کھینچ لیتا ہے طرف اپنے |
| مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ | مَنْ يُّنِيْبُ (13) |
| جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے طرف اپنے | اس کو جو رجوع کرتا ہے |
| وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ | مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ |
| اور نہیں متفرق ہوئے یہ لوگ مگر پیچھے اس کے | کہ آیا ان کے پاس علم سرکشی سے درمیان اپنے |
| وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ | مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى |
| اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہوئی | پروردگار تیرے سے ایک وقت مقرر تک |
| لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَاِنَّ الَّذِيْنَ | اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ |
| البتہ فیصل کیا جاتا درمیان ان کے اور تحقیق وہ لوگ کہ | وارث کیے گئے ہیں کتاب کے پیچھے ان کے |
| لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ (14) | فَلِذٰلِكَ فَادْعُ |
| البتہ شک میں ڈالے گئے ہیں اس سے | پس واسطے اسی کے پکار تو ان کو |
| وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ | وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَقُلْ |
| اور قائم رہ جیسا حکم کیا گیا تو | اور مت پیروی کر خواہشوں ان کی کی اور کہہ |
| اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ | مِنْ كِتٰبٍ وَّاُمِرْتُ |
| میں ایمان لایا ساتھ اس چیز کے جو اتاری ہے اللہ نے | کتاب سے اور حکم کیا گیا ہوں میں |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ | اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ |
| کہ عدل کروں میں درمیان تمہارے | اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا |
| لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ | لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ |
| واسطے ہمارے عمل ہمارا اور واسطے تمہارے عمل تمہارے | نہیں جھگڑا درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے |
| اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا | وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ (15) |
| اللہ اکٹھا کرے گا درمیان ہمارے | اور طرف اسی کے ہے پھر جانا |
| وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللّٰهِ | مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ |
| اور جو لوگ کہ جھگڑتے ہیں پ اللہ کے | پیچھے اس کے کہ قبول کیا گیا ہے واسطے ان کے |
| حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ | وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ |
| دلیل ان کی باطل ہے نزدیک پروردگار ان کے | اور اوپر ان کے غضب ہے |
| وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ (16) | اَللّٰهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتٰبَ |
| اور واسطے ان کے ہے عذاب سخت | اللہ وہ ہے جس نے اتارا کتاب کو |
| بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ | وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ (17) |
| ساتھ حق کے اور ترازو کو | اور کیا جانے تو شاید کہ قیامت نزدیک ہے |
| يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ | لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا |
| شتابی کرتے ہیں ساتھ اس کے وہ لوگ کہ | نہیں ایمان لاتے ساتھ اس کے |
| وَالَّذِينَ آمَنُوا | مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ |
| اور جو لوگ کہ ایمان لائے | ڈرتے ہیں اس سے اور جانتے ہیں |
| أَنَّهَا الْحَقُّ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ | يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ |
| کہ وہ حق ہے خبردار تحقیق وہ لوگ کہ | جھگڑتے ہیں پ قیامت کے |
| لَفِي ضَلٰلٍ بَعِيدٍ (18) | اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ |
| البتہ پ گمراہی دور کے ہیں | اللہ مہربان ہے ساتھ بندوں اپنے کے |
| يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ | الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ (19) |
| رزق دیتا ہے جسے چاہے اور وہ | طاقتور غالب ہے |

اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ خدا کی طرف (سے ہوگا) یہی خدا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میرا پروردگار ہے اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں (10) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا وہی ہے۔

اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے بھی جوڑے بنائے اور اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سنتا دیکھتا ہے۔ (11) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے (12) اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا ہے جس کے اختیار کرنے کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے۔ (13) اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم حق آچکنے ' کے بعد آپس کی ضد سے ہوئے ہیں اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور جو لوگ ان کے بعد خدا کی کتاب کے وارث ہوئے وہ اس کی طرف سے شبہ کی الجھن میں پھنسے ہوئے ہیں (14) تو اے محمد اسی دین کی طرف لوگوں کو بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے اسی پر قائم رہنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو جو کتاب خدا نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں خدا ہی ہمارا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تمہارا پروردگار ہے ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں خدا ہم کو اکٹھا کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(15) اور جو لوگ خدا کے بارے میں بعد اس کے کہ اسے مومنوں نے مان لیا ہے جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے اور ان پر خدا کا غضب اور ان کے لئے سخت عذاب ہے (16) خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور عدل و انصاف کی ترازو اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو۔(17) جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں (18) خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ زور والا زبردست ہے۔(19)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب:۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝

وَاستئنافیہ۔مَا اسم شرط جازم۔ مبتدا اخْتَلَفْتُمْ۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ فِيهِ جار مجرور متعلق باخْتَلَفْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ۔ جار مجرور متعلق محال محذوفہ (اور جس بات میں جھگڑا کرتے ہو تم لوگ کوئی چیز ہو) فَحُكْمُهُ اِلَى اللّٰهِ۔ فَاجواب شرط حُكْمُهُ ۔حُكْمٌ مضاف ہٗ۔ ضمیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ مبتدا اِلَی اللّٰہِ۔ جار مجرور متعلق محذوف خبر (پس اس کا حکم اللہ کے حوالے ہے) ذٰلِکُمُ ذَا اسم اشارہ۔ لام بعد کے لئے کاف خطاب کے لئے میم علامت جمع۔ ذٰلِکُمُ۔ مبتدا اللہ خبر مبتدا محذوف ھُوَ۔ کی۔ رَبِّیْ۔ رب۔ مضاف یا مضاف الیہ بدل۔ (وہ اللہ ہے رب میرا) عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ۔ عَلَیْہِ جار مجرور متعلق بِتَوَکَّلْتُ ۔ تَوَکُّلٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم و عاطفہ اِلَیْہِ جار مجرور متعلق بِاُنِیْبُ۔ اِنَا بَۃٌ سے مضارع واحد متکلم (اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں)

(10)

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ یَذْرَؤُکُمْ فِیْہِ ؕ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ ۚ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ⑪

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ فَاطِرُ فِطْرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف السَّمٰوٰت مضاف الیہ۔ وَعاطفہ۔ الْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰت پر ہے (آسمانوں اور زمین کا موجد مبتدا محذوف کی خبر یعنی ھُوَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ)

جَعَلَ لَکُمْ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لَکُمْ جار مجرور متعلق بِجَعَلَ مبتدا محذوف کی خبر یا فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کی نعت۔ مِنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا۔ مِنْ حرف جر اَنْفُسٌ نَفْسٌ کی جمع مجرور مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِجَعْلُ۔ اَزْوَاجًا زَوْجٌ کی جمع مفعول۔ (اور بنائے واسطے تمہارے تمہاری جانوں سے جوڑے) و عاطفہ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا کا عطف مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا پر ہے۔ مِنْ حرف جر الْاَنْعَامِ نَعَمٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بَجَعَلَ۔ اَزْوَاجًا۔ مفعول بہ۔ (اور بنائے چوپاؤں میں سے جوڑے) يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ذَرْءٌ سے جس کے معنی بیج کے بکھیرنے۔ کسی چیز میں زیادتی کرنے کے ہیں مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ فِيهِ جار مجرور متعلق بِيَذْرَؤُكُمْ (بکھیرتا ہے (پھیلاتا ہے) تم کو اس میں) لَيْسَ۔ فعل ماضی ناقص۔ كَمِثْلِهِ كاف حرف جر زائد مِثْلِهِ مِثْلٌ مجرور لفظا منصوب مُحَلًّا۔ مضاف ہٗ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مِثْلِهِ لَيْسَ کی خبر۔ شَيْءٌ لَيْسَ کا اسم۔ (نہیں ہے اس کی مانند کوئی چیز) وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ۔ وَ۔ عاطفہ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ السَّمِيعُ سَمْعٌ سے صفت مشبہ۔ خبر اول الْبَصِيرُ۔ بَصَرٌ سے صفت مشبہ خبر ثانی (اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے) (11)

لَهٗ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

لَهٗ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ مَقَالِيدُ۔ مِقْلِيدٌ کی جمع۔ مبتدا۔ مضاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ وعاطفہ الْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے۔(اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی) یَبْسُطُ ۔ بَسْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الرِّزْقُ مفعول لِمَنْ لام حرف جر مَنْ موصول مجرور جار مجرور متعلق یَبْسُطُ۔ یَشَآءُ۔ مَشِیَّۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔وعاطفہ یَقْدِرُ۔ قَدْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (پھیلا دیتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے) اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل ۔هٗ۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسم اِنَّ۔ بِكُلِّ بَاحرف جر كُلِّ مجرور مضاف شَیْءٍ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِعَلِیْمٌ۔ عَلِیْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ اِنَّ کی خبر (اور بے شک وہ ہر چیز کی خبر رکھتا ہے)(12)

## اللّٰهُ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ

اور جس چیز میں تم اختلاف کرو اس کا فیصلہ کرنا اللہ کے سپرد ہے وہی اللہ میرا رب ہے میں نے اسی پر بھروسہ کر رکھا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں(10) آسمانوں اور زمین کو بنانے والا اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے جوڑے بنا دیئے (مرد کے لئے عورت۔ اور عورت کے لئے مرد) اور اسی طرح چوپایہ جانوروں میں بھی جوڑے پیدا کر دیئے۔ وہ اسی طریق سے تمہیں پھیلاتا اور بڑھاتا ہے اس کی مثل کوئی شی نہیں (کسی شے سے بھی تم اسے مشابہ نہیں کرا سکتے) اور وہ سننے والا ہے آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں وہ جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کی روزی چاہتا ہے تنگ کر دیتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


ہے بلاشبہ وہی ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے آیت (10) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشفی کیلئے بتایا کہ کفار سے کہہ دیجئے کہ اگر تم حق کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہو اور اپنی ضد پر اڑے ہوئے ہو تو یہ معاملہ اللہ کے سپرد ہے وہی میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ آیت (11) میں اپنی واحدنیت اور خالقیت کے دلائل پیش کئے ہیں اور بتایا کہ وہ اللہ اپنی ذات و صفات میں بے مثل ہے اور وہ سَمِيْعٌ وَ بَصِيْرٌ بھی ہے زمین و آسمان کے خالق ہونے کے ساتھ وہ تمام کائنات کا مالک بھی ہے جس کے لئے چاہتا ہے اس کے رزق میں فراخی پیدا کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے اس کے رزق میں تنگی پیدا کر دیتا ہے اس کا علم تمام کائنات پر محیط ہے ایسی ذات بے مثل کے ساتھ کیسے کسی کو شریک ٹھہرایا جا سکتا ہے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَ عِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝

شَرَعَ لَكُمْ۔ شَرَعَ شَرْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بِشَرَعَ مِنَ الدِّيْنِ جار مجرور متعلق بِشَرَعَ۔ مَا اسم موصول مفعول بہ۔ وَصّٰى تَوْصِيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِهٖ جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِوَصّٰی نُوْحًا مفعول بہ (مقرر کیا گیا تمہارے لئے دین سے وہی راستہ جس کی وصیت کی تھی نوح کو) وَالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ۔ و۔ عاطفہ الَّذِیْ موصول اَوْ حَیْنَا اِیْحَآءٌ سے ماضی جمع متکلم اِلَیْكَ جار مجرور متعلق بِاَوْحَیْنَا (اور جس کی وحی کی ہم نے تیری طرف) وَمَا وَصَّیْنَا بِهٖ۔ وعاطفہ۔ وَصَّیْنَا تَوْصِیَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم بِهٖ جار مجرور متعلق بِوَصَّیْنَا۔ اِبْرٰهِیْمَ۔ مفعول بہ۔ وَمُوْسٰی کا عطف ابراہیمؑ پر ہے اور عِیْسٰی معطوف۔ (اور جس کی وصیت کی ہم نے ابراہیمؑ۔ موسیٰ اور عیسیٰؑ کو) اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ اَنْ مصدریہ اَقِیْمُوا اِقَامَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ الدِّیْنَ۔ مفعول بہ۔ الدِّیْن دَانَ یَدِیْنُ کا مصدر ہے۔ (یہ کہ قائم کرو دین کو) وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ و عاطفہ۔ لا ناهیه۔ تَتَفَرَّقُوْا تَفَرُّقٌ۔ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی۔ فیه جار مجرور متعلق بِیَتَفَرَّقُوْا (اور اختلاف نہ ڈالو اس میں) كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِیْنَ۔ كِبْرٌ اور كُبُرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَى الْمُشْرِكِیْنَ جار مجرور متعلق بِكَبُرَ (بھاری ہے مشرکوں پر) مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَیْهِ مَا اسم موصول۔ تَدْعُوْهُمْ دُعَآءٌ اور دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ اِلَیْهِ۔ جار مجرور متعلق بِتَدْعُوْهُمْ۔ (وہ چیز جس کی طرف تو ان کو بلاتا ہے) اللّٰہ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْهِ۔ اللّٰہ مبتدا۔ یَجْتَبِیْ۔ اِجْتِبَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الیہ جار مجرور متعلق بِیَجْتَبِیْ۔ یَجْتَبِیْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِلَيْهِ۔ جملہ۔ خبر۔ مَنْ يَّشَآءُ مَنْ اسم موصول مفعول بِهٖ يَشَآءُ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ (اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہتا ہے) وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ۔ و۔ عاطفہ۔ يَهْدِيْٓ هَدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بِيَهْدِيْ مَنْ اسم موصول مفعول بہ يُنِيْبُ۔ اِنَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور ہدایت دیتا ہے اپنی طرف اس کو جو رجوع لاتا ہے)(13)

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝۱۴

وَمَا تَفَرَّقُوْا ۔ واستئنافیہ۔ مانافیہ۔ تَفَرَّقُوْا تَفَرُّقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا۔ اِلَّا اداۃ حصر مِنْۢ بَعْدِ جار مجرور متعلق بِتَفَرَّقُوْا۔ مَا مصدریہ جَآءَهُمُ الْعِلْمُ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ الْعِلْمُ فاعل۔ (اور نہ اختلاف کیا انہوں نے مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آچکا تھا) بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۔ بَغْيًا مصدر بَغٰى يَبْغِيْ سے بَيْنَهُمْ بَيْنَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بَبَغْيًا۔ (باہم ضد کی وجہ سے) وَلَوْلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



كَلِمَةٌ وعاطفہ۔ لَوْ لَا كَلِمَةُ امتناع الوجود۔ كلمة مبتدا محذوف الخبر۔ سَبَقَتْ۔ سَبَقٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔ مِنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق بسَبَقَتْ۔ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى اِلٰى حرف جر اَجَلٍ مجرور مُسَمًّى تَسْمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول اَجَلٌ کی نعت (اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو نکل چکی ہے تیرے رب کی طرف سے ایک مقررہ وقت تک) لَقُضِيَ لام لو لا کے جواب میں۔ قُضِيَ۔ قَضَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ بَيْنَهُمْ ۔ بَيْنَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بقُضِيَ۔ (البتہ فیصلہ کردیا جاتا ان کے درمیان) وَاِنَّ الَّذِيْنَ وَ عاطفہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ اسم موصول اِنَّ کا اسم۔ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ اِيْرَاثٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ ضمیر مستتر نائب فاعل الْكِتٰبَ مفعول بہ۔ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ حرف جر بَعْدِ ظرف مجرور مضاف هِمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بَاُوْرِثُوْا۔ (اور جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے ہیں ان کے بعد) لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ لام تاکید۔ فِيْ شَكٍّ جار مجرور متعلق خبر اِنَّ۔ مِنْهُ جار مجرور متعلق بَشَكٍّ۔ مُرِيْبٍ۔ اِرَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ شک کی لغت (وہ اس باب میں ایک الجھن ڈالنے والے شک میں مبتلا ہیں) (14)

سب انبیاء کا دین ایک ہی تھا۔ اختلاف خواہشات کی پیروی سے پیدا ہوا تمہارے لئے دین کا وہی راستہ ٹھہرایا جس کے لئے نوح کو وصیت کی گئی تھی اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اے پیغمبر اسلام جس کے لئے ہم نے تم پر وحی کی ہے مگر یہ وہی راستہ ہے جس کے لئے ہم نے ابراہیم موسیٰ اور عیسیٰ کو بھی وصیت کی تھی کہ دین الٰہی قائم کرو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو یہی بات مشرکوں پر شاق گزرتی ہے جس کی طرف تم ان کو دعوت دے رہے ہو۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے لئے چن لیتا ہے اور جو رجوع کرتا ہے اس کی اپنی طرف رہنمائی کرتا ہے اور لوگوں میں تفرقہ پیدا نہیں ہوا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آچکا تھا اور وہ تفرقہ اس بناء پر ہوا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنا چاہتے تھے اور اے نبی اگر آپکے رب کی طرف سے ایک وقت معین تک کی بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی تو ان کے مابین کبھی کا فیصلہ کر دیا گیا تھا اور وہ لوگ جو ان کے بعد کتاب الٰہی کے وارث بنائے گئے وہ اس کتاب کی طرف بڑے تردد انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں (14) آیت 13 میں پانچ **الوالعزم** پیغمبروں کا نام لیکر بتایا ہے کہ سب کو ایک ہی دین دیکر بھیجا گیا تھا یہ دین بنیادی عقائد اور تمام شرائع پر مشتمل تھا جیسے کہ **سُوْرَةُ الْبَيِّنَه** میں فرمایا **وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ** اسی طرح **سُوْرَةُ الْمَائِدَه** ' **سُوْرَةُ التَّوْبَة** اور **سُوْرَةُ النُّوْر** میں اس کی تفصیل بتائی گئی کفار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر اعتراض کرتے اور کبھی مصالحت کا اظہار کر کے کچھ نرمی اختیار کرنے کو کہتے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم استقامت کے ساتھ ان مخالفانہ حربوں کو برداشت کرتے رہے لیکن دین کے معاملہ میں کسی قسم کی رواداری اور مداہنت سے کام نہ لیا۔ آیت 14 میں سابقہ امتوں کی گمراہی کو بیان کیا کہ تورات و انجیل کے نزول کے بعد ان لوگوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خواہشات نفسانی کی پیروی کرتے ہوئے دین میں اختلافات پیدا کیے اور تفرق کی راہ اختیار کی۔ آیت کے آخر میں بتایا کہ جو لوگ کتاب کے وارث ہوئے وہ اس تورات کے متعلق تردد انگیز شبہات میں مبتلا کر دیئے گئے جس کی وجہ سے گمراہی میں مبتلا ہو کر رہ گئے۔

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۱۵

**فَا** استئنافیہ۔ **لام** حرف جر۔ **ذَا** اسم اشارہ مجرور۔ **لام** بعد۔ **کاف** خطاب کے لئے **فَادْعُ**۔ **فَا** سببیہ۔ **اُدْعُ**۔ **دَعْوَةٌ** سے امر واحد مذکر حاضر۔ **وَاسْتَقِمْ**۔ **وَ**۔ عاطفہ۔ **اِسْتِقَامَةٌ** سے امر واحد مذکر حاضر **كَمَا**۔ **كاف**۔ حرف تشبیہ۔ **مَا** مصدریہ یا موصولہ **اُمِرْتُ اَمْرٌ** سے ماضی مجہول واحد مذکر حاضر (پس اسی دین کی تم دعوت دو اور استقامت سے کام لو جیسا کہ تم کو حکم دیا گیا ہے) **وَلَا تَتَّبِعْ** وَعاطفہ۔ **لَا** ناھیہ۔ **تَتَّبِعُ اِتِّبَاعٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلا ناہیہ **اَهْوَآءَهُمْ هَوَآءٌ** کی جمع مضاف۔ **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ مفعول بہ۔ (اور ان کی خواہشات کی پیروی مت کرو) **وَقُلْ وَ**۔ عاطفہ **قَوْلٌ** سے امر واحد مذکر حاضر **اٰمَنْتُ**۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**اٰمَنَّا** سے ماضی واحد متکلم۔ **بِمَا** ۔ **بَا** حرف جر۔ **مَا** اسم موصول۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق **بَاٰمَنْتُ**۔ **اَنْزَلَ** **اِنْزَالٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب اللہ فاعل **مِنْ كِتَابٍ** جار مجرور متعلق **بِاَنْزَلَ** (اور کہہ دیجئے کہ میں ایمان لایا ہوں اس پر جو اللہ نے نازل فرمائی ہے کتاب میں سے) **وَاُمِرْتُ** و۔ عاطفہ۔ **اُمِرْتُ**۔ **اَمْرٌ** سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ **لِاَعْدِلَ** لام تعلیل **اَعْدِلَ**۔ **عَدْلٌ** سے مضارع واحد متکلم۔ **بَيْنَكُمْ**۔ **بَيْنَ**۔ ظرف مضاف **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ ظرف متعلق **بِاَعْدِلَ**۔ (اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل سے کام لوں) اللہ۔ مبتدا۔ **رَبُّنَا** **رب** مضاف۔ نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ **رَبُّنَا** خبر۔ وعاطفہ۔ **رَبُّكُمْ** **رَبٌّ** مضاف **كُمْ** ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ۔ **رَبُّكُمْ** کا عطف **رَبُّنَا** پر ہے۔ (اللہ ہی ہمارا رب اور تمہارا رب بھی) **لَنَا**۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ **اَعْمَالُنَا** (**اَعْمَالٌ**۔ **عَمَلٌ** کی جمع مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ) مبتدا موخر **وَ**۔ عاطفہ۔ **لَكُمْ** جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ **اَعْمَالُكُمْ** (**اَعْمَالٌ** **عَمَلٌ** کی جمع مضاف **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) مبتدا موخر (ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال) **لَاحُجَّةَ بَيْنَنَا** لا نافیہ جنس۔ **حُجَّةَ**۔ **لَا** کا اسم۔ **بَيْنَ** ظرف مضاف **نَا**۔ ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ ظرف متعلق خبر۔ **لَا**۔ **وَ**۔ عاطفہ۔ **بَيْنَكُمْ**۔ کا عطف **بَيْنَنَا** پر ہے (کوئی حجت نہیں ہمارے اور تمہارے درمیان) **اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا**۔ اللہ مبتدا **يَجْمَعُ**۔ **جَمْعٌ** سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مضارع واحد مذکر غائب۔ بَيْنَنَا بَيْنَ ظرف مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف اِلَيْهِ ظرف متعلق يَجْمَعُ۔ (اللہ جمع کریگا ہم سب کو) وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرِ۔ وَعاطفہ اِلَيْهِ جار مجرور متعلق مخبر مقدم۔ اَلْمَصِيْرِ۔ صَيْرٌ۔ صَيْرُوْرَة سے اسم ظرف مکان مبتدا موخر (اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے)(15)

وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾

وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ وَاستئنافیہ۔ اَلَّذِيْنَ موصول۔ مبتدا۔ يُحَآجُّوْنَ۔ مُحَآجَّةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ۔ فِي اللّٰهِ جار مجرور متعلق يُحَآجُّوْنَ۔ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِ جار مجرور متعلق يُحَآجُّوْنَ۔ مَا مصدریہ اَسْتَجِيْبَ اِسْتِجَابَةٌ ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق بِاسْتُجِيْبَ (اور جو لوگ جھگڑا کرتے ہیں اللہ کے بارے میں اس کے بعد کہ اسے مان لیا گیا ہے) حُجَّتُهُمْ۔ حُجَّةٌ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مبتدا دَاحِضَةٌ۔ دَحْضٌ سے جس کے معنی۔ ڈگمگانے پھسلنے اور گرنے کے ہیں اسم فاعل واحد مونث۔ عِنْدَ رَبِّهِمْ عِنْدَ۔ ظرف مضاف رَبِّهِمْ مضاف الیہ ظرف متعلق بِدَاحِضَةٌ (ان کی حجت گرنے والی اور باطل ہے ان کے رب کے نزدیک) وعاطفہ لَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ شَدِيْدٌ صفت موصوف مبتدا موخر (ان کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لئے سخت عذاب ہے)(16)

(اے پیغمبر) تو ان کو دعوت اور جو حکم دیا گیا ہے اس پر قائم ہو جا اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور ان کو کہہ دے کہ تمام نازل شدہ کتابوں پر میرا ایمان ہے اور مجھے حکم ملا ہے کہ عدل کروں وہی اللہ ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے ہمارا عمل ہمارے لئے اور تمہارا عمل تمہارے لئے۔ جھگڑے کی کوئی بات نہیں اللہ ہم سب کو ایک جگہ جمع کر دے گا اور سب کو اسی طرف جانا ہے اس آیت میں دس جملے ہیں اور ہر جملہ ایک خاص حکم پر مشتمل ہے۔ آیت الکرسی کی طرح اس میں بھی دس احکام بیان کئے ہیں۔ پہلا حکم-**فَلِذٰلِكَ فَادْعُ** یعنی اے رسولؐ آپ دین حق کی دعوت دیتے رہیں۔ دوسرا حکم-**فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ**۔ جیسے کہ حکم دیا گیا ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہو۔ تیسرا حکم-**لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ**۔ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔ چوتھا حکم **قُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ** (اللہ کی طرف سے نازل کردہ تمام کتب پر ایمان) پانچواں حکم-**اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ**۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان عدل سے کام لوں۔ **اَللّٰهُ رَبُّنَا**۔ ساتواں حکم۔ **لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ**۔ آٹھواں حکم **لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ** حق کے واضح ہو جانے کے بعد ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ نواں حکم **اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا** قیامت کو اللہ سب کو جمع کرے گا دسواں حکم **وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ**۔ (سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



آیت (16) میں بتایا گیا ہے کہ اللہ کی ذات کو تسلیم کر لینے کے بعد اس کی توحید میں جھگڑنا ایک باطل امر ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾

اللہ۔ مبتدا۔ اَلَّذِیْ اسم موصول مبتدا محذوف هُوَ کی خبر جملہ اسمیہ اللہ کی خبر اَنْزَلَ ا لْكِتَابَ بِالْحَقِّ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْكِتَابَ مفعول بہ۔ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بِاَنْزَلَ۔ وعاطفہ۔ اَلْمِيْزَانَ کا عطف اَلْكِتَابَ پر ہے (اللہ وہی ہے جس نے اتاری کتاب حق کے ساتھ اور ترازو بھی) وعاطفہ۔ ما استفہامیہ مبتدا۔ يُدْرِيْكَ۔ اِدْرَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ۔ ضمیر واحد حاضر مفعول (اور تم کو کون بتائے یعنی تم کو کیا معلوم) لَعَلَّ مشبہ بالفعل السَّاعَةَ لَعَلَّ کا اسم قَرِيْبٌ۔ لَعَلَّ کی خبر (شاید کہ وہ گھڑی قریب ہو) (17) يَسْتَعْجِلُ بِهَا۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



واحد مذکر غائب بِهَا جار مجرور متعلق يَسْتَعْجِلُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اسم موصول۔ فاعل۔ لانافیہ۔ يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بِهَا جار مجرور متعلق بَلَا يُؤْمِنُوْنَ۔ (جلدی کرتے ہیں اس کی وہ لوگ جو اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعاطفه۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول۔ مبتدا اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مُشْفِقُوْنَ۔ اِشْفَاقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایسی محبت جو خوف سے مخلوط ہو) منھا جار مجرور متعلق بِمُشْفِقُوْنَ۔ (اور جو لوگ ایمان لانے والے ہیں اس سے ڈرتے ہیں) وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ وَعاطفه يَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اَنَّهَا۔ ان مشبہ بالفعل هَا ضمیر واحد مونث غائب اِنَّ کا اسم۔ اَلْحَقُّ اِنَّ کی خبر (وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے) الا ان اَلَّذِيْنَ اَلَا کلمہ تنبیہ اِنَّ مشبہ بالفعل اَلَّذِيْنَ اسم موصول ان کا اسم يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ۔ يُمَارُوْنَ۔ مِرَآءٌ اور مَمَارَاةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ فِي السَّاعَةِ جار مجرور متعلق بِيُمَارُوْنَ (خبردار جو لوگ اس گھڑی کے آنے میں جھگڑا کرتے ہیں) لَفِيْ ضَلَالٍ بَعِيْدٍ۔ لَفِيْ لَام تاکید فِيْ حرف جر ضَلَالٍ مجرور بَعِيْدٍ ضَلَالٍ کی نعت (البتہ وہ گمراہی میں دور جا پڑے ہیں) (18)

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ۔ اللہ مبتدا۔ لَطِيْفٌ۔ لُطْفٌ سے صفت مشبہ خبر۔ بِعِبَادِهٖ۔ با حرف جر۔ عِبَادٌ عَبْدٌ کی جمع مجرور مضاف هٖ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِلَطِيْفٌ۔ (اللہ اپنے بندوں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ساتھ مہربان ہے) يَرْزُقُ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مَنْ اسم موصول۔ مفعول بہ۔ يَشَآءُ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ (رزق دیتا ہے جس کو چاہے) وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ۔ واو عاطفہ۔ هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ مبتداء۔ اَلْقَوِيُّ صفت مشبہ۔ خبر اَلْعَزِيْزُ عِزَّةٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ خبر ثانی (اور وہ زور آور زبردست ہے)

## قرآن میزان عدل ہے

وہ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب اور میزان (عدل وانصاف کا حکم) نازل کی ہے اور تمہیں کیا معلوم کہ فیصلے کی گھڑی قریب ہی آگئی ہو (17) جو لوگ اس کی آمد پر ایمان نہیں رکھتے وہ تو اس کے لئے جلدی کرتے ہیں مگر جو اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اس کا وقوع برحق ہے یاد رکھو جو لوگ قیامت کے وقوع میں شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں (18) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو جو کچھ چاہتا ہے دیتا ہے اور وہ بڑی قوت والا اور بڑے غلبے والا ہے۔ (19)

اللہ تعالیٰ نے حق وباطل میں تمیز کے لئے قرآن نازل فرمایا جو میزان عدل بھی ہے قرآن ہی اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حق کیا اور باطل کیا ہے اس پر عمل پیرا ہو کر انسان باطل سے اپنا دامن بچا سکتا ہے ورنہ تو قیامت میں حق وباطل الگ الگ ہو کر سامنے آجائے گا لیکن اس وقت کی یہ پہچان کچھ بھی فائدہ رساں نہ ہو سکے گی قیامت پر ایمان نہ رکھنے والے اس کے آنے کے لئے جلدی کر رہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہیں اس لیے کہ وہ اسے محض ایک مذاق خیال کر رہے ہیں لیکن اہل ایمان اس کی ہولناکی سے لرزاں و ترساں ہیں آیت 19 ' میں بتایا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے وہ نزول عذاب میں ڈھیل دیتا رہتا ہے لیکن جب اس کا عذاب آتا ہے تو اس کی گرفت سے کوئی بچ نہیں سکتا ہے اس لئے کہ وہ قوی و عزیز ہے۔

## مَنْ كَانَ

يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ
كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي
الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا
لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ
الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا
كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ ذٰلِكَ الَّذِيْ
يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ
وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ
فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ
الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا
تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ
الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ
الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَآءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

| | |
|---|---|
| مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ | نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ |
| جو کوئی چاہتا ہے کھیتی آخرت کی | زیادہ دیتے ہیں ہم ان کو کھیتی اس کی کے |
| وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا | نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ |
| اور جو کوئی چاہتا ہے کھیتی دنیا کی | دیتے ہیں ہم اس کو کچھ اس میں سے اور نہیں واسطے اس کے |
| فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ (20) اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا | شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ |
| کھ آخرت کچھ حصہ کیا واسطے ان کے شریک ہیں کہ | مقرر کیا واسطے ان کے دین میں سے |
| مَا لَمْ يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ | وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ |
| جو کچھ کہ نہیں اذن دیا ہے ساتھ اس کے اللہ نے | اور اگر نہ ہوتی بات فیصل کرنے کی |
| لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ | لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (21) |
| البتہ حکم کیا جاتا درمیان ان کے اور تحقیق ظالم | واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا |
| تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا | كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌ |
| دیکھے گا تو ظالموں کو کہ ڈرتے اس چیز سے | کہ کمایا ہے انہوں نے اور وہ پڑنے والی ہے |
| بِهِمْ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ | رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ |
| ساتھ ان کے اور جو لوگ ایمان لائے اور کام کیے اچھے ع | باغوں بہشتوں میں ہیں واسطے ان کے جو کچھ کہ وہ چاہیں |
| عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ | هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ (22) |
| نزدیک پروردگار اپنے کے یہ بات | وہ ہے بزرگی بڑی |
| ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ |
| یہی ہے جو بشارت دیتا ہے اللہ بندوں اپنے کو | جو ایمان لائے اور کام کیے اچھے |
| قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا | اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى |
| کہہ نہیں مانگتا میں تم سے اوپر اس کے کچھ بدلا | مگر دوستی ع قرابت کے |
| وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا | حُسْنًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (23) |
| اور جو کوئی کمائے نیکی زیادہ دیتے ہیں ہم اس کو ع اس کے | نیکی کو تحقیق اللہ بخشنے والا قدر دان ہے |
| اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ | كَذِبًا فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ |
| کیا کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اس نے اوپر اللہ کے | جھوٹ پس اگر چاہتا اللہ مہر رکھ دیتا اوپر دل تیرے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ | بِكَلِمٰتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (24) |
| اور مٹا دیتا اللہ باطل کو اور ثابت کرتا ہے حق کو | ساتھ باتوں اپنی کے تحقیق وہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو |
| وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ | وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ |
| اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ بندوں اپنے کی | اور معاف کرتا ہے برائیوں سے اور جانتا ہے |
| مَا تَفْعَلُوْنَ (25) وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ |
| جو کچھ تم کرتے ہو اور قبول کرتا ہے دعائیں ان لوگوں کی | جو ایمان لائے اور کام کیے اچھے اور زیادہ دیتا ہے ان کو |
| مِّنْ فَضْلِهٖ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ | عَذَابٌ شَدِيْدٌ (26) |
| اپنے فضل سے اور کافر واسطے ان کے | عذاب ہے سخت |
| وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ | لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ |
| اور کشادہ کرتا اللہ رزق واسطے سب بندوں اپنے کے | البتہ سرکشی کرتے بیچ زمین کے لیکن اتارتا ہے ساتھ اندازے کے |
| مَا يَشَآءُ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ | خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ (27) وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ |
| جو کچھ چاہتا ہے تحقیق وہ ساتھ بندوں اپنے کے | خبردار ہے دیکھنے والا۔ اور وہ ہے جو اتارتا ہے مینہ |
| مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ | وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ (28) وَمِنْ اٰيٰتِهٖ |
| پیچھے اس کے کہ ناامید ہوئے اور پھیلاتا ہے رحمت اپنی | اور وہی ہے دوست تعریف کیا گیا اور نشانیوں اس کی سے ہے |
| خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ | فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ وَهُوَ عَلٰى |
| پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا اور جو پھیلاتا ہے | بیچ ان کے جانوروں سے اور وہ اوپر |
| جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ | قَدِيْرٌ (29) |
| اکٹھا کرنے ان کے کہ جس وقت چاہے | قادر ہے |

اور جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لئے ہم اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا (20) کیا ان کے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا خدا نے حکم نہیں دیا ہے اگر فیصلے کے دن کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور جو ظالم ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(21) تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال کے وبال سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس موجود ہوگا یہی بڑا فضل ہے (22) یہی وہ انعام ہے جس کی خدا نے اپنے ان بندوں کو جو ایمان لاتے اور نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر تم سے قرابت کی محبت تو چاہیے اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھا دیں گے بے شک خدا بخشنے والا قدردان ہے (23) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے خدا پر جھوٹ باندھ لیا ہے اگر خدا چاہے تو (اے محمد) تمہارے دل پر مہر لگا دے اور خدا جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے بے شک وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے (24) اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو سب جانتا ہے (25) اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی دعا قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے (26) اگر اللہ اپنے بندوں کے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے (27) اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت کو پھیلا دیتا ہے) اور وہ کارساز اور سزاوار تعریف ہے (28) اور اس کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نشانیوں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر ہے۔(29)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب:۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝

مَنْ كَانَ۔ مَنْ اسم شرط جازم۔ مبتدا۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط۔ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ يُرِيْدُ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب حَرْثَ (حَرَثَ يَحْرِثُ کا مصدر اس کے معنی بیج ڈالنے اور کھیتی کرنے کے ہیں) مفعول بہ مضاف۔ الْاٰخِرَةِ۔ مضاف الیہ (جو چاہتا ہے آخرت کی کھیتی) نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۔زیادۃ مصدر سے مضارع جمع متکلم (زَادَ يَزِيْدُ زِيَادَةٌ) لَهٗ جار مجرور متعلق بِنَزِدْ۔ فِيْ حَرْثِهٖ جار مجرور متعلق بِنَزِدْ۔ (اضافہ کرتے ہیں ہم اس کی کھیتی میں) وَمَنْ كَانَ۔ وَعاطفہ مَنْ اسم شرط۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط۔ يُرِيْدُ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب حَرْثَ مضاف الدُّنْيَا مضاف الیہ۔ حَرْثَ الدُّنْيَا مفعول بہ نُؤْتِهٖ۔ نُؤْتِيْ اِيْتَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ۔ مِنْهَا جار مجرور متعلق بِنُؤْتِهٖ۔ (اور جو کوئی چاہتا ہو دنیا کی کھیتی ذیویں ہم اس کو اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میں سے کچھ) وَ۔ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ لَهٗ جار مجرور متعلق خبر مقدم فِی الْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق حال۔ مِنْ نَّصِیْبٍ۔ مِنْ حرف جر زائد۔ نَصِیْبٍ۔ اسم مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا موخر۔ (نہیں اس کے لیے آخرت میں کچھ حصہ)(20)

## دنیا طلب کرنیوالوں کیلئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے

جو آخرت کی کھیتی کا خواہشمند ہو ہم اس کے لئے اس کی کھیتی کو بڑھا دیتے ہیں اور جو کوئی دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو ہم اسی میں سے اسے کچھ دے دیتے ہیں اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں ہے۔ جو شخص آخرت کے لئے نیکی کے کام سرانجام دیتا ہے ہم اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دیتے ہیں اور جو شخص صرف دنیا طلبی کے لئے کام کرتا ہے اسے دنیا تو کچھ مل جاتی ہے لیکن آخرت میں اسے کچھ نہیں ملے گا اس لئے کہ اس نے آخرت کے لئے کچھ کیا نہیں۔ اللہ تعالیٰ نیک وبد ہر ایک کی کفالت کرتا ہے اور اسے رزق عطا کرتا ہے لیکن صرف دنیا کی خاطر کام کرنے والوں کو آخرت میں کچھ نہیں ملے گا۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا استفہام تقریع کے لئے لَهُمْ لام حرف جر هُمْ ضمیر جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم **شُرَكٰٓؤُا شُرَيْكٌ** کی جمع۔ مبتداء موخر (کیا ان کے لئے اور شریک ہیں) **شَرَعُوْا لَهُمْ**۔ **شَرَعَ** کے معنی صاف رستے پر چلنے کے ہیں پھر بطور استعارہ "طریقہ الہیہ" کے لئے استعمال ہونے لگا۔ ماضی جمع مذکر غائب **لَهُمْ** جار مجرور متعلق **بِشَرَعُوْا**۔ **مِنَ الدِّيْنِ** جار مجرور متعلق بحال محذوف۔ **مَا**۔ اسم موصول مفعول بہ۔ **لَمْ يَاْذَنْ**۔ **لَمْ** حرف نفی و جزم و قلب **يَاْذَنْ**۔ **اِذْنٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم **بِهٖ** بمعنی ماضی منفی **بِهٖ** جار مجرور متعلق **بِيَاْذَنْ**۔ اللہ فاعل۔ (کہ راہ نکالی ان کے لئے دین کی جس کا حکم نہیں دیا اللہ نے) **وَلَوْلَا** **وَ** عاطفہ۔ **لَوْ لَا** کلمہ امتناع۔ **كَلِمَةُ الْفَصْلِ**۔ **كَلِمَةُ** مضاف **الْفَصْلِ** مضاف الیہ **كَلِمَةُ الْفَصْلِ**۔ مبتدا۔ خبر۔ محذوف **لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ**۔ لام جواب **لَوْلَا**۔ **قَضَاءٌ** سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب **بَيْنَ**۔ ظرف مضاف۔ **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق **بِقُضِيَ** (اور اگر نہ ہوتی بات فیصلہ کن تو البتہ ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا) **وَ**۔ عاطفہ **اِنَّ**۔ مشبہ بالفعل۔ **الظّٰلِمِيْنَ**۔ **الظّٰلِمٌ** کی جمع **اِنَّ** کا اسم **لَهُمْ**۔ خبر مقدم۔ **عَذَابٌ**۔ مبتدا۔ **اَلِيْمٌ** **اَلَم** سے **فَعِيل** بمعنی فاعل عذاب کی صفت (ان کے لئے عذاب ہے دردناک) (21)

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝۲۲

تَرَى۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ الظّٰلِمِيْنَ۔ الظَّالِمٌ کی جمع۔ مفعول بہ۔ مُشْفِقِيْنَ۔ اِشْفَاقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حال۔ مِمَّا۔ (مِنْ۔ مَا) من حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِمُشْفِقِيْنَ۔ (تو دیکھے گا گنہگاروں کو کہ ڈرتے ہوں گے اس سے جو انہوں نے کمائی کی ہے) وَ۔ حالیہ۔ هُوَ۔ اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ وَاقِعٌ۔ وَقْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ خبر۔ بِهِمْ جار مجرور متعلق بِوَاقِعٌ۔ (اور وہ پڑ کر رہے گا ان پر) وَالَّذِيْنَ وَ عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ وَ۔ عاطفہ ۔عَمِلُوْا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ الصّٰلِحٰتِ الصَّالِحَةٌ کی جمع۔ مفعول بہ فِيْ رَوْضَاتِ الْجَنّٰتِ فِيْ۔ حرف جر رَوْضَاتِ رَوْضَةٌ کی جمع مجرور مضاف الْجَنّٰتِ الْجَنَّةٌ کی جمع مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق خبر۔ (اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل کیے اچھے باغوں میں ہیں جنت میں) لَهُمْ۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ مَا اسم موصول مبتدا موخر۔ يَشَآءُوْنَ مَشِيَّةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ۔ عِنْدَ رَبِّهِمْ عِنْدَ ظرف۔ مضاف رَبِّهِمْ۔ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بِيَشَآءُوْنَ۔ (ان کے لئے ہے جو وہ چاہیں ان کے رب کے پاس) ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ مبتدا۔ هُوَ اسم ضمیر واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مذکر غائب مبتدا ثانی۔ اَلْفَضْلُ۔ ،خبر۔ اَلْکَبِیْرُ۔ اَلْفَضْلُ کی صفت۔ (یہی ہے بہت بڑی بزرگی)(22)

ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ؕ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾

ذٰلِكَ الَّذِیْ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا اَلَّذِیْ اسم موصول۔ خبر۔ یُبَشِّرُ۔ تَبْشِیْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللہ فاعل۔ عِبَادَهُ عَبْدٌ کی جمع مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ مفعول بہ (یہ ہے جو خوشخبری دیتا ہے اللہ اپنے بندوں کو) اَلَّذِیْنَ۔ اسم موصول۔ اٰمَنُوْا اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ عباد کی لغت۔ وَ۔ عاطفہ۔ عَمِلُوا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اَلصَّالِحَاتُ اَلصَّالِحَةُ کی جمع مفعول بہ۔ (جو ایماندار ہیں اور جو کرتے ہیں کام اچھے) قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا لَا۔ نافیہ۔ اَسْئَالُ۔ سُوَالٌ سے مضارع واحد متکلم۔ كُمْ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول بہ۔ عَلَیْهِ جار مجرور متعلق اَجْرًا۔ مفعول بہ ثانی۔ (آپ کہہ دیجئے کہ میں اس پر تم سے اجر کا سوال نہیں کرتا) اِلَّا الْمَوَدَّةَ اِلَّا اداۃ استثنا الْمَوَدَّةَ مصدر (وَدَّ یَوَدُّ وَدًّا) اَیْ لَا اَسْئَالُكُمْ اَجْرًا قَطُّ وَلٰكِنَّنِیْ اَسْئَالُكُمْ اَنْ

محکم دلائل سے مزین۔متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**تَوَدُّوْا قَرَابَتِیْ فِی الْقُرْبٰی**۔ جار مجرور متعلق محذوف اِلَّا مَوَدَّۃً فِی **الْقُرْبٰی**۔ **قُرْبٰی**۔ **زُلْفٰی** اور **بُشْرٰی** کی طرح مصدر ہے (یعنی میں تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا لیکن میں تم سے سوال کرتا ہوں کہ میری قرابتداری کا خیال کرو) **وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَۃً**۔ وَاستئنافیہ۔ **مَنْ** اسم شرط جازم۔ مبتدا۔ **یَّقْتَرِفْ**۔ **اِقْتِرَافٌ** مصدر سے جس کے اصلی معنی ہیں درخت کی کھال چھیلنا زخم کا چھلکا کریدنا مجازی معنی ہے کمائی اس کا استعمال زیادہ تر بری کمائی کے لئے آتا ہے **حَسَنَۃً** مفعول بہ۔ (اور جو کوئی کمائے گا نیکی) **نَزِدْ لَہٗ فِیْھَا حُسْنًا**۔ **نَزِدْ**۔ **زِیَادَۃٌ** مصدر سے مضارع جمع متکلم مجزوم۔ **لَہٗ** جار مجرور متعلق۔ **نَزِدْ فِیْھَا** جار مجرور متعلق محال۔ **حُسْنًا**۔ مفعول بہ (اضافہ کریں گے ہم اس کے لئے اس میں خوبی کا) **اِنَّ** مشبہ بالفعل۔ اللہ اسم **اِنَّ**۔ **غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ** اِنَّ کی خبر۔ **غَفُوْرٌ**۔ **غُفْرَانٌ** سے مبالغہ کا صیغہ **شَکُوْرٌ**۔ **شُکْرٌ** سے مفعول مبالغہ کا صیغہ (بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت شکر قبول کرنے والا ہے)(23)

## قیامت کے دن اعمال کے مطابق جزا دی جائیگی اَلْمَوَدَّۃُ فِی الْقُرْبٰی کا مفہوم

کیا ان مشرکوں کے کچھ ایسے خود ساختہ شرکاء ہیں جنہوں نے ان کے لئے دین کا کوئی ایسا طریقہ مقرر کر دیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی اگر فیصلے کی بات طے شدہ نہ ہوتی تو ان کا قضیہ چکا دیا گیا ہوتا اور بلاشبہ ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے (21) نافرمانوں کو تم دیکھو گے کہ انہوں نے جیسے جیسے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عمل انجام دیئے ہیں اس کے وبال سے ڈر رہے ہوں گے (ان کا ضمیر ڈرا ہو گا) حالانکہ ان کے نتائج ان کو ضرور بھگتنے ہیں اور البتہ جو ایمان لائے اور اعمال حسنہ انجام دیئے تو وہ ضرور بہشت کے سبزہ زاروں میں ہوں گے جو کچھ وہ چاہیں گے ان کے پروردگار کی طرف سے ان کو ملے گا یہی بدلہ ہے جو نیک کام انجام دینے والوں کے لئے سب سے بڑا فضل الٰہی ہے (22) یہی وہ نعمت ہے جس کی بشارت اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر بجز قرابت کی محبت کے کچھ صلہ نہیں چاہتا لہٰذا تم اس کا پاس کرو اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس کی نیکی اور خوبی بڑھا دیں گے بے شک اللہ بڑی مغفرت کرنے والا بڑا قدر دان ہے (23) دین یعنی طریق حیات کے تعین کا حق تو صرف ذات حق کو حاصل ہے اور اس نے انبیاء کے ذریعے اس کا تعین کر دیا ہے مشرکین نے اپنا یہ شرکیہ دین کہاں سے لیا ہے اگر عذاب کے لئے ایک خاص وقت مقرر نہ ہوتا تو مشرکوں کو فوراً عذاب دے دیا جاتا۔ روز قیامت کوئی انسان اپنے اعمال کی جزا و سزا سے بچ نہیں سکے گا مشرکین کو بدترین عذاب کا سامنا کرنا ہو گا اور اعمال حسنہ سے کام لینے والوں کے لئے ابدی جنت ہو گی۔ آیت (24) میں رسول اللہ کو حکم دیا کہ آپ انہیں آگاہ کر دیجئے۔ کہ میں دین کی اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر یا صلہ نہیں مانگتا محض صلہ قرابت کے لئے تمہیں ہدایت کی دعوت دیتا ہوں اس طرح میں تو محض حق قرابت کو ادا کرنے کے لئے تمہاری اصلاح اعمال کی خاطر یہ کام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کر رہا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن عباس سے یہی تفسیر منقول ہے کہ میں تمہاری بھلائی اور خیر خواہی کے لئے کوشاں ہوں تم سے اس کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا ابن جریر میں ہے يَاقَوْمِ اِذَا اَبَيْتُمْ اَنْ تَتَّابِعُوْنِىْ فَاحْفَظُوْا قَرَابَتِىْ مِنْكُمْ وَلَاتَكُوْنَ غَيْرَكُمْ مِّنَ الْعَرَبِ اَوْلٰى بِحِفْظِىْ وَنُصْرَتِىْ مِنْكُمْ (روح) اے قوم اگر تم میری اتباع سے انکار کرتے ہو تو تم سے جو میرا قرابت کا رشتہ ہے اس کی پاسداری تو کرو اور ایسا نہ ہو کہ عرب کے دوسرے لوگ (جن کے ساتھ میری قرابت نہیں) میری حفاظت۔ اور نصرت میں تم پر بازی لے جائیں اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى۔ کے ایک معنی یہ بھی لئے گئے ہیں کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا سوائے اس کے کہ تم میرے قریبیوں سے محبت کرو۔ گویا یہ اہل بیت کی محبت کی تلقین ہے اگرچہ اہل بیت کے ساتھ حسن سلوک اور محبت کرنے پر احادیث وارد ہیں لیکن یہاں اس آیت سے اہل بیت سے مودت مراد لینا کسی طرح بھی درست نہیں ہے یہ مکی سورت ہے اس وقت تک آپ کے اکثر اقرباء نے اسلام ہی قبول نہیں کیا تھا اور پھر کفار سے ان لوگوں سے محبت کی اپیل کرنے کے کیا معنی۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَمْ ۔ حرف عطف بمعنی بَلْ ۔ يَقُوْلُوْنَ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ اَفْتَرٰى ۔ اِفْتِرَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ عَلَى اللّٰهِ ۔ جار مجرور متعلق بِافْتَرٰى ۔ كَذِبًا مفعول بہ ۔ (کیا وہ کہتے کہ اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے) فَاِنْ ۔ فَا ۔ استئنافیہ ۔ اِنْ ۔ حرف شرط جازم يَشَاۡ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اللہ ۔ فاعل (پس اللہ اگر چاہے) يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ خَتْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ عَلٰى قَلْبِكَ عَلٰى حرف جر قَلْبِ مجرور مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بِيَخْتِمْ ۔ (تو مہر لگادے تیرے دل پر) وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ ۔ وَ ۔ استئنافیہ ۔ يَمْحُ ۔ مَحْوٌ ۔ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ اللہ ۔ فاعل ۔ الباطل ۔ مفعول بہ ۔ (اللہ باطل کو مٹاتا ہے) وَ ۔ عاطفہ يُحِقُّ ۔ اِحْقَاقٌ مصدر سے ۔ مضارع واحد مذکر غائب ۔ الْحَقَّ ۔ مفعول بہ ۔ بِكَلِمٰتِهٖ ۔ با حرف جر ۔ كَلِمَاتٍ ۔ كَلِمَةٌ ۔ کی جمع مجرور مضاف ۔ ہٖ ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ (ثابت کرتا ہے حق کو اپنے کلمات سے) اِنَّهٗ ۔ اِنَّ ۔ مشبہ بالفعل ۔ هٗ ۔ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم ۔ عَلِيْمٌ ۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ اِنَّ کی خبر ۔ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ بَا حرف جر ذَاتِ مجرور مضاف ۔ الصُّدُوْرِ صَدْرٌ کی جمع مضاف الیہ ۔ جار مجرور (بے شک وہ جاننے والا ہے دلوں کے بھیدوں کو)(24)

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عَنِ السَّيِّاٰتِ وَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ يَسْتَجِيْبُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ
وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾

وَهُوَالَّذِیْ ۔ وَ۔ استئنافیہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ اَلَّذِیْ اسم موصول۔ خبر۔ يَقْبَلُ ۔ قَبُوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلتَّوْبَةَ۔ مفعول بہ عَنْ عِبَادِهٖ۔ عَنْ حرف جر۔ عِبَادِ۔ عَبْدٌ کی جمع مجرور مضاف۔ہٖ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق يُقْبَلُ۔ (اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں کی) وَيَعْفُوْا ۔ وَ۔ عاطفہ۔ يَعْفُوْا ۔ عُفُوٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ عَنِ السَّيِّاٰتِ عَنِ حرف جر اَلسَّيِّاٰتِ۔ اَلسَّيِّئَةٌ کی جمع۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق يَعْفُوْا۔ (اور معاف کرتا ہے برائیوں کو) وَيَعْلَمُ ۔ وَ۔ عاطفہ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مَا۔ اسم موصول۔ مفعول بہ۔ تَفْعَلُوْنَ۔ فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ (اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو)(29)

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ ۔ وَ۔ عاطفہ۔ يَسْتَجِيْبُ۔اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اَلَّذِيْنَ اسم موصول مفعول بہ۔ اٰمَنُوْا۔اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع۔ مذکر غائب (اور قبول کرتے ہیں وہ لوگ جو ایمان لائے) وَعَمِلُوالصَّالِحَاتِ۔ وَعاطفہ۔ عَمِلُوْا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَلصَّالِحَاتِ۔ اَلصَّالِحَةٌ۔ کی جمع۔ مفعول بہ (اور کام کئے اچھے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ۔ وَ۔ عاطفہ۔ يَزِيْدُ۔ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مفعول بہ۔ مِنْ حرف جر۔ فَضْلِ مجرور مضاف هٖ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِيَزِيْدُهُمْ۔ (اور وہ انہیں اپنے فضل سے مزید عطا فرمائے گا) وَالْكَافِرُوْنَ وَ۔ استنافیہ۔ الْكَافِرُوْنَ۔ اَلْكَافِرٌ کی جمع۔ مبتدا۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا موخر۔ شَدِيْدٌ عَذَابٌ کی صفت۔ (اور کافران کے لئے ایک سخت عذاب ہے) (26)

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝۲۷ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۸

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ۔ وَ استثنافیہ۔ لَوْ حرف شرط غیر جازم بَسَطَ بَسْطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ الرِّزْقَ مفعول بہ۔ لِعِبَادِهٖ۔ لام حرف جر عِبَادِ۔ عَبْدٌ کی جمع مجرور مضاف۔ هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِبَسَطَ۔ (اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق کو فراخ کر دیتا) لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ لَبَغَوْا لام۔ جواب لَوْ۔ بَغَوْا۔ بَغْيٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ فِي۔ حرف جر الْاَرْضِ مجرور۔ جار مجرور متعلق بِبَغَوْا (تو بغاوت پھیلاتے زمین میں) وَلٰكِنْ۔ يُنَزِّلُ۔ وَلٰكِنْ حرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



استدراک۔ **يُنَزِّلُ**۔ **تَنْزِيْلٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ **بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ** **بَا** حرف جر **مَا** اسم موصول مجرور۔ مفعول بہ۔ **يَشَآءُ**۔ **مَشْيَةٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ جار مجرور متعلق **يُنَزِّلُ** (لیکن وہ ایک اندازے کے مطابق اتارتا ہے جو چاہتا ہے) **اِنَّهٗ اِنَّ**۔ مشبہ بالفعل۔ **هٗ**۔ ضمیر واحد مذکر غائب **اِنَّ** کا اسم **بِعِبَادِهٖ بَا** حرف جر۔ **عِبَادِ عَبْدٌ** کی جمع مجرور مضاف۔ **هٖ** ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق خبر۔ **خَبِيْرٌ**۔ **خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ** **اِنَّ** کی خبر۔ **بَصِيْرٌ** صفت مشبہ خبر ثانی۔ (بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر اور دیکھنے والا ہے) (27) **وَهُوَ الَّذِيْ**۔ **وَ** عاطفہ **هُوَ** اسم ضمیر مستقل واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ **الَّذِيْ** اسم موصول خبر۔ **يُنَزِّلُ الْغَيْثَ**۔ **تَنْزِيْلٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ **الْغَيْثَ**۔ مفعول بہ (وہ وہی ہے جو اتارتا ہے بارش) **مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا**۔ **مِنْ بَعْدِ** جار مجرور متعلق **يُنَزِّلُ** **مَا** مصدریہ **قَنَطُوْا قُنُوْطٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب۔ (اس کے بعد کہ وہ ناامید ہو چکے ہوتے ہیں) **وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ**۔ **وَ** عاطفہ۔ **نَشْرٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب۔ **رَحْمَةَ**۔ مفعول بہ مضاف **هٖ** ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ (اور پھیلاتا ہے اپنی رحمت) **وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ**۔ **وَ** عاطفہ۔ **هُوَ** ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ **الْوَلِيُّ**۔ **وَلَايَةً** سے بروزن فعیل صفت مشبہ۔ خبر۔ **الْحَمِيْدُ**۔ **حَمْدٌ** سے خبر ثانی (اور وہی کارساز اور خوبیوں والا ہے) (28)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝۲۹

وَمِنْ آيَاتِهٖ ۔ وَ۔استنافیہ۔مِنْ حرف جر۔ آيَاتِ۔ آيَةٌ۔ کی جمع مضاف مجرور ۔هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بخبر مقدم۔ خَلْقُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ۔ خَلْقُ۔ مضاف۔ السَّمٰوَاتِ مضاف الیہ وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوَاتِ پر ہے (اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی تخلیق ہے) وَمَابَثَّ فِيْهِمَا۔ وَ عاطفہ۔ مَا اسم موصول ۔بَثَّ بَثٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب بَثَّ کے معنی کسی چیز کے پراگندہ کرنے اور ابھارنے کے ہیں اور اسی لئے ہوا سے خاک اڑنے غم سے بے قرار ہو جانے اور راز کے افشاء کرنے کے لئے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے فِيْ حرف جر۔ هِمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق بَثَّ۔ مِنْ دَآبَّةٍ۔ مِنْ حرف جر۔ دَآبَّةٍ۔ مجرور كُلُّ مَايَدُبُّ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ۔ جار مجرور متعلق بحال (اور جو پھیلائے ان دونوں کے درمیان چلنے پھرنے والے حیوانات) وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ ۔ وَاستنافیہ۔ هُوَ اسم ضمیر منفصل واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ عَلٰى۔ حرف جر۔ جَمْعِ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع۔ مذکر غائب۔ قَدِيْرٌ ۔ صفت مشبہ قَدِيْرٌ وہ ہے جو اقتضائے حکمت کے مطابق جو کچھ چاہے کرے اللہ کے علاوہ کسی مخلوق کو "قدیر" نہیں کہہ سکتے البتہ "قادر" کا لفظ عام ہے (اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وہ ان کے جمع کرنے پر جب وہ چاہے گا قدرت رکھنے والا ہے۔(29)

## وَيَمْحُوا اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ رکھا ہے سو اگر اللہ چاہتا تو آپ کے دل پر مہر لگا دیتا اور اللہ باطل کو مٹاتا اور حق کو اپنے کلمات سے ثابت کر دکھاتا ہے بے شک وہ سینوں کی باتوں تک جانتا ہے اور وہی غفور و رحیم تو تمہارا کارساز ہے کہ اس کے بندوں نے خواہ کتنی ہی نافرمانیاں کی ہوں خواہ کتنی ہی مصیبتوں میں ہو گئے ہوں لیکن جب وہ اس کے آگے توبہ کا سر جھکاتے ہیں اور ہر طرف سے کٹ کر صرف اسی کا ہونا چاہتے ہیں تو وہ ان کی توبہ قبول فرما لیتا ہے اور وہ ان کی خطاؤں سے درگزر کرتا ہے اور تم لوگ جو کچھ کر رہے ہو اسے ذرہ ذرہ معلوم ہے اور جو لوگ اس کے احکام پر ایمان لائے اور اعمال صالحہ اختیار کئے تو وہ ان پر اپنی رحمت کا دروازہ کھول دیتا ہے ان کی دعاؤں کو سنتا ہے اور ان کی آرزوؤں کو پورا کرتا ہے اور اپنے فضل بندہ نواز سے انہیں حق سے بڑھ کر بدلہ دیتا ہے اور کافروں کے لئے سخت عذاب ہے (26) اگر اللہ اپنے سب بندوں کا رزق فراخ کر دیتا تو وہ زمین میں سرکشی کرنے لگے لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے ایک مناسب اندازے سے اتارتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر اور ان پر نگاہ رکھنے والا ہے (27) اور وہی اللہ تو ہے کہ جب خشک موسم میں لوگ بارش کی طرف سے بالکل ناامید اور مایوس ہو جاتے ہیں تو وہ اپنی رحمت سے بادلوں کو پھیلا دیتا ہے اور مینہ برسنا شروع ہو جاتا ہے وہی کارساز حقیقی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سزاوار حمد و تقدیس ہے (28) اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنا اور ان دونوں میں جاندار چیزوں کا پھیلا دینا ہے اور وہ جب چاہے ان کو جمع کر لینے پر قادر ہے (29) قرآن کے بارے میں کفار کا کہنا تھا کہ یہ اللہ کا کلام نہیں اسے اللہ کی طرف منسوب کرنا افترا ہے اس کے بارے میں بتایا کہ اگر یہ افترا ہے تو باطل کو تو اللہ تعالیٰ مٹاتا ہے حالانکہ یہ قرآن تو نور حق کی طرح چھا رہا ہے اور باطل کو مٹا رہا ہے پھر یہ افترا کیسے ہوا **اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ** سے انہیں متنبہ کیا ہے کہ تمہارا یہ کہنا تمہارے دل کے کھوٹ کی گواہی دیتا ہے کہ قرآن کو معجز جانتے ہوئے بھی محض عناد کی بناء پر اس کا انکار کرتے ہو۔ **هُوَالَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ** کی آیت سے توبہ اور اصلاح کی ترغیب دی ہے کہ اللہ تعالیٰ تو غفور و رحیم ہے سچے دل سے توبہ کرنے والے کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے ایمان لانے والوں اور عمل صالح سے کام لینے والوں کو دین و دنیا میں مزید انعامات عطا فرماتا ہے البتہ انکار حق سے کام لینے والوں کے لئے شدید عذاب ہے **وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ** سے بتایا ہے کہ مال و دولت کی کثرت برحق ہونے کی دلیل نہیں اللہ تعالیٰ اپنی حکمت کاملہ سے جسے چاہتا ہے زیادہ عطا کرتا ہے اور جسے چاہے کم۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مال و دولت کی کثرت انسان کو اللہ سے غافل بنا دیتی ہے۔ **وَهُوَالَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ** کی آیت میں بتایا ہے کہ خشک موسم میں بارش سے مایوسی کے بعد وہی پروردگار عالم مینہ برساتا ہے جس سے زمین میں اناج اگتا ہے **وَمِنْ اٰيَاتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَالْاَرْضِ کی آیت میں زمین و آسمان کی تخلیق اور اس میں مختلف قسم کے حیوانات کی پیدائش بھی اس کے قادر مطلق ہونے پر شاہد ہیں۔

## وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ

مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝٣٠
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٣١ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ
فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝٣٢ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ
رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوْرٍ ۝٣٣ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ
كَثِيْرٍ ۝٣٤ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا
لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝٣٥ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٣٦ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ
كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝٣٧
وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۛ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ
اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ
سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى
اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ
ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ
عَلَي الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ
وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾

| | |
|---|---|
| وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ | فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ |
| اور جو پہنچی تم کو کوئی مصیبت | پس بدلہ میں اس کے ہے کہ کمایا تمہارے ہاتھوں نے |
| وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ (30) | وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ |
| اور معاف کرتا ہے بہت سی خطائیں | اور نہیں تم عاجز کرنے والے زمین میں |
| وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ | مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (31) |
| اور نہیں تمہارے لئے سوا اللہ کے | کوئی حمایتی اور نہ مددگار |
| وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ | فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ (32) |
| اور اس کی نشانیوں میں سے کشتیاں ہیں | دریا میں جیسے پہاڑ |
| اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ | فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ |
| اگر وہ چاہے تھما دے ہوا کو | پس رہ جائیں وہ کشتیاں کھڑی پیٹھ پر |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ | لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (33) |
| بیشک اس میں بڑی نشانیاں ہیں | ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اَوْيُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا | وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ (34) |
| یا ہلاک کر دے ان کو بدلے میں اس کے جو انہوں نے کمایا | اور معاف کرے بہتوں کو |
| وَيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ | فِيْٓ اٰيٰتِنَا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ (35) |
| اور تاکہ جان لیں وہ لوگ کہ جھگڑتے ہیں | ہماری نشانیوں میں کہ نہیں ان کے لیے بھاگنے کی جگہ |
| فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا | وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى |
| پس جو کچھ دیا گیا تم کو کچھ بھی تو سامان ہے زندگانی دنیا کا | اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے |
| لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ (36) |
| ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے | اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں |
| وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ | وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا |
| اور وہ لوگ جو بچتے ہیں بڑے گناہوں سے | اور بے حیائی کی باتوں سے اور جب ان کو غصہ آتا ہے |
| هُمْ يَغْفِرُوْنَ (37) والذين استجابوا لربهم | وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى |
| وہ معاف کر دیتے ہیں اور لوگ کہ مانتے ہیں رب اپنے کا | اور قائم کرتے ہیں نماز اور کام ان کے مشورے سے ہوتے ہیں |
| وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (38) | وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ (39) |
| پس میں سے اس کے جو ہم نے دیا ہے ان کو وہ خرچ کرتے ہیں | اور وہ لوگ کہ جب پہنچتی ہے ان کو زیادتی تو وہ بدلہ لیتے ہیں |
| وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا | فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ |
| اور بدلہ برائی کا برائی ہے مانند اس کی | پس جو شخص معاف کر دے اور اصلاح کر لے |
| فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ | اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ (40) |
| پس اجر اس کا اوپر اللہ کے ہے | بیشک وہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو |
| وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ | فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ (41) |
| اور البتہ جو شخص بدلہ لے مظلوم ہونے کے اپنے کے | پس یہ لوگ کہ نہیں اوپر ان کے کوئی راہ الزام کی |
| اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ | يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ |
| سوائے اس کے نہیں کہ الزام تو اوپر ان لوگوں کے ہے | کہ ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور سرکشی کرتے ہیں |
| فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (42) | وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ |
| زمین میں ناحق یہ لوگ واسطے ان کے عذاب ہے درد ناک | اور البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا |
| اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (43) | |
| بیشک یہ البتہ ہمت کے کاموں سے ہے | |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور جو مصیبت تم کو پہنچی ہے تمہارے کرتوتوں ہی کی وجہ سے پہنچی ہے اور تمہاری بہت سی [illegible] سے درگزر بھی فرماتا ہے۔ (30) اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔ (31) اور اسی کی نشانیوں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو گویا پہاڑ ہیں) اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں سب صبر و شکر کرنے والوں کے لیے ان باتوں میں اللہ کی قدرت کے نمونے ہیں۔ (32) یا ان کے اعمال کی وجہ سے انہیں تباہ کر دے اور بہت سے قصور معاف کر دے۔ (34) اور انتقام اس لئے لیا جائے کہ جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لیے خلاصی نہیں۔ (35) لوگو جو مال و متاع تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (36) اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں (37) اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (38) اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم و تعدی ہو تو مناسب طریقے سے بدلہ لیتے ہیں۔ (39) اور برائی کا بدلا [illegible] طرح کی برائی ہے مگر جو درگزر کرے اور معاملے کو درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


ہے اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (40) اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔ (41) الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا۔ (42) اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں۔ (43)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

وَمَآ اَصَابَكُمْ -وَ استئنافیہ - مَا اسم شرط جازم- مبتدا- اَصَابَ -اِصَابَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب-كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ -مِنْ مُّصِيْبَةٍ- جار مجرور متعلق حال (اور جو مصیبت بھی تم کو پہنچتی ہے) فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ- جملہ جواب شرط- فَا جواب شرط- با حرف جر -مَا اسم موصول مجرور متعلق خبر - كَسَبَتْ - كَسْبٌ سے ماضی واحد مونث غائب - اَيْدِيْكُمْ- اَيْدِيْ -يَدٌ جمع مضاف - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ- فاعل - اَیْ "فَهُوَبسبب ما كسبته
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَیْدِیْکُمْ" (پس وہ اس سبب سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا ہے) وَاستئنافیہ-یَعْفُوْا-عُفُوٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب- عَنْ کَثِیْرٍ جار مجرور متعلق-یَعْفُوْا (اور وہ بہت سی باتوں کو معاف کر دیتا ہے) (30)

وَمَآ اَنْتُمْ-وَ عاطفہ -مَا نافیہ حجازیہ- اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر -مَا کا اسم- بِمُعْجِزِیْنَ -بَا حرف جر- مُعْجِزِیْنَ -مُعْجِزٌ کی جمع -اِعْجَازٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور -مَا کی خبر -فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق - بِمُعْجِزِیْنَ (اور نہیں تم عاجز بنا دینے والے زمین میں) وَمَا لَکُمْ -وَ عاطفہ - مَا نافیہ- لَکُمْ جار مجرور متعلق خبر مقدم- مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ جار مجرور متعلق محال محذوف- مِنْ حرف جر زائد -وَلِیٍّ مبتدا موخر وَّلَا نَصِیْرٍ کا عطف-مِنْ وَّلِیٍّ پر ہے۔(اور نہیں تمہارے لیے سوائے اللہ کے کوئی دوست اور مددگار) (31)

## وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ

اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے تمہارے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے آتی ہے اور بہت سے گناہ وہ ویسے ہی معاف کر دیتا ہے۔(30) اور تم زمین میں خدا کو عاجز کرنے والے نہیں ہو اور اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا کارساز ہے اور نہ مددگار۔ (31) یہ دنیا دار العمل بھی ہے اور دار المکافات بھی یہاں جیسا کرو گے ویسا بھرو گے کا اصول کار فرما ہے اچھائی کا بدلہ اچھائی اور برائی کا بدلہ برائی ہے البتہ وہ غفور و رحیم ہے بہت سے گناہوں کو وہ معاف بھی کر دیتا ہے۔ وما انتم بمعجزین فی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الارض یعنی تم دنیا میں اس کی گرفت سے اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے ہو اور نہ ہی اس کے علاوہ تمہارا کوئی کارساز یا مددگار ہے جو تمہیں بچا سکے۔

## وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾

**وَمِنْ اٰيٰتِهٖ**۔ وَعاطفہ۔ مِنْ حرف جر۔ آيَاتٍ آيَةٌ واحد مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ **الْجَوَارِ**۔ جَارِيَةٌ کی جمع جَرْيٌ سے اسم فاعل جمع مونث۔ **فِي الْبَحْرِ** جار مجرور متعلق بالْجَوَارِ۔ **كَالْاَعْلَامِ**۔ کاف حرف تشبیہ مضاف الْاَعْلَامِ عَلَمٌ کی جمع۔ جسکے معنی علامت کے ہیں جسکے ذریعے سے کسی شی کا علم حاصل ہو سکے جیسے نشان راہ کے پتھر فوج کا علم۔ اسی بنا پر پہاڑ کو بھی علم کہتے ہیں۔ الْاَعْلَامِ مضاف الیہ۔ (اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں سمندروں میں چلنے والے پہاڑوں کی مانند جہاز) (32)

**اِنْ يَّشَاْ**۔ اِنْ حرف شرط جازم يَشَاْ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مذکر غائب **يُسْكِنُ الرِّيحَ يُسْكِنْ - اِسْكَانٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم **الرِّيحَ** مفعول بہ۔ (اور اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک دے) **فَيَظْلَلْنَ** ۔ **فَا** عاطفہ۔ **ظَلَّ** سے فعل ناقص مضارع جمع مونث غائب **رَوَاكِدَ** ۔ **رَاكِدٌ** کی جمع **رُكُوْدٌ** سے اسم فاعل جمع مذکر **رُكُوْدٌ** کا استعمال عام طور پر کشتی۔ ہوا۔ پانی وغیرہ کے لیے ہوتا ہے۔ **عَلٰى ظَهْرِهٖ** ۔ **عَلٰى** حرف جر **ظَهْرِ** مجرور مضاف **هٖ** ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق **بِرَوَاكِدَ** ۔ **اَیْ یبقین الْجَوَارِیْ ثَوَابِتٌ لَا تَجْرِیْ عَلٰی ظَهْرِ الْبَحْرِ** ۔ (یعنی وہ ہیں سارا دن رکی ہوئی اسکی پیٹھ پر) **اِنَّ** مشبہ بالفعل **فِیْ ذٰلِكَ** ۔ جار مجرور خبر مقدم۔ **لَاٰیَاتٍ** ۔ **لام** تاکید **آیَاتٍ** ۔ **آیَةٌ** کی جمع **اِنَّ** کا اسم۔ **لِكُلِّ لام** حرف جر **كُلِّ** مجرور مضاف **صَبَّارٍ** ۔ **صَبْرٌ** سے بر وزن **فَعَّالٍ** مبالغہ کا صیغہ مضاف الیہ **شَكُوْرٍ شُكْرٌ** سے **فَعُوْلٌ** کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ۔ **صَبَّارٌ** کی صفت (بے شک اس بات میں البتہ نشانیاں ہیں ہر صبر سے کام لینے والے شکر گزار کے لیے) (33)

**اَوْ** حرف عطف۔ **یُوْبِقْهُنَّ** ۔ **اِیْبَاقٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب۔ **هُنَّ** ضمیر جمع مونث غائب مفعول بہ۔ (یا ہلاک کر دے انکو) **بِمَا** ۔ **بَا سببیه مَا** موصولہ یا مصدریہ۔ **كَسَبُوْا كَسْبٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب (بہ سبب انکی کمائی کے) **وَ** عاطفہ۔ **یَعْفُوْا** ۔ **عُفْوٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ **عَنْ كَثِیْرٍ** جار مجرور متعلق **یَعْفُوْا** (یا معاف کر دے بہتوں کو) (34)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَ عاطفہ۔ يَعْلَمْ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مفعول بہ يُجَادِلُوْنَ مُجَادَلَةً مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ فِيْ آيَاتِنَا۔ فِيْ حرف جر آيَاتِ۔ آيَةٌ کی جمع۔ مجرور مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق يُجَادِلُوْنَ اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جو جھگڑا کرتے ہیں ہماری آیتوں میں) مَا نافیہ لَهُمْ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ مِنْ حرف جر زائد۔ مَحِيْصٍ ظرف مکان۔ پناہگاہ لوٹنے کی جگہ یہ اجوف یائی ہے امام راغب لکھتے ہیں۔ یعنی -مَحِيْصٍ کا لفظ -حيص بيص سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں سختی اسی سے حَاصَ عَنِ الْحَقِّ ہے یعنی حق سے اعراض کر کے سختی اور مصیبت کی طرف لوٹ گیا حوص اجوف واوی) کا معنی ہے کھال کو سینا حاص عَيْنِ الصقر شکرے کی آنکھ ہی دی حوص اصل میں کھال کے سینے کو کہتے ہیں۔ محیص۔ مبتدا موخر (نہیں ہے ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ) (35)

## ہر حال میں اللہ پر بھروسہ ضروری ہے

اور اسکی نشانیوں میں سے چلنے والے جہاز ہیں جو سمندروں میں پہاڑوں کی طرح نظر آتے ہیں (32) اور اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور یہ جہاز سمندر کی پیٹھ پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں بلاشبہ اس میں ہر صبر و شکر کرنے والے کے لیے بڑی نشانیاں ہیں (33) یا سوار ہونے والے لوگوں کی کرتوتوں کی وجہ سے انہیں ڈبو دے اور بہت سے آدمیوں کو معاف کر دے (34) اور ہماری آیتوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میں جھگڑا کرنے والوں کو معلوم ہو جائے کہ ان کے لئے کوئی جائے فرار نہیں ہے(35)

"وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ" کی تمثیل سے یہ بتانا مقصود ہے کہ انسان کو اپنی دنیوی کامیابیوں پر مغرور نہیں ہونا چاہیئے، بلکہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کو پیش نظر رکھنا چاہیئے سمندر کی سطح پر بڑے بڑے جہاز رواں دواں رہتے ہیں لیکن اگر ہوا رک جائے تو وہ پانی کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں یا انہیں ڈبو دیا جائے تو ایسی صورت میں کون ان کو بچا سکتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ انسان کو ہر حال میں اپنے پروردگار پر بھروسہ کرنا چاہیئے سازگار حالات ہوں یا ناسازگار ہر حالت میں انسان کیلئے ضروری ہے کہ وہ صبر و شکر سے کام لے۔

فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَأَبْقٰى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾

فَمَا فَا استئنافیہ۔ مَا اسم شرط۔ مفعول بہ مقدم أُوتِيتُمْ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ ضمیر مستتر نائب فاعل۔ مِنْ شَيْءٍ جار مجرور متعلق حال محذوفہ (پس جو کچھ بھی تم کو دیا گیا ہے) فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۔ فَا جواب شرط۔ مَتَاعُ مضاف خبر مبتدا محذوف هُوَ کی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا الْحَيٰوةِ مضاف الیہ۔ الدُّنْيَا الْحَيَاةِ کی صفت۔ (پس وہ دنیا کی زندگی کی متاع حقیر ہے) وَعاطفہ مَا اسم موصول بمعنی الَّذِي مبتدا۔ عِنْدَ ظرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مضاف اللہ مضاف الیہ۔ خَيْرٌ۔ مَا کی خبر۔ وَعاطفہ اَبْقٰى بَقَآءً سے افعل التفضیل (اور جو اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے) لِلَّذِيْنَ لَام حرف جر الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِابْقٰى۔ اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ وَعاطفہ۔ عَلٰى رَبِّهِمْ جار مجرور متعلق بِيَتَوَكَّلُوْنَ۔ يَتَوَكَّلُوْنَ تَوَكُّلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے اور اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں) (34)

## نیک اعمال ہی کو بقائے دوام ہے

جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی زندگی کا ساز و سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے وہ ان لوگوں کے لئے ہے جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں یہ آیت سابقہ آیات کے مفہوم کا خلاصہ ہے کہ دنیوی مال و متاع فخر و مباہات کا باعث نہیں اس لیے کہ یہ سب کچھ جلد فنا ہو جانے والا ہے البتہ وہ اعمال خیر جو آخرت کے لئے کیے جاتے ہیں دائمی ہوتے ہیں اور ہمیشہ باقی رہتے ہیں اسلئے فانی کو باقی پر ترجیح نہ دینا چاہئے۔

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ
كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ
شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



إِذَآ أَصَابَهُمُ ٱلْبَغْىُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

وَ عاطفہ ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول يَجْتَنِبُوْنَ ۔ اِجْتِنَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ۔ كَبَآئِرَ۔ كَبِيْرَةٌ کی جمع مفعول بہ مضاف ۔ اَلْاِثْمِ مضاف الیہ ۔ وَعاطفہ اَلْفَوَاحِشَ اَلْفَاحِشَةٌ کی جمع (ایسی برائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے) اَلْفَوَاحِشَ کا عطف اَلْاِثْمِ پر ہے (وہ جو بچتے ہیں بڑے گناہوں اور کھلی ہوئی بے حیائیوں سے) وَاِذَا مَاغَضِبُوْا ۔ وَاستئنافیہ اِذَا ظرف زماں بمعنی حِيْنَ متعلق خبر مَا زائدہ۔ غَضِبُوْا ۔ غَضَبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هُمْ ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ يَغْفِرُوْنَ۔ غُفْرَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور جب وہ غضبناک ہوتے ہیں تو وہ معاف کردیتے ہیں (37)

وَٱلَّذِينَ ٱسْتَجَابُوا۟ ۔ وَ عاطفہ ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول اسْتَجَابُوْا ۔ اِسْتِجَابَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب لِرَبِّهِمْ لام حرف جر رَبٍّ مجرور مضاف هِمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاسْتِجَابُوْا (اور وہ جنہوں نے اپنے رب کی دعوت کی استجابت کی) وَ۔ عاطفہ اَقَامُوْا اِقَامَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَلصَّلٰوةَ مفعول بہ (اور نماز قائم کی) وَ۔ حالیہ۔ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى اَمْرُ مبتدا۔ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ شُوْرٰى ۔ خبر بَيْنَهُمْ بَيْنَ ظرف مضاف متعلق بِشُوْرٰى هُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور انکا معاملہ باہم شوریٰ پر مبنی ہوتا ہے) وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَعاطفہ مِمَّا ۔ (مِنْ۔مَا) مِنْ حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



متعلق يُنْفِقُوْنَ۔

يُنْفِقُوْنَ اِنْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور جو رزق ہم نے ان کو بخشا ہے اس سے خرچ کرتے ہیں) (38)

وَالَّذِيْنَ۔ وَعاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول اِذَا ظرف زمان بمعنی حِيْنَ اَصَابَهُمْ اِصَابَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول اَلْبَغْيُ فاعل۔ (اور وہ لوگ کہ جب ہوئی ان پر چڑھائی)۔ (اور وہ لوگ کہ جب پہنچے انکو زیادتی)

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا۔ يَنْتَصِرُوْنَ۔ اِنْتِصَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (وہ بدلہ لیتے ہیں) (39)

## اہل ایمان بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور غصہ کے وقت درگزر سے کام لیتے ہیں

جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے اجتناب کرتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو خطاوں سے (درگزر کرتے ہیں (38) اور جو اپنے رب کا حکم مانتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ان کے کام باہم مشورہ پر ہوتے ہیں اور جو کچھ روزی انہیں دے رکھی ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (۳۸) اور جو سرکشی اور تعدی ان پر کی جائے وہ انتقام لیتے ہیں (۳۹) ایمان لانے اور اپنے پروردگار پہ بھروسہ کرنے والوں کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے اجتناب کرتے ہیں اور غصہ کے وقت لوگوں کی خطاؤں سے درگزر سے کام لیتے ہیں در حقیقت ان تینوں باتوں پر کاربند رہنا ہی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ایمان و توکل علی اللہ کی بنیاد ہے کبائر سے دامن بچانے والا انسان بتدریج صغائر سے بھی دامن بچالیتا ہے آیت (۳۸) میں **اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ** کا حکم دیا گیا رسول اللہ ﷺ احکام منصوصہ کے سوا ہر قسم کے مصالح ملکی کے بارے میں صحابہ کرام سے مشورہ کرتے خلافت راشدہ کی بنیاد ہی شوریٰ پر رکھی گئی موجودہ جمہوریت اور اسلامی شورائی نظام میں بنیادی اور اہم فرق یہ ہے کہ جدید جمہوریت میں نمائندگان جمہور قانون سازی کے وسیع اختیارات رکھتے ہیں لیکن اسلام میں کتاب وسنت کے نصوص کی موجودگی میں خلیفہ کو مشاورت کی ضرورت نہیں ہے کتاب وسنت کے نصوص کی عدم موجودگی کی صورت میں کتاب و سنت کی مقرر کردہ حدود کے مطابق شوریٰ کوئی فیصلہ کر سکتی ہے

(37-38-39)

## وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى
اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ
ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ
عَلَي الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ۔ وَاستئنافیہ جزا مبتدا مضاف سَيِّئَةٍ مضاف الیہ سَيِّئَةٍ خبر مثل سَيِّئَةٍ کی صفت مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ (برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے) فَمَنْ عَفَا۔ فَاستئنافیہ مَنْ۔ اسم شرط جازم۔ مبتدا عَفَا عُفُوٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب وَ عاطفہ اَصْلَحَ۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب پس جس نے معاف کیا اور اصلاح سے کام لیا) فَاَجْرُهٗ فَا جواب شرط اَجْرٌ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق خبر (اَیْ فَثَوَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ) (پس اسکا اجر اللہ پر ہے) اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم لَا يُحِبُّ لَا نافیہ يُحِبُّ۔ اِحْبَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الظّٰلِمِيْنَ الظَّالِمٌ کی جمع مفعول بہ۔ (اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ہے)

(40) وَلَمَنِ انْتَصَرَ۔ وَعاطفہ۔ لَام توکید ابتدائیہ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ انْتَصَرَ۔ اِنْتِصَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بَعْدِ ظُلْمِهٖ۔ بعد ظرف زماں مضاف متعلق۔ بِانْتَصَرَ ظلمه مضاف الیہ (اور جس نے بدلہ لیا اپنے پہ ظلم ہونے کے بعد) فَاُولٰٓئِكَ فَا جواب شرط۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ جملہ اسمیہ خبر۔ مَا نافیہ۔ عَلٰى حرف جر۔ هُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ مِنْ سَبِيْلٍ۔ مِنْ حرف جر۔ سَبِيْلٍ مجرور جار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مجرور مبتدا موخر جملہ اسمیہ - اُولٰٓئِكَ کی خبر (پس وہ لوگ ہیں نہیں ان پر کوئی الزام) (41)

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ - اِنَّمَا كَافَّه مکفوفہ حصر کیلئے السَّبِيْلُ مبتدا عَلَى - حرف جر - الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور - جار مجرور متعلق خبر اِنَّمَا الْعِقَابُ - يَظْلِمُوْنَ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب النَّاسَ - مفعول بہ (سوائے اس کے نہیں کہ الزام ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں) وَ عاطفہ يَبْغُوْنَ بَغْيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِيَبْغُوْنَ (47) بِغَيْرِ الْحَقِّ - بَا حرف جر غیر مجرور مضاف الْحَقِّ مضاف الیہ جار مجرور متعلق حال (اور بغاوت کرتے ہیں زمین میں ناحق) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا لَهُمْ جار مجرور متعلق خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا موخر اَلِيْمٌ عذاب کی صفت (یہی لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے) (42)

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ - وَ - عاطفہ لِمَنْ لَام ابتدائیہ تو کید کیلئے - مَنْ اسم شرط جازم مبتدا - صَبَرَ - صَبْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب و عاطفہ - غَفَرَ غُفْرَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور البتہ جس نے صبر سے کام لیا اور معاف کیا) اِنَّ ذٰلِكَ اِنَّ - مشبہ بالفعل - ذٰلِكَ - ذَا - اسم اشارہ لام بعد کے لئے لِكَ خطاب کے لئے ذٰلِكَ - اسم اشارہ اِنَّ کا اسم - لَمِنْ - لَام تو کید شرط مِنْ - حرف جر - عَزْمِ - مجرور مضاف - الْاُمُوْرِ - اَلْاَمْرُ واحد مضاف الیہ - جار مجرور متعلق خبر اِنَّ (بے شک یہ البتہ ہمت کے امور میں سے ہے) (43)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بدی کا بدلہ لے سکتے ہیں لیکن معاف کر دینے والے کیلئے بہت بڑا اجر ہے

بدی کا بدلہ ویسی ہی بدی ہے البتہ جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے تو اس کا اجر اللہ پر ہے بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ (40) اور جس نے اپنے آپ پر ظلم کے بعد بدلہ لیا تو اس پر کوئی الزام نہیں۔ (41) الزام تو ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں بغیر کسی حق کے سرکشی کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (42) مگر جو صبر کرے اور دوسروں کی خطا بخش دے تو یہ بڑی ہی عالی حوصلگی کے کام ہیں۔ (43) ان آیات میں ظلم کی مدافعت اور انتقام کے بارے میں بتایا کہ برائی اور ظلم کا بدلہ لینے کا ہر شخص کو حق حاصل ہے لیکن تعدی اور زیادتی سے بچنا ضروری ہے آیت (40) کے آخر میں فرمایا "فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ" یعنی اگرچہ انتقام کا حق ہر انسان کو حاصل ہے لیکن عفو سے کام لینا اور اصلاح حالات کو پیش نظر رکھنا بہت بڑے اجر کا باعث ہیں۔ اس کے بعد آیت (41-42) میں بتایا کہ ظلم کا بدلہ لینا تو معیوب نہیں بلکہ وہ مظلوم کا حق ہے البتہ دوسروں پر ظلم ڈھانا اور فساد فی الارض سے کام لینا مذموم اور قابل گرفت ہے اس لئے تعدی اور ظلم سے اجتناب ضروری ہے۔ (40-41-42-43)

وَمَنْ يُّضْلِلِ

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ
الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ
اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ
عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ
يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ
مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ
اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ
اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا
وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



إِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۚ إِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝
وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ إِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ
وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِإِذْنِهٖ
مَا يَشَآءُ ۚ إِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ
إِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ
وَلَا الْإِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ
نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۚ اَلَآ إِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ آیت (44) سے اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ آیت (53)

| | |
|---|---|
| وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ | مِّنْ بَعْدِهٖ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ |
| اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں ہے اس کا کوئی حمایتی | اس کے بعد اور دیکھے گا تو ظالموں کو |
| لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ | يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ (44) |
| جب دیکھیں گے وہ عذاب | کہیں گے کیا ہے دوبارہ واپس جانے کی کوئی راہ |
| وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ | عَلَيْهَا خَاشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ |
| اور دیکھے گا تو ان کو کہ سامنے لائے جائینگے دوزخ کے | عاجزی کرتے ہوئے ذلت سے دیکھتے ہوں گے |
| مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۚ وَقَالَ الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ |
| چھپی نگاہ سے اور کہیں گے وہ لوگ جو | ایمان لائے کہ بے شک نقصان پانیوالے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ | وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ |
| وہ لوگ جنہوں نے نقصان کیا اپنا | اور اپنے گھر والوں کا قیامت کے دن |
| اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ (45) | وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ |
| آگاہ رہو بیشک ظالم لوگ عذاب ہمیشگی میں ہونگے | اور نہیں ہونگے ان کے کوئی حمایتی |
| يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ | وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ (46) |
| کہ مدد کریں ان کی سوائے اللہ کے | اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اس کے کوئی راستہ |
| اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ | يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ |
| حکم مانو اپنے پروردگار کا پہلے اس سے کہ آوے | وہ دن کہ نہیں ہے ٹلنا اس کو |
| مِنَ اللّٰهِ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ | يَوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ (47) |
| اللہ کی جانب سے نہیں ہوگی تمہارے لیے کوئی پناہ | اس دن اور نہ تم سے انکار ہو سکے گا |
| فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ | عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا اِنْ عَلَيْكَ |
| پس اگر وہ اعراض کریں تو نہیں بھیجا | ہم نے تجھ کو ان پر نگہبان۔ نہیں تیرے ذمے |
| اِلَّا الْبَلٰغُ وَاِنَّآ | اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ |
| مگر پہنچا دینا اور کچھ شک نہیں | کہ جب دیکھا دیتے ہم انسان کو |
| مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا | وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ |
| اپنی طرف سے رحمت (تو) خوش ہو جاتا ہے | اور اگر پہنچی ہے ان کو برائی |
| بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ | فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ (48) |
| بسبب اس کے کہ آگے بھیجا ہے ان کے ہاتھوں نے | پس یقیناً انسان ناشکرا ہے |
| لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ | وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ |
| اللہ کیلئے سلطنت آسمانوں کی | اور زمین کی پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے |
| يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا | وَيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ (49) |
| دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں | اور دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹے |
| اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا | وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا |
| یا ملا کر دیتا ہے ان کو بیٹے اور بیٹیاں | اور کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بانجھ |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ (50) | وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا |
| بلاشبہ وہ جاننے والا قدرت والا ہے | اور نہیں تاب کسی بشر کی کہ کلام کرے اس سے اللہ مگر |
| وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ | اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا |
| وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے | یا بھیجے وہ فرشتہ پیغام لانے والا |
| فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ | اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ (51) |
| پس پیام پہنچادے اللہ کے حکم سے جو وہ چاہے | بے شک وہی بلند مرتبہ حکمت والا ہے |
| وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا | مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ |
| اور اسی طرح وحی کیا ہم نے تیری طرف روح کو حکم اپنے سے | نہیں جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور نہ ایمان |
| وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ | بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا |
| ولیکن بنادیا ہم نے اس قرآن کو نور ہدایت کرتے ہیں ہم | اس کے ذریعے جس کو چاہتے ہیں اپنے بندوں سے |
| وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (52) | صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ |
| اور بیشک تو ہدایت کرتا ہے طرف راہ سیدھی کے | راہ اس اللہ کی جس کے واسطے ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں |
| وَمَا فِي الْاَرْضِ | اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ (53) |
| اور جو کچھ زمین میں ہے | آگاہ رہو طرف اللہ کے رجوع ہوتے ہیں سب کام |

اور جس شخص کو خدا گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی سبیل ہے (44) اور تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائینگے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی اور نیچی نگاہوں سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ اٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں پڑے رہینگے۔ (45) اور اللہ کے سوا ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کے کوئی دوست نہ ہوں گے۔ کہ خدا کے سوا ان کو مدد دے سکیں اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کیلئے (ہدایت) کا کوئی رستہ نہیں (46) ان سے کہہ دو کہ قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں خدا کی طرف سے آموجود ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کرو اس دن تمہارے لئے کوئی جائے پناہ ہو گی اور نہ ہی تم سے گناہوں کا انکار بن پڑیگا (47) پھر اگر یہ منہ پھیر لیں۔ تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا تمہارا کام تو صرف احکام کا پہنچا دینا ہے اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر اس کو انہی اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو سب احسانوں کو بھول جاتا ہے بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (48) تمام بادشاہت خدا کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔ (49) یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے وہ تو جاننے والا اور قوت والا ہے۔ (50) اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ خدا اس سے بات کرے مگر الہام کے ذریعے سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ خدا کے حکم سے جو اللہ چاہے القا کرے بے شک وہ عالی رتبہ (اور) حکمت والا ہے۔ (51) اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے قرآن بھیجا ہے تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بے شک اے محمدؐ تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(52) یعنی خدا کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے دیکھو سب کام خدا کی طرف رجوع ہونگے اور وہی ان میں فیصلہ کریگا۔ (53)

## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَمَنْ يُّضْلِلِ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ
سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ
الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ
اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ
عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ
يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ -وَ-عاطفہ مَنْ شرطیہ- مفعول بہ مقدم يُّضْلِلِ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط- اللّٰهُ فاعل-(اور جس کو راہ نہ سجھائے اللہ) فَمَا لَهٗ فَ رابطہ-مَا-نافیہ- لَهٗ خبر مقدم-مِنْ وَّلِيٍّ-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مِنْ حرف جر زائد وَلِيٍّ مجرور لفظا مرفوع محلا مبتدا موخر- مِنْ بَعْدِهٖ- جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ لِوَلِيٍّ- (تو کوئی نہیں اس کا کارساز اس کے بعد) وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ واستئنافیہ- تَرَى- رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر الظّٰلِمِيْنَ واحد الظَّالِمُ مفعول بہ (تو دیکھے گا ظالموں کو) لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ -لَمَّا- ظرف زمان بمعنی حین- رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الْعَذَابَ مفعول بہ (جس وقت دیکھیں گے عذاب) يَقُوْلُوْنَ- قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کہیں گے) هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ - هَلْ حرف استفہام اِلٰى حرف جر مَرَدٍّ -رَدٌّ سے اسم فعل مجرور- جار مجرور متعلق خبر مقدم یعنی (هَلْ اِلٰى رُجُوْعٍ اِلَى الدُّنْيَا) مِنْ سَبِيْلٍ مِنْ حرف جر زائد سَبِيْلٍ- مجرور لفظا مرفوع محلا مبتدا موخر (کیا واپس جانے کی کوئی راہ ہے) (44)

وَتَرَاهُمْ وَعاطفہ تَرَى رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ- يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا عَرْضٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بِيُعْرَضُوْنَ (اور تو دیکھے ان کو جب وہ پیش کئے جائینگے آگ کے) خَاشِعِيْنَ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر- مِنَ الذُّلِّ- جار مجرور تمیز- (سر جھکاتے ہوئے ذلت سے) يَنْظُرُوْنَ نَظَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب- مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ- مِنْ حرف جر طَرْفٍ مجرور خَفِيٍّ - طَرْفٍ کی صفت- جار مجرور متعلق بِيَنْظُرُوْنَ- (دیکھتے ہونگے چھپی نگاہ سے) وَقَالَ الَّذِيْنَ - وَ عاطفہ -قَالَ- ماضی واحد مذکر غائب-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**اَلَّذِیْنَ** -اسم موصول فاعل -**اٰمَنُوْا**- **اِیْمَانٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب (اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے) **اِنَّ الْخَاسِرِیْنَ**- **اِنَّ**- مشبہ بالفعل- **الْخَاسِرِیْنَ** واحد **اَلْخَاسِرٌ**- **اِنَّ** کا اسم- **اَلَّذِیْنَ**- اسم موصول مبتدا محذوف- **هُمْ**- کی خبر- **خَسِرُوْا**- **خُسْرَانٌ** اور **خُسْرٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب- **اَنْفُسَ**- **نَفْسٌ** کی جمع مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ- **اَنْفُسَهُمْ**- مفعول بہ -وَ عاطفہ- **اَهْلِیْهِمْ** کا عطف **اَنْفُسَهُمْ** پر ہے- **یَوْمَ الْقِیَامَةِ**- **یَوْمَ** ظرف زماں مضاف- **اَلْقِیَامَةِ** مضاف الیہ- ظرف متعلق **بِخَسِرُوْا**- (بیشک خسارہ پانے والے وہی ہیں جنہوں نے خسارہ میں ڈالا اپنی جانوں کو اور اپنے گھروں کو قیامت کے دن)- **اَلَا**- کلمہ تنبیہ- **اِنَّ**- مشبہ بالفعل **الظّٰلِمِیْنَ**- **اِنَّ**- کا اسم **فِیْ عَذَابٍ مُّقِیْمٍ**- **فِیْ** حرف جر- **عَذَابٍ** مجرور- **مُّقِیْمٍ**- **اِقَامَةٌ**- سے اسم فاعل واحد مذکر **عَذَابٍ** کی صفت جار مجرور متعلق بخبر **اِنَّ**- (خبردار بے شک ظالم ہمیشہ کے عذاب میں ہونگے)

(45)

**وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِیَآءَ**- **وَ**- عاطفہ- **مَا** نافیہ- **كَانَ**- فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب- **لَهُمْ كَانَ** کی خبر مقدم- **مِنْ** حرف جر زائد **اَوْلِیَآءَ وَلِیٌّ**- کی جمع مجرور لفظاً مرفوع محلاً- **كَانَ**- کا اسم موخر- (اور نہ ہوئے کوئی ان کے حمایتی) **یَنْصُرُوْنَهُمْ نَصْرٌ**- سے مضارع جمع مذکر غائب **هُمْ**- ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ- **مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ**- **مِنْ** حرف جر- **دُوْنِ**- ظرف مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مضاف الیہ جار مجرور متعلق محال۔(کہ مدد کرتے ان کی اللہ کے سوا) وَ-عاطفہ، مَنْ-شرطیہ، مفعول بہ مقدم يُضْلِلِ اللّٰهُ- اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب -اَللّٰهُ-فاعل (جسکو بھٹکائے اللہ) فَمَالَهٗ-فَا-جواب شرط- مَا نافیہ- لَهٗ -خبر مقدم-مِنْ-حرف جر- سَبِيْلٍ- مجرور لفظاً مرفوع محلاً- مبتدا موخر (پس نہیں واسطے اس کے کوئی راہ) (46)

## ہدایت کو چھوڑ کر گمراہی اختیار کرنیوالوں کا قیامت کو کوئی مددگار نہ ہوگا

اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو اس کے بعد اس شخص کا کوئی چارہ ساز نہیں اور اے نبی آپ دیکھیں گے کہ یہ ظالم جب عذاب کا مشاہدہ کرینگے تو کہیں گے کیا یہاں سے واپس ہونے کی کوئی صورت ہے۔ (44) اور آپ دیکھیں گے کہ وہ آگ کے سامنے اس حال میں لائے جائینگے کہ مارے ذلت کے جھکے ہوئے ہونگے اور وہ آگ کو نظر بچا کر کن انکھیوں سے دیکھیں گے اور اہل ایمان کہیں گے کہ اصل زیاں کار وہ لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو نقصان میں ڈال دیا آگاہ رہو کہ ظلم کرنے والے دائمی "عذاب" میں مبتلا ہونگے۔(45) وہاں ان کے کوئی حامی نہ ہونگے جو اللہ کے مقابلے میں ان کی مدد کر سکیں اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو اس کے بچاؤ کی کوئی سبیل نہیں ہے۔ (46) جو لوگ ہدایت کو چھوڑ کر گمراہی اختیار کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ گمراہی ان پر مسلط کر دیتا ہے اب وہ کسی صورت گمراہی سے نکل نہیں سکتے۔ایسے لوگ دنیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


میں تو مسلسل گمراہی کی طرف بڑھتے رہتے ہیں لیکن قیامت کو جب عذاب کو اپنے سامنے دیکھیں گے تو بصد حسرت کہیں گے کہ کاش دنیا میں ہمیں پھر جانا نصیب ہو تا کہ ہدایت کی راہ پر چل کر عذاب سے اپنے آپ کو بچا سکتے۔ لیکن اب پھر کر جانا نہیں ہو گا۔ جب ایسے لوگ جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے تو ذلت سے سر جھکائے آگے بڑھیں گے اور عذاب جہنم کو کھلی آنکھوں سے دیکھنے کی جسارت نہ کر سکیں گے۔ ان کی اس ذلت و رسوائی کو دیکھ کر اہل ایمان پکار اٹھیں گے کہ بے شک حقیقی نامراد یہی لوگ ہیں جنہوں نے انکار حق کی وجہ سے اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال اور متعلقین کو خسارے میں ڈالا۔ اب ان ظالموں کو اس دائمی عذاب کا مزہ چکھنا ہو گا۔ آج اللہ کے اس عذاب سے انہیں کوئی بچا نہیں سکے گا۔ ان کے تمام سہارے دھرے کے دھرے رہ جائیں گے۔ ہدایت سے منہ موڑنے کی وجہ سے جو مستحق ضلالت قرار دیئے جا چکے ہیں اب ان کے لئے کوئی چارہ کار نہیں ہو گا۔ (44-45-46)

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ
مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ
اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ
اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَرِحَ بِهَا ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ - اِسْتِجَابَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر لِرَبِّكُمْ جار مجرور متعلق بِاسْتَجِيْبُوْا - مِنْ قَبْلِ - مِنْ حرف جر - قَبْلِ ظرف مجرور متعلق بِاسْتَجِيْبُوْ - اَنْ مصدریہ - يَاْتِيَ - اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب - يَوْمٌ - فاعل - لَّا - نافیہ جنس - مَرَدَّ - رَدٌّ سے اسم فعل - لَا کا اسم - لَهٗ - لَا کی خبر - مِنَ اللّٰهِ - جار مجرور متعلق بِمَرَدٍّ - (اپنے رب کا حکم مانو اس سے پہلے کہ آئے وہ دن کہ جس کے لئے پھرنا نہیں اللہ کی طرف سے)

مَا - نافیہ - لَكُمْ - خبر مقدم - مِنْ مَّلْجَاٍ - مِنْ - حرف جر زائد - مَلْجَاٍ - لِجَاءٌ مصدر سے اسم ظرف مکان مجرور - لفظاً - مرفوع محلاً - مبتدا - يَوْمَ - ظرف - اِذٍ - مضاف الیہ - ظرف متعلق بمحذوف حال (نہیں ہوگی تمہارے لئے کوئی پناہ گاہ اس دن) وَ - عاطفہ - مَا نافیہ - لَكُمْ - خبر مقدم مِنْ حرف جر زائد - نَّكِيْرٍ - مصدر بمعنی انکار (اور نہ ہوگا تمہارے لئے کوئی انکار)

(47)

فَاِنْ اَعْرَضُوْا - فَا - استنافیہ - اِنْ شرطیہ - اَعْرَضُوْا - اِعْرَاضٌ سے ماضی جمع مذکر غائب - (اور اگر وہ اعراض کریں) فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ - فَا - جواب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



شرط- مَا-نافیہ- اَرْسَلْنٰكَ- اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم -كَ- ضمیر متصل واحد مذکر حاضر مفعول بہ- عَلَيْهِمْ - جار مجرور متعلق -بِاَرْسَلْنٰكَ- حَفِيْظاً- حِفْظٌ- سے فعیل بمعنی فاعل، مفعول بہ- (پس نہیں بھیجا ہے ہم نے تم کو ان پر محافظ)

اِنْ عَلَيْكَ- اِنْ-نافیہ- عَلَيْكَ- خبر مقدم- اِلَّا- اداۃ حصر الْبَلَاغُ- مصدر بمعنی تبلیغ مبتدا موخر- (نہیں تجھ پر مگر تبلیغ یعنی پیغام کا پہچانا) وَاِنَّا اِذَا- وَ-عاطفہ- اِنَّا- اِنَّ-مشبہ بالفعل- نَا ضمیر جمع متکلم -اِنَّ-کا اسم- اِذَا-ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط- اَذَقْنَا- اَذَاقَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم- الْاِنْسَانَ- مفعول بہ- مِنَّا -(مِنْ-نَا) جار مجرور متعلق بِاَذَقْنَا- رَحْمَةً- مفعول بہ-(اور جب ہم چکھاتے ہیں انسان کو اپنی طرف سے رحمت) فَرِحَ- فَرْحٌ- سے ماضی واحد مذکر غائب- بِهَا- جار مجرور متعلق بِفَرِحَ (تو اس پر خوش ہوتا ہے) وَ- اِنْ- وَ- عاطفہ -اِنْ- شرطیہ- تُصِبْهُمْ- اِصَابَةٌ- مصدر سے مضارع واحد مونث غائب- سَيِّئَةٌ- فاعل- بِمَا- بَا حرف جر -مَا- موصولہ مجرور جار مجرور متعلق بِتُصِبْهُمْ- قَدَّمَتْ- تَقْدِيْمٌ- مصدر سے ماضی واحد مونث غائب- اَيْدِيْهِمْ- يَدٌ- کی جمع مضاف- هُمْ- ضمیر جمع مذکر غائب مضاف- فاعل (اور اگر پہنچتی ہے ان کو برائی بوجہ اس کے کہ کمایا ان کے ہاتھوں نے یعنی اپنے کرتوتوں کی وجہ) فَاِنَّ- فَا رابطہ- اِنَّ-مشبہ بالفعل- الْاِنْسَانَ- اِنَّ- کا اسم -كَفُوْرٌ-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صفت شبہ -ان کی خبر (پس بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے) (48)

## موت سے پہلے رجوع الی اللہ باعث نجات بن سکتا ہے

اے غافل لوگو! اس فیصلہ کن دن کے آنے سے پہلے اپنے خدا کا کہا مان لو جو اس کی طرف سے اعمال بد کے نتائج میں آنے والا ہے اور اس کا ٹلنا ممکن نہیں اس دن نہ تو تمہارے لئے کہیں کوئی پناہ گاہ ہو گی اور نہ اعمال بد سے انکار کر سکو گے۔ (47) اگر اس طرح سمجھا دینے سے بھی یہ لوگ روگردانی کریں تو (اے پیغمبرؐ) ہم نے کچھ تم کو ان پر داروغہ بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تمہارے لئے تو بس حکم الٰہی کا پہنچا دینا ہی ہے ماننا یا نہ ماننا سننے والوں کا کام ہے اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو بہت خوش ہوتا ہے اور اگر ان کے اعمال کی وجہ سے انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے (تو ناشکری کرنے لگتا ہے) بے شک انسان بڑا ہی ناسپاس ہے۔ (48) بطور زجر و تنبیہ فرمایا اب بھی وقت ہے مرنے سے پیشتر اللہ کی دعوت کو قبول کر لو ورنہ تو قیامت کے دن تمہیں اپنے اعمال کی سزا بھگتنا ہو گی اس دن تمہیں کہیں پناہ نہیں مل سکے گی اور نہ ہی اس دن کو ٹالا جا سکے گا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ سے خطاب ہے کہ یہ لوگ آپ کی دعوت پر لبیک کہتے ہیں تو فبہا اور اگر انکار کرتے ہیں تو آپ ان کی پرواہ نہ کیجئے آپ کا کام صرف تبلیغ ہے آپ کو ان پر داروغہ مامور نہیں کیا گیا ہے۔ وَاِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ سے انسان کی ناشکر گزاری کے بارے میں بتایا ہے کہ رحمت اور نعمت کے عطا ہونے پر اترانے لگتا ہے اور اپنے کرتوتوں کی وجہ سے اگر کسی مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے تو ناسپاسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



پر اتر آتا ہے حالانکہ اسے ہر حال میں شکر گزاری سے کام لینا چاہئے تھا۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا

وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ

اِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ -لِلّٰهِ- جار مجرور متعلق خبر مقدم- مُلْكُ- مبتدا موخر مضاف -السَّمٰوٰتِ- مضاف الیہ -وَ- عاطفہ- الْاَرْضِ کا عطف -السَّمٰوٰتِ- پر ہے۔ (اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی) يَخْلُقُ -خَلْقٌ- سے مضارع واحد مذکر غائب مَا اسم موصول- مفعول بہ- يَشَآءُ مَشِيَّةٌ- سے مضارع واحد مذکر غائب (تخلیق کرتا ہے جو چاہتا ہے) -يَهَبُ- وَهَبٌ- وَهَبَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب -لِمَنْ- لام- حرف جر- مَنْ- اسم موصول مجرور، جار مجرور متعلق -يَهَبُ- يَشَآءُ مَشِيَّةٌ- سے مضارع واحد مذکر غائب- اِنَاثًا- اُنْثٰى- کی جمع مفعول بہ (جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے) وَ- عاطفہ- يَهَبُ- هِبَةٌ- سے مضارع واحد مذکر غائب -لِمَنْ- لام حرف جر- مَنْ- اسم موصول مجرور- جار مجرور متعلق -يَهَبُ- يَشَآءُ- مَشِيَّةٌ- سے مضارع واحد مذکر غائب- الذُّكُوْرَ- ذَكَرٌ- کی جمع- مفعول بہ- (اور جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے بیٹے) (49)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا** -**اَوْ** حرف عطف-**يُزَوِّجُ**- **تَزْوِيْجٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب- **هُمْ**- ضمیر جمع مذکر غائب-مفعول بہ- اول -**ذُكْرَانًا**- **ذَكَرٌ**- کی جمع مفعول بہ ثانی **وَ**عاطفہ-**اِنَاثًا**- **اُنْثٰى** کی جمع جس کے معنی عورت کے ہیں، (یا ان کو دیتا ہے جوڑے بیٹے اور بیٹیاں) **وَ**-عاطفہ- **يَجْعَلُ**- **جَعْلٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب-**مَنْ**-اسم موصول مفعول- **يَشَآءُ**- **مَشِيَّةٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب **عَقِيْمًا**- **عَقِمٌ**- سے بانجھ عورت یا بے اولاد مرد **عَقِمٌ** اصل میں اس خشکی کو کہتے ہیں جو اثر قبول کرنے سے مانع ہو **يَوْمٍ عَقِيْمٍ** سے مراد وہ دن جس میں کوئی فرحت نہ ہو بعض نے اس سے قیامت کا دن مراد لیا ہے اور بعض نے بدر کا دن-**رِيْحٌ عَقِيْمٌ**-ایسی ہوا جو خیر سے خالی ہو-**عَقِيْمًا**- مفعول بہ ثانی (اور کر دیتا ہے جسے چاہے بانجھ)-**اِنَّهٗ**- **اِنَّ**-مشبہ بالفعل-**هٗ**- ضمیر واحد مذکر غائب **اِنَّ** کا اسم-**عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ**- **اِنَّ** کی خبریں ہیں- **عَلِيْمٌ**- **عِلْمٌ** سے صفت مشبہ **قَدِيْرٌ قَدْرٌ** سے صفت مشبہ (بے شک وہ سب کچھ جاننے والا قدرت والا ہے) (50)

## وہی اولاد عطا کرتا اور وہی محروم رکھتا ہے

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے یا لڑکے اور لڑکیاں جمع کر کے دے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے بے شک وہ بڑے علم اور بڑی قدرت والا ہے۔ (49-50) تمام کائنات کا خالق و مالک اللہ ہی ہے کسی کو اولاد دینا یا اس سے محروم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رکھنا اسی کے اختیار میں ہے اس کے علاوہ کوئی اس کائنات میں کچھ اختیار نہیں رکھتا وہ اپنے علم اور قدرت سے تمام کائنات پر چھایا ہوا ہے اس لئے ہر انسان کا فرض ہے کہ تمام معاملات میں اسی کی طرف رجوع کرے اور اسی کے حکم کے مطابق زندگی بسر کرے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ-وَ-استئنافیہ-مَا-نافیہ-كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب-لِبَشَرٍ- جار مجرور متعلق خبر كَانَ- اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ- اَنْ- مصدریہ- يُكَلِّمَ- تَكْلِيْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب- هُ- ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مقدم اللہ- فاعل-(کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ سے کلام کرے)-اِلَّا-ادات حصر-وَحْياً- مصدر (وحی یحیی وحیاً)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وہ کلام الٰہی جس کا القاء انبیاء اور اولیاء کو ہوتا ہے وحی ہے۔ مفعول مطلق -اَوْ- حرف عطف مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ- مِنْ حرف جر وَرَآءِ- مصدر ہے اس کے معنی ہیں آڑ- حد فاصل کسی چیز کا آگے ہونا یا پیچھے ہونا بطور ظرف استعمال ہوتا ہے فاعل اور مفعول ہر دو کی طرف اس کی اضافت ہو سکتی ہے۔ وَرَآءِ مضاف حِجَابٍ مضاف الیہ (پس پردہ) اَوْ- حرف عطف -يُرْسِلَ- اِرْسَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب- رَسُوْلًا- مفعول بہ -يُرْسِلُ- منصوب بِتَاْوِيْل مصدر "اَنْ يُّرْسِلَ" (یا بھیجے رسول) -فَيُوْحِيَ- فَا- عاطفہ -اِيْحَآءٌ- مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب -بِاِذْنِهٖ- بَا حرف جر اِذْنِ- مجرور مضاف -هٖ- ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ- جار مجرور متعلق -يُوْحِيَ- مَا اسم موصول مفعول بہ -يَشَآءُ- مَشِيَّةٌ- مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (مگر بذریعہ وحی یا پردے کے پیچھے سے یا بھیجے کسی فرشتہ کو پس وہ وحی کر دے اس کے اذن سے جو وہ چاہے)- اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ- اِنَّ- مشبہ بالفعل -هٗ- ضمیر واحد مذکر غائب- اِنَّ کا اسم- عَلِيٌّ- عَلُوٌّ سے صفت مشبہ- رفیع القدر بلند مرتبت- اِنَّ کی خبر حَكِيْمٌ صفت مشبہ- ان کی خبر (بے شک وہ بلند مرتبت حکمت والا ہے) (51)

وَكَذٰلِكَ- وَاسْتًا فیہ- كَذٰلِكَ- كَ- اسم بمعنی مثل اَیْ مِثْلَ ذٰلِكَ الْوَحْيُ- ذَا- اسم اشارہ- لَام- بعد کیلئے- كَاف- خطاب کیلئے -اَوْحَيْنَا- اِيْحَآءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم- اِلَيْكَ- جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**بِاَوْحَيْنَا- رُوْحًا-** مفعول بہ **-مِّنْ اَمْرِنَا- مِنْ** حرف جر **اَمْرِنَا -اَمْرٌ** مجرور مضاف **-نَا-** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق **بِاَوْحَيْنَا-** یہاں **رُوْحاً-** سے مراد قرآن مجید ہے (اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف بھی وحی کی ہے ایک روح کی اپنے حکم سے) **-مَا كُنْتَ تَدْرِىْ- مَا** نافیہ- **كُنْتَ** فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر **تَدْرِىْ- دَرَايَةً-** مضارع واحد مذکر حاضر (تم نہیں جانتے تھے) **-مَا الْكِتَابُ- مَا** استفہام مبتدا- الکتاب خبر (کہ کتاب کیا ہے) **وَ** عاطفہ- **لَا-** نافیہ- **الْاِيْمَانُ** خبر **وَلَا الْاِيْمَانُ** کا عطف **مَا الْكِتَابُ-** پر ہے (اور تم نہیں جانتے تھے کہ ایمان کیا ہے)

**وَلٰكِنْ جَعَلْنَاهُ -وَ** زائد- **لٰكِنْ** استدراک کے لئے **جَعَلْنَاهُ- جَعْلٌ** سے ماضی جمع متکلم **هٗ** ضمیر واحد مذکر غائب مفعول **الْكِتَابُ** کے لئے **نُوْرًا-** مفعول بہ ثانی **نَهْدِىْ بِهٖ- هَدَايَةٌ-** سے مضارع جمع متکلم **بِهٖ** جار مجرور متعلق **نَهْدِىْ- نَهْدِىْ بِهٖ** کا جملہ نورا کی صفت ہے **-مَنْ** اسم موصول مفعول بہ **-نَّشَآءُ مَشِيَّةٌ-** سے مضارع جمع متکلم **-مِنْ عِبَادِنَا-مِنْ-** حرف جر **عِبَادِ- عَبْدٌ-** کی جمع مجرور مضاف **-نَا-** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ- جار مجرور متعلق **بِحَال محذوفه-** (لیکن ہم نے بنایا اس کو ایک نور ہدایت دیتے ہیں ہم اس کے ذریعے جسے چاہیں اپنے بندوں میں سے) **-وَاِنَّكَ لَتَهْدِىْٓ-** واستنافیہ- **اِنَّكَ-اِنَّ** مشبہ بالفعل **-كَ-** اسم ضمیر واحد مذکر حاضر **-اِنَّ-** کا اسم **لَتَهْدِىْ- لام** توکید- **هَدَايَةٌ** سے مضارع واحد مذکر مخاطب- **اِنَّ** کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خبر-اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ- اِلٰی حرف جر-صِرَاطٍ مجرور موصوف -مُّسْتَقِیْمٍ صفت جار مجرور متعلق -بِتَهْدِیْ-(بیشک تم ایک سیدھی راہ کی طرف راہنمائی کرتے ہو) (52)

صِرَاطَ اللّٰهِ- صِرَاطَ مضاف اللّٰہ مضاف الیہ صِرَاطَ اللّٰهِ-"اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ" سے بدل ہے۔(اس اللہ کی راہ)-اَلَّذِیْ-اسم موصول اللہ کی صفت-لَهٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ- لَهٗ-جار مجرور متعلق بخبر مقدم-مَا- اسم موصول- مبتدا موخر- فِی السَّمٰوٰتِ- جار مجرور متعلق بصلۃ الموصول محذوفہ- (جس کا سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے) وَمَا فِی الْاَرْضِ۔وَمَا فِی الْاَرْضِ-اس کا عطف مَا فِی السَّمٰوٰتِ پر ہے۔ وَعاطفہ -مَا-اسم موصول مبتدا موخر فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بمحذوف (اور جو کچھ کہ زمین میں ہے) -اَلَا اِلَی اللّٰهِ اَلَا کلمہ تنبیہ -اِلَی اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِتَصِیْرُ- تَصِیْرُ صَیْرٌ سے جس کے معنی ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف پلٹنے کے ہیں۔ مضارع واحد مونث غائب-اَلْاُمُوْرُ- اَمْرٌ کی جمع فاعل (آگاہ ہو جاؤ اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹنے والے ہیں) (53)

## اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم السلام کو بذریعہ وحی تعلیم دیتا ہے

کسی بشر کا یہ مقام نہیں کہ اللہ سے روبرو بات کرے الا یہ کہ وہ بات وحی کے طور پر یا پردے کے پیچھے سے ہو یا پھر کسی فرشتے کو پیغامبر بنا کر بھیج دے اور وہ اس کے حکم سے جو چاہے وحی کر دے بیشک وہ برتر اور کمال حکمت کا مالک ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(51) اور اسی طرح ہم نے اپنے امر سے ایک روح آپ کی طرف وحی کی ہے آپ کو یہ خبر نہ تھی کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے مگر ہم نے اس روح (قرآن) کو ایک ایسی روشنی بنایا ہے جس کے ذریعے اپنے بندوں میں جس کو چاہتے ہیں راہ دکھاتے ہیں اور اے پیغمبر بلاشبہ تم صراط مستقیم کی طرف ہدایت کرنے والے ہو۔ (52) صِرَاطِ اللّٰهِ یعنی اللہ کی راہ کی طرف وہ اللہ کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے ہاں یاد رکھو کائنات کے تمام کاموں کا مرجع اسی کی ذات ہے۔ (53) ان آیات میں وحی کی مختلف صورتوں کا بیان ہے (الف) وحی بمعنی القاء اور الہام دل میں کوئی بات ڈال دینا یا خواب میں کچھ دکھائی دینا جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خواب حدیث میں ہے (رُؤْیَا الْاَنْبِیَآءِ وَحْیٌ) انبیاء علیہم السلام کی خواب بھی ایک قسم کی وحی ہوتی ہے۔

ب: مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ- یعنی آواز تو سنائی دے لیکن کچھ دکھائی نہ دے جیسے دامن طور میں ایک درخت سے آواز سنائی دی۔

ج: اَوْیُرْسِلَ رَسُوْلًا- وحی کی یہ صورت انبیاء کے ساتھ مخصوص ہے جس کے ذریعے تمام آسمانی کتابیں انبیاء پر نازل ہوئیں، فرشتہ کبھی غیر مرئی شکل میں آتا اور کبھی انسانی شکل میں آتا جیسا کہ احادیث میں ہے کہ حضرت جبرائیلؑ دحیہ کلبیؓ کی شکل میں آئے۔

آنحضرت ﷺ کی طرف مذکورہ ہر سہ طریقہ سے وحی آتی رہی اس لئے آیت (52) میں- كَذٰلِكَ- سے مذکورہ تینوں طریق مراد ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بخاری باب بَدْءُ الْوَحِی - میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ پر وحی آنے کی ابتداء سچی خوابوں سے ہوئی تھی قرآن مجید میں سورہ الفتح (27) میں ایک خواب کا ذکر ہے (2) معراج میں اللہ تعالیٰ سے آپ کو مکالمہ کا شرف حاصل ہوا جو وَرَآءِ حِجَابٍ تھا۔ (3) فرشتہ کے وحی لیکر آنے کی مختلف صورتیں تھیں فرشتہ کبھی انسانی شکل میں رونما ہوتا اور کبھی اپنی اصلی شکل میں ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ حضرت جبرائیلؑ کو ان کی اصل شکل میں دیکھا ہے آیت (52) میں بتایا کہ نبوت پر سرفراز ہونے سے پہلے آپ نہ تو کسی آسمانی کتاب سے آگاہ تھے اور نہ ہی ایمان واسلام کی تفصیلات کبھی آپ کے ذہن میں آئی تھیں اور یہ دونوں باتیں ایسی تھیں جن کی تردید اہل مکہ بھی نہیں کر سکتے تھے اور یہی عدم علم آپ کی صداقت کی دلیل تھا جسے قرآن نے متعدد مقامات پر بیان کیا ہے۔ تفصیلات کی قید کا مطلب یہ ہے کہ وحی سے قبل انبیاء توحید اور نفس ایمان کے ساتھ متصف ہوتے ہیں، جمہور اہل علم نے اس بات کی تصریح کی ہے اور خود انبیاء علیہم السلام کی سیرت کا مطالعہ اس امر کی شہادت کے لئے کافی ہے۔ (51-52-53)

## تم تفسیر سورۃ الشوریٰ بعونہ تعالیٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# سُوْرَةُ
# الزُّخْرُفِ

## (۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ وَّاٰيَاتُهَا تِسْعٌ وَّثَمَانُوْنَ

سورۃ الزخرف مکی سورۃ ہے اور اس کی ۸۹ آیات ہیں۔ سورۃ المومن حٰمٓ السجدہ۔ الشوری ایک ہی سلسلے کی یہ سب سورتیں ہیں اور ان کا زمانہ نزول بھی قریب قریب ایک ہی ہے اس سورت میں ان جاہلانہ عقائد اوہام کی تردید کی گئی جن پر قریش اور اہل عرب آباؤ اجداد سے کاربند چلے آرہے تھے۔ سورۃ کے آغاز میں بتایا کہ قرآن فصیح ترین عربی زبان میں نبی امی پر نازل کیا گیا تھا تاکہ لوگوں کے لئے ایک واضح معجزہ کا کام دے اس کے بعد آسمان و زمین، پہاڑوں اور وادیوں میں دریاؤں اور سمندروں، بارشوں اور مختلف قسم کے چوپاؤں کے وجود سے قدرت الٰہیہ پر دلائل پیش کئے گئے ہیں بعد ازاں جاہلیت کے اوہام باطلہ اور عقائد فاسدہ کی تردید کی گئی ہے اور حضرت ابراہیم کا شرکیہ اعمال سے بیزاری کا بیان ہے اور حضرت موسیٰ اور فرعون کا قصہ حق و باطل کی تمیز کے لئے بیان فرمایا ہے سورۃ کے آخر میں احوال آخرت اور اس کے شدائد کا بیان ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سورۃ کا نام الزخرف ہے جس کے معنی زیب و زینت جھوٹ سے آراستہ کرنے اور ملمع سازی کے ہیں مال و متاع دنیا کو زخرف سے تشبیہ دی ہے کہ اگرچہ بظاہر آراستہ اور خوبصورت دکھائی دیتی ہے لیکن فی الحقیقت دھوکہ و فریب اور ملمع سازی ہے۔

(۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝١ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا
عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٣ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ
لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝٤ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا
اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝٥ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ
فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝٦ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٧ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى
مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝٩ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا
لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾
وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ
الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ
ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ
تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ
مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

## حٰمٓ (۱) وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ (۲) سے اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ آیت (۱۵) تک

حٰمٓ (۱) وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ (۲)
حا میم (۱) اور قسم ہے کتاب واضح کی

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (۳)
تاکہ تم سمجھو

لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ (٤)
ہمارے پاس البتہ بلند قدر حکمت بھرا ہے

اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ (٥)
اس وجہ سے کہ تم قوم ہو حد سے نکل جانے والی

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
بے شک کیا ہے ہم نے اس کو قرآن عربی زبان کا

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ
اور بے شک یہ اصل کتاب میں (لوح محفوظ)

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا
کیا پس روک لیں گے ہم تم سے نصیحت کو اعراض کر کے

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ
اور کتنے بھیجے ہم نے پیغمبر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| فِي الْاَوَّلِيْنَ (٦) | وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا |
| پہلے لوگوں میں | اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی پیغمبر مگر |
| كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (٧) | فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ |
| تھے یہ اس کے ساتھ ہنسی کیا کرتے | پس ہلاک کیا ہم نے زیادہ تر ان میں سے |
| بَطْشًا وَّمَضٰى | مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ (٨) |
| طاقت والوں کو اور گزر چکی | مثال پہلوں کی |
| وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ | خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ |
| اور اگر پوچھے تو ان سے کہ کس نے | پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو |
| لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ | الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ (٩) |
| البتہ کہیں گے وہ کہ پیدا کیا ان کو | غالب دانا نے |
| الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ | مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا |
| جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو | بچھونا اور بنائے واسطے تمہارے اس میں |
| سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (١٠) | وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ |
| راستے تاکہ تم راہ پاؤ | اور جس نے اتارا آسمان سے |
| مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ | بَلْدَةً مَّيْتًا |
| پانی ساتھ اندازے کے پس زندہ کیا ہم نے ساتھ ان کے شہر مردہ کو | |
| كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (١١) | وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ |
| اسی طرح نکالے جاؤ گے تم | اور جس نے پیدا کیں قسمیں |
| كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ | الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ (١٢) |
| ساری اور کر دیں تمہارے لئے | کشتیوں سے اور چوپاؤں سے وہ جن پر سوار ہوتے ہو |
| لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ | ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ |
| تاکہ سوار ہو جاؤ اوپر پیٹھوں انکی کے | پس یاد کرو تم انعام |
| رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ | وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ |
| اپنے رب کے جب سوار ہو جاؤ تم ان پر | اور کہو پاک ہے وہ ذات جس نے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا | كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ (۱۳) |
| مسخر کر دیا ہمارے لئے یہ اور نہ تھے | اس پر قابو پانے والے |
| وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ (۱۴) | وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ |
| اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف البتہ واپس جانیوالے ہیں | اور ٹھہرایا انہوں نے اللہ کیلئے اپنے بندوں میں سے |
| جُزْءًا اِنَّ الْاِنْسَانَ | لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ (۱۵) |
| جز یعنی اولاد بے شک انسان | البتہ ناشکر گزار ہے کھلم کھلا |

حا۔ میم (۱) کتاب روشن کی قسم (۲) کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو (۳) اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہماری پاس لکھی ہوئی اور بڑی فضیلت اور حکمت والی ہے (۴) بھلا اس لیے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے (۵) اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے (۶) اور کوئی پیغمبر ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے تمسخر کرتے تھے (۷) تو جو ان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی حالت گزر گئی (۸) اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دینگے کہ ان کو غالب اور علم والے خدا نے پیدا کیا ہے (۹) جس نے تمہارے لئے زمین کو پچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو (۱۰) اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے (۱۱) اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو (۱۲) تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب ان پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ ذات پاک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا ہے اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے (۱۳) اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (۱۴) اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لئے اولاد مقرر کی بے شک انسان صریح ناشکرا ہے۔ (۱۵)

## تشریحات لغوی وتفسیری مطالب :۔

**حا۔ میم۔** (۱) حروف مقطعات اعجاز قرآن پر دلالت کرتے ہیں۔

**وَالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ وَ۔** قسمیہ **الْكِتَابِ** مقسم بہ مجرور۔ جار مجرور متعلق بفعل قسم محذوف **الْمُبِيْنِ۔ اِبَانَةٌ** مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر **الْكِتَابِ** کی صفت۔ قسم ہے کتاب مبین کی واضح اور روشن کتاب کی) (۲) **اِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا اِنَّ** مشبہ بالفعل **نَا** ضمیر جمع متکلم ان کا اسم **جَعَلْنَاهُ جَعْلٌ** سے ماضی جمع متکلم **هُ** ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول **قُرْآنًا** مفعول بہ ثانی **عَرَبِيًّا قُرْآنًا** کی صفت **قُرْاٰنًا** کا جملہ اِنَّ کی خبر (ہم نے بنایا اسے قرآن عربی زبان کا) **لَعَلَّكُمْ لَعَلَّ** مشبہ بالفعل۔ **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر۔ **تَعْقِلُوْنَ عَقْلٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر جملہ فعلیہ لَعَلَّ کی خبر۔ (تاکہ تم سمجھو) (۳)

**وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝**

**وَ اِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتَابِ۔ وَ۔** عاطفہ۔ **اِنَّ** مشبہ بالفعل **هٗ** ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ **فِيْ** حرف جر۔ **اُمِّ** مجرور مضاف اَلْكِتَابِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق خبر اِنَّ۔ **الْكِتَابِ** سے لوح محفوظ مراد ہے **لَدَيْنَا۔ لَدَىْ۔** ظرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مکاں مضاف ضمیر کی طرف اضافت کے وقت اس کی وہی حالت ہوتی ہے جو عَلٰی حرف جر کی ہوتی ہے جیسے لَدُنَّا عَلَيْنَا لَدَيْهِ عَلَيْهِ لَدَيْكَ عَلَيْكَ۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ ظرف متعلق خبر اِنَّ (اور بے شک یہ قرآن لوح محفوظ میں ہمارے پاس ہے) لَعَلِيٌّ ۔ لام تَوْكِيد عَلِيٌّ عَلُوٌّ سے صفت مشبہ۔ عَلِيٌّ۔ (رفیع الشان) حَكِيْمٌ۔ خبر ثانی (البتہ رفیع الشان اور مستحکم ہے)

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ۔ ا۔ استفہام انکاری۔ فَ عاطفہ۔ نَضْرِبُ۔ ضَرْبٌ سے مضارع جمع متکلم۔ عَنْكُمْ جار مجرور متعلق۔ بِنَضْرِبُ الذِّكْرَ۔ مفعول بہ صَفْحًا۔ صَفَحَ يَصْفَحُ کا مصدر ہے (اعراض کرنا۔ درگزر سے کام لینا) مفعول لہ (کیا پس ہم پھیر دینگے تمہاری طرف سے یہ ذکر (کتاب) صرف نظر کرتے ہوئے) اِنْ كُنْتُمْ اِنْ مصدریہ۔ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر قَوْمًا كُنْتُمْ کی خبر مُسْرِفِيْنَ (مادہ۔ سرف) اِسْرَافٌ سے اسم فاعل جمع مذکر قَوْمًا کی صفت (اس سبب سے کہ تم حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہو)

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

(۵) وَكَمْ اَرْسَلْنَا وَ استئنافیہ۔ كَمْ خبریہ مفعول بہ مقدم كَمْ خبریہ تعداد کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کثرت کو ظاہر کرتا ہے اس کی تمیز ہمیشہ مجرور ہوتی ہے۔ اَرْسَلْنَا اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ مِنْ نَّبِیٍّ مِنْ حرف جر۔ نَبِیٍّ مجرور جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنَا فِی الْاَوَّلِیْنَ۔ فِیْ حرف جر اَلْاَوَّلِیْنَ الْاَوَّلُ کی جمع۔ مجرور جار مجرور متعلق بِاَوَّلِیْنَ۔ (اور کتنے ہی بھیجے ہم نے نبی پہلوں میں) (۶)

وَمَا یَاْتِیْهِمْ وَاستمرار نفی۔ مَا نافیہ یَاْتِیْ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم مِنْ نَّبِیٍّ۔ جار مجرور متعلق بِیَاْتِیْهِمْ۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ کَانُوْا کَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق خبر اکَانُوْا۔ یَسْتَهْزِءُوْنَ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ جملہ فعلیہ کَانُوْا کی خبر (اور نہیں آتا ان کے پاس کوئی نبی مگر وہ۔ اس کا مذاق اڑاتے ہیں) (۷)

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِیْنَ ۝

فَاَهْلَكْنَا۔ فَاسببیہ۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اَشَدُّ۔ افعل التفضیل مفعول بہ۔ مِنْهُمْ جار مجرور بِاَشَدَّ بَطْشًا تمیز (پس ہم نے ہلاک کیا شدید زور والوں کو ان میں سے) وَعاطفہ۔ مَضٰی۔ مَضًی سے ماضی واحد مذکر غائب مَثَلُ۔ فاعل مضاف۔ اَلْاَوَّلِیْنَ مضاف الیہ (اور گزر چکی ہے مثال پہلوں کی) (۸)

## قرآن عربی کا نزول تذکیر کے لئے ہے

حا۔ میم (۱) اور کتاب روشن کی قسم (۲) ہم نے اسے اس شکل میں بنایا کہ عربی زبان کا قرآن ہے تاکہ تم سمجھو بوجھو (۳) اور یقیناً یہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں بڑی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بلند مرتبہ اور پر از حکمت کتاب ہے (۴) پھر کیا اس وجہ سے ہم اس نصیحت کا رخ تم سے پھیر دیں کہ تم حد سے نکل جانے والی قوم ہو (۵) اور کتنے ہی نبی ہیں جو ہم نے پہلوں (یعنی ابتدائی عہد کی قوموں) میں مبعوث کئے (۶) اور کبھی کوئی نبی ان کے پاس نہیں آیا مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے رہے (۷) آخر کار ہم نے ان لوگوں کو جو ان سے زیادہ زور آور تھے ہلاک کر ڈالا اور پچھلے لوگوں کی مثالیں گزر چکی ہیں (۸) اللہ تعالیٰ نے قرآن کی قسم کھائی اور بتایا کہ یہ ایک ایسی روشن کتاب ہے جو کسی خارجی دلیل کی محتاج نہیں جیسے کہ سورۂ بقرہ کے آغاز میں فرمایا (الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ) گویا قرآن خود کتاب مبین ہونے کی دلیل ہے آفتاب آمد دلیل آفتاب۔ گر دلیلت باید ت روز روشن متاب قرآن مجید وحی الٰہی ہے اور عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے اہل عرب پر یہ ایک عظیم احسان ہے تاکہ وہ اسے آسانی سے سمجھ سکیں۔ اس قران کا تعلق ام الکتاب یعنی لوح محفوظ سے ہے جہاں سے اسے لوگوں کی ہدایت کے لئے نازل کیا گیا اسے عَلِيٌّ حَكِيْمٌ قرار دیا گیا اور یہ قرآن تمام سابقہ کتب سماوی کا مصدق اور مھیمن ہے اس کا انکار سابقہ کتب سماوی کے انکار کے مترادف ہے کفار کو مخاطب ٹھہرا کر بتایا کہ اگرچہ شرک و کفر میں مبتلا ہو کر تم اس سے اعراض کر رہے ہو لیکن تمہارے اعراض کے باوجود تمہاری تذکیر کے لئے اسے نازل کیا جا رہا ہے اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی اور قریش کی تنبیہ کے لئے بتایا گیا کہ سابقہ اقوام نے بھی اسی طرح اپنے انبیا کی تکذیب کی لیکن باوجود قوت و غلبہ کے انکار حق کی وجہ سے انہیں عذاب کا سامنا کرنا پڑا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝٩ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا
لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ
بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١١
وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ
الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝١٢ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ
ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ
تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
مُقْرِنِيْنَ ۝١٣ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝١٤ وَجَعَلُوْا لَهٗ
مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ وَ استنافیہ لَئِنْ لام قسم اِنْ حرف شرط جازم سَاَلْتَ سَوَالٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور اگر تو ان سے پوچھے) مَّنْ خَلَقَ۔ مَنْ اسم استفہام۔ مبتدا۔ خَلَقَ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ خبر مِنَ السَّمٰوٰتِ۔ مفعول بہ۔ وَ۔ عاطفہ۔ الْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰت پر ہے (کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کو) لَيَقُوْلُنَّ لام جواب قسم محذوف قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ (البتہ وہ ضرور کہیں گے) خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب۔ مفعول بہ مقدم۔ الْعَزِيْزُ عِزَّةٌ سے فعیل کے وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے۔ عَزِيْزٌ وہ ہے جو غالب ہو مغلوب نہ ہو۔ الْعَزِيْزُ فاعل الْعَلِيْمُ۔ الْعَزِيْزُ کی صفت۔ عِلْمٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ ہے (کہ ان کو خدائے غالب و علیم نے پیدا کیا ہے) (۹)

الَّذِيْ اسم موصول مبتدا محذوف (هُوَ) کی خبر۔ جَعَلَ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمُ جار مجرور متعلق بِجَعَلَ۔ الْاَرْضَ۔ مفعول بہ مَهْدًا۔ حال۔ (وہ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو گہوارہ) وَ عاطفہ۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بِجَعَلَ۔ فِيْهَا۔ جار مجرور متعلق بِجَعَلَ سُبُلًا۔ سَبِيْلٌ کی جمع حال۔ (اور اس نے بنائے تمہارے لئے اس میں راستے) لَعَلَّكُمْ لَعَلَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لَعَلَّ کا اسم۔ تَهْتَدُوْنَ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر جملہ تَهْتَدُوْنَ لَعَلَّ کی خبر۔ (تاکہ تم راہ پالو) (۱۰)

وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ وَ۔ عاطفہ۔ الَّذِيْ اسم موصول مبتدا محذوف هُوَ کی خبر۔ نَزَّلَ تَنْزِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بِنَزَّلَ مَآءً مفعول بہ۔ بِقَدَرٍ جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ یعنی المقدار معین۔ (اور جس نے اتارا آسمان سے پانی ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اندازہ کے ساتھ) فَاَنْشَرْنَا بِهٖ فَا۔ استنافیہ۔ اَنْشَرْنَا۔ اِنْشَارٌ سے جس کے معنی زندہ کرنے اور اٹھا کھڑا کرنے کے ہیں ماضی جمع متکلم۔ بہ جار مجرور متعلق بِاَنْشَرْنَا۔ بَلْدَةً مفعول بہ مَّيْتًا۔ بَلْدَةً کی صفت۔ (پس زندہ کیا ہم نے اس سے ایک مردہ زمین کو) كَذٰلِكَ۔ کاف اسم بمعنی مثل۔ ذَا اسم اشارہ لام بُعد کے لیے کاف آخر خطاب کے لئے۔ تُخْرَجُوْنَ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اسی طرح تم بھی قبروں سے نکالے جاؤ گے) (۱۱)

وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا۔ وَ۔ عاطفہ الَّذِيْ اسم موصول هُوَ مبتدا محذوف کی خبر خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب الْاَزْوَاجَ زَوْجٌ کی جمع مفعول بہ كُلَّ مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ كُلَّهَا الْاَزْوَاجَ کی تاکید (اور وہی ہے جس نے تمام چیزوں کے جوڑے پیدا کئے)

وَجَعَلَ لَكُمْ وَ عاطفہ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ۔ جار مجرور متعلق بِجَعَلَ۔ مِنَ الْفُلْكِ جار مجرور متعلق بِجَعَلَ وَ عاطفہ الْاَنْعَامِ نَعَمٌ کی جمع الْفُلْكِ پر عطف۔ ما اسم موصول مفعول بہ۔ تَرْكَبُوْنَ رُكُوْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ (اور بنا دیا تمہارے لئے کشتیوں اور چوپایوں کو جس پر تم سوار ہوتے ہو) (۱۲)

لِتَسْتَوٗا۔ عَلٰى ظُهُوْرِهٖ۔ لام تعلیل اِسْتَوٰٓى سے مضارع جمع مذکر حاضر عَلٰى۔ حرف جر۔ ظُهُوْرٌ کی جمع مجرور مضاف هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِتَسْتَوٗا (تاکہ تم چڑھ بیٹھو ان کی پیٹھ پر) ثُمَّ حرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عطف **تَذْكُرُوْا ذِكْرٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر **نِعْمَةَ** مفعول بہ مضاف **رَبِّكُمْ** مضاف الیہ۔ **اِذَا** ظرف زمان متعلق **بِتَذْكُرُوْا**۔ **اسْتَوَيْتُمْ اِسْتِوَآءٌ** سے ماضی جمع مذکر حاضر **عَلَيْهِ** جار مجرور متعلق **بِاسْتَوَيْتُمْ** (پھر یاد کرو اپنے رب کی نعمت جب اس پر بیٹھ چکو تم) **وَتَقُوْلُوْا** وَ عاطفہ۔ **تَقُوْلُوْا قَوْلٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر **سُبْحَانَ الَّذِىْ سُبْحَانَ** مصدر بمعنی تسبیح مفعول مطلق مضاف **الَّذِىْ** اسم موصول مضاف الیہ۔ **سَخَّرَ تَسْخِيْرٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب **لَنَا** جار مجرور متعلق **بِسَخَّرَ**۔ **هٰذَا** اسم اشارہ مفعول بہ (اور کہو پاک ہے وہ ذات جس نے مسخر کر دیا اس کو ہمارے لئے) **وَ** استئنافیہ **مَا** نافیہ **كُنَّا** فعل ناقص ماضی جمع متکلم **لَهٗ** جار مجرور متعلق خبر **كُنَّا**۔ **مُقْرِنِيْنَ**۔ **مُقْرِنٌ** واحد **اِقْرَانٌ** مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر۔ **كُنَّا** کی خبر (اور نہ تھے ہم اس کو قابو میں لا سکنے والے) (۱۳) **وَاِنَّا**۔ وَ عاطفہ **اِنَّ** مشبہ بالفعل **نَا** ضمیر جمع متکلم **اِنَّ** کا اسم۔ **اِلٰى رَبِّنَا اِلٰى** حرف جر۔ **رَبِّ** مجرور مضاف **نَا** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ اور جار مجرور متعلق خبر **اِنَّ لَمُنْقَلِبُوْنَ**۔ لام تاکید۔ انقلاب مصدر اسم فاعل جمع مذکر (اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں) (۱۴)

**وَجَعَلُوْا لَهٗ وَ** عاطفہ۔ **جَعَلُوْا جَعْلٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب۔ **لَهٗ** جار مجرور متعلق **بِجَعَلُوْا**۔ **مِنْ عِبَادِهٖ مِنْ** حرف جر **عِبَادِهٖ عَبْدٌ** کی جمع مجرور مضاف **هٖ** ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق محذوف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جُزْءًا مفعول بہ (اور ان لوگوں نے بنایا اس کیلئے اس کے بندوں میں اس کا ایک جزو) اِنَّ مشبہ بالفعل اَلْاِنْسَانَ اِنَّ کا اسم۔ لَكَفُوْرٌ لام توکید۔ كَفُوْرٌ كُفْرٌ سے بروزن فعول مبالغہ کا صیغہ۔ مُّبِيْنٌ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ كَفُوْرٌ کی صفت (بے شک انسان کھلا ہوا ناشکرا ہے)

## کائنات کی تمام چیزیں انسان کے لئے پیدا کی گئیں اس لئے اسے اللہ کا شکر گزار ہونا چاہئے

اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ یہی جواب دیں گے کہ ان کو اسی زبردست اور کمال علم کے مالک نے پیدا کیا ہے (۹) جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے راستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو (۱۰) اور جس نے آسمان سے ایک خاص اندازے کے ساتھ پانی برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعے مردہ زمین کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی قبروں سے نکالے جاؤ گے اور جس نے یہ تمام جوڑے پیدا کئے اور کشتی اور جانور تمہارے لئے پیدا کئے جن پر تم سوار ہوتے ہو (۱۲) تاکہ تم ان کی پیٹھ پر سیدھے سوار ہو پھر اپنے خدا کی احسان یاد کرو اور کہو کہ پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اسے مسخر کر دیا اور ہم اپنی قوت سے انہیں مسخر نہ کر سکتے (۱۳) اور بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۱۴) اللہ تعالیٰ کی ان قدرتوں اور نعمتوں کے باوجود) ان لوگوں نے اس کے بندوں میں سے بعض کو اس کا جز بنا ڈالا ہے واقعی انسان کھلا ناسپاس ہے (۱۵) کرۂ ارضی کی ساخت اللہ تعالیٰ نے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



طرح بنائی ہے کہ انسان آرام و سکون سے اس پر اس طرح زندگی بسر کر رہا ہے جیسے بچہ گہوارے میں آرام و سکون کرتا ہے اور انسان کی نقل و حرکت کے لئے پہاڑوں کے درے اور دریا قدرتی راستوں کا کام دے رہے ہیں حالانکہ زمین ایک کرہ ہے جو فضا میں معلق ہے اور ایک ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اپنے محور کے گرد گھوم رہا ہے اور نہ جانے اللہ تعالیٰ نے اس کی تہ میں کتنے خزانے جمع کر رکھے ہیں جو انسانی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے تا قیامت نہ ختم ہونے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی برسا کر مردہ زمین کو از سر نو زندہ کرتا ہے اور اس سے انسان اور حیوانات کے لئے غذائی اشیا اگتی ہیں۔ وہی اللہ تعالیٰ ہے جو تمام اشیاء کے جوڑے پیدا کرتا ہے تاکہ توالد و تناسل کا سلسلہ جاری رکھے اور اسی نے تمہاری سفر کی سہولتوں کے لئے دریائی سفر میں کشتیاں مہیا کیں اور بری سفر کے لئے سواری کے جانور پیدا کئے انہیں ہمارے کام میں لگانا ایک بہت بڑی نعمت ہے ہم تو اس بات کی طاقت نہیں رکھتے کہ انہیں کام میں لا سکتے آخر کار ہم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے جہاں ان نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ ان نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کی بجائے انسان اس قدر ناشکر گزار ہے کہ اس کی مخلوق کو اس کا جزو اور بعض کو اس کا بیٹا قرار دیتے ہیں جو بدترین گناہ اور کفر کی بات ہے۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿١٦﴾
وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ
وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا
الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا
خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا
لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ
اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ
فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا
عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ
مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى
اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا
وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ ع

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ آیت (۱۶) سے كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ آیت (۲۵) تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ | وَاَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ (١٦) |
| کیا لے لیں اللہ نے اس میں سے جو پیدا کرتا ہے بیٹیاں | اور برگزیدہ کیا اس نے تم کو ساتھ بیٹوں کے |
| وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ | بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا |
| اور حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے | اس چیز کی کہ بیان کی ہے اس نے رحمٰن کے لئے مثال |
| ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا | وَّهُوَ كَظِيْمٌ (١٧) |
| تو ہو جاتا ہے منہ اس کا سیاہ | اور وہ غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے |
| اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ | وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ |
| کیا جو پرورش پائے گئے ہیں | اور وہ جھگڑے میں اظہار مدعا بھی نہ کر سکتے |
| وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ | عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا اَشَهِدُوْا |
| اور ٹھہرایا انہوں نے فرشتوں کو وہ جو | بندے ہیں رحمٰن کے عورتیں کیا وہ موجود تھے |
| خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ | شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ (١٩) |
| ان کی پیدائش کے وقت البتہ لکھی جائے گی | گواہی ان کی اور ان سے پوچھا جائے گا |
| وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا | عَبَدْنٰهُمْ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ |
| یہ لوگ کہتے ہیں اگر چاہتا رحمٰن تو نہ | عبادت کرتے ہم ان کی نہیں ہے واسطے ان کے |
| مِنْ عِلْمٍ | اِنْ هُمْ |
| کچھ علم | نہیں ہیں وہ |
| اِلَّا يَخْرُصُوْنَ (٢٠) | اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ |
| مگر اٹکل سے باتیں کرتے ہیں | یا دی ہے ہم نے ان کو کتاب اس سے پہلے |
| فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ (٢١) | بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ |
| پس وہ اس سے تمسک کرتے ہیں | بلکہ وہ کہتے ہیں یقیناً پایا ہم نے |
| اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا | عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ (٢٢) |
| اپنے باپ دادوں کو ایک طریقہ پر اور ہم | اوپر آثار ان کے راہ چل رہے ہیں |
| وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ | فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا |
| اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے پہلے تجھ سے | کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا مگر |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| قَالَ مُتْرَفُوْهَا اِنَّا وَجَدْنَا | اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ |
| کہا اس کے دولتمندوں نے کہ بے شک پایا ہم نے | اپنے باپ دادوں کو ایک طریقے پر اور |
| اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ (۲۳) | قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى |
| کچھ شک نہیں کہ ہم انہی کے قدم بہ قدم چل رہے ہیں | کہا پیغمبر نے اگر چہ میں لے کر آتا ہوں تمہارے پاس ہدایت زیادہ |
| مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ | قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ (۲۴) |
| اس سے کہ پایا ہے تم نے اس پر اپنے باپ دادوں کو | کہنے لگے ہم ضرور اس چیز کے جو تم کو دیکر بھیجے ساتھ بھیجا گیا ہے منکر ہیں |
| فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ | فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ |
| پس بدلہ لیا ہم نے ان سے | پس دیکھ کیا ہوا |
| عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (۲۵) | |
| انجام جھٹلانے والوں کا | |

کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے (۱۶) حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے (۱۷) کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے خدا کی بیٹی ہو سکتی ہے (۱۸) اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی خدا کے بندے ہیں خدا کی بیٹیاں مقرر کیا کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی۔ (۱۹) اور کہتے ہیں اگر خدا چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے ان کو اس کا کچھ علم نہیں یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔ (۲۰) یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں (۲۱) بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں (۲۲) اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا۔ مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں (۲۳) پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا دین لاؤں کہ جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہو اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہوں کہنے لگے جو دین تم دیکر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے (۲۴) تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا (۲۵)

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾
وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ
وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي
الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾

اَمِ اتَّخَذَ۔ اَمِ حرف عطف۔ اضراب کے لئے بمعنی بَلْ۔ اتَّخَذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَمْ میں ہمزہ انکار کے لئے ہے مِمَّا (مِنْ ۔ مَا) مِنْ حرف جر۔ مَا موصولہ مجرور جار مجرور متعلق بِيَخْلُقُ يَخْلُقُ۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بَنَاتٍ۔ بِنْتٌ کی جمع مفعول بہ (کیا اس نے اس میں سے جو پیدا کیں ہیں اپنے لئے بیٹیاں ٹھہرالیں) وَ اَصْفَاكُمْ وَ عاطفہ۔ اَصْفَاكُمْ اِصْفَاءٌ سے جس کے معنی برگزیدہ کرنے اور منتخب کرنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب کم ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ بِالْبَنِيْنَ۔ بَا حرف جر بَنِيْنَ۔ اِبْنٌ کی جمع۔ مجرور جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِاصْفَاكُمْ (اور تمہارے لئے بیٹے منتخب کئے) (۱۶)

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ۔ وَ استئنافیہ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی الشرط بُشِّرَ تَبْشِيْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ اَحَدُهُمْ۔ اَحَدَ نائب فاعل مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ (اور جب بشارت دی جاتی ہے کسی ایک کو ان میں سے) بِمَا ضَرَبَ۔ بَا حرف جر مَا اسم موصول۔ مجرور جار مجرور متعلق بِبُشِّرَ۔ ضَرَبَ ضَرْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا لام حرف جر رَحْمٰنِ مجرور۔ جار مجرور متعلق بضرب مَثَلًا مفعول بہ (اس چیز کے ساتھ جیسے وہ رحمٰن کے ساتھ مثال پیش کرتا ہے) ظَلَّ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب بمعنی صار وَجْهُهٗ وَجْهٌ ظَلَّ کا اسم مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ مُسْوَدًّا اِسْوِدَادٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (افعلال) ظل کی خبر۔ (اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے) وهو كَظِيْمٌ۔ وَحالیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا كَظِيْمٌ۔ كَظْمٌ اور كَظُوْمٌ سے صفت مشبہ۔ كَظْمٌ کے اصل معنی سانس رکنے کے ہیں۔ كَظِيْمٌ خبر (اور وہ سخت غمگین ہو جاتا ہے)

اَوَمَنْ۔ اَ همزہ استفہام وَ عاطفہ مَنْ اسم موصول مفعول بہ (کیا وہ جو) يُنَشَّؤُا۔ تَنْشِئَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب فِي الْحِلْيَةِ جار مجرور متعلق يُنَشَّؤُا (کیا وہ جو پرورش پاتی ہے زیوروں میں) وَ عاطفہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا فِي الْخِصَامِ فِيْ حرف جر۔ خِصَامٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خَصْمٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق خبر۔ غَيْرُ مُبِيْنٍ هُوَ کی خبر۔ غَيْرُ مضاف مُبِيْنٍ مضاف الیہ غیر مُبِيْنٍ اَیْ غَيْرِ فَصِيْحٍ۔(اور وہ خصومت میں بے زبان ہے)(۱۸)

## مشرکین کا فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دینا

کیا خدا نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لئے بیٹیاں تجویز کی ہیں اور تمہیں بیٹوں کے ساتھ مخصوص کیا ہے (۱۶) حالانکہ جس چیز کی مثال یہ رحمٰن کیلئے بیان کرتے ہیں جب اس کے پیدا ہونے کی خوشخبری ان کو ان میں سے کسی کو دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ کالا پڑ جاتا ہے اور وہ دل ہی دل میں گھٹتا رہتا ہے (۱۷) کیا اللہ کے حصہ میں وہ اولاد آئی ہے جو زیور میں نشوونما پاتی ہے اور بحث و جدال میں اپنا مدعا صاف بیان نہیں کر پاتی (۱۸) مشرکین عرب فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں قرار دیتے اور ان کی مورتیاں بنا کر پوجتے تھے اس پر سخت تنکیر کرتے ہوئے فرمایا کہ تم اپنے لئے تو نرینہ اولاد پسند کرتے ہو اور اللہ کے لئے مادینہ اگر کسی کے گھر لڑکی پیدا ہو جائے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے پھر یہ کہاں کا انصاف ہے

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا کی آیت ان کے احساسات کی تفسیر ہے کہ لڑکی نہ تو میدان جنگ میں کام آسکتی ہے اور نہ ہی خطابت اور مفاخرت میں مقابلہ کر سکتی ہے بھلا ایسی مخلوق سے کیا فائدہ جو صرف گھریلو ماحول میں ناز و نعم میں پرورش پاتی ہے عورتوں کے بارے میں یہ رائے اہل عرب کی تھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تبصرہ نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## وَجَعَلُوا

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا
خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا
لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ
اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ
فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا
عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ مَآ
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ
مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى
اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا
وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
كٰفِرُوْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ ع

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ وَ عاطفہ۔ جَعَلُوْا جَعْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الْمَلٰٓئِكَةَ الْمَلَكٌ کی جمع مفعول بہ۔ الَّذِيْنَ اسم موصول۔ الْمَلٰٓئِكَةَ کی صفت (اور انہوں نے بنایا فرشتوں کو جو) هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**اِنَاثًا۔** **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا **عِبٰدُ۔** **عَبْدٌ** کی جمع مضاف۔ **الرَّحْمٰنِ۔** مضاف الیہ۔ **عِبَادُ الرَّحْمٰنِ** خبر **اِنَاثًا** **اُنْثٰی** کی جمع جس کی معنی عورت کے ہیں۔ مفعول بہ مشرکین اپنے بتوں کو عورتوں کے نام سے نامزد کرتے تھے جیسے لات، منات، عزی، نائلہ وغیرہ (جو خدائے رحمٰن کے بندے ہیں بیٹیوں کا درجہ دے رکھا ہے) **اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ** ا استفہام انکاری **شَهِدُوْا۔** **شَهَادَةٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب۔ خلق۔ مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ **خَلْقَهُمْ** مفعول بہ (کیا وہ موجود تھے ان کی تخلیق کے وقت) **سَتُكْتَبُ س** حرف استقبال **تُكْتَبُ كِتَابَةٌ** سے مضارع مجہول واحد مونث غائب **شَهَادَتُهُمْ** **شَهَادَةٌ** مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ **شَهَادَتُهُمْ** نائب فاعل (عنقریب لکھ لی جائے گی ان کی شہادت) **وَيُسْئَلُوْنَ وَ** عاطفہ۔ **يُسْئَلُوْنَ سُؤَالٌ** مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (اور ان سے پوچھا جائے گا)(۱۹)

**وَقَالُوْا۔** **وَ** عاطفہ۔ **قَالُوْا قَوْلٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب۔ (اور انہوں نے کہا) **لَوْشَآءَ الرَّحْمٰنُ۔** **لَوْ** حرف شرط۔ **شَآءَ مَشِيَّةٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب **الرَّحْمٰنُ** فاعل۔ (اگر اللہ چاہتا) **مَاعَبَدْنَاهُمْ** **مَا** نافیہ۔ **عَبَدْنَا۔** **عِبَادَةٌ** مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب۔ مفعول بہ (ہم ان کی عبادت نہ کرتے) **مَالَهُمْ بِذٰلِكَ مَا نافیه لَهُمْ لام** حرف جر۔ **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِذٰلِكَ۔ بَا حرف جر۔ ذَا اسم اشارہ مجرور لام بعد کے لئے اور کاف خطاب کے لئے بِذٰلِكَ مجرور جار مجرور متعلق بِعِلْمٍ۔ مِنْ عِلْمٍ مِنْ حرف جر زائد عِلْمٍ مجرور لفظا مرفوع محلا مبتدا۔ (نہیں واسطے ان کے اس بات میں کچھ علم) اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ اِنْ نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ يَخْرُصُوْنَ خِرْصٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (نہیں وہ مگر قیاسی باتیں کرتے ہیں)(۱ ۔ ۲)

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا۔ اَمْ حرف عطف۔ ہمزہ استفہام تعجب اٰتَيْنٰهُمْ اِيْتَآءٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بِہٖ اول۔ كِتٰبًا مفعول بہ ثانی۔ مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ حرف جر قَبْلِهٖ قَبْل مجرور مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ جار مجرور متعلق محذوف (کیا دی ہم نے ان کو کوئی کتاب اس سے قبل) فَهُمْ فَا۔ استئنافیہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ بہ جار مجرور متعلق خبر هُمْ مُسْتَمْسِكُوْنَ اِسْتِمْسَاكٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ هُمْ کی خبر۔ (کہ وہ اس سے تمسک کرتے ہیں)(۲۱)

بَلْ قَالُوْٓا۔ بَلْ حرف اضراب قَالُوْٓا ماضی جمع مذکر غائب (بلکہ کہا انہوں نے) اِنَّا وَجَدْنَآ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ وَجَدْنَا وَجْدَ اِنَّ وُجُوْدٌ سے ماضی جمع متکلم۔ اِنَّ کی خبر۔ (بلکہ ہم نے پایا) اٰبَآءَنَا اٰبَآءَ اَبٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ آبَآءَ نَا مفعول بہ۔ عَلٰٓى اُمَّةٍ عَلٰى حرف جر۔ اُمَّةٍ مجرور جار مجرور متعلق حال (باپ دادا اپنے کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ایک خاص طریقہ پر) **وَاِنَّا عَلٰی اٰثَارِهِمْ وَ**۔ عاطفہ **اِنَّا**۔ **اِنَّ** مشبہ بالفعل **نَا** ضمیر جمع متکلم **اِنَّ** کا اسم۔ **عَلٰی** حرف جر آثار مجرور مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور (بے شک ہم انہی کے آثار پر) **مُهْتَدُوْنَ**۔ **اِهْتِدَآءٌ** مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (-ہدایت یافتہ ہیں) (۲۲)

**وَكَذٰلِكَ**۔ **وَ** عاطفہ۔ **كَذٰلِكَ**۔ کاف اسم بمعنی **مِثْلُ** مبتدا اس کی خبر **مِثْلُ ذٰلِكَ** محذوف ہے **ذَا** اسم اشارہ **لَام** بعد کے لئے **كَاف** خطاب کے لئے (اور اسی طرح) **مَا** نافیہ **اَرْسَلْنَا اِرْسَالٌ** مصدر سے ماضی جمع متکلم **مِنْ قَبْلِكَ مِنْ** حرف جر **قَبْلِ** مجرور مضاف **كَاف** ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق محذوف۔ **فِیْ قَرْيَةٍ** جار مجرور متعلق **بِاَرْسَلْنَا مِنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ** حرف جر۔ **نَذِيْرٍ نَذْرٌ** سے صفت مشبہ مجرور لفظا منصوب محلا مفعول بہ (اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے کسی بستی میں کوئی رسول ڈرانے والا) **اِلَّا** اداۃ حصر۔ **قَالَ** ماضی واحد مذکر غائب **مُتْرَفُوْهَا**۔ **اِتْرَافٌ** مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر **مُتْرَفُوْا** اصل میں **مُتْرَفُوْنَ** تھا اضافت کی وجہ نون اعرابی گرا دیا گیا۔ **هَا** ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ **مُتْرَفُوْهَا**۔ فاعل۔ تو اس کے خوشحال طبقہ نے کہا) **اِنَّا اِنَّ** مشبہ بالفعل **نَا** ضمیر جمع متکلم **اِنَّ** کا اسم۔ **وَجَدْنَا وُجُوْدٌ** سے ماضی جمع متکلم **اِنَّ** کی خبر۔ **آبَاءَ اَبٌ** کی جمع مضاف **نَا** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول بہ **عَلٰی اُمَّةٍ** جار مجرور متعلق حال (ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا ہے) **وَ** عاطفہ۔ **اِنَّا اِنَّ** مشبہ بالفعل **نَا**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم عَلٰی اٰثٰرِهِمْ۔ عَلٰی حرف جر اٰثٰرِ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق خبر اِنَّ مُقْتَدُوْنَ اِقْتِدَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (افتعال) اِنَّ کی خبر۔ (اور ہم انہی کے آثار کی پیروی کرتے رہیں گے) (۲۳) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب یعنی قَالَ الرَّسُوْلُ (رسول نے کہا) اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ۔ آ ھمزۂ استفہام وَ۔ عاطفہ۔ لَوْ حرف شرط۔ جِئْتُكُمْ مُجِئٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ بِاَهْدٰى با حرف جر اَهْدٰى هَدَايَةٌ مصدر سے افعل التفضیل مجرور جار مجرور متعلق بِجِئْتُكُمْ۔ مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِاَهْدٰى وَجَدْتُّمْ وُجُوْدٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر عَلَيْهِ جار مجرور متعلق لِوَجَدْتُّمْ۔ اٰبَآءَكُمْ اَبٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ مفعول بہ (کیا اگر میں لاؤں زیادہ ہدایت بخش بات اس سے جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع مذکر غائب ان کا اسم۔ بِمَا بَا حرف جر مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِاُرْسِلْتُمْ۔ اُرْسِلْتُمْ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع مجہول جمع مذکر بِهٖ جار مجرور متعلق بِاُرْسِلْتُمْ كَافِرُوْنَ كُفْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کی خبر۔ (انہوں نے کہا بے شک ہم جو چیز دے کر تم بھیجے گئے ہو اس سے انکار کرتے ہیں) (۲۴)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَا۔ سببیہ۔ اِنْتِقَامٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مِنْهُمْ جار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مجرور بِانْتَقَمْنَا۔ (پس ہم نے ان سے انتقام لیا) فَانْظُرْ۔ فَا۔ عاطفہ۔ انْظُرْ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر حاضر كَيْفَ اسم استفہام خبر مقدم۔ لِكَانَ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَاقِبَةُ مضاف الْمُكَذِّبِيْنَ واحد الْمُكَذِّبُ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر كَانَ کا اسم موخر (پس دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا) (۲۵)

## آباء واجداد کی کورانہ تقلید باعث ضلالت ہے

اور انہوں نے فرشتوں کو جو خدائے رحمان کے بندے ہیں عورتیں قرار دے لیا کیا ان کی تخلیق کے وقت یہ حاضر تھے۔ ان کی گواہی لکھ لی جائے گی اور ان سے جواب دہی کی جائے گی۔ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں اور عورتیں قرار دینا ان کا واہمہ اور ضلالت ہے کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے کہ ایسا کہہ رہے ہیں ان کی اس جسارت کی انہیں سزا دی جائے گی۔ (۱۹) اور یہ کہتے ہیں کہ اگر خدائے رحمان چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے ان کو اس بات کا صحیح علم نہیں ہے محض تخمینے لگاتے ہیں (۲۰) کیا ہم نے اس سے پہلے ان کو کتاب دی ہے کہ یہ اس سے دلیل پکڑتے ہیں (۲۱) نہیں بلکہ یہ تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم انہی کے نشانہائے قدم پر چل رہے ہیں (۲۲) مشرکین کا یہ کہنا کہ ان معبودوں کی پرستش اللہ کی مرضی سے کر رہے ہیں اس لئے کہ اگر وہ نہ چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے یہ بات ان کی انتہائی گمراہی پر دلالت کرتی ہے ہر برائی کرنے والا کیا اللہ کی رضامندی سے ایسا کرتا ہے اللہ کی رضامندی کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لئے انبیاء کی تعلیمات اور آسمانی کتاب ہی دلیل بن سکتی ہے جو ان کے پاس نہیں ہے۔ان کے پاس اپنے آباؤاجداد کی کورانہ تقلید کے سوا کوئی دلیل نہیں ہے۔

اے پیغمبر انسان کی قومی و جماعتی گمراہی کا ظہور کچھ تمہارے ہی سامنے ایسا نہیں بلکہ اس کا عام اور یکساں حال ہمیشہ ایسا ہی رہا ہے تمہیں اپنے سے پہلے کوئی بستی ایسی نظر نہیں آئے گی جس میں اللہ کی طرف سے ڈرانے والے آئے ہوں اور ان قوموں کے بڑوں سے یہ جواب نہ پایا ہو کہ ہم نے تو اپنے باپ دادا کو اسی قومی طریقے پر چلتا پایا ہے اور ہم بھی انہی کے طریقے پر چلیں گے (۲۳) پیغمبر نے کہا کیا تم انہی کے نقش قدم پر چلتے رہو گے خواہ میں اس راستے سے زیادہ صحیح راستہ تمہیں بتادوں جس پر تم نے اپنے آباء کو پایا ہے انہوں نے کہا بلاشبہ جس دین کی طرف دعوت دینے کے لئے تم بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں (۲۴) آخر کار ہم نے ان سے انتقام لیا سو آپ دیکھ لیجئے کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا جب کوئی قوم انکار حق کی وجہ سے ضد کی آخری حد تک جا پہنچتی ہے تو پھر اللہ کی طرف سے انتقام لازم ہو جاتا ہے اور ایسی قوم کو صفحہ ہستی سے مٹادیا جاتا ہے (۲۵)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ

فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ

عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا
جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ
الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ
بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَآ
اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ
بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا
يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا
يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ ع

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ آیت (۲۶) سے
وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ آیت (۳۵) تک

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِىْ بَرَآءٌ

اور جس وقت کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے تحقیق میں بے زار ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| مِمَّا تَعْبُدُوْنَ (۲۶) | اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ |
| اس چیز سے کہ تم عبادت کرتے ہو | مگر اس سے کہ جس نے پیدا کیا مجھے |
| فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْنِ (۲۷) | وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِیَةً |
| پس تحقیق وہ عنقریب ہدایت کرے گا مجھ کو | اور کیا اس کو بات باقی رہنے والی |
| فِیْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ (۲۸) | بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ |
| پیچھے اولاد اس کی کے تاکہ وہ پھر آویں | بلکہ فائدہ دیا میں نے ان کو |
| وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ | الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ (۲۹) |
| اور باپوں ان کے کو یہاں تک کہ آیا ان کے پاس | حق اور رسول بیان کرنے والا |
| وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا | هٰذَا سِحْرٌ |
| اور جب آیا ان کے پاس حق کہا انہوں نے | یہ جادو ہے |
| وَاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ (۳۰) | وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ |
| اور تحقیق ہم ساتھ اس کے کافر ہیں | اور کہا انہوں کیوں نہ اتارا گیا |
| هٰذَا الْقُرْاٰنُ | عَلٰى رَجُلٍ |
| یہ قرآن | اوپر ایک مرد بڑے کے |
| مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ (۳۱) | اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ |
| ان دونوں بستیوں میں سے | کہ وہ قسمت کرتے ہیں رحمت |
| رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا | بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ |
| پروردگار تیرے کی کہ ہم نے بانٹی ہے | درمیان ان کے معیشت اپنی |
| فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَرَفَعْنَا | بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ |
| بیچ زندگانی دنیا کے اور بلند کیا ہم نے | بعض ان کے کو اوپر بعض کے درجوں میں |
| لِّیَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا | سُخْرِیًّا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ |
| تاکہ پکڑیں بعضے ان کے بعضوں کو | محکوم اور رحمت پروردگار تیرے کی |
| خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ (۳۲) | وَلَوْلَآ اَنْ یَّكُوْنَ النَّاسُ |
| بہت بہتر ہے اس چیز سے کہ جمع کرتے ہیں | اور اگر نہ ہو تا یہ خطرہ کہ ہو جاویں گے سب لوگ |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| أُمَّةً وَّاحِدَةً | لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ |
| امت ایک | البتہ کرتے ہم واسطے ان لوگوں کے جو کفر کرتے ہیں |
| بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا | مِّنْ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ |
| ساتھ رحمان کے واسطے گھروں ان کے کے چھتیں | چاندی اور سیڑھیاں |
| عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ (۳۳) | وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا |
| کہ اوپر ان کے چڑھتے | اور واسطے گھروں ان کے دروازے |
| وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُوْنَ (۳۴) | وَزُخْرُفًا وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ |
| اور تخت کہ اوپر ان کے تکیہ کرتے | اور سونا دیتے اور انہیں یہ سب |
| لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا | وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ |
| مگر فائدہ زندگانی دنیا کا | اور آخرت نزدیک پروردگار تیرے کے |
| لِلْمُتَّقِيْنَ (۳۵) | |
| واسطے پرہیزگاروں کے ہے | |

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں اس سے بیزار ہوں (۲۶) ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا (۲۷) اور یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ خدا کی طرف رجوع کریں (۲۸) بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آن پہنچا (۲۹) اور جب ان کے پاس حق یعنی قرآن آیا تو کہنے لگے یہ تو جادو ہے ہم اس کو نہیں مانتے (۳۰) اور یہ بھی کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکے اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا (۳۱) کیا یہ لوگ تمہارے رب کی رحمت کو بانٹتے ہیں ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے (۳۲) اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ خدا کا انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے (۳۳) اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں (۳۴) اور خوب تجمل اور آرائش کر دیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے (۳۵)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ

فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ

عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

وَ استنافیہ۔ اِذْ ظرف متعلق باذکر محذوف۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اِبْرَاهِيْمُ فاعل۔ لِاَبِيْهِ لام حرف جر۔ اَبٌ مجرور مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِقَالَ۔ وَعاطفہ۔ قَوْمِهٖ کا عطف اَبِيْهِ پر ہے (اور یاد کرو جب کہ ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا) اِنَّنِيْ اِنَّ۔ مشبہ بالفعل۔ نون۔ نون وقایہ۔ یا۔ ضمیر متصل واحد متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ بَرَآءٌ مصدر ہے جو بطور صفت استعمال ہوتا ہے جس کے معنی کسی چیز سے چھٹکارا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تلاش کرنا، بیزار ہونا اِنَّ کی خبر۔ مِمَّا۔ (مِنْ ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِبَرَآءٌ۔ تَعْبُدُوْنَ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ صلہ (کہ میں ان چیزوں سے بالکل بے زار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو)۔(۲۶)

اِلَّا۔ اداۃ استثناء۔ اَلَّذِیْ اسم موصول۔ فَطَرَنِیْ۔ فَطْرٌ سے جس کے معنی عدم کے پردے کو پھاڑ کر وجود میں لانا کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب نِیْ۔ نون وقایہ یا ضمیر واحد متکلم مفعول۔ (مگر اسی کو جس نے مجھے پیدا کیا) فَاِنَّهٗ۔ فَا استئنافیہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ سَيَهْدِيْنِ مِن حرف استقبال يَهْدِيْنِ۔ هَدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب نون وقایہ۔ یاء متکلم محذوف۔ اِنَّ کی خبر (بے شک وہی میری رہنمائی کرے گا)(۲۷)

وَجَعَلَهَا وَاستئنافیہ۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ كَلِمَةً بَاقِيَةً مفعول بہ ثانی بَاقِيَةً كَلِمَةً کی صفت ہے۔ فِیْ عَقِبِهٖ۔ فِیْ حرف جر عَقِبِ مجرور مضاف عَقْبٌ پاؤں کے پچھلے حصہ یعنی ایڑی کو کہتے ہیں۔ بطور استعارہ عَقَبٌ کا استعمال بیٹے اور پوتے کے لئے بھی ہوتا ہے۔ اور یہی بات پیچھے چھوڑ گیا اپنی اولاد ہیں) لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی پر دلالت کرتا ہے یہ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لَعَلَّ کا اسم۔ يَرْجِعُوْنَ۔ رُجُوْعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب لَعَلَّ کی خبر۔ (تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں)(۲۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## حضرت ابراہیم کی شرک سے بیزاری اور توحید پر ثبات

اور اس وقت کو یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے باپ اور قوم سے کہا جن (دیوتاؤں) کی تم پرستش کرتے ہو مجھے ان سے کوئی سروکار نہیں میرا رشتہ ہے تو اس ذات سے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی میری رہنمائی کرے گی اور اسی توحید کو ابراہیم اپنی اولاد میں الگ باقی رہنے والا کلمہ بنا گیا تاکہ لوگ شرک سے باز رہیں آباؤ اجداد کی کورانہ تقلید گمراہی ہے ابراہیم علیہ السلام نے اسی کورانہ تقلید کو توڑتے ہوئے اپنے باپ کی بت پرستی سے سخت بے زاری کا اظہار کیا اور قوم کو بتایا کہ میں تمہاری اس روش سے بری ہوں اور اس مالک کی طرف رجوع کرتا ہوں جس نے مجھے پیدا کیا وہی تمام معاملات میں میری رہنمائی کرے گا اس طرح حضرت ابراہیم نے اپنے قول و عمل سے اپنی اولاد کے لئے ایک پائیدار اور مضبوط تعلیم اور طریق کار چھوڑا تاکہ ان کے بعد ان کی اولاد اسی صراط مستقیم کی طرف رجوع کرتی رہے اور اپنے آپ کو گمراہی سے بچا سکے۔

(۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸)

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَ
اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَمَّا
جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

بَل حرف اضراب۔ مَتَّعْتَ تَمْتِيْعٌ سے ماضی واحد متکلم هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جمع مفعول بہ۔ وَ۔ عاطفہ۔ اٰبَآءَ هُمْ مفعول معہ (بلکہ میں نے ساز و سامان دنیا دیا ان کو اور ان کے آباؤ اجداد کو) حَتّٰى۔ حرف غایۃ وابتدا۔ جَآءَهُمْ مَجِيْٓءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم۔ اَلْحَقُّ فاعل۔ وَ عاطفہ۔ رَسُوْلٌ کا عطف حَقٌّ پر ہے مُّبِيْنٌ رَسُوْلٌ کی صفت (یہاں تک ان کے مابین حق اور ایک روشن رسول آیا) (۲۹) وَلَمَّا و عاطفہ لَمَّا اسم شرط۔ جَآءَهُمُ الْحَقُّ جَآءَهُمْ مَجِيْٓءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اَلْحَقُّ فاعل (اور جب ان کے پاس حق آگیا) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ هٰذَا اسم اشارہ۔ مبتدا۔ سِحْرٌ۔ خبر۔ (انہوں نے کہا یہ جادو ہے) وَ۔ عاطفہ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ بِهٖ جار مجرور متعلق خبر اِنَّ۔ كٰفِرُوْنَ كَافِرٌ کی جمع اِنَّ کی خبر۔ (اور بے شک ہم اس سے انکار کرنے والے ہیں) (۳۰)

## عرب میں رسول کی بعثت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے

بلکہ میں نے ان کو اور ان کے آباء کو ہر قسم کے سامان سے بہرہ مند رکھا حتی کہ ان کے پاس حق (قرآن مجید) اور صاف صاف بیان کرنے والا رسول آگیا (۲۹) اور جب ان کے پاس یہ حق (قرآن) آیا تو کہنے لگے یہ تو جادو ہے اور ہم اس کے منکر ہیں (۳۰) حضرت ابراہیم کے بعد عرب میں بنو اسماعیل میں عرصہ دراز تک کوئی پیغمبر نہیں آیا تھا جس کی وجہ سے وہ لوگ دین ابراہیم کی بہت سی باتوں سے منحرف ہو چکے تھے انہیں متنبہ کیا گیا کہ تمہیں اور تمہارے آباؤ اجداد کو بہت سی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


نعمتیں عطا کی گئیں اور اب جب کہ سب سے بڑی نعمت الرسول اور قرآن کی صورت میں ان کو دی گئی تو اس پر ایمان لانے اور نعمت کا شکر ادا کرنے کی بجائے اس کو سحر قرار دے کر اس سے روگردانی کرنے لگے۔ چونکہ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک موثر کلام ہے اور سننے والے پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لئے اسے سحر کہہ کر لوگوں کو اس سے دور کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ
الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ
رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ
بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَآ
اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ
بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا
يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا
يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَقَالُوا۔ وَعاطفہ۔ قَالُوْا قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب لَوْلَا حرف تحضیض بمعنی ھلا (کسی فعل پر سختی سے ابھارنے کو تحضیض اور نرمی سے کسی کام کے طلب کرنے کو عرض کہتے ہیں) نُزِّلَ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب هٰذَا الْقُرْاٰنُ هٰذَا اسم اشارہ نائب فاعل۔ الْقُرْاٰنُ بدل۔ عَلٰى رَجُلٍ جار مجرور متعلق بِرَجُلٍ۔ (انہوں نے کہا کیوں نہ یہ قرآن نازل کیا گیا ایک ایسے آدمی پر) مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ مِنْ حرف جر الْقَرْيَتَيْنِ۔ قَرْيَةٌ کا تثنیہ مجرور عَظِيْمٍ الْقَرْيَتَيْنِ کی صفت۔ (المراد مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ۔ مکہ والطائف) (دونوں بستیوں میں سے (یعنی مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر)(۳۱)

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ۔ اَ ھمزۂ استفہام انکار و تعجب کے لئے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ يَقْسِمُوْنَ۔ قِسْمَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ رَحْمَتَ رَبِّكَ۔ مفعول بہ رَحْمَةَ مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ۔ رَحْمَةَ رَبِّكَ هُمْ کی خبر (کیا وہ تقسیم کرتے ہیں تیرے رب کی رحمت کو) نَحْنُ قَسَمْنَا ضمیر متکلم۔ مبتدا۔ قَسَمْنَا۔ قِسْمَةٌ سے ماضی جمع متکلم نَحْنُ کی خبر۔ (ہم نے تقسیم کیا ہے) بَيْنَهُمْ مَعِيْشَتَهُمْ۔ بَيْنَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بِقَسَمْنَا مَعِيْشَةَ۔ مفعول بہ۔ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ فِي حرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جر۔ **الْحَيٰوةِ** مجرور موصوف **الدُّنْيَا** ۔ صفت۔ جار مجرور متعلق محذوف۔ (ہم نے تقسیم کیا ہے ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں) **وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ وَ** عاطفہ۔ **رَفَعْنَا** ۔ **رَفْعٌ** سے ماضی جمع متکلم **بَيْنَهُمْ بَعْضَ** مضاف مفعول بہ **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ **فَوْقَ** ظرف مضاف **بَعْضٍ** مضاف الیہ۔ ظرف متعلق **بِرَفَعْنَا** (اور بعض کے درجے بعض پر بلند کئے ہیں) **لِيَتَّخِذَ** ۔ لام تعلیل **اِتِّخَاذٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب **بَعْضَ** فاعل مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف۔ **بَعْضًا** ۔ مفعول بہ اول **سُخْرِيًّا** ۔ **سُخْرٌ** سے **سَخَّرَ يُسَخِّرُ** کا مصدر اور اسم جس کے معنی مسخر کرنے اور غلام بنانے کے ہیں مفعول بہ ثانی (تاکہ بعض ان میں سے بعض سے کام لے سکیں) **وَرَحْمَةُ رَبِّكَ** واستئنافیہ۔ **رَحْمَةُ** مبتدا مضاف **رَبِّكَ** مضاف الیہ **خَيْرٌ** ۔ خبر۔ **مِمَّا** ۔ (**مِنْ** ۔ **مَا**) **مِنْ** حرف جر۔ **مَا** اسم موصول۔ مجرور جار مجرور متعلق **بِيَجْمَعُوْنَ** ۔ **يَجْمَعُوْنَ جَمْعٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (اور تیرے رب کی رحمت بہتر ہے اس سے جو یہ جمع کرتے ہیں) (۳۲)

**وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ** واستئنافیہ **لَوْلَا** حرف شرط امتناع کے لئے **اَنْ** مصدریہ **يَكُوْنَ** فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔ **النَّاسُ يَكُوْنَ** کا اسم **اُمَّةً** **يَكُوْنَ** کی خبر **وَاحِدَةً اُمَّةً** کی صفت (اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی امت بن جائیں) **لَجَعَلْنَا** ۔ لام جواب شرط۔ **جَعَلْنَا جَعْلٌ** سے ماضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جمع متکلم۔ لِمَنْ لَام حرف جر مِنْ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بمفعول بہ ثانی۔ يَكْفُرُ كُفْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بِالرَّحْمٰنِ جار مجرور متعلق بِيَكْفُرُ۔ (تو البتہ ہم بنا دیتے ان لوگوں کے لئے جو رحمٰن سے منکر ہیں) لِبُيُوْتِهِمْ لام حرف۔ بُيُوْتٌ۔ بَيْتٌ کی جمع مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِيَكْفُرُ۔ سُقُفًا مفعول بہ۔ مِّنْ فِضَّةٍ۔ جار مجرور متعلق بمحذوف (ان کے گھروں کے واسطے چھت چاندی کے) وَ عاطفہ۔ مَعَارِجَ۔ جمع مِعْرَاجٌ۔ اسم آلہ (سیڑھیاں) عَلَيْهَا۔ جار مجرور متعلق بِيَظْهَرُوْنَ۔ يَظْهَرُوْنَ ظُهُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں) (۳۳)

وَلِبُيُوْتِهِمْ۔ وَ عاطفہ لِبُيُوْتِهِمْ لام حرف جر۔ بُيُوْتٌ بَيْتٌ کی جمع مجرور مضاف هِمْ۔ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بمحذوف اَبْوَابًا جمع بَابًا مفعول بہ وَ عاطفہ سُرُرًا جمع سَرِيْرٌ کا عطف اَبْوَابًا پر ہے۔ عَلَيْهَا جار مجرور متعلق يَتَّكِئُوْنَ اِتِّكَاءٌ مصدر مضارع جمع مذکر غائب (اور ان کے گھروں کے کواڑ اور ان کے تخت بھی چاندی کے جن پر وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہیں)

وَ عاطفہ۔ زُخْرُفًا۔ ملمع۔ سنہری۔ مزین۔ اَیْ جَعَلْنَالَهُمْ زُخْرُفًا ای زینة فی کل شیء (اور ہم ان چیزوں کو سونے کا کر دیتے) وَ عاطفہ اِنْ نافیہ۔ كُلُّ مبتدا مضاف ذٰلِكَ اسم اشارہ مضاف الیہ۔ لَمَّا۔ حرف استثناء بمعنی اِلَّا مَتَاعُ۔ كُلُّ کی خبر مضاف الْحَيَاةِ الدُّنْيَا (موصوف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صفت) مضاف الیہ۔ (یہ سب کچھ نہیں مگر دنیوی زندگی کا متاع) **و** استئنافیہ **الاخرة** مبتدا۔ **عند** ظرف مضاف **ربك** مضاف الیہ۔ ظرف متعلق محذوف حال۔ **لِلْمُتَّقِيْنَ**۔ لام حرف جر۔ **اَلْمُتَّقِيْنَ** جمع **اَلْمُتَّقِی** کی مجرور۔ جار مجرور متعلق بخبر المبتدا (اور آخرت تیرے رب کے پاس متقی لوگوں کے لئے ہے) (۳۵)

## " اپنے بندوں میں سے اللہ جسے چاہتا ہے رسول کا درجہ عطا فرماتا ہے مال و دولت کی کثرت سے اس کا کوئی تعلق نہیں"

اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں نازل کیا گیا۔ (31) کیا آپ کے رب کی رحمت کو یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے دنیاوی زندگی میں ان کے درمیان ان کی معیشت تقسیم کر دی اور ایک کو کئی درجے دوسرے پر بلند کیا تاکہ ایک دوسرے کو اپنے کام میں مدد کے لئے لے سکیں اور تیرے رب کی رحمت بہتر ہے سب چیزوں سے جو وہ سمیٹتے ہیں۔ (32) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائینگے تو ساز و سامان دنیا تو ہمارے یہاں اس درجہ حقیر و ذلیل ہے کہ جو منکران حق و پرستاران دنیا ہیں ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور چاندی ہی کی سیڑھیاں ہوتیں جن پر چڑھ کر وہ چھت پر پہنچتے۔ (33) اور چاندی ہی کے دروازے ہوتے اور چاندی ہی کے تخت جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے اور یہ تو مثال جس کے لئے چاندی کی قید لگائی گئی ہے سمجھ لو چاندی نہیں بلکہ یہ سب کچھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خالص سونے ہی کا بنادیا جاتا لیکن پھر بھی یہ سامان اس دنیا کی زندگی کے چند روزہ فائدے کے ہیں اور آخرت کی کامیابی تو اللہ کے پاس صاحبان ارتقاء و حق کے لئے ہے۔ (34-35) کفار قریش کا ایک اعتراض یہ بھی تھا کہ یہ قرآن اگر اللہ کا کلام ہے تو دو بڑی بستیوں یعنی مکہ اور طائف میں سے کسی بڑے آدمی اور سردار پر کیوں نازل نہیں کیا گیا تاکہ اس کی سیادت کی وجہ سے لوگ اس کی بات مان لیتے ان کے جواب میں فرمایا کہ اللہ کی نعمتوں کے یہ کون اجارہ دار ہوتے ہیں وسائل معیشت ہم خود تقسیم کرتے ہیں ہمارے علاوہ کسی اور کو یہ اختیار حاصل نہیں ہے اسی طرح رحمت کی تقسیم یعنی کسی کو رسول بنانا ہمارا کام ہے کوئی شخص مال و دولت کی کثرت کی بناء پر مستحق رسالت نہیں ہو سکتا۔ دنیا میں یہ درجات کا تفاوت اس وجہ سے ہے کہ باہم تعاون سے زندگی بسر کر سکیں اور ایک دوسرے کو کام میں لگا سکیں تاکہ اس طرح اعلیٰ اور ادنیٰ کے باہمی تعاون سے ایک صالح معاشرہ وجود میں آسکے۔ آیت (33-34) میں متاع دنیا کے بے حقیقت اور بے وقعت ہونے کو بیان فرمایا ہے کہ یہ مال و متاع دنیا اس قدر حقیر چیز ہے کہ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگ دنیا کے لالچ میں ایک ہی راہ اختیار کر لیتے تو ہم کفار کے گھروں کو سونے چاندی کا بنا دیتے اور انہیں بیش بہا ساز و سامان زینت عطا کر دیتے یہ بات کوئی امتیازی حیثیت نہیں رکھتی اصل فضیلت تو آخرت کا حصول اور اللہ کی طرف رجوع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَمَنْ

يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ
قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ
اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ
وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ
يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ
مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ
وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ
فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ
فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْٓ اُوْحِىَ
اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ
وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ
اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾ ع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ آیت (36) سے مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ آلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ آیت (45)

| | |
|---|---|
| وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ | نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا |
| اور جو کوئی چشم پوشی کرے رحمٰن کی یاد سے | مقرر کرتے ہیں ہم اس کے لئے شیطان |
| فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ (36) | وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ |
| پس وہ اس کے ساتھ رہتا ہے | اور وہ روکتے ہیں ان کو |
| عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ | اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (37) |
| راہ سے اور وہ سمجھتے ہیں | بے شک وہ راہ پانے والے ہیں |
| حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ | يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ |
| یہاں تک کہ جب آئے گا ہمارے پاس کہے گا | اے کاش میرے اور تیرے درمیان |
| بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ (38) | وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ |
| مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی | اور ہرگز نہیں نفع دے گا تم کو آج |
| اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ | فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ (39) |
| جب ظلم کیا تم نے یہ کہ تم | عذاب میں شریک ہو |
| اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ | تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ |
| پس کیا تو سنا سکتا ہے بہروں کو یا | راہ دکھا سکتا ہے اندھوں کو اور انکو |
| فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (40) | فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا |
| جو ہیں کھلی گمراہی میں | پس اگر لے جائیں ہم تجھ کو تو ہم ضرور |
| مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ (41) | اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ |
| ان سے بدلہ لینے والے ہیں | یا دکھادیں ہم تجھ کو وہ جس کا وعدہ کیا ہم نے |
| فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ (42) | فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْٓ |
| ان سے پس بیشک ہم ان پر قدرت رکھتے ہیں | پس مضبوطی سے قائم رہ اس پر جو |
| اُوْحِىَ اِلَيْكَ اِنَّكَ | عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (43) |
| وحی کیا گیا ہے تیری جانب بیشک تو | سیدھی راہ پر ہے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ | وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ (44) |
| اور بیشک یہ نصیحت ہے تیرے لئے اور تیری قوم کیلئے | اور عنقریب تم سے باز پرس کی جائے گی |
| وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا | مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ |
| اور پوچھ ان سے جو ہم نے بھیجے ہیں | پہلے تجھ سے اپنے رسولوں سے کیا |
| اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ | اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ (45) |
| مقرر کئے ہیں ہم نے سوائے اللہ کے | اور معبود کہ عبادت کئے جائیں |

اور جو اللہ کے ذکر سے اعراض کرتا ہے تو ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔(36) اور وہ ان کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ہدایت پر ہیں۔(37) یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئیگا تو کہے گا کہ کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق کے دونوں کناروں جتنی دوری ہوتی پس کیا ہی برا ساتھی ہوگا۔(38) اور جب کہ تم نے اپنے اوپر ظلم ڈھائے تو یہ چیز آج تم کو ذرا فائدہ مند نہیں ہوگی کہ تم عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو۔ (39) پس کیا تم بہروں کو سناؤ گے یا اندھوں کو راہ دکھاؤ گے اور ان کو جو کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا ہیں۔(40) پس یا تو یہ ہوگا کہ ہم تم کو اٹھائینگے پھر ان سے بدلہ لینگے۔(41) یا تم کو دکھا دینگے وہ چیز جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے سو ہم ان پر پوری طرح قادر ہیں۔(42) پس اس کو پوری طرح تھامے رکھو جو تم پر وحی کی گئی ہے بے شک تم ایک سیدھی راہ پر ہو۔(43) اور یہ تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے یاد دہانی ہے اور عنقریب تم سب سے پرسش ہونی ہے۔(44) اور پوچھو ان سے جن کو ہم نے پہلے بھیجا اپنے رسولوں میں سے کیا ہم نے خدائے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود ٹھہرائے جن کی عبادت کی جائے۔ (45)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَمَنْ

يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ
قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ
اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ
وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ
يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ
مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

**وَمَنْ يَّعْشُ** -وَ استنافیہ-مَنْ اسم شرط مبتداء-يَعْشُ-عُشْوٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب-عُشْوٌ کے اصل معنی رات کو کہیں جانے کا ارادہ کرنے کے ہیں-پھر قاصد کو عاشی کہا جانے لگا-يَعْشُ کے بعد-عَنْ آنے کی وجہ سے اس کے معنی اعراض کرنے کے ہوئے- **عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ**-عَنْ حرف جر- ذِكْرِ مجرور مضاف -الرَّحْمٰنِ مضاف الیہ-جار مجرور متعلق-**يعش** (جو رحمٰن کے ذکر سے اعراض کرتا ہے)-**نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطَانًا**- قَيْضٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم اس کا مادہ -قَيَّضَ ہے کے اصل معنی انڈے کے بیرونی چھلکے کے ہیں اور اس سے مراد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کسی چیز کے لئے اس کی مثل لانا اور ساتھی بنانے کے ہیں۔لَهٗ- جار مجرور متعلق
يَعْشُ-شَيْطَاناً مفعول بہ (ہم اس پر شیطان مسلط کر دیتے ہیں) فَهُوَ لَهٗ
قَرِيْنٌ -فَا استنافیہ - هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا-لَهٗ جار مجرور متعلق
بالخبر-قَرِيْنٌ (ساتھی-ہم نشین) خبر اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ (36)
وَاِنَّهُمْ -وَ عاطفہ -اِنَّ مشبہ بالفعل -هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب -اِنَّ کا اسم
-لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ- جملہ فعلیہ -اِنَّ کی خبر -لام تاکید -صَدٌّ
سے مضارع جمع مذکر غائب-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ -عَنِ حرف
جر السَّبِيْلِ مجرور- جار مجرور متعلق -يَصُدُّوْنَهُمْ -اور وہ انہیں روکتے ہیں
راہ (اللہ سے) -وَيَحْسَبُوْنَ- وَ حالیہ -حُسْبَانٌ مصدر سے مضارع جمع
مذکر غائب- مبتدا محذوف - هُوَ کی خبر -اِنَّهُمْ- اِنَّ مشبہ بالفعل -هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب -ان کا اسم مهتدون-اهتداء اسم فاعل جمع مذکر-
اِنَّ کی خبر (اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں) (37)
حَتّٰى اِذَا- حَتّٰى حرف غایت وابتداء -اِذَا ظرف متضمن منفی شرط
مضاف-جَآءَنَا جملہ فعلیہ-جَآءَ-مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی-ماضی واحد مذکر
غائب -نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ -(یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئیگا)
قَالَ-قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب -يَا حرف ندا-منادیٰ محذوف-
لَيْتَ حرف تمنا-مشبہ بالفعل اسم کو نصب خبر کو رفع دیتا ہے۔
بَيْنِيْ-بَيْنَ ظرف مضاف ي ضمیر متکلم مضاف الیہ ظرف متعلق خبر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لَيْتَ - وَعاطفہ - بَيْنَ ظرف مضاف كَ ضمیر متصل واحد مذکر حاضر مضاف الیہ - بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ - بُعْدَ مضاف - الْمَشْرِقَيْنِ تثنیہ الْمَشْرِقُ واحد - مضاف الیہ - بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ - لَيْتَ کا اسم (کہیگا کہ کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق سے مغرب اور مغرب سے مشرق جتنی دوری ہوتی) فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ - فَا استنافیہ - بِئْسَ فعل ذم - الْقَرِيْنُ فاعل - مخصوص بالذم محذوف (پس وہ کیا ہی برا ساتھی ہوگا) (38) وَلَنْ يَّنْفَعَكُمْ - وَ استنافیہ - لَنْ حرف نصب - نفی واستقبال - يَنْفَعُ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ مقدم - اَلْيَوْمَ ظرف زماں مفعول فیہ متعلق - بِيَنْفَعُ - اِذْ تعلیل کے لئے - ظَلَمْتُمْ - ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر اس کا مفعول - اَنْفُسَكُمْ - محذوف ہے (اور ہرگز نفع رساں نہ ہوگی یہ چیز آج کے دن جبکہ تم نے اپنے پر ظلم کیا) - اِنَّكُمْ - اِنَّ مشبہ بالفعل - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم - اِنَّ - فِي الْعَذَابِ جار مجرور متعلق - بِمُشْتَرِكُوْنَ - مُشْتَرِكُوْنَ - اِشْتِرَاكٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر - اِنَّ کی خبر (بے شک تم عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو) (39)

## اللہ تعالیٰ کی یاد سے غفلت بہت بڑی گمراہی ہے

اور جو رحمٰن کی یاد سے غافل ہوتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں پھر وہی اس کا ساتھی ہوتا ہے۔ (36) اور یہ شیاطین ان کو صحیح راہ سے روکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ پر سمجھتے ہیں کہ ہم ہدایت یافتہ ہیں۔ (37) حتیٰ کہ جب یہ شخص

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہمارے پاس آئیگا تو اپنے ساتھی سے کہے گا کہ کاش دنیا میں میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کا سا بعد ہوتا کیونکہ تو برا ساتھی نکلا۔ (38) اور جبکہ تم ظالم ٹھہر چکے تو آج اس سے تمہیں کوئی فائدہ نہیں ہے کہ تم سب عذاب میں شریک ہو۔ (39) اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یاد سے غفلت سب سے بڑی گمراہی ہے غافل انسان پر ہر وقت ایک شیطان مسلط رہتا ہے جو اسے یاد الٰہی سے غفلت میں رکھتا ہے۔ پوری زندگی اسی غفلت میں گزرانے کے بعد مرنے کے بعد وہ متنبہ ہوگا اور بصد حسرت کہے گا کہ کاش میں زندگی میں شیطان کو ساتھی نہ بناتا لیکن اب یہ حسرت بے سود ہوگی اسے اپنے اعمال کے مطابق سزا بھگتنا ہوگی۔ (36-39)

أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ
وَمَن كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٠﴾ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ
فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ ﴿٤١﴾ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ
فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ
إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ
وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا
مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ
آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ** -اء استفہام تعجب وانکار کے لئے-**اَنْتَ** ضمیر منفصل واحد مذکر مخاطب مبتدا-**تُسْمِعُ**- **اِسْمَاعٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر- **الصُّمَّ**- **اَصَمُّ** کی جمع مفعول بہ (پس کیا تو بہروں کو سنائیگا) -**اَوْ**-حرف عطف-**تَهْدِي**-**هَدَايَةٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر-**الْعُمْيَ** -**اَعْمٰی** کی جمع مفعول بہ (یا اندھوں کو راہ دکھائیگا) **وَ** عاطفہ-**مَنْ** اسم موصول مفعول بہ- **كَانَ** فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب- فی حرف جر- **ضَلَالٍ** مجرور-**مُّبِيْنٍ**-**ضَلَالٌ** کی صفت-جار مجرور متعلق خبر-**كَانَ** (اوران کو جو واضح گمراہی میں مبتلا ہیں)(40)**فَاِمَّا**-**فَا**استنافیہ-**اَمَّا** (اِنْ-مَا) -**اَنْ** حرف شرط-**مَا** زائدہ-ادغام سے-**اِمَّا بنا نَذْهَبَنَّ**-**ذَهَابٌ** مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ-**بِكَ**- جار مجرور متعلق **بِنَذْهَبَنَّ** (پس اگر ہم تم کو لے جائیں یعنی اگر تم کو وفات دے دیں)-**فَاِنَّا**-**فَا** جواب شرط **اِنَّ**- مشبہ بالفعل -**نَا** ضمیر جمع متکلم -**اِنَّ** کا اسم-**مِنْهُمْ** جار مجرور متعلق -**بِمُنْتَقِمُوْنَ**-**مُنْتَقِمُوْنَ**- **اِنْتِقَامٌ** مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر-**اِنَّ** کی خبر (پس بے شک ہم ان سے انتقام لینے والے ہیں) (41)

**اَوْ**-حرف عطف-**نُرِيَنَّكَ**-**اِرَاءَةٌ** مصدر سے مضارع جمع متکلم-**با** نون تاکید ثقیلہ- **كَ** ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول **به اول**- **الَّذِيْ** اسم موصول مفعول **به ثانی**- **وَعَدْنَاهُمْ**-**وَعْدٌ** سے ماضی جمع متکلم-**هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (یا تم کو دکھادینگے وہ چیز جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَاِنَّا-فَا جواب شرط-اِنَّا-اِنَّ مشبہ بالفعل-نَا ضمیر جمع متکلم اسم-اِنَّ-عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِمُقْتَدِرُوْنَ-مُقْتَدِرُوْنَ-اِقْتِدَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر-اِنَّ کی خبر (پس بے شک ہم ان پر پوری قدرت رکھتے ہیں) (42)

فَاسْتَمْسِكْ-فَاستنافیہ-اِسْتِمْسَاكٌ امر واحد مذکر حاضر-بِالَّذِيْ-با حرف جر-اَلَّذِيْ اسم موصول مجرور-جار مجرور متعلق-بِاسْتَمْسِكْ-اُوْحِيَ-اِيْحَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب-اِلَيْكَ-جار مجرور متعلق-بِاُوْحِيَ-(پس تو اس کو مضبوطی سے تھام جو تیری طرف وحی کی گئی ہے) اِنَّكَ-اِنَّ مشبہ بالفعل-كَ ضمیر واحد مذکر حاضر-اِنَّ کا اسم-عَلٰى-حرف جر-صِرَاطٍ مجرور-مُّسْتَقِيْمٍ-اِسْتِقَامَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر غائب-صِرَاطٍ کی صفت-جار مجرور متعلق خبر اِنَّ-(بے شک تو ایک سیدھی راہ پر ہے) (43)

وَ عاطفہ-اِنَّهٗ-اِنَّ مشبہ بالفعل-هٗ ضمیر واحد مذکر غائب-اِنَّ کا اسم-لَذِكْرٌ-لام تاکید-ذِكْرٌ-اِنَّ کی خبر-لَكَ جار مجرور متعلق-وَ صفت محذوف-وَعاطفہ-لِقَوْمِكَ-لام حرف جر-قَوْمِ مجرور-كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ-جار مجرور متعلق محذوف (اور یہ تمہارے لئے اور تمہاری قوم کیلئے یاد دہانی ہے) وَحرف عطف-سَوْفَ حرف استقبال-تُسْئَلُوْنَ-سَوَالٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر-(اور عنقریب تم سب سے پوچھا جائیگا) (44)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**وَاسْئَلْ**-وَ عاطفہ- **سَوَالٌ** سے امر واحد مذکر حاضر-**مَنْ** اسم موصول مفعول بہ- **اَرْسَلْنَآ اِرْسَالٌ** مصدر ماضی جمع متکلم-**مِنْ قَبْلِكَ** جار مجرور متعلق **بِاَرْسَلْنَا**-**مِنْ رُّسُلِنَا**- **مِنْ** حرف جر-**رُّسُلِ رَسُوْلٌ** کی جمع مضاف-**نَا** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ- جار مجرور متعلق متعلق محذوف-(اور پوچھ ان سے جن کو ہم نے بھیجا تم سے پہلے رسولوں میں سے) أ- استفہام انکاری-**جَعَلْنَا**-**جَعْلٌ** سے ماضی جمع متکلم-**مِنْ** حرف جر- **دُوْنِ** ظرف مجرور مضاف -**الرَّحْمٰنِ** مضاف الیہ- جار مجرور متعلق -**بِجَعَلْنَا آلِهَةً**-**اِلٰهٌ** کی جمع، مفعول بہ -**يُّعْبَدُوْنَ**-**عِبَادَةٌ** مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (کیا ہم نے رحمٰن کے علاوہ کوئی اور معبود بنائے ہیں کہ ان کی عبادت کی جائے) (45)

## نزول قرآن اہل ایمان کیلئے بہت بڑا شرف ہے

کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں یا اندھوں کو اور جو صریح گمراہی میں مبتلا ہیں راہ راست پر لا سکتے ہیں۔(40) سو اگر ہم آپ کو اس دنیا سے اٹھا بھی لیں تب بھی ہمیں ان کافروں سے ضرور بدلہ لینا ہے۔(41) یا آپ کو آنکھوں سے ان کا وہ انجام دکھلا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے بہر حال ہمیں ان پر پوری قدرت حاصل ہے۔ (42) سو آپ اس قرآن پر جو آپ کی طرف وحی کے ذریعے بھیجا گیا ہے۔ مضبوطی کے ساتھ قائم رہیے بلاشبہ آپ سیدھی راہ پر ہیں۔(43) اور یہ قرآن آپ کے لئے اور آپ کی قوم کے لئے بڑے شرف کی چیز ہے اور عنقریب تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سے پوچھا جائیگا۔ (44) آپ سے پہلے جتنے پیغمبر ہم نے بھیجے ہیں ان سب سے پوچھ دیکھو کہ کیا ہم نے خدائے رحمان کے سوا دوسرے معبود بھی مقرر کئے تھے کہ ان کی پرستش کی جائے۔(45) اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ کی آیت میں رسول اللہ ﷺ کی تسلی کے لئے فرمایا کہ جو لوگ حق کے سننے سے بہرے اور ان کے دیکھنے سے اندھے ہو چکے اور واضح گمراہی میں مبتلا ہیں آپ ان کو کس طرح راہ راست پر لا سکتے ہیں۔ اپنے ان ظالموں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں یا تو انہیں تمہاری زندگی ہی میں عذاب کا سامنا کرنا پڑیگا یا آپ کی وفات کے بعد ان سے انتقام لیا جائیگا۔ بہر حال وہ ہمارے انتقام سے بچ نہیں سکتے۔ آیت 43-44 میں بتایا کہ قرآن کو مضبوطی سے تھامیے یہ قرآن آپ کے لئے اور آپ کی امت کے لئے ایک یادداشت ہے اور اس کے بارے میں پرسش ہوگی۔ آیت (45) میں مشرکین کے سخت تنبیہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی رسول بھیجے کسی نے بھی اللہ وحدہ لاشریک کے بغیر کسی اور مستحق عبادت نہیں ٹھہرایا۔ وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا سے مراد سابقہ انبیاء کے صحائف اور تعلیمات ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں۔ کسی نبی نے بھی کبھی شرک کی تعلیم نہیں دی۔ یہ آیت مشرکین کے خلاف اتمام حجت ہے۔ (40-45)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ
مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ز وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا
عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ
فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَ هٰذِهِ
الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا
خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾
فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا
مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا
لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا آیت 46 سے فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ آیت (56) تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى
اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰ کو

وَمَلَائِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ
اور سرداران کے پس کہا اس نے تحقیق میں

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ
پس جب آیا ان کے پاس ساتھ نشانیوں ہماری کے

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ
اور نہ دکھاتے تھے ہم ان کو کوئی نشانی

وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
اور پکڑا ہم نے ان کو ساتھ عذاب کے

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ
اور کہا انہوں نے اے جادوگر

بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ
ساتھ اس چیز کے مقرر کر رکھی ہے نزدیک تیرے

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ
پس جب کھولدیا ہم نے ان سے عذاب

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ
اور پکارا فرعون نے بیچ قوم اپنی کے

مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ
ملک مصر کا اور یہ نہریں

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (51)
کیا پس نہیں دیکھتے ہو تم

الَّذِيْ هُوَ مُهِيْنٌ وَ
وہ ذلیل ہے اور

بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
ساتھ نشانیوں اپنی کے طرف فرعون

رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (46)
بھیجا ہوا ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ (47)
ناگہاں وہ ان سے ہنستے تھے

اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا
مگر وہ کہ بڑی تھی بہن اپنی سے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (48)
تاکہ وہ پھر آویں

اُدْعُ لَنَا رَبَّكَ
پکارو اسطے ہمارے پروردگار اپنے کو

اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ (49)
تحقیق ہم البتہ راہ پر آوینگے

اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ (50)
ناگہاں وہ پھر جاتے ہیں عہد سے

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ
کہا اے قوم میری کیا نہیں واسطے میرے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ
چلتی ہیں نیچے میرے سے

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا
بلکہ میں بہتر ہوں اس شخص سے کہ

لَا يَكَادُ يُبِيْنُ (53)
نہیں قریب کہ صاف بیان کرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ | مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ |
| پس کیوں نہ ڈالے گئے اوپر ان کے کنگن | سونے کے یا آویں ساتھ اس کے |
| الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ (53) | فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ |
| فرشتے پر باندھ کر | پس سبک کر دیا اس نے قوم اپنی کو |
| فَاَطَاعُوْهُ | اِنَّهُمْ كَانُوْا |
| پس انہوں نے ان کی اطاعت کی | تحقیق وہ تھے |
| قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (54) | فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا |
| قوم فاسق | پس جب وہ غصے میں لائے ہم کو |
| انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ | فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ (55) |
| بدلہ لیا ہم نے ان سے | پس غرق کیا ہم نے ان سب کو |
| فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا | وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ (56) |
| پس کیا ہم نے ان کو پیشوا | اور مثال واسطے پچھلوں کے |

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دیکر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔ (46) پس جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لیکر آئے تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے۔ (47) اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں (48) اور کہنے لگے اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر بے شک ہم ہدایت یاب ہونگے۔ (49) سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے۔ (50) اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے محلوں کے نیچے سے بہہ رہی ہیں (میری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں۔(51) بے شک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔(52) تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا یہ ہوتا کہ فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے۔ (53) غرض اس نے اپنی قوم کی عقل ماردی اور انہوں نے اس کی بات مان لی بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔(54) جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لیکر ان سب کو غرق کر دیا۔ (55)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۖ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

وَ-استنافیہ -لَقَدْ-لام جواب قسم محذوف-قَدْ حرف تحقیق کلام-اَرْسَلْنَا -اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم-موسیٰ مفعول بہ-بِاٰيَاتِنَا -بَا حرف جر-آيَاتِ -آيَةٌ کی جمع مجرور مضاف-نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ- جار مجرور متعلق محذوف -اِلٰى فِرْعَوْنَ- جار مجرور متعلق -بِاَرْسَلْنَا -وَ عاطفہ -مَلَا۟ئِهٖ کا عطف -فِرْعَوْنَ-(اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰ کو اپنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



آیات کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف) **فَقَالَ** -فا-عاطفہ ماضی واحد مذکر غائب-**اِنِّیْ** -**اِنَّ**-مشبہ بالفعل-**ي** ضمیر واحد متکلم-**اِنَّ** کا اسم رسول-**اِنَّ** کی خبر مضاف-**رَبِّ الْعَالَمِیْنَ** مضاف الیہ-(پس اس نے کہا بے شک میں جہانوں کے پروردگار کا رسول ہوں) (47)

**فَلَمَّا** -فا استنافیہ-**لَمَّا** اسم شرط بمعنی -**حِیْنَ** -**جَآءَ هُمْ** -**مُجِیْٓ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب -**هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب-مفعول بہ-**بِاٰیٰتِنَا** -**بَا** حرف جر-**آیَاتٍ** جمع **آیَةٌ**-واحد مجرور مضاف-**نَا** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ -جار مجرور متعلق -**بِجَآءَ هُمْ** -**اِذَا هُمْ**-**اِذَا**-**فجائیہ هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب-مبتدا-**مِّنْهَا**- جار مجرور متعلق **مجر**-**يَضْحَكُوْنَ**-**ضِحْكٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب- جملہ **يَضْحَكُوْنَ**-خبر (پس جب وہ آیا ان کے پاس ہماری نشانیوں کے ساتھ تو ناگہاں وہ ان نشانیوں کا مذاق اڑاتے)(47)

**وَمَا نُرِیْهِمْ** -**وَ**استنافیہ-**مَا**نافیہ **نُرِیْهِمْ**-**اَرَآءَةٌ** سے جمع متکلم-**هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ-**مِّنْ آیَةٍ** جار مجرور متعلق بمفعول محذوف (اور نہیں دکھاتے ہم کوئی نشانی)-**اِلَّا** اداۃ حصر-**ھی** ضمیر واحد مونث غائب مبتدا **اَكْبَرُ** -خبر-**مِنْ اُخْتِهَا مِنْ** حرف جر-**اُخْتٍ** مجرور مضاف-**هَا** ضمیر واحد مونث غائب-مضاف الیہ جار مجرور متعلق-**بِاَكْبَرُ** (مگر وہ اپنی جیسی پہلی نشانی سے بڑی ہوتی تھی) **وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ**-**وَ**استنافیہ-**اَخَذْنَ** سے ماضی جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ مفعول بہ۔ بِالْعَذَابِ جار مجرور متعلق بِاَخَذْنَا (اور پکڑا ہم نے ان کو ساتھ عذاب کے) لَعَلَّهُمْ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ لَعَلَّ کی خبر (تاکہ وہ رجوع کریں)(48)

## فرعونیوں کا حضرت موسیٰ کی نبوت سے انکار اور مبتلائے عذاب ہونا

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور ان کے درباریوں کے پاس بھیجا اور اس نے جا کر کہا کہ میں رب العالمین کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔(46) پھر جب موسیٰ نے ان کو ہماری نشانیاں دکھلائیں تو وہ ہنسی اڑانے لگے۔(47) اور ہم جو بھی نشانی ان کو دکھاتے وہ پہلی سے بڑھ چڑھ کر ہوتی اور ہم نے ان کو عذاب میں گرفتار کر لیا تاکہ وہ باز آجائیں۔(48) اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو عصا۔ يَدِ بَيْضَا وغیرہ کے معجزات دیکر فرعون اور اس کے امراء کی ہدایت کے لئے بھیجا اور انہیں بتایا کہ میں اللہ کا رسول ہوں لیکن فرعون اور اس کے درباریوں نے نہ صرف حضرت موسیٰ کی بات کو ماننے سے انکار کیا بلکہ الٹا مذاق اڑایا کہ ایسے جادوگر ہمارے پاس بھی موجود ہیں جو تمہاری جیسی شعبدہ بازی دکھا سکتے ہیں ہر چند اللہ کی طرف سے انہیں مختلف نشانیاں دکھائی گئیں لیکن انہوں نے حق کو تسلیم نہ کیا جس کی وجہ سے انہیں عذاب کا سامنا کرنا پڑا۔(46-48)

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا
عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ۝

وَقَالُوْا۔ وَ استنافیہ۔ قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب يَا أَيُّهَا السَّاحِرُ۔ یا کلمہ ندا۔ اَیُّ۔ منادی تنبیہ کے لئے الف التقاء ساکنین کی وجہ سے حذف کیا گیا السَّاحِرُ اَیُّ کی صفت بدل (اور انہوں نے کہا اے ساحر!) اُدْعُ لَنَا رَبَّكَ جملہ فعلیہ مفعول بہ۔ اُدْعُ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ لَنَا جار مجرور متعلق بِاُدْعُ۔ رَبَّكَ مفعول بہ۔ (تو اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کر) بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ۔ بِمَا بَا حرف جر۔ مَا اسم موصول جار مجرور متعلق بِاُدْعُ۔ عَهِدَ۔ عَهْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عِنْدَكَ۔ عِنْدَ ظرف زماں مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ظرف متعلق۔ بِعَهْدِ (اس عہد کی بناء پر جو اس نے تم سے کر رکھا ہے) اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ لام تاکید۔ اِهْتِدَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اِنَّ کی خبر (بالضرور ہم البتہ ہدایت پانے والے ہونگے)۔ (49)

فَلَمَّا كَشَفْنَا۔ فَا عاطفہ۔ لَمَّا۔ حینیہ كَشَفْنَا۔ كَشْفٌ سے ماضی جمع متکلم۔ عَنْهُمُ جار مجرور متعلق بِكَشَفْنَا۔ الْعَذَابَ مفعول بہ (پس جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا)۔ اِذَا۔ فجائیہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مبتداء۔ یَنْکُثُوْنَ۔ نَکْثٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ نَکَثَ کے معنی نقض عہد کے ہیں)(تو ناگہاں وہ اپنا عہد توڑ دیتے ہیں)(50)

عذاب میں مبتلا ہونے پر حضرت موسیٰ سے درخواست اور ہر عذاب کے موقع پر وہ کہتے اے جادوگر تو اپنے رب کے اس عہد کی بناء پر جو اس نے تم سے کر رکھا ہے ہمارے لئے دعا کر ہم ضرور راہ راست پر آجائینگے۔(49) مگر جونہی ہم ان سے عذاب دور کرتے تو وہ عہد شکنی کر دیتے۔(50) فرعونیوں کی وجہ سے عذاب نازل ہوتا تو وہ حضرت موسیٰ سے عذاب دور کرنے کی درخواست کرتے لیکن عذاب کے ٹلنے کے بعد پھر اسی کافرانہ روش کو اختیار کر لیتے۔ حضرت موسیٰ کو ساحر کے لقب سے پکارنا تحقیر کے لئے نہ تھا اہل مصر ساحروں کو اللہ کا مقرب سمجھتے اور ان کی تعظیم بجالاتے تھے اس غلط عقیدہ کی بناء پر حضرت موسیٰ کو ساحر کے نام سے پکارا۔(49-50)

## وَنَادٰی فِرْعَوْنُ

فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ یٰقَوْمِ اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَ هٰذِهِ
الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا
خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ وَّ لَا یَكَادُ یُبِیْنُ ﴿۵۲﴾
فَلَوْلَاۤ اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِیْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٥﴾ فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا
مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٦﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا
لِلْآخِرِينَ ﴿٥٧﴾

**وَنَادٰى فِرْعَوْنُ**۔ واستنافیہ۔ **نَادٰى**۔ نِدَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ **فِرْعَوْنُ** فاعل۔ **فِيْ قَوْمِهٖ** جار مجرور متعلق۔ **يٰقَوْمِ** (اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کرائی)۔ **قَالَ**۔ **قَوْلٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا) **يٰقَوْمِ**۔ **يَا** اداۃ۔ **نِدَا**۔ **قَوْمِ**۔ منادی **مضاف** متکلم محذوف مضاف الیہ (اے میری قوم) ا استفہام انکاری **لَيْسَ** فعل ناقص۔ **لِيْ** جار مجرور متعلق خبر **لَيْسَ** **مُلْكُ**۔ **لَيْسَ** کا اسم مضاف۔ **مِصْرَ** مضاف الیہ۔ (کیا نہیں ہے میرے لئے مصر کا ملک)۔ **وَ** حرف عطف۔ **هٰذِهِ** اسم اشارہ۔ **الْاَنْهٰرُ**۔ **نَهْرٌ** کی جمع بدل۔ **تَجْرِيْ**۔ **جَرْيَانٌ** سے مضارع واحد مونث غائب۔ **مِنْ تَحْتِيْ** جار مجرور متعلق۔ **بِتَجْرِيْ** (اور یہ نہریں ہیں جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں)۔ **اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ**۔ ا استفہام توبیخی۔ **اَفَلَا**۔ **فَا** زائدہ **لَا**۔ نافیہ۔ **تُبْصِرُوْنَ**۔ **اِبْصَارٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم دیکھتے نہیں ہو) **اَمْ اَنَا خَيْرٌ**۔ **اَمْ** حرف عطف۔ **اَنَا** ضمیر واحد متکلم مبتداء۔ **خَيْرٌ** خبر۔ **مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ**۔ **مِنْ** حرف جر۔ **هٰذَا** اسم اشارہ مجرور جار مجرور متعلق خبر۔ **الَّذِيْ** اسم موصول۔ **هٰذَا** سے بدل۔ **هُوَ** ضمیر واحد مذکر غائب مبتداء **مُهِيْنٌ** خبر۔ **مُهِيْنٌ** اصل میں **مُهْيِنٌ** تھا۔ **هُوْنٌ** مصدر سے، اسم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مفعول(کیا میں بہتر ہوں اس سے جو ایک حقیر آدمی ہے)۔وَ عاطفہ۔لَا نافیہ۔یَکَادُ۔کَوْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔یکاد افعال مقاربہ سے ہے اس کے بعد کوئی دوسرا فعل ضرور ہوتا ہے جس کے وقوع کے قرب کو۔کَادَ سے ظاہر کیا جاتا۔یُبِیْنُ یَکَادُ کی خبر(جو قریب نہیں کہ اپنی بات کو بیان کر سکے)(52)

فَلَوْلَآ اُلْقِیَ۔فَا استنافیہ۔لَوْلَا حرف تحضیض۔بمعنی۔هَلَّا۔اُلْقِیَ۔اِلْقَآءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔عَلَیْهِ جار مجرور متعلق۔بِاُلْقِیَ۔اَسْوِرَةٌ۔سِوَارٌ کی جمع نائب فاعل۔مِّنْ ذَهَبٍ جار مجرور متعلق۔بِاُلْقِیَ(پس کیوں نہ اس پر سونے کے کنگن ڈالے گئے) اَوْ حرف عطف۔جَآءَ مُجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔مَعَهٗ۔مَعَ حرف جر۔ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق۔بِجَآءَ۔الْمَلَائِکَةُ مَلَكٌ کی جمع فاعل۔مُقْتَرِنِیْنَ۔اِقْتِرَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اس کا مادہ قرین اور قرن سے(یا ان کے ساتھ فرشتے پرے باندھے ہوئے آتے)(53)

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ۔فَا عاطفہ۔اسْتَخَفَّ۔اِسْتِخْفَافٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔قَوْمَهٗ(قَوْمَ مضاف۔ہٗ مضاف الیہ) مفعول(پس اس نے اپنی قوم کو خفیف بنا دیا)۔فَاَطَاعُوْهُ۔فَاسببیہ۔اَطَاعُوْهُ۔اَطَاعَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔(پس انہوں نے اس کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اطاعت کی)۔ اِنَّهُمْ۔اِنَّ مشبہ بالفعل۔هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔اِنَّ کا اسم۔كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔قَوْمًا۔كَانُوْا کی خبر۔ فَاسِقِيْنَ۔فَاسِقٌ کی جمع قوما کی صفت (وہ لوگ تھے ہی فاسق)(54)

فَلَمَّا اٰسَفُوْنَا۔فَا استنافیہ۔ لَمَّا اسم شرط بمعنی حِيْنَ۔اٰسَفُوْنَا۔اِيْسَافٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب جس کے معنی غصہ دلانے کی ہیں۔نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ (پس جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا)۔انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ۔اِنْتِقَامٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بِانْتَقَمْنَا (ہم نے ان سے انتقام لیا)۔ فَاَغْرَقْنَا۔فَا عاطفہ۔اِغْرَاقٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس ہم نے ان کو غرق کر دیا) اَجْمَعِيْنَ۔هُمْ ضمیر کی تاکید (سب کے سب) (55)

فَجَعَلْنَاهُمْ۔فَا عاطفہ۔ جَعَلْنَا۔جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔سَلَفًا مصدر بمعنی اسم (گیا گزرا) (پس ہم نے بنادیا ان کو گیا گذرا)۔وَ عاطفہ۔مَثَلًا۔مَثَلٌ۔تمثیل مفعول بہ۔لِّلْاٰخِرِيْنَ۔ جار مجرور متعلق بمحذوف (اور ایک مثال دوسروں کیلئے)(56)

## فرعونیوں کی حق سے روگردانی اور غرقابی

القصہ فرعون نے ایک روز اپنی قوم سے پکار کر کہا میری قوم کیا مصر کی حکومت میری نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے نیچے جاری ہیں کیا تم دیکھتے نہیں ہو۔ (51) بلکہ میں اس سے بہتر ہوں جو حقیر ہے اور وہ صاف طور پر کلام بھی نہیں کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سکتا۔(52) کیوں نہ اس کی طرف سونے کے کنگن ڈالے گئے یا اس کے جلو میں فرشتے جمع ہو کر آتے (53) غرض فرعون نے اپنی قوم کو ہلکا سمجھا اور انہوں نے فرعون کی اطاعت کی بلاشبہ وہ نافرمان لوگ تھے۔(54) پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور ان سب کو غرق کر دیا۔(55) اور بعد والوں کے لئے پیش رو اور افسانۂ عبرت بنا دیا۔(56) جس طرح کفار مکہ نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کا مذاق اڑایا اور کہا کہ اللہ نے اپنے کلام کے لئے کسی بڑے سردار کو کیوں نہ منتخب کیا اسی طرح فرعون نے جب دیکھا کہ حضرت موسیٰ کے معجزات کو دیکھ کر لوگ ان کی طرف مائل ہو رہے ہیں تو اس نے قوم کو بے وقوف بنانے کی وہی روش اختیار کی جو بعد میں قریش نے رسول اللہ ﷺ کے مقابلے میں اختیار کی تھی یعنی یہ قلاش ہے اگر یہ سچا ہے تو سونے کے کنگن پہن کر دکھائے یا فرشتوں کی فوج اس کے ہمراہ ہو **لایکاد یبین** سے حضرت موسیٰ کی قوت بیاں کی کمزوری کی طرف اشارہ ہے کہ وہ ایک زبردست خطیب نہ تھے۔ فرعون کی قوم سادہ لوح تھی اس نے پر فریب طریقوں سے قوم کو بیوقوف بنایا اور انہیں حضرت موسیٰ پر ایمان لانے سے روکا۔ چونکہ وہ لوگ ایمان سے محروم تھے اس لیے اس کے فریب کا شکار ہو گئے۔ جب فرعون اور اس کی قوم کی نافرمانی حد سے بڑھ گئی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انتقام ان کے لئے ضروری ہو گیا چنانچہ ان سب کو غرق کر دیا گیا اور انہیں دوسروں کے لئے مثال عبرت بنا دیا۔(51-56)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ
مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا ءَأَلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا
ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾
إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي
إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَائِكَةً فِي
الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ
بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ
الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ
بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم
بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾
إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ ۖ
فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ
يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا
يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾ الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ (57) سے اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ (67) تک

| | |
|---|---|
| وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا | اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ (57) |
| اور جب بیان کی گئی ابن مریم کی مثال | تو فوراً قوم والے تیرے اس سے تالیاں بجانے لگے |
| وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ | اَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ |
| اور کہنے لگے کہ کیا معبود ہمارے بہترین ہیں | یا وہ (عیسیٰ) نہیں بیان کرتے اسے تیرے لئے |
| اِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ | قَوْمٌ خَصِمُوْنَ (58) |
| مگر جھگڑنے کو بلکہ یہ | قوم ہیں جھگڑالو۔ |
| اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ | وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (59) |
| نہیں تھا وہ (عیسیٰ) مگر ایک بندہ کہ انعام کیا تھا ہم نے اوپر اسکے | اور بنایا ہم نے اس کو نمونہ بنی اسرائیل کے لئے |
| وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ | مَّلٰٓئِكَةً فِى الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ (60) |
| اور اگر ہم چاہتے البتہ ہم کرتے تم سے | فرشتے کہ زمین میں جانشیں ہوتے |
| وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ | فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا |
| اور بے شک وہ (عیسیٰ) البتہ علامت قیامت ہے | اور نہ شک کرو تم اس میں |
| وَاتَّبِعُوْنِ هٰذَا | صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (61) |
| اور پیروی کرو میری یہ ہے | راہ سیدھی |
| وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ | اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (62) |
| اور نہ بازر کھے تم کو شیطان | بے شک وہ تمہارا دشمن ہے کھلا |
| وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ | قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ |
| اور جب آیا عیسیٰ واضح دلیلیں لیکر | کہا کہ تحقیق لایا ہوں میں تمہارے پاس حکمت |
| وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ | بَعْضَ الَّذِىْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ |
| اور تاکہ بیان کروں میں تمہارے لئے | بعض وہ باتیں کہ اختلاف کرتے ہو ان میں |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (63) | اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ |
| پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا | بے شک اللہ ہی ہے رب میرا اور رب تمہارا |
| فَاعْبُدُوْهُ | هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (64) |
| پس عبادت کرو اس کی | یہ ہے راہ سیدھی |
| فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ | فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ |
| پس اختلاف کیا فرقوں نے آپس میں | پس خرابی ہے ان کی جنہوں نے ظلم کیا |
| عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ (65) | هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ |
| روز قیامت کے دکھ دینے والے عذاب سے | نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر قیامت کا |
| اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً | وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (66) |
| کہ آجائے ان پر اچانک | اور ان کو خبر بھی نہ ہو |
| اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍ | بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ |
| مگر سب دوست اس دن | بعض انکے بعض کے دشمن ہونگے |
| اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ (67) | |
| سوائے پرہیزگاروں کے | |

اور جب مریم کے بیٹے (عیسی) کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے (57) اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسی) انہوں نے اس (عیسی) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑے کو حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہی ہیں جھگڑالو۔ (58) وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنادیا (59) اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنادیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔ (60) اور وہ (عیسی) قیامت کی نشانی ہیں تو (کہہ دو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو یہی سیدھا رستہ ہے۔ (61) اور (کہیں) شیطان تم کو اس سے روک نہ دے وہ تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔(62) اور جب عیسیٰ نشانیاں لیکر آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لیکر آیا ہوں نیز اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھادوں تو خدا سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔(63) کچھ شک نہیں کہ خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے۔(64) پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے ہو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔(65) یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آموجود ہو اور ان کو خبر تک نہ ہو(66) (جو آپس میں) دوست ہیں اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہونگے مگر پرہیزگار (کہ باہم دوست ہی رہیں گے)۔(67)

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ
مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا ءَأَلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا
ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾
إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي
إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَائِكَةً فِي
الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ
بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ
الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب:

**وَلَمَّا**۔**وَ** استئنافیہ۔**لَمَّا** ظرفیہ۔**حینیہ**۔**ضُرِبَ**۔**ضَرَبَ** سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔**ابْنُ مَرْيَمَ** نائب فاعل۔ **مَثَلًا** مفعول بہ (اور جب ابن مریم کی مثال دی جاتی ہے) **اِذَا فجائیہ قَوْمُكَ**۔ مبتدا۔**مِنْهُ** جار مجرور متعلق **يَصِدُّوْنَ**۔**يَصِدُّوْنَ**۔**صَدِيْدٌ** مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ خبر (تو ناگہاں تمہاری قوم کے لوگ چلانے لگتے ہیں)(57)

**وَقَالُوْا**۔**وَ** عاطفہ۔**قَالُوْا** ماضی جمع مذکر غائب۔ **استفہام** ۔ **آلِهَةُ** مضاف۔**نَا** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ **آلِهَتُنَا** مبتدا۔ **خَيْرٌ** خبر (کیا ہمارے معبود اچھے ہیں) **اَمْ** حرف عطف۔**هُوَ** اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔**ہ** ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ ۔**لَكَ** جار مجرور متعلق ۔**بِضَرَبُوْهُ**۔**اِلَّا** ۔اداۃ حصر۔ **جَدَلًا** مصدر واسم مفعول **لَاَ جَلِهٖ**۔**ای لا جل الجدال** (وہ نہیں بیان کرتے اسے مگر جھگڑے کیلئے) **بَلْ** حرف اضراب۔**هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ **قَوْمٌ** خبر۔**خَصِمُوْنَ**۔**خَصْمٌ** کی جمع **خَصْمٌ** سے صفت مشبہ قوم کی صفت (بلکہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو)(58)

**اِنْ هُوَ**۔**اِنْ** نافیہ **هُوَ** ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔**اِلَّا** اداۃ حصر۔ **عَبْدٌ** خبر **اَنْعَمْنَا**۔**اِنْعَامٌ** سے ماضی جمع متکلم۔**عَلَيْهِ** جار مجرور متعلق **بِاَنْعَمْنَا**۔(نہیں وہ مگر ہمارا ایک بندہ جس پر ہم نے انعام کیا) **وَ** عاطفہ۔ **جَعَلْنَاهُ جَعْلٌ** سے ماضی جمع متکلم **ہ** ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔**مَثَلًا** مفعول بہ ثانی۔**لِبَنِيْٓ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِسْرَآئِیْلَ۔ لام حرف جر بنی مجرور مضاف۔ اِسْرَآئِیْلَ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بصفت۔ مَثَلًا (اور بنایا ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ایک مثال)(59)

وَلَوْنَشَآءُ۔ وَاستنافیہ۔ لَوْ حرف شرط لامتناع نَشَآءُ مَشِیَّۃٌ سے مضارع جمع متکلم لَجَعَلْنَا۔ لَام جواب۔ لَوْ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ مِنْکُمْ جار مجرور متعلق یَنْشَآءُ مَلٰٓئِکَۃٌ مَلَکٌ کی جمع مفعول بہ فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق ۔ یَخْلُفُوْنَ۔ خَلْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ملائکہ کی صفت (اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو زمین میں خلافت کرتے)(60)

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ۔ وَ استنافیہ۔ اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم لَعِلْمٌ۔ لَام توکید۔ عِلْمٌ اِنَّ کی خبر لِلسَّاعَةِ ۔ لام حرف جر۔ سَاعَةٍ مجرور جار مجرور متعلق محذوف (اور بے شک وہ (عیسی) البتہ ایک علم (دلیل) ہے قیامت کی ) فَلَاتَمْتَرُنَّ بِهَا۔ فَا استنافیہ لَا نافیہ۔ تَمْتَرُنَّ۔ اِمْتِرَآءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بلاناھیہ نون تاکید ثقیلہ کی وجہ نون حذف کیا گیا۔ بِهَا جار مجرور متعلق بِتَمْتَرُنَّ (پس مت شک کرو اس میں) وَاتَّبِعُوْنِ۔ وَاستنافیہ اِتِّبَاعٌ مصدر سے امر جمع مذکر اصل میں اِتَّبِعُوْنِیْ تھا یائے متکلم محذوف نون وقایہ مفعول بہ (اور میری پیروی کرو) ھذا اسم اشارہ مبتدا یعنی ۔ھٰذَاالْقُرْاٰنَ یا ھٰذَا الَّذِی اُدْعُوْکُمْ اِلَیْهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صِرَاطٌ۔ خبر مُسْتَقِيمٌ اِسْتِقَامَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ صِرَاطٌ کی صفت (یعنی ہے سیدھی راہ)(61)

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ۔ وَعاطفہ لانافیہ جازمہ يَصُدَّنَّكُمْ صَدٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ الشَّيْطَانُ فاعل (اور نہ روکے تم کو شیطان) اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم لَكُمْ جار مجرور متعلق خبر اِنَّ عَدُوٌّ اِنَّ کی خبر مُبِيْنٌ عَدُوٌّ کی صفت (بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے)(62)

## وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ

### لیکن حضرت عیسیٰؑ اللہ کے بندے اور منعم علیہ ہیں

اور جوں ہی کہ ابن مریم کی مثال دی گئی آپ کی قوم کے لوگ اس پر خوشی کے مارے شور مچانے لگے (۵۷) ور کہنے لگے کہ تمہارے معبود بہتر ہیں یا وہ؟ وہ مثال محض آپ کے سامنے کج بحثی کی غرض سے لائے ہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ سخت جھگڑالو واقع ہوئے ہیں۔ (۵۸) وہ (عیسیٰ ابن مریم) محض ایک بندہ تھا جس پر ہم نے انعام کیا اور بنی اسرائیل کے لئے اس کو ایک نمونہ قدرت بنایا تھا (۵۹) اگر ہم چاہیں تو تم سے فرشتے پیدا کر دیں جو زمین میں تمہارے قائم مقام ہوں (۶۰) اور بلاشبہ وہ (عیسیٰ علیہ السلام) قیامت کی ایک علامت ہیں سو تم اس قیامت کے وقوع میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو یہی سیدھی راہ ہے (۶۱) اور شیطان تم کو سیدھی راہ سے روک نہ دے کیونکہ وہ تمہارا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کھلا دشمن ہے (۶۲) گزشتہ آیات میں قرآن مجید میں بتایا گیا کہ پہلے پیغمبروں کی تعلیمات کو پیش نظر رکھو کہ کیا کسی نے بھی یہ حکم دیا ہے کہ خدائے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود کی بندگی کی جائے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ آیت کریمہ پڑھی کہ (اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ) تو عبداللہ بن الزبعری نے کہا کہ کیا یہ تمام امتوں کے لئے ہے یا صرف ہمارے لئے آپ نے فرمایا کہ تمہارے اور تمام امتوں کے لئے ہے۔ اس پر اس نے کہا کہ نصاریٰ مسیح کی یہود عزیر کی بنو ملح ملائکہ کی پرستش کرتے ہیں اگر یہ سب جہنم میں جائیں گے تو ہم اس پر راضی ہیں کہ ہمارے معبود اور ہم بھی جہنم میں جائیں چنانچہ اس پر انہوں نے چیخنا شروع کر دیا اور تالیاں بجائیں۔ آیت (۵۷) اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ میں ایسی بات کو بیان کیا ہے کہ یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مثال پر بڑا شور کر رہے ہیں اور جدال کے طور پر اسے پیش کر رہے ہیں حالانکہ وہ اللہ کا بندہ تھا اللہ نے ان پر انعام کیا اور بنی اسرائیل کے لئے ایک نمونہ بنا دیا اور اسے وہ معجزات دیے جو ان سے پہلے کسی کو نہ دیے گئے تھے۔ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ کی آیت سے اصنام مراد ہیں نہ کہ انبیاء اور ملائکہ اعتراض کرنے والے عبداللہ بن الزبعری بعد میں اسلام لے آئے۔ یہ مشہور صحابی اور شاعر تھے آیت (۶۱) وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً میں بتایا کہ وہ جس طرح فرشتوں کو نور سے بنا سکتا ہے اسی طرح چاہے تو تمہارے اندر سے فرشتوں کی صفات کے حامل لوگ پیدا کر دے لیکن یہ اس کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حکمت کے خلاف ہے کسی کا نور یا نار سے پیدا کیا جانا دلیل عبادت نہیں مستحق عبادت تو صرف اللہ ہی کی ذات ہے آیت (۶۱) میں حضرت عیسی علیہ السلام کو اِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ قرار دیا یعنی حضرت عیسی علیہ السلام قیامت کا یقین کرنے کے لئے ایک ذریعہ ہیں۔ آپ کی بغیر باپ کے پیدائش اور دوبارہ نزول، قیامت کی علامت ہے۔

## وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى

بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ
بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ
يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا
يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ
اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾

وَ۔ استیناف یا عاطفہ۔ لَمَّا۔ ظرف حینیہ۔ جَآءَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عِيْسٰى فاعل۔ بِالْبَيِّنٰتِ۔ بَا حرف جر اَلْبَيِّنَاتِ۔ اَلْبَيِّنَةٌ کی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بِجَآءَ (اور جب عیسیٰ واضح نشانات کے ساتھ آیا) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا) قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ جملہ مفعول بہ۔ قَدْ حرف تحقیق۔ جِئْتُ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول بہ۔ بِالْحِكْمَةِ جار مجرور متعلق بَجِئْتُكُمْ۔ الْحِكْمَةِ علم و عقل کے ذریعے حق بات کے دریافت کر لینے کا نام حکمت ہے (تحقیق میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں) وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ وَ عاطفہ۔ لام تعلیل۔ أُبَيِّنَ۔ تَبْيِيْنٌ سے جس کے معنی بیان کرنے اور ظاہر کرنے کے ہیں مضارع واحد متکلم۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بِأُبَيِّنَ۔ بَعْضَ الَّذِيْ مفعول بہ۔ بَعْضَ مضاف الَّذِيْ موصول مضاف الیہ۔ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ۔ جملہ فعلیہ۔ صلۃ الموصول۔ تَخْتَلِفُوْنَ اِخْتِلَافٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر فِيْهِ جار مجرور متعلق بِتَخْتَلِفُوْنَ (تاکہ میں وضاحت سے یہاں کروں بعض وہ باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ فَا استئنافیہ۔ اتَّقُوا اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ اَللّٰه فاعل۔ وَ۔ عاطفہ اَطِيْعُوْنِ۔ اِطَاعَةٌ۔ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر ن وقایہ ي ضمیر واحد متکلم محذوف۔ (پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو) (۶۳)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اِنَّ کا اسم۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا رَبِّيْ اِنَّ کی خبر وَ عاطفہ رَبُّكُمْ کا عطف رَبِّيْ پر ہے (بے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


شک اللہ جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے) فَاعْبُدُوْهُ فَا استئنافیہ۔ اُعْبُدُوْا عِبَادَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس تم اس کی عبادت کرو) هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ هٰذَا اسم اشارہ۔ صِرَاطٌ خبر موصوف مُّسْتَقِيْمٌ اِسْتِقَامَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (یہ ہے سیدھا راستہ) (۶۴)

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ۔ فَا استئنافیہ۔ اِخْتَلَفَ اِخْتِلَافٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الْاَحْزَابُ حِزْبٌ کی جمع فاعل۔ مِنْۢ بَيْنِهِمْ مِنْ حرف جر۔ بَيْنِ ظرف مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف۔ جار مجرور متعلق محذوف (پس اختلاف کیا گروہوں نے ان کے درمیان میں سے) فَوَيْلٌ۔ فَا استئنافیہ۔ وَيْلٌ۔ کلمہ عذاب۔ اسم بمعنی ھلاک لِّلَّذِيْنَ لام حرف جر الَّذِيْنَ اسم موصول جار مجرور متعلق خبر وَيْلٌ۔ ظَلَمُوْا ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس ہلاکت ہو ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا یعنی شرک سے کام لیا)

مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ۔ مِنْ حرف جر۔ عَذَابِ مجرور مضاف يَوْمٍ مضاف الیہ۔ اَلِيْمٍ يَوْمٍ کی صفت۔ (ایک دردناک دن کے عذاب کی) (۶۵)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ هَلْ حرف استفہام بمعنی نفی۔ يَنْظُرُوْنَ نَظْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اِلَّا۔ اداۃ حصر۔ السَّاعَةَ مفعول بہ۔ (نہیں وہ انتظار کرتے مگر قیامت کا) اَنْ مصدریہ تَاْتِيَهُمْ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مونث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر مفعول بہ بَغْتَةً۔ مصدر۔ حال۔ (اچانک) (کہ آئے ان کے پاس اچانک) وَ حالیہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ لَا نافیہ۔ يَشْعُرُوْنَ شُعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ اس کا شعور نہ رکھتے ہوں)(۶۶)

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍ اَلْاَخِلَّآءُ خَلِيْلٌ کی جمع۔ مبتدا۔ يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ ظرف مضاف الیہ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ جملہ اسمیہ۔ اَلْاَخِلَّآءُ کی خبر۔ بَعْضُهُمْ۔ مبتدا۔ لِبَعْضٍ۔ جار مجرور متعلق محذوف۔ عَدُوٌّ۔ خبر (اس دن تمام دوست ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے)

اِلَّا اداۃ استثنا۔ اَلْمُتَّقِيْنَ۔ اَلْمُتَّقِيْ واحد اِتِّقَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سوائے متقی لوگوں کے)(۶۷)

## حضرت عیسیٰ کے بعد ان کے پیروکاروں نے ان کی تعلیمات میں شرکیہ امور کو داخل کر دیا

اور جب عیسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو اس نے کہا۔ لوگو میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور اس لئے آیا ہوں کہ تمہارے سامنے بعض ان باتوں کی حقیقت واضح کر دوں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو(۶۳) بلاشبہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اس کی بندگی کرو یہی صراط مستقیم ہے(۶۴) مگر ان کے بہت سے گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا سو ان ظالموں کے لئے ایک دردناک عذاب کے دن کی تباہی ہے(۶۵) کیا یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لوگ اب قیامت کے منتظر ہیں کہ ان پر اچانک آپہنچے اور ان کو خبر بھی نہ ہو (۶۶) اس دن متقین کے سوا تمام جگری دوست آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے (۶۷) حضرت نے بنی اسرائیل کو بتایا کہ میں تمہارے پاس کوئی نیا دین لے کر نہیں آیا ہوں بلکہ دین وہی ہے جس کی تعلیم حضرت موسیٰ نے دی البتہ میں تمہیں حکمت دین سے آگاہ کرتا ہوں کہ دین صرف الفاظ کے ادا کرنے اور کچھ رسوم کا نام نہیں بلکہ حکمت روح دین اور مغز دین کا نام ہے حکمت کے باقی نہ رہنے سے صرف رسوم اور الفاظ باقی رہ جاتے ہیں اس کی روح غائب ہو جاتی ہے اور لوگ فتنہ اور اختلاف کا شکار ہو جاتے ہیں اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیْ کی آیت میں حصرت عیسیٰ کی اصل دعوت بیان کی گئی ہے کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے اور یہی صراط مستقیم ہے لیکن ان کی امت نے ان کی واضح تعلیمات میں اختلافات پیدا کر کے اس میں شرکیہ امور داخل کر دیئے اور تثلیث کا عقیدہ اختراع کر لیا هَلْ یَنْظُرُوْنَ آیت (۶۶) میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی کہ یہ لوگ تمہاری تعلیم کی طرف کوئی توجہ نہیں دیتے گویا وہ تو صرف قیامت کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک آنمودار ہو۔ حالانکہ قیامت کے آنے سے پہلے انہیں اس کے لئے کچھ تیاری کر لینا چاہیے تھا۔

(۶۳ ـ ۶۶)

یٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ وَلَاۤ اَنْتُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ
عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا
مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا
يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ
وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ
عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ
بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا
اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ
وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ
كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ
الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَآءِ إِلٰهٌ
وَّفِي الْأَرْضِ إِلٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾ وَتَبٰرَكَ
الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ
وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾ وَلَا
يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا
مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ
مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ فَأَنّٰى يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾ وَقِيلِهِ
يٰرَبِّ إِنَّ هٰؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ
وَقُلْ سَلٰمٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ آیت (۶۸) سے وَقُلْ سَلٰمٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ آیت (۸۹)

| | |
|---|---|
| يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ | وَلَآ أَنتُمْ تَحْزَنُونَ (٦٨) |
| اے میرے بندو نہیں ہے خوف تم پر آج | اور نہ تم غمگین ہو گے |
| الَّذِينَ اٰمَنُوا بِاٰيٰتِنَا | وَكَانُوا مُسْلِمِينَ (٦٩) |
| (یہ وہ لوگ ہیں) جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر | اور تھے وہ مسلمان |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ | اَزْوَاجُكُمْ وَتُحْبَرُوْنَ (۷۰) |
| داخل ہو بہشت میں تم اور | تمہاری بیویاں خوش کیے جاؤ گے تم |
| يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ | مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ |
| دور چلایا جائے گا ان پر رکابیوں | سونے کی کاا ور پیالوں کا |
| وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ | وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ وَ |
| اور اس میں موجود ہو گا جو کچھ کہ چاہیں گے انکے جی | اور لذت پائیں گی آنکھیں |
| اَنْتُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ (۷۱) | وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ |
| اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے | اور یہ جنت وہ ہے جس کے |
| اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۷۲) | لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ |
| وارث بنائے گئے ہو تم بسبب اس کے جو تم کرتے تھے | تمہارے لیے اس میں میوے ہیں بکثرت |
| مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (۷۳) | اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ |
| ان میں سے تم کھاتے ہو | بے شک گناہ گار |
| عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ (۷۴) | لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَ |
| جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے | نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے اور |
| هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ (۷۵) | وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ |
| وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے | اور نہیں ظلم کیا تھا ہم نے ان پر لیکن |
| كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ (۷۶) | وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ |
| تھے وہ خود ہی ظالم | اور وہ پکاریں گے اے مالک چاہیے کہ کام تمام کر دے |
| عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ (۷۷) | لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ |
| ہم پر رب تیرا وہ کہے گا کہ بیشک تم ہمیشہ رہنے والے ہو | بے شک لائے ہم تمہارے پاس حق لیکن |
| اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ (۷۸) | اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ (۷۹) |
| تم میں سے اکثر حق کو ناخوش رکھنے والے ہیں | کیا مقرر کر رکھی ہے انہوں نے کوئی بات تو تحقیق مقرر کرنے والے ہم ہیں |
| اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ | سِرَّهُمْ وَنَجْوٰهُمْ بَلٰى وَرُسُلُنَا |
| کیا یہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ ہم نہیں سنتے | ان کے راز اور ان کی سرگوشیاں |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ (۸۰)
کیوں نہیں بلکہ ہمارے بھیجے ہوئے انکے پاس لکھتے ہیں

فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ (۸۱)
تو میں سب سے پہلا پرستار ہوتا

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (۷۲)
رب عرش کا اس سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں

يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا
کھیلتے رہیں یہاں تک کہ ملیں وہ

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ
اور وہی اللہ ہے جو آسمانوں میں معبود ہے

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ (۷۴)
اور وہ حکمت والا جاننے والا ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
بادشاہت ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جو کچھ

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (۸۵)
اور اسی کی طرف تم واپس کئے جاؤ گے

مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا
سوائے اللہ کے سفارش کا مگر

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ
اور اگر پوچھے تو ان سے کس نے پیدا کیا ہے ان کو

فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (۸۷)
پس یہ کہاں پھرے جا رہے ہیں

هٰؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ (۸۸)
یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ
کہیے اگر ہو تا رحمٰن کے لئے بیٹا

سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
پاک ہے رب آسمانوں اور زمین کا

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوا وَ
پس چھوڑ دے ان کو کہ بحث کریں اور

يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ (۷۳)
اپنے اس دن سے جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں

وَفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ
اور زمین میں معبود ہے

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ
اور بڑی برکت والا ہے وہ جس کی

مَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ
ان کے درمیان ہے اور اسی کے پاس ہے علم قیامت کا

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
اور نہیں اختیار رکھتے جن کو وہ پکارتے ہیں

مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (۸۶)
جس نے گواہی دی حق کی اور وہ جانتے ہیں

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ
البتہ کہیں گے اللہ نے

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ
اور قسم ہے رسول کے اس کہنے کی اے میرے رب یقیناً

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ
پس درگزر کر ان سے اور کہہ تم کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (۸۹)

سلام ہو پس عنقریب ہی جان لیں گے

میرے بندو آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے (۶۸) جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو گئے (۶۹) ان پر سونے کے برجوں اور پیالوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہو گا) اور (اے اہل جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے (۷۱) اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے (۷۲) وہاں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے (۷۳) (اور کفار) گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے (۷۴) جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے (۷۵) اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے (۷۶) اور پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا پروردگار (ہمیں موت دیدے وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ اس حالت میں) رہو گے (۷۷) ہم تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے (۷۸) کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں (۷۹) کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو نہیں سنتے ہیں۔ ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ان کی سب باتیں لکھ لیتے ہیں (۸۰) کہہ دو کہ اگر خدا کے اولاد ہوئی تو میں (سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوتا (۸۱) یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا مالک اس سے پاک ہے (۸۲) تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو یہاں تک کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کو دیکھ لیں (۸۳) اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے اور وہی دانا اور علم والا ہے (۸۴) اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے (۸۵) اور جن کو یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی دے وہ سفارش کر سکتے ہیں) (۸۶) اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ خدا نے تو پھر یہ کہاں پھرے پھرتے ہیں (۸۷) اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے (۸۸) تو اس سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا (۸۹)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب:-

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ
تَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ۝ يُطَافُ
عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا
مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾

يٰعِبَادِ۔ يَا كلمہ ندا۔ عِبَادِ عَبْدٌ کی جمع منادی مضاف یا متکلم محذوف مضاف الیہ (اے میرے بندو) لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ لَا نافیہ۔ خَوْفٌ مبتدا۔ عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ الْيَوْمَ ظرف زماں۔ مفعول بہ (آج تم پر کوئی خوف نہیں) وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ وَ عاطفہ لَا نافیہ۔ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا۔ تَحْزَنُوْنَ حُزْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اَنْتُمْ کی خبر (اور نہ تم غمگین ہو گے) (۶۸)

الَّذِيْنَ اسم موصول عِبَادٌ کی صفت۔ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِاٰيٰتِنَا با حرف جر آيَاتٍ۔ آيَةٌ کی جمع مجرور مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر)

وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ۔ وَ عاطفہ۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ضمیر مستتر كَانُوْا کا اسم مُسْلِمِيْنَ مُسْلِمٌ کی جمع كَانُوْا کی خبر (اور وہ مسلمان تھے (فرمانبردار تھے) (۶۹)

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ۔ دَخُوْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر الْجَنَّةَ۔ مفعول بہ۔ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اُدْخُلُوا کی تاکید وَ عاطفہ اَزْوَاجُكُمْ زَوْجٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (داخل ہو جاؤ جنت میں تم اور تمہارے ازواج) تُحْبَرُوْنَ۔ حِبْرٌ سے جس کے معنی زینت کرنے اور خوشی و

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مسرت کے آثار ظاہر ہونے کے ہیں مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ حال (اور تم مسرور اور شاد کئے جاؤ گے) (۷۰)

**يُطَافُ عَلَيْهِمْ** ۔طَوْفٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ **عَلَيْهِمْ** جار مجرور متعلق **يُطَافُ**۔ (دور چلایا جائے گا ان پر) **بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ** **بَا** حرف جر متعلق **يُطَافُ**۔ **مِنْ ذَهَبٍ**۔ جار مجرور متعلق بصفت۔ **وَ** عاطفہ۔ **اَكْوَابٍ**۔ **كُوْبٌ** کی جمع اس کا عطف صحاف پر ہے (سونے کی طشتریوں اور سونے کے پیالوں کا) **وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ**۔ **وَ** عاطفہ۔ **فِيْهَا**۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم ای **وَفِي الْجَنَّةِ**۔ **مَا** اسم موصول مبتدا موخر۔ **تَشْتَهِيْهِ**۔ **اِشْتِهَآءٌ** مصدر سے مضارع واحد مونث غائب ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مفعول بہ مقدم **الْاَنْفُسُ نَفْسٌ** کی جمع فاعل۔ (اور اس میں وہ چیزیں ہوں گی جن کو تمہارے نفس چاہیں گے) **وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ وَ** عاطفہ۔ **تَلَذُّ لَذَّةٌ** سے مضارع واحد مونث غائب **اَلْاَعْيُنُ**۔ **عَيْنٌ** کی جمع۔ فاعل (اور جو آنکھوں کے لئے لذت بخش ہوں گی) **وَاَنْتُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ وَ** عاطفہ۔ **اَنْتُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا۔ **فِيْهَا** جار مجرور متعلق خبر۔ **خَالِدُوْنَ خُلُوْدٌ** سے اسم فاعل جمع مذکر۔ انتم کی خبر (اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو گے) (۷۱)

**وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ**۔ **وَ** استئنافیہ۔ **تِلْكَ** اسم اشارہ۔ مبتدا۔ **الْجَنَّةُ**۔ بدل یا مبتدا محذوف **هِيَ** کی خبر **الَّتِيْ** اسم موصول **الْجَنَّةُ** کی نعت یا مبتدا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


محذوف هِيَ کی خبر۔ هِيَ الَّتِيْ جملہ اسمیہ تِلْكَ کی خبر اُوْرِثْتُمُوْهَا۔ اُوْرِثْتُمْ اِيْرَاثٌ سے جس کے معنی وارث بنانے اور میراث دینے کے ہیں ماضی مجہول جمع مذکر حاضر واؤ اشباع کا ہے هَا ضمیر واحد مونث غائب۔ مفعول بہ (اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو) بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ بَا سببیہ حرف جر۔ مَا اسم موصول۔ مجرور جار مجرور متعلق بِاُوْرِثْتُمُوْهَا كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ كُنْتُمْ کی خبر (اس سبب کے جو تم عمل کرتے تھے (۷۲)

لَكُمْ فِيْهَا۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق حال محذوف فِيْهَا جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ فَاكِهَةٌ مبتدا موخر۔ كَثِيْرَةٌ فَاكِهَةٌ کی صفت (اور تمہارے لئے اس میں بے شمار میوے ہوں گے) مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ مِنْهَا جار مجرور متعلق بِتَاْكُلُوْنَ۔ تَاْكُلُوْنَ اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور ان میں سے تم دکھاؤ گے)

## اہل ایمان کے لئے جنت کی نعمتیں

اس روز ان لوگوں سے جو ہماری آیات پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے کہا جائیگا اے میرے بندو آج تم پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ تمہیں غم لاحق ہوگا تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو جاؤ تمہیں خوش رکھا جائے گا (۶۸ ۔ ۶۹ ۔ ۷۰) ان کے روبرو سونے کی رکابیاں اور جام گردش کریں گے اور وہاں ہر چیز موجود ہوگی جس کی دل خواہش کرینگے اور جسے دیکھ کر آنکھیں لذت اندوز ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور تم اس جنت میں ہمیشہ رہو گے (۷۱) اور یہی وہ جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کی وجہ سے وارث ہوئے ہو (۷۲) یہاں تمہارے لئے بکثرت میوے ہیں جنہیں تم کھاتے رہو گے (۷۳) اہل ایمان اور عمل صالح سے کام لینے والوں کو خوشخبری دی جائے گی کہ اب تم ہمیشہ کے لئے دار الامان میں داخل ہو چکے ہو اب نہ تو تمہیں مستقبل کا کوئی خوف ہو گا اور نہ ماضی کی ناکامیابی کا کوئی حزن ہو گا وہ اور انکی ازواج جنت میں شاد کام اور مسرور ہونگے آیت (۷۱) سے (۷۳) تک جنت کی ان نعمتوں کا ذکر ہے جن کا انسان تصور کر سکتا ہے حالانکہ وہاں کی نعمتوں کا حقیقی تصور نہیں کیا جا سکتا سب سے بڑی نعمت یہ ہو گی کہ یہ سب کچھ دائمی طور پر ہو گا ان نعمتوں کے زوال کا خطرہ نہیں ہو گا۔ وہ ایسی نعمتیں ہوں گی جن کی نفس اشتہا کریں گے اور آنکھوں کے لئے لذت بخش ہونگی روح المعانی میں ہے تَلَذُّ الْاَعْيُنُ سے اشارہ اللہ کی رویت کی طرف ہے۔

(۶۸۔ ۷۳)

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا
يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ
وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ
عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ
بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ اَمْ اَبْرَمُوْٓا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلْمُجْرِمِيْنَ اَلْمُجْرِمٌ واحد۔ اِجْرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کا اسم فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ۔ فِيْ حرف جر عذاب مجرور مضاف جہنم مضاف الیہ جار مجرور متعلق خبر اِنَّ خَالِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کی خبر (بے شک مجرم عذاب جہنم میں ہمیشہ رہیں گے) (۷۴)

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ۔ لَا نافیہ يُفَتَّرُ تَفْتِيْرٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بِيُفَتَّرُ (نہیں کم کیا جائے گا ان سے) وَ عاطفہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا۔ فِيْهِ جار مجرور متعلق بالخبر۔ مُبْلِسُوْنَ مُبْلِسٌ واحد۔ اِبْلَاسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر (اور وہ اسی میں مایوس پڑے رہیں گے) (۷۵)

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ ظَلَمْنَا ظُلْمٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ وَلٰكِنْ۔ لٰكِنْ حرف استدراک۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب اَلظّٰلِمِيْنَ۔ اَلظَّالِمٌ واحد كَانُوْا کی خبر (اور ہم نے ان کے اوپر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم ڈھانے والے بنے) (۷۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَنَادَوْا وَ استئنافیہ۔ نَادَوْا نِدَآءٌ اور مَنَادَاةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ یَا مَلِكُ یَا اداۃ ندا۔ مَالِكُ منادی۔ مَالِكُ اسم علم داروغہ دوزخ۔ خازن النار (اور پکاریں گے اے مالک داروغہ دوزخ) لِيَقْضِ۔ لام طلب جازم۔ قَضَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب عَلَيْنَا جار مجرور متعلق بِيَقْضِ رَبُّكَ۔ فاعل (چاہے کہ ہمارا کام تمام کردے تیرا رب)

قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اِنَّكُمْ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اِنَّ کا اسم مَّا كِثُوْنَ۔ مَاكِثٌ واحد (مَكَثَ يَمْكُثُ مَكْثًا) سے اسم فاعل جمع مذکر (وہ کہے گا بے شک تم اسی حال میں رہنے والے ہو) (۷۷)

لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ۔ لَقَدْ لام توکید۔ قَدْ حرف تحقیق جِئْنَا۔ مَجِیءٌ سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بِجِئْنَا كُمْ (البتہ تحقیق ہم آئے تمہارے پاس حق کے ساتھ)

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ۔ وَلٰكِنَّ استدراک مشبہ بالفعل اَكْثَرَكُمْ اَكْثَرَ۔ لٰكِنَّ کا اسم مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (لیکن تمہارے اکثر) لِلْحَقِّ كَارِهُوْنَ لِلْحَقِّ۔ جار مجرور متعلق بِكَارِهُوْنَ۔ كَارِهُوْنَ كَرَاهَةٌ كَرَاهِيَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ كَارِهُوْنَ لٰكِنَّ کی خبر (حق سے بیزاری اختیار کرنے والی رہی) (۷۸) اَمْ اَبْرَمُوا اَمْرًا۔ اَمْ حرف اضراب بمعنی بَلْ اَبْرَمُوا۔ اِبْرَامٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اَمْرًا مفعول بہ (بلکہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



انہوں نے ایک بات کا قطعی فیصلہ کر لیا) فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ فَا استئنافیہ تعلیل کے لئے اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ مُبْرِمُوْنَ۔ مُبْرِمٌ واحد اَبْرَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ان کی خبر (پس ہم بھی قطعی فیصلہ کرنے والے ہیں (۷۹) اَمْ یَحْسَبُوْنَ۔ اَمْ حرف عطف استفہام کے ساتھ۔ یَحْسَبُوْنَ۔ حُسْبَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّھُمْ۔ اَنَّا اَنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اَنَّ کا اسم۔ لَا نافیہ۔ نَسْمَعُ سَمْعٌ سے مضارع جمع متکلم سِرَّ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ سِرَّھُمْ مفعول بہ۔ کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ بے شک ہم نہیں سنتے ان کے پوشیدہ رازوں کو) وَنَجْوَاھُمْ۔ وَ عاطفہ۔ نَجْوَا اسم و مصدر مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ نَجْوَا ھُمْ کا عطف سِرَّ ھُمْ پر ہے (اور ان کی سرگوشیوں کو) بَلٰی حرف جواب بمعنی نَعَمْ (بَلْ نَسْمَعُ سِرَّھُمْ وَنَجْوَاھُمْ) وَ۔ استئنافیہ رُسُلُنَا رُسُلٌ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ رُسُلُنَا مبتدا۔ لَدَیْھِمْ لَدَیْ ظرف مکان بمعنی عِنْدَ۔ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ یَکْتُبُوْنَ کِتَابَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ خبر (ہاں ہم سن رہے ہیں اور ہمارے فرستادے ان کے پاس لکھ رہے ہیں (۸۰)

اہل دوزخ اپنے اعمال کی بدولت ہمیشہ کے لئے دوزخ میں رہیں گے

بے شک مجرمین ہمیشہ عذاب دوزخ میں پڑے رہیں گے (۷۴) وہ ان کے لئے ہلکا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ اسی میں مایوس پڑے رہیں گے (۷۵) اور ہم نے اس کے اوپر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم ڈھانے والے بنے (۷۶) اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک چاہے کہ اب تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی کر دے وہ جواب دے گا تمہیں اسی حال میں رہنا ہو گا (۷۷) اور ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے لیکن تم میں سے اکثر حق سے نفرت رکھتے ہیں (۷۸) کیا انہوں نے کسی بات کا فیصلہ کر لیا ہے تو ہم بھی فیصلہ کئے دیتے ہیں (۷۹) یا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کی راز کی باتیں اور سرگوشیاں سنتے نہیں کیوں نہیں (ضرور سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے جو ان کے پاس لکھ رہے ہیں (۸۰) آیت (۷۴) سے مجرموں کا انجام بیان ہو رہا ہے کہ وہ ہمیشہ عذاب جہنم میں رہیں گے وہ عذاب ان سے کم نہیں کیا جائے گا ان کے لئے چھٹکارا پانے کی کوئی امید باقی نہ رہے گی اور وہ ابدی مایوسی میں مبتلا ہو جائیں گے یہ ابدی عذاب ان کے لئے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے ہو گا اللہ کی طرف سے ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہو گا انتہائی مایوسی کی بنا پر اہل دوزخ داروغہ جہنم سے التجا کریں گے کہ تو اپنے رب سے درخواست کر کہ ہمارا خاتمہ ہی کر دے لیکن اس کی طرف سے جواب ملے گا کہ تمہیں اسی حالت میں رہنا ہو گا اس سے نجات نہیں مل سکتی آیت (۷۸) میں قریش کو بطور تنبیہ فرمایا کہ قرآن کی شکل میں ہم نے تمہیں حق عطا کیا لیکن تمہاری اکثریت حق سے متنفر ہے **ام ابرموا امرا** سے بتایا کہ اگر انہوں نے حق کی مخالفت کا قطعی فیصلہ کر لیا ہے تو ہم ان کی ہلاکت کا قطعی فیصلہ کرنے والے ہیں قریش رسول اللہ صلی اللہ علیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وسلم کے اخراج اور قتل کے خفیہ منصوبے باندھ رہے تھے اس کے متعلق فرمایا کہ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کی سازشوں اور سرگوشیوں سے آگاہ نہیں ہیں۔ ہم ان کی تمام سازشوں سے آگاہ ہیں اور ہمارے فرشتے ان کی ہر بات کا ریکارڈ رکھ رہے ہیں ان کے تمام منصوبے دھرے کے دھرے رہ جائیں گے اور انجام کار انہیں ہلاکت کا سامنا کرنے ہوگا۔

(۸۰ ـ ۷۴)

قُلْ اِنْ
كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝ سُبْحٰنَ
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ
الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر (آپ کہہ دیجئے) اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ اِنْ شرطیہ۔ كَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب فعل شرط۔ لِلرَّحْمٰنِ جار مجرور متعلق خبر كَانَ وَلَدٌ كَانَ کا اسم (اگر ہو رحمٰن کے لئے کوئی بیٹا) فَاَنَا اَوَّلُ الْعَابِدِيْنَ فَا جواب شرط۔ اَنَا ضمیر منفصل واحد متکلم مبتدا۔ اَوَّلُ خبر مضاف الْعَابِدِيْنَ۔ اَلْعَابِدُ واحد مضاف الیہ (پس میں سب سے پہلا اس کی عبادت کرنے والا ہوگا) (۸۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سُبْحٰنَ۔ مصدر ہے بمعنی تَسْبِیْحٌ۔ مفعول مطلق۔ مضاف رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ مضاف الیہ رَبِّ الْعَرْشِ بدل۔ عَمَّا (عَنْ ۔ مَا) عَنْ حرف جر۔ مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق سُبْحَانَ۔ یَصِفُوْنَ وَصْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ صلہ (پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کا رب ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں)(۸۲)

فَذَرْهُمْ فَا استکنافیہ۔ ذَرْ۔ وَذَرٌ سے جس کے معنی چھوڑ دینے کے لئے ہیں امر واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس تو ان کو چھوڑ) یَخُوْضُوْا وَ یَلْعَبُوْا خَوْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم۔ وَ عاطفہ یَلْعَبُوْا لَعْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم جواب الطلب (وہ دل لگی کر لیں اور لہو ولعب سے کام لیں) حَتّٰی حرف غایت وجر۔ یُلَاقُوْا مُلَاقَاةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (یہاں تک کہ وہ ملاقات کریں) یَوْمَهُمُ الَّذِیْ۔ یَوْمَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مفعول بہ الَّذِیْ موصول یَوْمَ کی صفت۔ یُوْعَدُوْنَ وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (اس دن سے جس کی انہیں دھمکی دی جاتی ہے)(۸۳)

## اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شرک سے بالاتر ہے

اے نبی آپ ان سے کہہ دیجئے اگر بفرض محال خدائے رحمان کی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں اس کی عبادت کرنے والا ہوتا (۸۱) پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب عرش کا مالک ان باتوں سے جو یہ لوگ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۸۲) سو آپ ان کو چھوڑ دیں کہ یہ انہی بیہودہ خیالات میں منہمک اور کھیل میں لگے رہیں حتی کہ وہ دن دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (۸۳) اللہ تعالی کی ذات کسی اولاد کی محتاج نہیں وہ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ہے وہ تمام کائنات کا مالک و خالق ہے اگر اس کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں سب سے پہلے اس کا پرستار ہوتا اے رسول اگر اس پر بھی وہ شرک و کفر پر اصرار کرتے ہیں تو انہیں اپنے حال پر چھوڑ دے روز قیامت کو سب حقیقت ان پر واضح ہو جائے گی۔ (۸۱ ۔ ۸۲ ۔ ۸۳)

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ
وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝ وَتَبٰرَكَ
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ
وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَا
يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا
مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ
مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَقِيْلِهٖ
يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ
وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَهُوَ الَّذِیْ وَ استئنافیہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ اَلَّذِیْ اسم موصول۔ خبر فِی السَّمَآءِ جار مجرور متعلق محذوف اِلٰهٌ۔ مبتدا محذوف هُوَ کی خبر (هُوَ اِلٰهٌ) وَ عاطفہ فِی الْاَرْضِ اِلٰهٌ کا عطف فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ پر ہے (اور وہ وہی ہے جو آسمانوں میں بھی معبود اور خداوند ہے اور وہی زمین میں بھی خداوند ہے) وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ وَ عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَلْحَكِيْمُ اور اَلْعَلِيْمُ دونوں خبر ہیں هُوَ کی (اور وہی اَلْحَكِيْمُ اور اَلْعَلِيْمُ ہے)(۸۴)

وَتَبٰرَكَ الَّذِیْ وَ عاطفہ۔ تَبٰرَكَ۔ تَبٰرَكَ سے ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِیْ اسم موصول فاعل لَهٗ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ مُلْكُ مبتدا موخر مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے (اور بڑی بابرکت ہے وہ ذات کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کے لئے ہے وَمَا بَيْنَهُمَا وَ عاطفہ مَا اسم موصول۔ بَيْنَ ظرف مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ (اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے) وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ عاطفہ عِنْدَ ظرف مکان مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق خبر مقدم۔ عِلْمُ مضاف السَّاعَةِ مضاف الیہ عِلْمُ السَّاعَةِ۔ مبتدا موخر (اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم) وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ وَ ۔ استئنافیہ۔ اِلَيْهِ جار مجرور متعلق تُرْجَعُوْنَ۔ تُرْجَعُوْنَ رُجُوْعٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے) ۸۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**وَلَا يَمْلِكُ** وَ استئنافیہ۔ **لَا** نافیہ۔ **يَمْلِكُ** ۔ **مِلْكٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب **الَّذِيْنَ** موصول فاعل **يَدْعُوْنَ دَعْوَةٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب۔ **مِنْ دُوْنِهِ مِنْ** حرف جر **دُوْنِ** ظرف مضاف **ہٖ** ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق **يَدْعُوْنَ الشَّفَاعَةَ** مفعول بہ (اور جن کو وہ اس کے علاوہ پکارتے ہیں وہ شفاعت کے مالک نہیں ہوں گے) **اِلَّا** ۔ اداۃ استثنا **مَنْ** اسم موصول **شَهِدَ** ۔ **شَهَادَةٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب **بِالْحَقِّ** جار مجرور متعلق **بِشَهِدَ** (مگر جس نے حق کی گواہی دی) **وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ وَ** حالیہ۔ **هُمْ** ضمیر منفصل جمع مذکر غائب مبتدا۔ **يَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب۔ خبر (دران حالیکہ وہ جانتے بھی ہوں گے) (۸۶)

**وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ** وَ عاطفہ **لام للقسم اِنْ** شرطیہ **سَاَلْتَ سَوَالٌ** سے ماضی واحد مذکر حاضر **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور اگر تو ان سے پوچھے) **مَّنْ** اسم استفہام۔ مبتدا **خَلَقَهُمْ** ۔ **خَلْقٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (کہ کس نے پیدا کیا ان کو) **لَيَقُوْلُنَّ لام** جواب قسم **يَقُوْلُنَّ** مضارع جمع مذکر غائب با نون تاکید ثقیلہ **اَللّٰهُ** ۔ فاعل (البتہ بالضرور کہیں گے اللہ نے) **فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ فَا** عاطفہ۔ **اَنّٰى** اسم استفہام بمعنی **كَيْفَ يُؤْفَكُوْنَ اِفْكٌ** سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (پھر کہاں سے پھیرے جاتے ہیں) (۸۷)

**وَقِيْلِهٖ وَ** قسم کے لئے **قِيْلِهٖ اَیْ قَوْلِهٖ** واو قسم سے مجرور۔ یہاں حرف قسم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مضمر ہے اَیْ اُقْسِمُ۔ بِقِیْلِهٖ یَا رَبِّ۔ یَارَبِّ یَا کلمہ ندا۔ رَبِّ منادی مضاف یای متکلم مضاف الیہ محذوف۔ وَ قِیْلِهٖ۔ واو قسمیہ قِیْلِ مصدر مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ قِیْلِ کے معنی قول کے ہیں اس صورت میں معنی ہوں گے اللہ ہی کو علم قیامت ہے اور رسول اللہ کے قول کا علم بھی اللہ کو ہے۔ دوسرا مطلب یہ ہوگا کہ واؤ قسم کے لئے اور جواب قسم محذوف ہے یعنی قسم ہے رسول اللہ کے اس قول کی کہ میں ان لوگوں کے ساتھ جو چاہوں گا کروں گا یا قسم ہی رسول للہ کے یارب کہہ کر پکارنے کی یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ یہاں قِیْلِ۔ قَوْلٌ کے ہم معنی ہے قَوْلٌ مصدر قِیْلِ اسم مصدر۔

یَا۔ کلمہ ندا۔ رَبِّ منادی مضاف یای متکلم مضاف الیہ محذوف۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ اِنَّ کا اسم۔ قَوْمٌ۔ اِنَّ کی خبر لَا نافیہ یُؤْمِنُوْنَ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ لَا یُؤْمِنُوْنَ قَوْمٌ کی صفت ہے۔ (قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ اے رب یہ لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے)

(۸۸)

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ فَا استئنافیہ۔ اِصْفَحْ۔ صَفْحٌ سے جس کے معنی درگزر کرنے اور اعراض کرنے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر عَنْهُمْ جار مجرور متعلق باصفح۔ وَ عاطفہ۔ قُلْ امر واحد مذکر حاضر سَلَامٌ مبتدا محذوف کی خبر۔ ای امر سلام (پس تم ان کو نظر انداز کر دو اور کہو اچھا میرا اسلام لو) فَسَوْفَ فَا استئنافیہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سَوْفَ کلمہ استقبال یَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ عنقریب جان لیں گے)(۸۹)

## اللہ تعالیٰ کو خالق کائنات تسلیم کرنے کے بعد پھر شرک سے کام لینا بدترین گناہ ہے

اور وہی ایک ذات ہے جو آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی لائق پرستش ہے اور وہ حکمت والا ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے (۸۴) اور وہ ذات بابرکات ہے جسکی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر حکومت ہے اور قیامت کا علم بھی اسی کو ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۸۵) اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں ان کو سفارش کا کوئی اختیار نہ ہو گا بجز اس کے کہ حق بات کی شہادت دیں اور وہ اس کو جانتے بھی ہوں (۸۶) اے نبی اگر ان سے دریافت کریں کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو یہ جواب دیں گے کہ اللہ نے پھر کہاں سے دھوکا دیئے جا رہے ہیں (۸۷) اور قسم ہے رسول کے اس قول کی کہ اے میرے رب یہ لوگ ایمان نہیں لائینگے (۸۸) لہذا آپ ان سے درگزر کیجئے اور کہہ دیجئے کہ سلام ہے عنقریب ہی انہیں انجام معلوم ہو جائے گا (۸۹)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ کے مالک السّمٰوٰت وَالْاَرْض ہونیکا بیان ہے۔ کفار کا سوال کہ قیامت کب آئے گی اس کا علم اس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا اللہ کے علاوہ کسی کو شفاعت کا حق حاصل نہیں البتہ اس کی طرف سے جسے اجازت ہو گی حق کے ساتھ شہادت دے گا مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مشرکین سے اگر پوچھا جائے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کائنات کا خالق کون ہے تو جواب دیں گے کہ اللہ۔ پھر کہاں سے دھوکا دیے جارہے ہیں (۸۷) قسم ہے رسول کے اس قول کی کہ اے میرے رب یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے) (۸۸) خالق کائنات کی اس بات کو تسلیم کر لینے کے بعد پھر کہاں سے شرکیہ باتیں بناتی ہیں آیت (۸۸) وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار کے سامنے اپنی قوم کے معاندانہ رویہ کی شکایت کرتے ہیں کہ یہ لوگ کسی صورت ایمان لانے کے لئے تیار نہیں، فَاصْفَحْ عَنْهُمْ سے اللہ تعالیٰ رسول اللہ کی تسلی کے لئے فرماتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ایمان نہیں لاتے تو یہ غم نہ کھایئے فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد آپ ان سے الگ ہو جائیں اور کہہ دیں کہ نہیں مانتے تو ہم تم سے الگ ہوتے ہیں قل سلام سے حقیقی السلام علیکم کہنا مراد نہیں بلکہ یہ لفظ بطور محاورہ استعمال کیا گیا ہے کہ میری طرف سے سلام ہے میں تم سے الگ ہو تا ہوں تمہیں بہت جلد پتہ چل جائیگا کہ تم کتنی بڑی غلطی میں مبتلا تھے۔

(۸۹ - ۸۴)

## تم بعونه تعالى تفسير سورة الزخرف

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# سُوْرَةُ الدُّخَانِ

**سُوْرَةُ الدُّخَان**- مکی سورۃ ہے اور اس کی 59 آیات ہیں۔ سورۃ کا نام **الدخان** ہے۔ دخان دھوئیں کو کہتے ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ قریش کی نافرمانی اور رسول اللہ کی مخالفت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان پر قحط مسلط کیا۔ شاہ ولی اللہ فتح الرحمٰن میں لکھتے ہیں "کہ اللہ تعالیٰ نے قریش میں قحط ڈالا بھوک کی شدت سے انہیں آسمان دھوئیں کی طرح دکھائی دیتا تھا قحط نے اتنی شدت اختیار کرلی کہ لوگ مردار تک کھانے پر مجبور ہو گئے اس واقعہ کے پیش آنے پر لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دعا کے لیے درخواست کی آپ نے دعا فرمائی اور بارش برسی، لیکن اس کے بر خلاف حضرت عبداللہ ابن عباس اور دوسرے صحابہ و تابعین کا خیال ہے کہ دخان علامت قرب قیامت میں سے ایک علامت ہے جو قیامت کے قریب ظاہر ہو گی۔ اس سورت میں بھی کفار کو فہمائش اور تنبیہ کی ہے اور قرآن مجید کی عظمت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کو واضح کیا ہے اور بتایا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ ہی زمین و آسمان کا خالق اور پروردگار ہے اور موت و حیات اسی کے قبضہ میں ہے تو پھر عبادت کا مستحق بھی وہی ہے اور اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا یہ بھی تقاضا ہے کہ تمہاری رہنمائی کا انتظام کرے اسی راہنمائی کے لیے اس نے رسول بھیجا اور لیلہ مبارکہ میں اپنی کتاب اتاری اس مبارک رات کو امور خلق کی تدبیر کی جاتی ہے اس کے بعد اس قرآن کے بارے میں مشرکین کا حال بیان کیا ہے کہ باوجود اس کے کہ اس کا بیان واضح اور دلائل روشن ہیں پھر بھی وہ اس سے انکار کرتے ہیں۔ پھر قوم فرعون کا حال بیان کیا کہ کس طرح حق سے روگردانی کی وجہ سے انہیں اپنے مال و متاع اور سامان تعیش سے ہاتھ دھونے پڑے اور غرق ہوئے۔

آیاتھا ۵۹ (۴۴) سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (۶۴) رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝۱ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ
مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝۳ فِيْهَا يُفْرَقُ
كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِيْنَ ۝۵ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا م

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ
رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بَلْ هُمْ
فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ
بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝
ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝ اِنَّا
كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝
يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝
وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ
كَرِيْمٌ ۝ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ
اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ
وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ
فَاعْتَزِلُوْنِ ۝ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّ
مَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾
كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا
بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا
مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾

حٰمٓ(1)وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ (2) ے وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ آیت(29)تک

| | |
|---|---|
| حٰمٓ (1) وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ (2) | اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ |
| حا- میم، قسم ہے کتاب بیان کرنیوالی کی | بیشک اتارا ہم نے اس (قرآن) کو برکت والی رات میں |
| اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ (3) | فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ (4) |
| در حقیقت ہم ہیں ڈرانے والے | اسی رات فیصل کیا جاتا ہے ہر کام حکمت والا |
| اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ (5) | رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (6) |
| حکم ہو کر ہمارے پاس سے بیشک ہم ہیں بھیجنے والے پیغمبروں کو | رحمت سے تیرے پروردگار کی بلاشبہ وہ سننے والا جاننے والا ہے |
| رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | وَمَا بَیْنَهُمَا ۫ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ (7) |
| پروردگار آسمانوں اور زمین کا | اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اگر ہو تم یقین لانیوالے |
| لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ | رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ (8) |
| نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے | پروردگار تمہارا اور پروردگار تمہارے باپ دادوں کا |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ (9) | فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ (10) |
| بلکہ وہ (کافر) شک میں کھیل رہے ہیں | پس انتظار کر اس دن کا کہ لائیگا آسمان دھواں ظاہر |
| يَّغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ (11) | رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ (12) |
| ڈھانپ لیگا لوگوں کو یہ ہے عذاب دکھ دینے والا | اے ہمارے پروردگار کھول دے ہم سے عذاب بیشک ہم ایمان لے آئینگے |
| اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى | وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ (13) |
| کہاں حاصل ہوگی ان کو نصیحت | اور حالانکہ آیا ان کے پاس رسول بیان کرنیوالا |
| ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ (14) | اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ |
| پھر پھر گئے اس سے اور کہنے لگے سکھایا ہوا دیوانہ ہے | ہم کھول دیں گے عذاب |
| قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ (15) | يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ (16) |
| تھوڑے دنوں لیکن تم پھر وہی کفر کرو گے | جس دن پکڑینگے ہم پکڑ بڑی بیشک ہم بدلہ لینگے |
| وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ | وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ (17) |
| اور یقیناً آزمایا تھا ہم نے پہلے ان سے قوم فرعون کو | اور آیا تھا ان کے پاس رسول معزز |
| اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ | اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (18) |
| کہ حوالے کرو میرے اللہ کے بندوں بنی اسرائیل کو | یقیناً میں تمہارے لیے پیغمبر ہوں امانتدار |
| وَاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ | اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (19) |
| اور یہ کہ نہ سرکشی کرو تم اللہ پر | بیشک میں لایا ہوں تمہارے پاس دلیل ظاہر |
| وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ | وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ (20) |
| اور میں پناہ مانگتا ہوں اپنے رب کی | اور تمہارے رب کی کہ تم مجھے سنگسار کرو |
| وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ (21) | فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ (22) |
| اور اگر تم نہیں یقین لاتے میرا پس تم ایک کنارے ہو جاؤ مجھ سے | پس اس نے دعا کی اپنے رب سے کہ یہ قوم ہے مجرموں کی |
| فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا | اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ (23) |
| پس لے چل میرے بندوں کو رات میں | بے شک تم پیچھا کیے جاؤ گے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا<br>اور چھوڑ دے دریا کو ٹھہرا ہوا | اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ (24)<br>بیشک وہ لشکر ہیں کہ غرق کر دیئے جائیں گے |
| كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ (25)<br>کتنے ہی وہ چھوڑ گئے باغوں سے اور چشموں سے | وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ (26)<br>اور کھیتوں اور مقام عزت کے |
| وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ (27)<br>اور نعمتیں تھے ان میں عیش کرتے | كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ (28)<br>اور اسی طرح ہوا اور وارث کیا ہم نے ان کا قوم دوسری کو |
| فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ<br>پس نہ رویا ان پر آسمان | وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ (29)<br>اور نہ زمین اور نہ ہوئے وہ ڈھیل دیئے گئے |

**حٰمٓ** **مِيْمٓ** (1) اس کتاب روشن کی قسم (1) کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو راستہ دکھانے والے ہیں (3) اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کیے جاتے ہیں (4) یعنی ہمارے ہاں سے حکم ہو کر بیشک ہم ہی پیغمبر کو بھیجتے ہیں (5) (یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے وہ تو سننے والا جاننے والا ہے (6) آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو (7) اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے وہی تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے (8) لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں (9) تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دھواں نکلے گا (10) جو لوگوں پر چھا جائیگا یہ دردناک عذاب ہے (11) اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں (12) (اس وقت) ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ ان کے پاس پیغمبر آچکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے تھے (13) پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو پڑھایا ہوا اور دیوانہ ہے (14) ہم تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تھوڑے دنوں عذاب ٹالدیتے ہیں مگر) تم پھر کفر کرنے لگتے ہو(15) جس دن ہم بڑی پکڑ پکڑینگے تو بے شک انتقام لے کے چھوڑیں گے(16) اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے (17) جنہوں نے یہ کہا کہ خدا کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کردو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں (18) اور خدا کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں (19) اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں(20) اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ(21) نبی (موسیٰ نے) اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں (22) (خدا نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لیکر چلے جاؤ اور فرعونی ضرور تمہارا تعاقب کرینگے (23) اور دریا سے کہ خشک ہو رہا ہو گا پار ہو جاؤ تمہارے بعد ان کا تمام لشکر ڈبو دیا جائیگا(24) وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے (25) اور کھیتیاں اور نفیس مکان (26) اور آرام کی چیزیں جن میں عیش کیا کرتے تھے (27) اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک بنادیا (28) پھر ان پر نہ تو آسمان اور نہ زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی(29)

حٰمٓ ۝١ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ
مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝٣ فِيْهَا يُفْرَقُ
كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝٤ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مُرْسِلِيْنَ ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ
اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ
رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بَلْ هُمْ
فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

حٰمٓ - مِیْم حروف ت - اعجاز قرآن پر دلالت کرتے ہیں۔ سُوْرَةُ الدُّخَان بھی "حوامیم" کے قبیلہ کی سورتوں میں سے ہے جو ایک ہی قدر مشترک کی حامل ہیں(1)

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ - وَ حرف جر قسم کے لیے - اَلْكِتٰبِ مقسم بہ مجرور جار مجرور متعلق بفعل قسم محذوف - اَلْمُبِيْنِ کتاب کی صفت (قسم ہے کتاب مبین کی یعنی قرآن واضح کی - یہ ایسی کتاب ہے جو اپنے دعویٰ پر خود دلیل ہے اور جسے کسی خارجی دلیل کی ضرورت نہیں گویا..... آفتاب آمد دلیل آفتاب کی مصداق ہے -(2)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ - اِنَّ مشبہ بالفعل - نَا ضمیر جمع متکلم - اِنَّ کا اسم - اَنْزَلْنٰهُ - اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ - اَنْزَلْنٰهُ کا جملہ اِنَّ کی خبر - فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ فِيْ حرف جر لَيْلَةٍ مجرور - مُّبٰرَكَةٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



-لَيْلَةٍ کی صفت - جار مجرور متعلق بِاَنْزَلْنَاهُ (ہم نے اسے مبارک رات کو نازل کیا ہے) اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ - اِنَّا مشبہ بالفعل - نَا ضمیر جمع متکلم - اِنَّ کا اسم - كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم - ضمیر كُنَّا کا اسم - مُنْذِرِيْنَ - اِنْذَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منذر واحد) خبر - (بے شک ہم ہی لوگوں کو متنبہ کر دینے والے ہیں) (3)

فِيْهَا يُفْرَقُ جار مجرور متعلق يُفْرَقُ - فَرْقٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب - كُلُّ نائب فاعل مضاف اَمْرٍ - مضاف الیہ - حَكِيْمٍ اَمْرٍ کی صفت (اس رات کو ہر امر محکم کی تقسیم ہوتی ہے یعنی اسی رات میں ارزاق - موت و حیات اور تمام امور آنے والے سال کے لیے لکھے جاتے ہیں) (4)

اَمْرًا مفعول بہ - مِّنْ عِنْدِنَا - مِنْ حرف جر عِنْدِ ظرف مجرور مضاف - نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (تمام امور ہماری طرف سے) اِنَّا - اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم - كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم مُرْسَلِيْنَ واحد مُرْسِلٌ - اِرْسَالٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر كُنَّا کی خبر (بے شک ہم رسول بھیجنے والے تھے) (5)

رَحْمَةً مفعول لَهٗ مفعول بہ - مِّنْ رَّبِّكَ - مِنْ حرف جر - رَبِّكَ مجرور جار مجرور متعلق محذوف (تیرے رب کی رحمت سے) اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم - هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا السَّمِيْعُ - سَمْعٌ سے صفت مشبہ - خبر اَلْعَلِيْمُ - السَّمِيْعُ کی نعت (بے شک وہ سننے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جاننے والا ہے)(6)

**رَبِّ** مضاف - **السَّمٰوٰتِ** مضاف الیہ - **وَ** عاطفہ - **الْاَرْضِ** کا عطف **السَّمٰوٰتِ** پر ہے۔(آسمانوں اور زمین کا رب) **وَمَا بَيْنَهُمَا** - **وَ** عاطفہ **مَا** اسم موصول - **بَيْنَ** ظرف مضاف - **هُمَا** ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ (اور جو ان دونوں کے درمیان ہے) **اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ** - **اِنْ** حرف شرط **كُنْتُمْ** فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر - **مُّؤْقِنِيْنَ** - **اِيْقَانٌ** مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر واحد **مُّؤْقِنٌ** (اگر ہو تم یقین رکھنے والے) (7)

**لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ** - **لَا** نفی جنس - **اِلٰهَ** - **لَا** کا اسم - لَا کی خبر "موجود" محذوف - **اِلَّا** - ادات استثنا - **هُوَ** ضمیر منفصل بدل (کوئی معبود نہیں مگر وہ) **يُحْيٖ وَيُمِيْتُ** - **اِحْيَآءٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب - **وَ** عاطفہ - **يُمِيْتُ** - **اِمَاتَةٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب **يُحْيٖ وَيُمِيْتُ** مبتدا محذوف - **هُوَ** کی خبر (وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے) **رَبُّكُمْ** - **رَبٌّ** مضاف **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ - **وَ** عاطفہ - **رَبُّ اٰبَآءِ كُمُ** کا عطف **"رَبُّكُمْ"** پر ہے - **رَبُّ** مضاف **اٰبَآءِ** - **اَبٌ** کی جمع مضاف **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ - **الْاَوَّلِيْنَ** - **اَلْاَوَّلُ** کی جمع - **اٰبَآءِ كُمُ** کی صفت (تمہارا رب اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا رب)(8)

**بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ** - **بَلْ** حرف اضراب - **هُمْ** ضمیر منفصل جمع مذکر غائب مبتدا - **فِيْ شَكٍّ** جار مجرور متعلق خبر - **يَلْعَبُوْنَ** - **لَعْبٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب - خبر (بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں)(9)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## لیلۃ المبارکہ (لیلۃ القدر) میں قرآن کا نزول اور احکام الٰہی کا نفاذ

حا- میم(1) قسم ہے واضح کتاب کی (2) کہ ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں نازل کیا ہے بلا شبہ ہم لوگوں کو آگاہ کرنے والے تھے۔(3) یہ وہ رات ہے جس میں ہر محکم کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔(4) اس حکم کے مطابق جو ہماری جناب سے صادر ہوتا ہے بے شک ہم ایک رسول بھیجنے والے تھے(5) آپ کے رب کی رحمت سے بے شک وہی سننے والا اور جاننے والا ہے(6) وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے مابین ہے سب کا مالک ہے اگر تم واقعی یقین کرنے والے ہو (7) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی بخشتا اور وہی موت دیتا ہے وہ تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے پہلے آباؤ اجداد کا بھی (8) اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں(9) اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی قسم کھا کر فرمایا کہ ہم نے اسے ایک مبارک رات میں نازل کیا تاکہ انہیں متنبہ کیا جائے لیلۃ المبارکہ سے مراد لیلۃ القدر ہے جیسے کہ سورۂ قدر میں اس کی تصریح موجود ہے۔ "اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ" نزول قرآن کی یہ رات صرف رمضان ہی کی رات ہو سکتی ہے جیسے کہ فرمایا "شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ" (البقرہ 5\186) احادیث کی رو سے رمضان کے آخری عشرہ کی کوئی طاق رات ہے قرآن و حدیث کی تصریحات کے بعد لیلۃ المبارکہ سے صرف لیلۃ القدر رمضان کی ہی کسی رات کو مراد لیا جا سکتا ہے پندرہ شعبان کی رات سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے بقول قاضی ابوبکر ابن العربی شب برات کی فضیلت کی تمام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



احادیث مرسل اور ضعیف ہیں یہ ایک حقیقت ہے کہ اشخاص واماکن کو ایک دوسرے پر فضیلت ہے اسی طرح ایام و شہور کو بھی ایک دوسرے پر فضیلت حاصل ہے یوم النحر (قربانی کا دن) یوم عرفہ -ذی الحجہ کے دس دن دوسرے ایام سے افضل ہیں اسی طرح ماہ رمضان کی فضیلت تمام دوسرے مہینوں پر ہے اور لیلۃ القدر کو تمام راتوں پر فضیلت حاصل ہے اس لیے کہ اس ایک رات کو ہزار مہینوں سے افضل قرار دیا گیا ہے۔آیت 4-5 میں بتایا کہ اللہ کے تمام احکام جو پر از حکمت ہوتے ہیں اس رات کو ملائکہ کے سپرد کئے جاتے ہیں اور اسی مبارک رات کو رسول کی بعثت کا تعین کیا گیا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سب سے بڑی رحمت ہے آیت (7) میں بتایا کہ اگر تم صاحب ایمان ویقین ہو تو اس خالق کائنات کی ہستی سے انکار نہیں کر سکتے ہو موت و حیات کا وہی مالک اور وہی تمہارا اور تمہارے آباؤ واجداد کا پروردگار ہے۔(1 تا 9)

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَآءُ

بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ

اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾ اِنَّا

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَاۗىِٕدُوْنَ ﴿١٥﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾

فَارْتَقِبْ-فا استنافیہ-اِرْتَقِبْ - اِرْتِقَابٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (پس تو انتظار کر) يَوْمَ ظرف مفعول بہ-تَاْتِي-اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مونث غائب-السَّمَآءُ فاعل بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ- بَا حرف جر-دُخَانٌ مجرور-مُّبِيْنٍ دُخَانٌ کی نعت جار مجرور متعلق بتَاْتِي (کہ جس دن آسمان ایک واضح دھوئیں کی صورت میں آئے، ظاہر ہو)(10)

يَغْشَى النَّاسَ -غَشْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب-النَّاسَ مفعول بہ (ڈھانک لے گا لوگوں کو) هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ -هٰذَا اسم اشارہ مبتدا-عَذَابٌ خبر اَلِيْمٌ عَذَابٌ کی نعت-هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ جملہ اسمیہ-مفعول بہ-یہ ایک دردناک عذاب ہے(11)

رَبَّنَا اصل میں "يَارَبَّنَا" يَا کلمہ نِدَا محذوف رَبَّ منادی مضاف-نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اے ہمارے رب) اِكْشِفْ-كَشْفٌ سے امر واحد مذکر حاضر-عَنَّا -عَنْ حرف جر نَا ضمیر جمع متکلم مجرور جار مجرور متعلق بِاكْشِفْ (دور کر دے ہم سے عذاب) اِنَّا- اِنَّ مشبہ بالفعل-نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ- مُؤْمِنُوْنَ -مُؤْمِنٌ کی جمع ان کی خبر (بے شک ہم ایمان لانے والے ہیں) (12)

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى -اَنّٰى اسم استفہام ظرف مکان بمعنی اَيْنَ-لَهُمْ جار مجرور متعلق بخبر مقدم محذوف- الذِّكْرٰى-ذَكَرَ يَذْكُرُ کا مصدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


(کثرت ذکر کو کہتے ہیں) مبتدا موخر (کہاں ہے ان کے لیے نصیحت) **وَقَدْ جَآءَهُمْ** -وَ حالیہ -**قَدْ** حرف تحقیق -**جَآءَ**-**مَجِيءٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم-**رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ** -**رَسُوْلٌ** فاعل **مُّبِيْنٌ** -**اِبَانَةٌ** مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر رسول کی صفت حالانکہ آیا تھا ان کے پاس ایک وضاحت کرنے والا رسول)(13)

**ثُمَّ تَوَلَّوْا** -**ثُمَّ** حرف عطف **تَوَلَّوْا**-**تَوَلِّيٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب -**عَنْهُ** جار مجرور متعلق -**بِتَوَلَّوْا**-وَ عاطفہ -**قَالُوْا**-**قَوْلٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب- **مُعَلَّمٌ** مبتداء محذوف-**هُوَ** کی خبر -**هُوَمُعَلَّمٌ مَجْنُوْنٌ**-**مُعَلَّمٌ** کی صفت ہے- **مُعَلَّمٌ**- **تَعْلِيْمٌ** سے اسم مفعول واحد مذکر (اور انہوں نے کہا) یہ تو ایک لکھایا پڑھایا دیوانہ ہے)(14)

**اِنَّا**-**اِنَّ** مشبہ بالفعل -**نَا** ضمیر جمع متکلم **اِنَّ** کا اسم -**كَاشِفُوْا**-**كَشْفٌ** سے اسم فاعل جمع مذکر **كَاشِفٌ** مفرد ہے مضاف-**اِنَّ** کی خبر- **الْعَذَابِ** مضاف الیہ -**قَلِيْلًا** مصدر محذوف-**كَشْفًا** کی صفت (بے شک ہم کھول دینے والے ہیں عذاب کو تھوڑی دیر کے لیے) **اِنَّكُمْ**-**اِنَّ** مشبہ بالفعل -**كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر **اِنَّ** کا اسم- **عَآئِدُوْنَ**-**عَآئِدٌ** کی جمع **عَوْدٌ** مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر -**اِنَّ** کی خبر (بے شک تم لوٹ کر آنے والے ہو)(15)

**يَوْمَ** ظرف متعلق بفعل محذوف **اُذْكُرُوْ**-**نَبْطِشُ**-**بَطْشٌ** سے مضارع جمع متکلم **اَلْبَطْشَةَ** مصدر (**بَطَشَ يَبْطِشُ**) (سختی اور قوت کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



پکڑنے کو بطشہ کہتے ہیں) الکبریٰ البطشۃ کی صفت (اس دن کو یاد کرو کہ ہم پکڑ ینگے بڑی پکڑ) اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ -اِنَّا -اِنَّ مشبہ بالفعل -نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم-مُنْتَقِمُوْنَ -اِنْتِقَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کی خبر (بے شک ہم بدلہ لینے والے ہیں) (16)

## دخانِ قیامت لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیگا

سو-اے نبی آپ اس دن کا انتظار کیجئے جب آسمان صریح دھواں لیکر آئیگا (10) وہ لوگوں پر چھا جائیگا یہ ایک دردناک سزا ہے (11) کہیں گے اے ہمارے رب ہم سے یہ دور کر دے بلاشبہ ہم ایمان لانے والے ہیں (12) ان کو کیسے نصیحت ہو سکتی ہے حالانکہ ان کے پاس ایسا رسول آگیا ہے جس کی شان رسالت نمایاں ہے (13) پھر انہوں نے اس سے روگردانی کی اور کہنے لگے کہ سکھایا پڑھایا دیوانہ ہے (14) ہم تھوڑی سی مدت کے لیے اس عذاب کو ہٹا لینگے مگر تم لوگ پھر وہی کرو گے جو پہلے کر رہے تھے (15) جس دن ہم بڑی گرفت کرینگے تو ہم سب بدلہ لے لینگے (16) آیت (10) میں جس دھواں کا ذکر ہے اور اس کو عذاب الیم قرار دیا ہے اس کے بارے میں مفسرین کے مابین اختلاف ہے بعض نے کہا ہے کہ یہ دھواں قیامت کے دن ظاہر ہوگا اور کفار کو اندھا بہرا کر دیگا مگر اہل ایمان پر اس کا اثر زکام کی طرح ظاہر ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ یہ وہ دھواں ہے جو زمانہ قحط میں رونما ہوا تھا۔ بھوک کی شدت کی وجہ سے لوگ آسمان کی طرف دیکھتے تو دھواں ہی دھواں نظر آتا اور بڑی گرفت سے مراد جنگ بدر کی گرفت مراد ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


بعض اکابر صحابہ اور تابعین کرام نے کہا ہے کہ قرآن مجید میں جس دھوئیں کی خبر دی گئی ہے وہ قیامت کے قریب ظاہر ہوگا اور تمام دنیا پر چھا جائیگا۔ احادیث میں اس دھوئیں کو علامات قیامت سے شمار کیا گیا ہے۔

دخان کا یہ عذاب لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیگا اور ان کے لیے یہ دردناک عذاب ہوگا وہ پکار اٹھیں گے ہم سے یہ عذاب دور کر دے ہم ایمان لائیں گے۔ لیکن اب کہاں وہ ایمان لا سکتے ہیں حالانکہ ان کے پاس رسول واضح اور روشن دلائل اور معجزات کے ساتھ آیا لیکن وہ ایمان نہ لائے بلکہ کہا کہ یہ رسول تو معلم مجنون ہے یعنی دوسرے لوگوں سے بہت سی باتیں سیکھ کر بتاتا اور اسے وحی کا نام دھرتا ہے ان کا یہ بھی خیال تھا کہ یہ دیوانہ ہے اور جنات وغیرہ اسے یہ باتیں سکھاتے ہیں۔ آیت 15 میں بتایا کہ ان کے تضرع اور زاری کی وجہ سے اگرچہ کچھ وقت کے لیے عذاب ان سے دور کر دیا جاتا ہے لیکن عذاب کے دور ہونے پر پھر کفر کی طرف لوٹ آتے ہیں آیت (16) میں **بطشة الكبرىٰ** سے مراد یوم بدر ہے لیکن حضرت ابن عباس کے نزدیک اس سے یوم قیامت مراد ہے۔ امام رازی نے اس دوسری بات ہی کو ترجیح دی ہے۔ (10-16)

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ
كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىْٓ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ
وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ
فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ
مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّ
مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾
كَذٰلِكَ ۡ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا
بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا
مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا – وَاستنافیہ – لَام توکید – قَدْ حرف تحقیق – فَتَنَّ – فَتْنٌ مصدر سے جس کے معنی ہیں سونے کو آگ میں تپا کر کھرا کھوٹا جانچنا یا آگ میں ڈالنا۔ ماضی جمع متکلم نَا ضمیر جمع متکلم قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ – قَبْلَ ظرف زماں مضاف متعلق – بِفَتَنَّا هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ قَوْم مفعول بہ مضاف – فِرْعَوْنَ مضاف الیہ (اور البتہ تحقیق ہم نے آزمایا ان سے پہلے فرعون کی قوم کو) وَ عاطفہ جَآءَ هُمْ – جَآءَ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم رَسُوْلٌ فاعل كَرِيْمٌ رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کی صفت (اور ان کے پاس ایک رسول کریم آیا) (17)

**اَنْ اَدُّوْٓا اِلَیَّ** -اَنْ مفسرہ- **اَدُّوْا**- **تَادِیَۃٌ** سے جس کے معنی ادا کرنے اور حوالہ کرنے کے ہیں۔ امر جمع مذکر حاضر- **اِلَیَّ**- **اِلٰی** حرف جر **یاءٌ** متکلم مجرور **عِبَادَ اللّٰہِ** -**عَبْدٌ** کی جمع مضاف الیہ مضاف الیہ مفعول بہ (یہ کہ میرے حوالہ کرو اللہ کے بندوں کو) **اِنِّیْ لَکُمْ**-**اِنَّ** مشبہ بالفعل **یاءٌ** واحد متکلم-**اِنَّ** کا اسم **لَکُمْ** جار مجرور متعلق خبر **رَسُوْلٌ** **اِنَّ** کی خبر **اَمِیْنٌ** رسول کی صفت (میں تمہارے لیے ایک امانتدار رسول ہوں) (18)

**وَاَنْ لَّا تَعْلُوْا**-**وَ** عاطفہ **لا** نافیہ- **تَعْلُوْا**-**عَلُوٌّ** سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی **عَلَی اللّٰہِ** جار مجرور متعلق **بِتَعْلُوْا**- (اور اللہ کے ساتھ سرکشی نہ کرو) **اِنِّیْٓ اٰتِیْکُمْ** -**اِنَّ** مشبہ بالفعل **یاءٌ** ضمیر واحد متکلم **اِنَّ** کا اسم **اٰتِیْ** **اِتْیَانٌ** سے اسم فاعل واحد مذکر **کُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ **آتِیْکُمْ** **اِنَّ** کی خبر **بِسُلْطَانٍ مُّبِیْنٍ** با حرف جر **سُلْطَانٌ** مجرور **مُّبِیْنٌ** سلطان کی صفت (میں تمہارے لیے لانے والا ہوں ایک واضح حجت) (19)

**وَ** عاطفہ -**اِنِّیْ**-**اِنَّ** مشبہ بالفعل -**یَاءٌ** ضمیر واحد متکلم **اِنَّ** کا اسم **عُذْتُ** **عَوْذٌ** سے ماضی واحد متکلم (**عُذْتُ** اصل میں **عَوَذْتُ** تھا واؤ متحرک **مَا** قبل مفتوح الف سے بدلی گئی اور الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گیا **و** کی رعایت ع کو ضمہ دیا گیا) **بِرَبِّیْ** -**بَا** حرف جر **رَبٌّ** مجرور مضاف-**ي** ضمیر متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق **بِعُذْتُ** -**وَ** عاطفہ **رَبِّکُمْ** کا عطف **رَبِّیْ** پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہے- رَبِّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (میں نے پناہ پکڑی اپنے رب اور اور تمہارے رب کی) اَنْ تَرْجُمُوْنِ-اَنْ مصدریہ تَرْجُمُوْنِ رَجْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر نون وقایہ-ي ضمیر واحد متکلم محذوف (یہ کہ تم مجھے سنگسار کرو) (20)

وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ - وَاستانفیہ اِنْ شرطیہ لَمْ حرف نفی وجزم و قلب تُؤْمِنُوْا اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بحذف نون -لِیْ جار مجرور متعلق بِتُؤْمِنُوْا (اور اگر تم میرے لیے ایمان نہیں لاتے) فَاعْتَزِلُوْنِ-اِعْتِزَالٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم محذوف (پس تم میری راہ چھوڑ دو) (21)

فَدَعَا رَبَّهٗ -فا عاطفہ دَعَا-دُعَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب رَبَّ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ مفعول بہ (پس اس نے اپنے رب سے دعا مانگی) اِنَّ مشبہ بالفعل هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ اِنَّ کا اسم قوم اِنَّ کی خبر مُجْرِمُوْنَ واحد مجرم قوم کی صفت (کہ یہ مجرم قوم ہے) (22)

فَاَسْرِ -فا سببیہ -اَسْرِ-اِسْرَآءٌ جس کے معنی رات کو سفر کرنے کے ہیں سے امر واحد مذکر حاضر بِعِبَادِیْ با حرف جر عِبَادٌ عَبْدٌ کی جمع مجرور مضاف ي ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِاَسْرِ-لَیْلًا ظرف مفعول بہ متعلق بِاَسْرِ (پس تو رات کو لے چل میرے بندوں کو) اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ -اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اِنَّ کا اسم مُّتَّبَعُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مُتَّبَعٌ واحد اِتِّبَاعٌ سے اسم مفعول جمع مذکر اِنَّ کی خبر (بے شک تمہارا تعاقب کیا جائیگا) (23)

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ-وعاطفہ اُتْرُكِ -تَرْكٌ سے امر واحد مذکر حاضر-الْبَحْرَ مفعول بہ- رَهْوًا -رَهَا يَرْهُوْا کا مصدر ہے جس کے معنیٰ دریا کے تھمنے کے ہیں خشک راستے اور ساکن کو بھی رَهْوًا کہتے ہیں۔ (اور دریا کو ساکن حالت میں چھوڑ دے) اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ-اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم جُنْدٌ -اِنَّ کی خبر-مُّغْرَقُوْنَ-مُغْرَقٌ واحد اِغْرَاقٌ سے اسم مفعول جمع مذکر جُنْدٌ کی صفت (بیشک یہ غرق کئے جانیوالا لشکر ہے) (24)

كَمْ تَرَكُوْا -كَمْ خبر یہ مفعول بہ مقدم-تَرَكُوْا تَرْكٌ سے ماضی جمع مذکر غائب-مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ -مِنْ حرف جر جَنّٰتٍ-جَنَّتٌ کی جمع مجرور وَ عاطفہ عُيُوْنٌ عَيْنٌ کی جمع جار مجرور متعلق محال محذوفہ (کتنے ہی چھوڑے ہیں انہوں نے باغات اور چشمے) (25)

وَزُرُوْعٍ-وَ عطفہ زُرُوْعٍ-زَرْعٌ کی جمع اس کا عطف مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ پر ہے-وَعاطفہ-مَقَامٍ كَرِيْمٍ-كَرِيْمٍ مقام کی صفت ہے (اور کتنی چھوڑی ہیں انہوں نے کھیتیاں اور بہترین ٹھکانے) (26)

وَنِعْمَةٍ-اس کا عطف بھی سابق پر ہے (اور کتنی ہی نعمتیں چھوڑی ہیں) كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب فِيْهَا جار مجرور متعلق بِكَانُوْا-فَاكِهِيْنَ-فَاكِهَةٌ واحد فَكَاهَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**كَانُوْا** کی خبر (کہ جن میں وہ مزے اڑاتے تھے) (27)

**كَذٰلِكَ** کاف اسم بمعنی مثل -**ذَا** اسم اشارہ -**لام** بعد کے لیے **کاف** خطاب کے لیے- **وعاطفہ** **اَوْرَثْنَا** -**اِيْرَاثٌ** سے ماضی جمع متکلم -**ھا** ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ اول-**قَوْماً** مفعول بہ ثانی- **آخَرِيْنَ**- **آخَرْ** کی جمع قوم کی صفت (اور اسی طرح ہم نے وارث بنایا ان چیزوں کا دوسروں کو) (28)

**فَمَا بَكَتْ** -**فَا** استنافیہ -**مَا** نافیہ- **بَكَتْ** -**بَكَآءٌ** سے ماضی واحد مونث غائب- **عَلَيْهِمْ** جار مجرور متعلق **بَبَكَتْ** -**السَّمَآءُ** فاعل -**و** عاطفہ **الْاَرْضُ** کا عطف **السَّمَآءُ** پر ہے۔ (پس نہ رویا ان پر آسمان اور نہ زمین) **وعاطفہ**- **ما** نافیہ- **كَانُوْا** فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب **مُنْظَرِيْنَ**- واحد **مُنْظَرٌ** **اِنْظَارٌ** مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (اور نہ تھے وہ مہلت دیئے گئے) (29)

## واضح دلائل کے باوجود فرعون کا انکار اور مبتلائے عذاب ہونا

ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا تھا اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا تھا (17) کہ خدا کے ان بندوں کو میرے حوالے کر دو میں تمہارے پاس ایک امانتدار پیغمبر بن کر آیا ہوں (18) اور تم خدا کے مقابلے میں سرکشی اختیار نہ کرو میں تمہارے سامنے ایک واضح نشانی پیش کرتا ہوں (19) اور میں اپنے رب اور تمہارے رب کی اس بات سے پناہ لے چکا ہوں کہ تم مجھ پر حملہ آور ہو (20) اور اگر تم میری بات نہیں مانتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ (21) آخر کار موسیٰ نے اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رب کو پکارا کہ یہ بڑے مجرم لوگ ہیں (22) حکم ہوا کہ میرے بندوں کو لیکر راتوں رات نکل جاؤ تمہارا تعاقب کیا جائیگا (23) ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ دریا کو ساکن چھوڑ دو اور نکل بھاگو فرعون اپنے لشکر سمیت اس میں ڈوب جائیگا چنانچہ حکم الٰہی پورا ہوا اور وہ سب کے سب دریا کی لہروں میں نابود ہو گئے (24) پھر دیکھو وہ کون لوگ تھے ان کی کیسی شان و شوکت تھی کیسا جاہ و جلال تھا کیسا گھمنڈ اور کیسی شرارتوں سے بھری ہوئی صدائیں تھیں لیکن خدا کے عذاب سے بالآخر انہیں کوئی طاقت بچا نہ سکی۔ کس قدر سرسبز باغ کیسی کیسی نہریں سرسبز و شاداب کھیتیاں۔ عالی شان اور پر تکلف عمارتیں عیش و نشاط کی نعمتیں غرض وہ سب کچھ دنیوی جاہ و جلال میں سے تھا جن کے اندر وہ بے فکری کے مزے اڑا رہے تھے اپنے بعد چھوڑ گئے اور ہم نے دوسری قوم کو ان کا وارث بنایا۔ (25-28) پھر باوجود اس دردناک عذاب کے نہ تو آسمان ان پر رویا اور نہ زمین ہی نے آنسو بہائے اور نہ انہیں اپنی حالت کی اصلاح کی مہلت دی گئی کیونکہ ان کی مدت (پوری ہو چکی تھی) حضرت ابن عباسؓ نے اس کے معنی یہ بیان کئے ہیں کہ قوم فرعون نے نہ تو زمین میں کوئی اچھے آثار چھوڑے اور نہ ان کا کوئی نیک عمل آسمان پر چڑھا پس نہ زمین ان پر روئی اور نہ آسمان۔ مومن جب فوت ہوتا ہے تو اس کے اعمال صالحہ کے رک جانے کی وجہ سے آسمان اور زمین اظہار غم کرتے ہیں کافر کے لیے ایسا نہیں ہوتا۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ مِنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى
عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا
فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا
خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيٓ إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ (30) سے إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ آیت (42) تک

| | |
|---|---|
| وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيٓ إِسْرَائِيلَ | مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ (30) |
| اور البتہ تحقیق نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو | ذلیل کرنے والے عذاب سے |
| مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ (31) | وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ |
| فرعون سے بیشک وہ تھا سرکش حد سے نکل جانیوالا | اور البتہ تحقیق ہم نے ترجیح دی ان کو |
| عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (32) | وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ |
| جان بوجھ کر دنیا والوں پر | اور دی ہم نے ان کو نشانیاں |
| مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ (33) | إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ (34) |
| ان میں آزمائش تھی ظاہر | تحقیق یہ (کفار) البتہ کہتے ہیں |
| إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ | وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ (35) |
| کہ نہیں ہے یہ مگر موت ہماری پہلی | اور نہیں ہم کہ دوبارہ اٹھائے جائیں |
| فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (36) | أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ |
| پس لے آؤ ہمارے باپ دادوں کو اگر تم سچے ہو | کیا وہ بہتر ہیں یا قوم تبع کی |
| وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ | إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ (37) |
| اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے ہلاک کیا تھا ہم نے ان کو | بے شک وہ گنہگار تھے |
| وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ | وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ (38) |
| اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو | اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے کھیل کے طور پر |
| مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ | وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (39) |
| اور نہیں پیدا کیا ہم نے دونوں کو مگر حق کے ساتھ | ولیکن اکثر ان کے نہیں جانتے |
| إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ (40) | يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْئًا |
| بے شک فیصلہ کا دن وقت مقرر ہے ان سب کا | جو دن کہ نہ کام آئیگا کوئی دوست کسی دوست کے کچھ |
| وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (41) إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ | إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (42) |
| اور نہ ان کی مدد کی جائیگی، مگر جس پر رحم کریگا اللہ | بے شک وہ غالب، مدہ نواز ہے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی (30) یعنی فرعون سے بے شک وہ سرکش اور حد سے نکلا ہوا تھا (31) اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم سے دانستہ منتخب کیا تھا (32) اور ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی (33) یہ لوگ یہ کہتے ہیں (34) کہ ہمیں صرف پہلی بار مرنا ہے اور پھر اٹھنا نہیں (35) پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ (36) بھلا یہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا بے شک وہ گنہگار تھے (37) اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ہے (38) ان کو ہم نے تدبر سے بنایا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (39) کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب کے اٹھنے کا وقت ہوگا (40) جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئیگا اور نہ ان کو مدد ملیگی (41) مگر جس پر خدا مہربانی کرے وہ تو غالب اور مہربان ہے (42)

## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

**وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيٓ اِسْرَآئِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ** (30) **مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِيْنَ** (31) **وَاستنافیہ-لَقَدْ لَام** جواب قسم محذوف-**قَدْ** حرف تحقیق-**نَجَّيْنَا - تَنْجِيَةٌ** مصدر سے ماضی جمع متکلم-بنی اسرائیل مفعول بہ- **مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ - مِنْ** حرف جر **الْعَذَابِ** مجرور-**الْمُهِيْنِ - اِهَانَةٌ** مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**الْعَذَابِ** کی صفت - جار مجرور متعلق **بَنَجَّيْنَا** (اور البتہ تحقیق ہم نے نجات دی بنی اسرائیل کو ذلیل کر دینے والے عذاب سے) (30)

**مِنْ فِرْعَوْنَ** بَنِیٓ اسرائیل سے بدل ہے۔ جار مجرور متعلق بمحذوف - **اى صادرًا مِنْ فِرْعَوْنَ - اِنَّهٗ اِنَّ** مشبہ بالفعل - **ہٗ** ضمیر واحد مذکر غائب - **اِنَّ** کا اسم - **كَانَ** فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب - **عَالِيًا - عَلُوٌّ** سے اسم فاعل واحد مذکر - **كَانَ** کی خبر - **مِنَ الْمُسْرِفِيْنَ - اِسْرَافٌ** مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر **الْمُسْرِفُ** واحد **كَانَ** کی خبر ثانی (جو فرعون کی طرف سے تھی بے شک وہ سرکش حد سے بڑھ جانے والا تھا) (31)

بلاشبہ ہم نے بنی اسرائیل کو سخت ذلت کے عذاب سے نجات دی (30) بے شک وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے اونچے درجے کا سرکش تھا۔ آیت میں فرعون کو ایک رسوا کن عذاب سے تعبیر کیا اور بتایا کہ اس عذاب **مُهِيْن** کی وجہ اس کی سرکشی اور تمرد تھا۔

## وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى

عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا
فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَعاطفہ -لَقَدْ لام قسم محذوف کا جواب قَدْ تحقیق کلام- اخْتَرْنَا- اِخْتِيَارٌ سے ماضی جمع متکلم- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ -عَلٰى حرف جر عِلْمٍ مجرور متعلق محذوف حال اَیْ مَعَ علمنا - عَلٰى حرف جر الْعَالَمِيْنَ مجرور متعلق بِاخْتَرْنَا هُمْ (اور ہم نے ان کو ترجیح دی جان بوجھ کر دنیا والوں پر) وَعاطفہ - اٰتَيْنٰهُمْ- اٰتَيْنَا -اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ -مِنَ حرف جر الْاٰيَاتِ - آيَةٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بحال -مَا موصول مفعول بہ -فِيْهِ جار مجرور خبر مقدم بَلٰٓؤٌ مبتدا موخر مُبِيْنٌ - اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر بَلٰٓؤٌ کی صفت (اور ہم انہیں ایسی نشانیاں دیں جن میں صریح آزمائش تھی) (33)

اِنَّ مشبہ بالفعل - هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع- اِنَّ کا اسم لَيَقُوْلُوْنَ - لام تاکید يَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب جملہ اِنَّ کی خبر (بیشک یہ لوگ کہتے ہیں) (34)

اِنْ نافیہ- هِيَ اسم ضمیر واحد مونث غائب مبتدا اِلَّا اداۃ حصر - مَوْتَتُنَا مصدر مضاف- نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ- مَوْتَتُنَا - هِيَ کی خبر الْاُوْلٰى - صفت- و عاطفہ مَا نافیہ نحن ضمیر جمع متکلم مَا کا اسم بِمُنْشَرِيْنَ -با حرف جر مُنْشَرِيْنَ -مُنْشَرٌ واحد اِنْشَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مَا کی خبر کچھ نہیں یہ مگر ہماری پہلی موت ہی ہے اور نہیں ہیں ہم دوبارہ زندہ کیے گئے (35)

فَاْتُوْا -اِيْتَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر- بِاٰبَآءِ نَا -بَا حرف جر- اٰبَآءِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اب کی جمع مجرور مضاف **نا** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ **اِنْ** شرطیہ **كُنْتُمْ** فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر **صَادِقِيْنَ** واحد **صَادِقٌ** **كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ** کی خبر۔ (پس لاؤ ہمارے باپ دادوں کو اگر تم سچے ہو) (36)

## بنو اسرائیل کو سیادت کا مرتبہ عطا کرنا لیکن ان کی نااہلی

اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو ان کی حالت جانتے ہوئے دوسری قوموں پر ترجیح دی (32) اور ان کو ایسی نشانیاں دیں جن میں صریح آزمائش تھی یہ لوگ کہتے ہیں (33-34) پس ہمیں صرف پہلی مرتبہ ہی مرنا ہے اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے (35) پھر اگر تم سچے ہو تو ہمارے آباؤ اجداد کو زندہ کر دکھاؤ (36) فرعون کی غرقابی کے بعد اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو عالمی قیادت کے لیے منتخب کیا انہیں آزادی کی نعمت کے ساتھ ارض مقدس کی ملکیت بھی عطا کی یہ انعامات حق و صداقت پر قائم رہنے کیلئے ان کے لیے بہت بڑی آزمائش تھی لیکن وہ اس امتحان میں پورے نہ اترے آخرت کی زندگی کو فراموش کرتے ہوئے صرف دنیوی زندگی کو اپنا مطمح نظر بنالیا۔ وہ کٹ حجتی سے کام لیتے ہوئے کہتے تھے اگر مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے تو ہمارے باپ دادوں میں سے جو وفات پا چکے ہیں انہیں زندہ کر کے ہمارے پاس لے آؤ تاکہ ہم آخرت کی زندگی پر ایمان لے آئیں۔

**اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَهْلَكْنٰهُمْ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا
خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾

اَهُمْ خیر- اَ استفہام انکاری- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا- خَيْرٌ- خبر (کیا وہ بہتر حالت میں ہیں) اَمْ حرف عطف قَوْمُ مضاف تُبَّعٍ (بادشاہ یمن) مضاف الیہ قَوْمُ تُبَّعٍ کا عطف هُمْ پر ہے (یا قوم تبع کے لوگ) وَالَّذِيْنَ - وَ عاطفہ اَلَّذِيْنَ اسم موصول اس کا عطف قَوْمُ تُبَّعٍ پر ہے مِنْ قَبْلِهِمْ- مِنْ حرف جر قبل مجرور مضاف هُمْ مضاف الیہ جار مجرور متعلق محذوف - اَهْلَكْنٰهُمْ -اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور وہ لوگ جو ان سے پہلے گزرے ہیں ہم نے ان کو ہلاک کر دیا) اِنَّهُمْ -اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم- كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب مُجْرِمِيْنَ- مُجْرِمٌ کی جمع خبر (بے شک وہ لوگ مجرم تھے) (37)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَعاطفہ - مَا نافیہ - خَلَقْنَا خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم السَّمٰوٰت مفعول بہ وَعاطفہ اَلْاَرْضَ کا عطف السَّمٰوٰت پر ہے۔ وَ عاطفہ - مَا اسم موصول بَيْنَهُمَا - بَيْنَ ظرف مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بمحذوف لَاعِبِيْنَ - لَاعِبٌ کی جمع حال (اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزیں کھیل کے طور پر نہیں بنائیں) (38)

مَا نافیہ - خَلَقْنَا - خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم - هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مفعول بہ - اِلَّا اداۃ حصر - بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بِخَلَقْنَا (اور ہم نے ان کو نہیں پیدا کیا مگر حق کے ساتھ) وَلٰكِنَّ واو حالیہ - لٰكِنْ حرف مشبہ بالفعل استدراک کے لیے - اَكْثَرَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - اَكْثَرَهُمْ لٰكِنَّ کا اسم لَا يَعْلَمُوْنَ لٰكِنَّ کی خبر (لا نافیہ يَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور) لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے) (39)

اِنَّ مشبہ بالفعل يَوْمَ الْفَصْلِ (یوم مضاف الفصل مضاف الیہ) اِنَّ کا اسم - مِيْقَاتُهُمْ - مِيْقَاتٌ ظرف زمان مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مِيْقَاتُهُمْ ان کی خبر اَجْمَعِيْنَ هُمْ ضمیر کی تاکید یعنی لِلنَّاسِ جَمِيْعًا (بے شک فیصلہ کا دن ان سب کا وقت مقرر ہے) (40)

- يَوْمَ - يَوْمَ الْفَصْلِ سے بدل یا ظرف مضاف لَا يُغْنِيْ - اِغْنَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مضاف الیہ - مَوْلًى اسم مفرد - دوست حمایتی فاعل - عَنْ مَوْلًى عَنْ حرف جر مَوْلًى مجرور جار مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



متعلق يُغْنِيْ - شَيْئًا (کچھ بھی) مفعول بہ (جس دن کوئی رشتہ دار کسی رشتہ دار کے کام نہ آئیگا) وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ - وَ عاطفہ - لَا نافیہ - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتداء يُنْصَرُوْنَ - نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب خبر (اور نہ ہی وہ مدد کئے جائینگے) (41)

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ - اِلَّا اداۃ حصر مَنْ اسم موصول رَحِمَ - رَحْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - اللہ فاعل (مگر وہ جن پر اللہ رحم فرمائے) اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ - اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر اِنَّ کا اسم هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا - الْعَزِيْزُ - الرَّحِيْمُ دونوں هُوَ کی خبر ہیں (بے شک وہی غالب اور مہربان ہے) (42)

## مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ

بھلا یہ لوگ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا کیونکہ وہ جرائم پیشہ لوگ تھے - قوم تبع - تبع شاہان یمن کا لقب ہے ان میں سے ہر ایک تبع کہلاتا ہے کیونکہ اپنے پیشرو کے قدم بقدم چلتا ہے عربی میں سایہ کا نام بھی ہے اسی لیے کہ وہ دھوپ کے پیچھے پیچھے لگا رہتا ہے اسلام میں خلیفہ کی جو حیثیت ہے وہی جاہلیت میں تبع کی تھی وہی شاہان عظام تھے۔ عموماً مورخین نے ان کا زمانہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے بتایا ہے ان میں سے ایک بادشاہ نے بہت فتوحات حاصل کیں تھیں اور اسی نے شہر ثمرقند بسایا تھا اس نے خانہ کعبہ کا طواف بھی کیا اور واپس یمن پہنچ کر یہودی مذہب کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تبلیغ بھی کی چنانچہ یمنی عوام نے یہ دین اختیار کر لیا لیکن اس کی وفات کے بعد پھر کافر ہو گئے اسی بادشاہ کے متعلق مسند احمد و طبرانی وغیرہ میں روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تبع کو گالی نہ دو اس لیے کہ وہ مسلمان ہو گیا تھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی روایت ہے کہ "کان تبع رجلا صالحا" مسند امام احمد بن حنبل میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "لَا تَسُبُّوا تُبَّعَ فَإِنَّهُ قَدْ أَسْلَمَ" (تبع کو برا نہ کہنا کیونکہ وہ اسلام لا چکا تھا)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے کھیل تماشا کرتے ہوئے نہیں پیدا کیا (38) اور ہم نے انہیں نہیں پیدا کیا مگر حکمت و مصلحت کے ساتھ مگر اکثر انسان ایسے ہیں جو اس حقیقت کا علم نہیں رکھتے (39) یعنی آسمانوں اور زمین کو کھیل اور تماشے کے طور پر نہیں بنایا ہے بلکہ ایک مقصد کے لیے ان کی تخلیق کی گئی ہے کہ اس دنیا میں حق پر قائم رہنے والوں کو ان کا صلہ دیا جائے اور حق سے برگشتگی کرنے والوں کو سزا دی جائے۔

بے شک فیصلے کا دن ان سب کے اٹھائے جانے کے لیے وقت مقررہ ہے (40) جس دن کہ کوئی عزیز و قریب کسی عزیز و قریب کے کچھ کام نہ آئیگا اور نہ کہیں سے انہیں مدد ملیگی (41) مگر ہاں جس پر اللہ مہربانی فرمائے بے شک وہ بڑا زبردست اور بڑی مہربانی کرنے والا ہے (42) یعنی تمام مخلوق کے اعمال کی جزا کا ایک دن یعنی روز قیامت مقرر ہے۔ جہاں انہیں ان کے اعمال کے مطابق جزا و سزا دی جائیگی اور وہ دن ایسا نفسی نفسی کا دن ہو گا کہ کوئی عزیز و قریب کسی کے کچھ کام نہ آ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سکے گا۔ اور نہ کسی اور طرف سے انہیں مدد مل سکے گی۔ اس دن کامیابی صرف انہی کو حاصل ہو گی جن پر اللہ اپنا فضل کریگا۔ جو لوگ مستحق فضل و کرم ہونگے انہیں اس کی رحمت سے محروم نہیں رکھا جائیگا۔

إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ
الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ
الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾
ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾
ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ
هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ
فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾
يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾
كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ
فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ
فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ۝

إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ آیت (43) سے فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ (59) تک

| | |
|---|---|
| إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ (43)<br>بے شک درخت تھوہر کا | طَعَامُ الْأَثِيمِ (44)<br>کھانا ہے گنہگار کا |
| كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ (45)<br>مانند تانبے پگھلے ہوئے کے کھولیگا پیٹوں میں | كَغَلْيِ الْحَمِيمِ (46)<br>جیسے کھولتا ہے گرم پانی |
| خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ (47)<br>پکڑو اسکو پس گھسیٹو اسکو بیچوں بیچ دوزخ تک | ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ (48)<br>پھر ڈالو اسکے سر پر عذاب گرم پانی کا |
| ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ (49)<br>چکھ بے شک تو غالب عزت والا ہے | إِنَّ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ (50)<br>یہی تو ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے |
| إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ (51)<br>بے شک پرہیزگار لوگ امن کی جگہ میں ہونگے | فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (52)<br>باغوں میں اور چشموں میں |
| يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ (53)<br>پہنیں گے باریک اور دبیز ریشم آمنے سامنے بیٹھے ہونگے | كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ (54)<br>اسی طرح ہوگا اور بیاہ دینگے ہم انکو بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے |
| يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ (55)<br>منگائینگے وہاں ہر ایک میوہ اطمینان کے ساتھ | لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ<br>نہیں چکھیں گے اس میں موت |
| إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ<br>سوائے موت پہلی کی | وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ (56)<br>اور بچائیگا اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے |
| فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (57)<br>فضل کے باعث تیرے رب کی طرف سے یہی ہے بڑی کامیابی | فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ<br>پس سوائے اس کے نہیں کہ آسان کر دیا ہم نے اسے تیری زبان میں |
| لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (58)<br>تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں | فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ (59)<br>پس منتظر رہ وہ بھی منتظر ہیں |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


بلاشبہ تھوہر کا درخت (43) گنہگار کا کھانا ہے (44) جیسے پگھلا ہوا تانبا، پیٹوں میں اس طرح کھولیگا (45) جس طرح گرم پانی کھولتا ہے (46) حکم دیا جائیگا کہ اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ (47) پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو کہ عذاب پر عذاب ہو (48) اب مزہ چکھ تو بڑی عزت والا اور سردار ہے (49) یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے (50) بے شک پرہیزگار لوگ امن کے مقام میں ہونگے (51) یعنی باغوں اور چشموں میں (52) حریر کا باریک اور دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہونگے (53) وہاں اس طرح کا حال ہوگا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائینگے (54) وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگائینگے اور کھائیں گے (55) اور پہلی دفعہ مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے اور خدا ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیگا (56) یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے یہی تو بڑی کامیابی ہے (57) ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں (58) پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں (59)

إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ (43) إِنَّ مشبہ بالفعل شَجَرَةَ مضاف الزَّقُّومِ مضاف الیہ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ إِنَّ کا اسم (بے شک زقوم کا درخت) طَعَامُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَلْاَثِیْمِ (44) طَعَامُ مضاف اَلْاَثِیْمِ مضاف الیہ - طَعَامُ الْاَثِیْمِ اِنَّ کی خبر (گنہگار کا کھانا ہے)

كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ (45) كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ (46) كَالْمُهْلِ - كَ تشبیہ کے لیے اَلْمُهْلِ اسم تیل کی تلچھٹ لوہے سونے تانبے کا پگھلا ہوا پانی اَلْمُهْلِ خبر ثانی- يَغْلِيْ - غَلْيٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فِي الْبُطُوْنِ فِي حرف جر اَلْبُطُوْنِ بَطْنٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بِيَغْلِيْ كَغَلْيِ - كَ حرف جر غَلْيِ مجرور جار مجرور متعلق بمصدر محذوف اَیْ تَغْلِیْ غَلْيًا مثل غَلْيَانِ الْحَمِيْمِ - اَلْحَمِيْمِ - اَلْمَآءُ شَدِيْدُ الْحَرَارَةِ غَلْيٌ کی صفت (زقوم کا درخت گنہگاروں کا کھانا ہوگا پگھلے ہوئے تانبے کے مانند پیٹ میں کھولے گا جس طرح گرم پانی کھولتا ہے) (46)

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ (47) خُذُوْهُ-اُخْذٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ - اَلْاَمْرُ لِلزَّبَانِيَةِ فَاعْتِلُوْهُ- عَتْلٌ سے جس کے معنی چاروں طرف سے پکڑ کر زبردستی کھینچنے اور دھکیلنے کے ہیں امر جمع مذکر حاضر هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ - اِلٰى حرف جر سَوَآءِ مجرور مضاف اَلْجَحِيْمِ مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بِاعْتِلُوْهُ- سَوَآءِ الْجَحِيْمِ- وَسْطِ الْجَحِيْمِ (زَبَانِيه داروغہ جہنم سے کہا جائیگا) اس کو پکڑو اور گھسیٹتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


ہوئے جہنم کے بیچ تک لے جاؤ) (47)

**ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَأْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ** (48) **ثُمَّ** حرف عطف مع **تراخی**- **صُبُّوْا** -**صَبٌّ** مصدر سے جس کے معنی بہانے کے ہیں) **امر** جمع مذکر حاضر- **فَوْقَ** ظرف مکان مضاف **رَأْسِهٖ**- مضاف الیہ- ظرف متعلق **بِصُبُّوا** -**مِنْ عَذَابِ الْجَحِيْمِ**- **مِنْ** حرف جر **عَذَابِ** مجرور مضاف **الْجَحِيْمِ** مضاف الیہ مفعول بہ (پھر اس کے سر پر گرم پانی کا عذاب بہاؤ) (48)

**ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ** (49) **ذُقْ** -**ذَوْقٌ** سے امر واحد مذکر حاضر (تو چکھ) **اِنَّكَ اِنَّ** مشبہ بالفعل **كَ** ضمیر واحد مذکر حاضر **اِنَّ** کا اسم **اَنْتَ** ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر مبتداء **الْعَزِيْزُ** خبر اول **الْكَرِيْمُ** خبر ثانی (اسے استہزا اور اہانت کے طور پر کہا جائیگا) چکھو اس عذاب کو تم بڑے مقتدر اور باعزت بنے رہے) (49)

**اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ** (50) **اِنَّ** مشبہ بالفعل **هٰذَا** اسم اشارہ واحد مذکر **اِنَّ** کا اسم **مَا** اسم موصول **اِنَّ** کی خبر **كُنْتُمْ** فعل ناقص جمع مذکر حاضر بہ جار مجرور متعلق **بِتَمْتَرُوْنَ**- **تَمْتَرُوْنَ**- **اِمْتِرَآءٌ** مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر **كُنْتُمْ** کی خبر (یہ وہی عذاب ہے جس کے بارے میں تم شک میں پڑے رہے ہو) (50)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## اہل دوزخ کی غذا زقوم اور کھولتا ہوا پانی

بے شک زقوم کا درخت گنہگاروں کا کھانا ہوگا (44-45) جیسے سیاہ تیل کی تلچھٹ وہ پیٹوں میں اس طرح جوش مارے گا (46) جیسے گرم کھولتا ہوا پانی (47) حکم دیا جائیگا اس کو پکڑو اور گھسیٹتے ہوئے عین جہنم میں لے جاؤ (48) پھر اس کے سر پر سخت کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو (49) اس کا مزہ چکھ کیونکہ تو بڑا ذی عزت اور ذی مرتبہ تھا (49) یہی وہ چیز ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے (50) دنیا میں سرکشی اور انکار حق کرنے کی وجہ سے آخرت میں ایسے لوگوں کو جہنم میں ڈالا جائیگا جہاں انہیں شدید ترین عذاب کا سامنا کرنا ہوگا۔ دنیا میں اکثر لوگ اپنے آپ کو معزز سمجھتے ہیں اور حق کی مخالفت کرتے ہیں ایسے لوگوں کو جہنم میں ڈالا جائیگا دنیوی عزت و وقار ان کے کسی کام نہیں آئیگا۔ (44-50)

**اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ** (51) **فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ** (52)

**اِنَّ** مشبہ بالفعل **الْمُتَّقِيْنَ** واحد **اَلْمُتَّقِيُّ اِتِّقَاءٌ** مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کا اسم **فِيْ** حرف جر مقام مجرور **اَمِيْنٍ اَمَانَةٌ** اور **اَمْنٌ** سے اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں ہو سکتے ہیں (امانت دار-امن والا) مقام کی صفت خبر (بے شک متقی لوگ مقام امن میں ہونگے) (51)

**فِيْ جَنّٰتٍ** -**جَنَّتٍ** کی جمع مجرور **وَ** عاطفہ **عُيُوْنٍ** - **عَيْنٌ** کی جمع معطوف جار مجرور مقام سے بدل۔ (باغوں اور چشموں میں) (52)

**يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ** (53) **يَلْبَسُوْنَ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



-لَبِسَ سے مضارع جمع مذکر غائب مِنْ حرف جر سُنْدُسٍ فارسی سے معرب ہے (باریک دیبا) وَ عاطفہ اِسْتَبْرَقٍ (ریشم کا موٹا کپڑا) مُتَقَابِلِيْنَ -مُتَقَابِلٌ واحد- تَقَابَلَ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (آمنے سامنے) مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ جار مجرور متعلق بِيَلْبَسُوْنَ-مُتَقَابِلِيْنَ حال (وہ سندس اور استبرق کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہونگے) (53)

كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ (54) كَذٰلِكَ (اول کاف حرف تشبیہ - ذَا اسم اشارہ لَام علامت اشارہ بعید آخر كَاف حرف خطاب) اسم اشارہ واحد مذکر مبتداء محذوف کی خبر اى اَلْاَمْرُ كَذٰلِكَ- زَوَّجْنَا- تَزْوِيْجٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ بِحُوْرٍ باحرف جر حُوْرٍ مجرور عِيْنٍ-عَيْنَاءُ کی جمع حور کی صفت- حُوْرٍ - حُوْرَاءُ کی جمع نہایت گوری عورت ان کے ساتھ ایسا ہی معاملہ ہوگا کہ انہیں (ہم بڑی اور خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے بیاہ دینگے) (54)

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ (55) يَدْعُوْنَ دَعْوَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فِيْهَا جار مجرور متعلق بِيَدْعُوْنَ بِكُلِّ فَاكِهَةٍ -بَا حرف جر كُلِّ مجرور مضاف فَاكِهَةٍ مضاف الیہ-جار مجرور متعلق بِيَدْعُوْنَ اٰمِنِيْنَ- اٰمِنٌ کی جمع حال (دلجمعی کے ساتھ) (وہ اس جنت میں طلب کرینگے ہر قسم کے میوے اطمینان کے ساتھ) (55)

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَوَقٰهُمْ عَذَابَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الْجَحِيْمِ (56) لَايَذُوْقُوْنَ- لَا نافیہ - يَذُوْقُوْنَ- ذَوْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب - فِيْهَا جار مجرور متعلق بِيَذُوْقُوْنَ- الْمَوْتَ مفعول بہ (وہ نہیں چکھیں گے اس میں موت) الا ادات استثنا- الْمَوْتَةَ مستثنیٰ اسم مونث - الْأُوْلٰى - الْمَوْتَةَ کی صفت (سوائے پہلی موت کے) وَعاطفہ - وَقَاهُمْ- وَقَايَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ - عَذَابَ الْجَحِيْمِ مفعول بہ ثانی (اور اللہ نے بچالیا ان کو جہنم کے عذاب سے) (56)

فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَالْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (57) فَضْلاً فعل محذوف تَفَضَّلْنَا سے مفعول مطلق مِّنْ رَّبِّكَ جار مجرور فَضْلاً کی صفت ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ثانی الْفَوْزُ خبر الْعَظِيْمُ - الْفَوْزُ کی صفت (یہ تیرے رب کے فضل سے ہوگا یہ درحقیقت بہت بڑی کامیابی ہے) (57)

فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (58) فَإِنَّمَا- فا استنافیہ - إِنَّمَا کافہ مکفوفہ حصر کے لیے) يَسَّرْنَاهُ - تَيْسِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ بِلِسَانِكَ - بَا حرف جر - لِسَانِ مجرور مضاف لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِيَسَّرْنَا (پس سوائے اس کے نہیں کہ ہم نے اس قرآن کو تیری زبان میں یعنی عربی زبان میں آسان کر دیا ہے) لَعَلَّهُمْ لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل ترجی کے لیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لَعَلَّ کا اسم - يَتَذَكَّرُوْنَ - تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں) (58)

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ (59) فَارْتَقِبْ - فَا استنافیہ ارْتَقِبْ - اِرْتِقَابٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (پس تو انتظار کر) اِنَّهُمْ - اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم مُّرْتَقِبُوْنَ - اِرْتِقَابٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مُرْتَقِبٌ واحد (پس وہ بھی منتظر ہیں) رسول اللہ ﷺ سے خطاب ہے کہ آپ انتظار کیجئے کہ ان پر کب عذاب نازل ہوتا ہے جیسے کہ وہ کفار آپ کی ہلاکت کے منتظر ہیں) (59)

## اہل جنت کیلئے نعمتیں اور نزول قرآن کا سب سے بڑی نعمت ہونا

اور بے شک متقی لوگ پرامن مقام میں ہونگے (51) باغوں اور چشموں میں ہونگے (52) وہ باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہنیں گے اور ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہونگے (53) ایسے ہی ہونگے اور ہم گوری گوری آہو چشم عورتوں کو ان کا جوڑا بنا دینگے (54) وہاں وہ اطمینان سے ہر قسم کے میوے طلب کرینگے (55) وہاں وہ بجز پہلی موت کے اور کسی موت کا مزہ نہ چکھیں گے اور اللہ ان کو عذاب جہنم سے محفوظ رکھے گا (56) یہ سب کچھ ان کو آپ کے رب کے فضل سے ملیگا۔ یہی بڑی کامیابی ہے (57) سو! اے نبی ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان (عربی) میں آسان کر دیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں (58)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بس آپ نتیجے کا انتظار کیجئے یہ لوگ بھی انتظار کر رہے ہیں (59)

انکار حق سے کام لینے والوں کے انجام کے بیان کے بعد آیت (51) سے متقی لوگوں کے انجام کا ذکر ہے کہ بہشت میں بے خوف و خطر نہایت مطمئن سے زندگی بسر کرینگے۔ بہشت میں قیمتی لباس پہنے اہل جنت پر اعتماد طور پر باہم ملکر بیٹھیں گے جنت میں ان کی پر مسرت خواہش کی تکمیل کے لیے آہو چشم حوریں ان کو عطا کی جائیں گی اور ہر قسم کے میوہ جات ان کو مہیا کئے جائیں گے اہل جنت پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل یہ ہوگا کہ دائمی طور پر انہیں یہاں ہی رہنا ہوگا۔ پہلی موت کے بعد اب نہ تو ان کو دوبارہ مرنا ہوگا اور نہ جنت سے نکلنا پڑیگا۔ اور یہ اہل جنت کے لیے بہت بڑی کامیابی کی بات ہوگی سورہ الدخان کے شروع میں بتایا گیا تھا کہ نزول قرآن ایک عظیم نعمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو عطا کی ہے سورت کے اختتام پر پھر اسی مضمون کو اس طرح بیان کیا کہ تمہاری زبان یعنی فصیح عربی زبان میں قرآن کا نزول تمہارے لیے بہت بڑی نعمت ہے تاکہ تم بآسانی اس سے یاد دہانی حاصل کر سکو۔ لیکن اگر کفار اس سے فائدہ اٹھانے کیلئے تیار نہیں ہیں اور نزول عذاب سے قبل ماننے کیلئے تیار نہیں ہیں تو آپ بھی اس فیصلہ کن امر کیلئے انتظار کیجئے۔

## تم تفیسر سورۃ الدخان بفضلہ تعالیٰ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# سُوْرَةُ

# الْجَاثِيَةِ

## سورة الجاثية مكية وآياتها سبع وثلاثون

سورۃ الجاثیہ مکی سورت ہے اور اس کی ستائیس آیات ہیں۔ الدخان کے بعد نازل ہوئی دونوں سورتوں کے مضامین میں مشابہت پائی جاتی ہے اس سورت میں توحید وآخرت کے متعلق مشرکین کے شبہات کے جوابات دیئے گئے ہیں کفار کی ہٹ دھرمی اور استکبار پر انہیں ملامت کی ہے اور آنحضرت ﷺ کو صبر کی تلقین ہے۔ توحید کے سلسلہ میں قرآن مجید نے ہر مقام پر آسمان وزمین میں قدرت کی پھیلی ہوئی نشانیوں کو پیش کیا ہے جس میں خود انسان کی پیدائش اور حیوانات کی افزائش کا سلسلہ رات دن کا اختلاف اور آسمان سے بارش کے ذریعے انسانی غذا کا انتظام بھی داخل ہے۔ وحی الٰہی روحانی سعادت کی بارش ہے جو مردہ روحوں میں زندگی کی جنبش پیدا کرتی ہے۔

سورہ کا نام الجاثیہ ہے جس کے معنی زانو پر بیٹھنے کے ہیں۔ قیامت کے دن انسان ہول ودہشت کی وجہ سے گھٹنوں کے بل حساب کے انتظار میں بیٹھے ہونگے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اٰیاتھا ۳۷ (۴۵) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۵) رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝٢
اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣
وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝٤ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٥ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَ
اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝٧
يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٨
وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٩ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جَهَنَّمَ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا
مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ۝ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝

حٰمٓ (1) تنزیل الکتاب من اللہ العزیز الحکیم (2) سے لھم عذاب من رجز الیم (11) تک

| | |
|---|---|
| حٰمٓ (1) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ (2) | اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ |
| حا۔ میم بالترجمہ اس کتاب کا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے | بے شک آسمانوں میں اور زمین میں |
| لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (3) | وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ |
| البتہ نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے | اور تمہاری پیدائش میں اور جو کچھ پھیلاتا ہے (اللہ) |
| وَمِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ (4) | وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ |
| اللہ جانوروں سے نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں | اور آنے جانے میں رات دن کے اور جو |
| اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ | مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ |
| اتارا ہے اللہ نے آسمان سے | رزق یعنی پانی پس زندہ کیا اس سے زمین کو |
| بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ | اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (5) |
| اسکی موت کے بعد اور ردوبدل کرنے میں ہواؤں کے | نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں |
| تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ | بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ |
| یہ آیتیں اللہ کی ہیں پڑھتے ہیں ہم ان کو تجھ پر | ساتھ حق کے پس اب کونسی بات پر |
| بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ (6) | وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ (7) |
| بعد اللہ کے اور اسکی نشانیوں کے ایمان لائینگے | خرابی ہے ہر جھوٹ باندھنے والے گنہگار کی |
| يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا | كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ |
| سنتا ہے آیتیں اللہ کی کہ پڑھی جاتی ہیں اس پر پھر بھی تکبر کرتا ہے | گویا کہ نہیں سنتا اسکو پس خوش خبری دے اس کو ساتھ عذاب |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اَلِيْمٌ (8) وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا | شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا |
| دردناک کی، اور جب جان لیتا ہے ہماری نشانیوں میں سے | کچھ ٹھہرا لیتا ہے اس کو ہنسی |
| اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (9) | مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ |
| یہ لوگ ان کیلئے عذاب ہے رسوا کرنے والا | آگے ان کے دوزخ ہے اور نہ کام آئیگا ان کے |
| مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (10) |
| جو کچھ کمایا تھا انہوں نے کچھ بھی اور نہ جو بنائے تھے انہوں نے | سوائے اللہ کے مددگار اور ان کیلئے عذاب ہے بڑا |
| هٰذَا هُدًى وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ | لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ (11) |
| یہ ہدایت ہے اور جن لوگوں نے انکار کیا اپنے رب کی آیتوں کا | ان کیلئے عذاب ہے سخت قسم کا دکھ دینے والا |

حا- میم (1) اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب (اور) دانا کی طرف سے ہے (2) بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کیلئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں (3) اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں (4) اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو خدا نے آسمان سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں (5) یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم کو سچائی کیساتھ پڑھ کر سناتے ہیں تو یہ خدا اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائینگے (6) ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے (7) (کہ) خدا کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیا ہے مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا کہ ان کو سنا ہی نہیں سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (8) اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (9)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ان کے سامنے دوزخ ہے اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے کام نہ آئینگے اور نہ وہی کام آئینگے جن کو انہوں نے خدا کے سوا معبود بنا رکھا تھا اور انکے لیے بڑا عذاب ہے (10) یہ ہدایت کی کتاب ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا دردد ینے والا عذاب ہوگا (11)

## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

حٰمٓ (1) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ (2)

**حا-میم** حروف مقطعات اعجاز قرآن پر تنبیہ کیلئے (یہ **حا-میم** ہے)(2)

**تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ** -**تَنْزِيْلٌ** مصدر مضاف **الْكِتَابِ** مضاف الیہ مبتدا **مِنَ اللّٰهِ** -**مِنْ** حرف جر-**اللّٰه** مجرور خبر-**الْعَزِيْزِ** -**الْحَكِيْمِ** دونوں اللہ کی صفات ہیں۔(اس کتاب کی تنزیل اللہ کی طرف سے ہے جو اپنے ملک میں غالب اور جو اپنے احکام میں حکمت سے کام لینے والا ہے)

(2) **اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ** -**اِنَّ** مشبہ بالفعل فی حرف جر-**السَّمٰوٰتِ** مجرور-**اِنَّ** کی خبر مقدم **وَ** عاطفہ-**الْاَرْضِ** کا عطف **السَّمٰوٰتِ** پر ہے-**لَاٰيٰتٍ** - **آيٰتٌ** کی جمع ہے **لام** تاکید آیات **اِنَّ** کا اسم **لِّلْمُؤْمِنِيْنَ** **لام** حرف جر **مُؤْمِنِيْنَ** **مُؤْمِنٌ** کی جمع مجرور-آیات کی صفت (آسمانوں اور زمین میں البتہ بہت سی نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے)

**وَفِىْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ** (4)

**وَ** عاطفہ **فِىْ** حرف جر **خَلْقِ** مجرور مضاف **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فِیْ خَلْقِکُمْ خبر مقدم وَ عاطفہ - مَا اسم موصول یَبُثُّ - بَثٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (پھیلانا اور منتشر کرنا) مِنْ دَآبَّۃٍ جار مجرور متعلق یَبُثُّ - آیَاتٌ آیَۃٌ کی جمع مبتدا موخر لِقَوْمٍ جار مجرور آیَاتٌ کی صفت یُوْقِنُوْنَ - اِیْقَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب قوم کی صفت (اور اسی طرح تمہاری تخلیق میں اور جو حیوانات پھیلا رکھے ہیں ان میں بھی بہت بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں)

وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ (5) وَ عاطفہ اختلاف کا عطف فِیْ خَلْقِکُمْ پر ہے۔ اختلاف مضاف اللَّیْلِ مضاف الیہ وَالنَّہَارِ کا عطف - الَّیْلِ پر ہے (اور رات دن کے اختلاف۔ (یکے بعد دیگرے آنے میں) وَ عاطفہ مَا اسم موصول - وَمَا کا عطف اِخْتِلَافِ پر ہے اَنْزَلَ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بِاَنْزَلَ - مِنْ رِّزْقٍ جار مجرور متعلق بِاَنْزَلَ حال فَاَحْیَا فا عاطفہ اَحْیَا - اِحْیَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہ جار مجرور متعلق بِاَحْیَا - الْاَرْضَ مفعول بہ بَعْدَ ظرف مضاف مَوْتِہَا مضاف الیہ ظرف متعلق بِاَحْیَا - وَ عاطفہ تَصْرِیْفِ مصدر مضاف الرِّیَاحِ مضاف الیہ - تَصْرِیْفِ الرِّیَاحِ کا عطف اختلاف پر آیَاتٌ - آیَۃٌ کی جمع مبتدا موخر لِّقَوْمٍ جار مجرور متعلق بمحذوف یَّعْقِلُوْنَ - عَقْلٌ مضارع جمع مذکر غائب جملہ قوم کی صفت۔ اور رات دن کے یکے بعد دیگرے آنے جانے میں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اس میں جو اللہ نے نازل کیا آسمانوں سے بادل جو باعث رزق ہے پھر اس سے زمین کو زندہ کیا اس کی موت کے بعد اور ہواؤں کی گردش میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں عقل و شعور والوں کے لیے (5)

**تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ** (6)

**تِلْكَ** اسم اشارہ واحد مونث مبتدا- **آيَاتُ** مضاف -**اللّٰهِ** مضاف الیہ -**آيَاتُ اللّٰهِ** خبر **نَتْلُوْهَا** -**تِلَاوَةٌ** مصدر سے مضارع جمع متکلم -**هَا** ضمیر واحد مونث غائب- **عَلَيْكَ** جار مجرور متعلق **بِنَتْلُوْهَا**- **بِالْحَقِّ** جار مجرور حال **اى مُلْتَبِسَةٌ بِالْحَقِّ** (یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم تلاوت کرتے ہیں تم پر حق کے ساتھ) **فَبِاَيِّ**- **فَا** عاطفہ -**بَا** حرف جر- **اَيٍّ** استفہام انکاری مجرور مضاف -**حَدِيْثٍ** مضاف الیہ جار مجرور متعلق -**يُؤْمِنُوْنَ**-**بَعْدَ** ظرف مضاف - **اللّٰهِ** ظرف متعلق بمحذوف حدیث کی نعت **يُؤْمِنُوْنَ**-**اِيْمَانٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب (پس اللہ اور اس کی آیات کے بعد اور کونسی بات ہے جس پر وہ ایمان لائینگے) (6)

## کائنات میں اس کی وحدانیت پر بے شمار آیات موجود ہیں

حا- میم (1) یہ اللہ کی طرف سے کتاب ہدایت نازل کی جاتی ہے جو عزیز و حکیم ہے (2) بلاشبہ ایمان رکھنے والوں کے لیے آسمانوں اور زمین میں معرفت حق کی بے شمار نشانیاں ہیں، جو کائنات میں موجود ہیں بقول شاعر **وَفِيْ كُلِّ شَيْءٍ لَهٗ آيَةٌ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دَلِيْلٌ عَلٰٓى اَنَّهٗ وَاحِدٌ (3) نیز تمہاری پیدائش میں اور ان چارپایوں میں جنہیں اس نے زمین میں پھیلا رکھا ہے ارباب یقین کیلئے بڑی ہی نشانیاں ہیں۔ انسان کی پیدائش اور اسکی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے مختلف النوع حیوانات کی تخلیق میں بے شمار علامات موجود ہیں جو انسان کے دل میں اس کے قادر مطلق ہونے کی شہادت پیش کرتی ہیں پھر عقل و شعور سے کام لینے والے انسان کو ایمان و یقین لانا ہی پڑتا ہے (4) اس طرح رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آتے رہنے میں اور اس سرمایہ رزق میں جسے وہ اسمان سے برساتا ہے اور زمین مرنے کے بعد پھر جی اٹھتی ہے اور ہواؤں کے ردوبدل میں ارباب دانش کے لیے بڑی ہی نشانیاں ہیں (5) (اے پیغمبر) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو فی الحقیقت ہم تمہیں سنا رہے ہیں پھر اللہ کی آیتوں کے بعد کونسی بات رہ گئی ہے جسے سن کر یہ لوگ ایمان لائینگے (6) کائنات کے ان حقائق اور آیات الٰہی کے ان واضح بیانات کے بعد بھی اگر کوئی ان کو ماننے سے انکار کرتا ہے تو گویا وہ اپنے آپ کو عقل و شعور کی اس نعمت سے جان بوجھ کر کام نہ لیکر اپنے آپ کو حیوانات لایعقل کی صف میں شامل کر رہا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٨ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا
مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ۝٩ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝١١

وَيْلٌ کلمہ عذاب مبتدا لِّكُلِّ- لام حرف جر کل مجرور مضاف اَفَّاكٍ -اِفْكٌ سے مبالغہ کا صیغہ (بروزن فعال) مضاف الیہ اِفْكٌ کے معنی اصل سے منہ پھیرنے کے ہیں پس جو بات اصل سے پھر گئی اس کو اِفْكٌ کہیں گے (جھوٹ بہتان) اَثِيْمٍ-اِثْمٌ سے فعیل بمعنی فاعل اَفَّاكٍ کی صفت (تباہی اور ہلاکت ہے ہر حق سے منہ پھیرنے والے گنہگار کے لیے) (7)

يَسْمَعُ -سَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - اٰيٰتِ اللّٰهِ مفعول بہ تُتْلٰى -تِلَاوَةٌ سے مضارع مجہول واحد مونث غائب -عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بِتُتْلٰى جملہ تُتْلٰى عَلَيْهِ حال (وہ اللہ کی آیات کو سنتا ہے اور اس پر وہ پڑھی جاتی ہیں) ثُمَّ حرف عطف ترتیب و تراخی کے لیے يُصِرُّ-اِصْرَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مُسْتَكْبِرًا -اِسْتِكْبَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر حال (وہ اصرار کرتا ہے تکبر کرتے ہوئے) كَاَنْ مخففہ كَاَنَّ سے ضمیر شان اسم لَمْ يَسْمَعْهَا کا جملہ كَاَنْ کی خبر (گویا اس نے سنا ہی نہیں) فَبَشِّرْهُ فَا عاطفہ -تَبْشِيْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر هُ ضمیر واحد مذکر غائب -بِعَذَابٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بَا حرف جر-عَذَابٍ مجرور اَلِيْمٌ عذاب کی صفت (پس انہیں ایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنادو) (8)

وَاِذَا عَلِمَ -وَ عاطفہ -اِذَا ظرف متضمن معنی شرط -عَلِمَ -عِلْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب -مِنْ حرف جر آيَاتِنَا-آيَاتٌ واحد آيَةٌ مضاف مجرور نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بِعَلِمَ-شَيْئًا مفعول بہ۔ (اور جب ہماری آیات میں سے اسے کسی بات کا علم ہوتا ہے) اتَّخَذَهَا -اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ هُزُوًا مفعول بہ ثانی (اسے بنالیتا ہے مذاق) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا لَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا موخر مُّهِيْنٌ-اِهَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر عَذَابٌ کی صفت-لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ کا جملہ اُولٰٓئِكَ کی خبر (یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے) (9)

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ-مِنْ حرف جر وَرَآءٌ مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ -مِنْ وَّرَآئِهِمْ خبر مقدم-جَهَنَّمُ مبتدا موخر وَرَآءٌ اصل میں مصدر ہے جس کے معنی آڑ حد فاصل آگے اور پیچھے کے ہیں (ان کے آگے جہنم ہے) وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ-وَ عاطفہ لَا نافیہ يُغْنِيْ-اِغْنَاءٌ مضارع واحد مذکر غائب عَنْهُمْ -عَنْ حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق يُغْنِيْ-مَا كَسَبُوْا- مَا اسم موصول -كَسَبُوْا-كَسْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب شَيْئًا مفعول بہ (فائدہ نہیں پہنچائیگا ان کو جو کچھ انہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


نے کمایا ہے کچھ بھی) وَلَا-وَ عاطفہ لَا نافیہ-مَا اسم موصول یا مَا مصدریہ اتَّخَذُوْا-اِتِّخَاذٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ حرف جر- دُوْنَ ظرف مجرور مضاف -اللّٰهِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاتَّخَذُوْا- اَوْلِيَآءَ مفعول بہ (اور نہ وہ ان کے کام آئینگے جن کو انہوں نے اللہ کے علاوہ اپنا کارساز بنالیا ہے) وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ -وَ عاطفہ لَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا موخر عظیم عذاب کی صفت (اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے) (10)

هٰذَا هُدًى-هٰذَا اسم اشارہ مبتدا- هُدًى اسم (مصدر) خبر (یہ ہے ہدایت) وَالَّذِيْنَ -وَعاطفہ -الَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب- صلہ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ -با حرف جر آیات -آیۃ کی جمع مجرور مضاف رَبِّهِمْ مضاف الیہ- جار مجرور متعلق بِكَفَرُوْا (اور جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا) لَهُمْ خبر مقدم -عَذَابٌ مبتدا موخر -مِنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٍ-مِنْ حرف جر-رِجْزٍ (عذاب وہ چیز جس سے گھن آئے) عذاب کی صفت مجرور-اليم نکرہ کی صفت (ان کیلئے ایک دردناک عذاب ہے) (11)

## آیات الٰہی سے انکار کرنے والوں کیلئے دردناک عذاب

تباہی ہے ہر جھوٹے گنہگار شخص کے لیے (7) جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے کہ اس کے سامنے پڑھی جارہی ہیں پھر بھی ازراہ تکبر (کفر پر) اس طرح مصر رہتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں سو ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے (8) جب وہ ہماری آیتوں میں سے کسی آیت کی خبر پاتا ہے تو اس کا مذاق اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لیے رسوا کن عذاب ہے (9) ان کے آگے جہنم ہے اور جو کچھ انہوں نے دنیا میں کمایا ہے وہ ان کے کچھ بھی کام نہیں آئیگا اور نہ وہ معبود کام آئینگے جن کو انہوں نے اللہ کے سوا اپنا کارساز بنا رکھا ہے ان کے لیے بڑا عذاب ہے (8) یہ قرآن سراسر ہدایت ہے اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا ان کے لیے بلا کا دردناک عذاب ہے (11) ان آیات میں ان لوگوں کی حالت بیان کی ہے کہ اللہ کی آیات کو سننے کے بعد بھی ازراہ تکبر کفر پر اڑے رہتے ہیں اور حق کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتے بلکہ الٹا آیات الٰہی کا مذاق اڑاتے ہیں اور تمسخر سے کام لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہوگا اور قیامت کے دن نہ تو ان کے باطل معبود ان کے کام آئینگے اور نہ وہ مال و دولت جس کی حرص میں انہوں نے حق کو قبول کرنے سے انکار کیا اور اس سراپا ہدایت قرآن کو ماننے سے انکار کر دیا۔

اَللّٰهُ

الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ
فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا
لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ
بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ
فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾
اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ
اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ
وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

اللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ آیت (12) سے سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ (21) تک

| | |
|---|---|
| اللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ | لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ |
| اور وہ ذات ہے جس نے مسخر کیا واسطے تمہارے دریا کو | تاکہ چلیں کشتیاں پ اس کے ساتھ حکم اس کے |
| وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (12) | وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ |
| اور تاکہ ڈھونڈو فضل اسکے سے اور تاکہ تم شکر کرو | اور مسخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ پ آسمانوں میں |
| وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ | لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (13) |
| اور جو کچھ پ زمین کے سارا اپنی طرف سے تحقیق پ اس کے | البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ فکر کرے |
| قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا | لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ |
| کہہ واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے کہ بخش دیویں | واسطے ان لوگوں کے کہ نہیں امید رکھتے دنوں خدائے کی |
| لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (14) | مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ |
| تاکہ جزا دے قوم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے کماتے | جو کوئی کام کرے اچھے پس واسطے جان اپنی کے |
| وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا | ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ (15) |
| اور جو کوئی برائی کرے پس اوپر اس کے ہے | پھر طرف پروردگار اپنے کے پھیرے جاؤ گے |
| وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ | وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ |
| اور البتہ تحقیق دی ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب | اور حکم اور نبوت اور رزق دیا ہم نے ان کو |
| مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (16) | وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ |
| پاکیزہ چیزوں سے اور بزرگی دی ہم نے ان کو اوپر عالموں کے | اور دیں ہم نے ان کو دلیلیں ظاہر بات دین کی سے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ | مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ |
| پس نہ اختلاف کیا انہوں نے مگر پیچھے | اس سے کہ آیا ان کے پاس علم سرکشی سے درمیان اپنے |
| اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ | يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (17) |
| تحقیق پروردگار تیرا حکم کریگا درمیان ان کے | دن قیامت کے ج اس چیز کے کہ تھے ج اسکے اختلاف کرتے |
| ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ | مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ |
| پھر کیا ہم نے تجھ کو اوپر شریعت کے | یعنی راہ کشادہ کے امر دین سے پس پیروی کر واس کی اور نہ پیروی کرو |
| اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (18) | اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ |
| خواہشوں ان لوگوں کی جو کہ نہیں جانتے | تحقیق وہ ہر گز کفایت نہ کرینگے تجھ سے اللہ کے سامنے کچھ |
| شَيْـًٔا وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ | وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ (19) |
| کچھ اور تحقیق ظالم بعضے ان کے دوست ہیں بعض کے | اور اللہ دوست ہے پرہیزگاروں کا |
| هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى | وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ (20) |
| یہ نصیحت ہے واسطے لوگوں کے اور ہدایت | اور رحمت ہے واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں |
| اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا | السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ |
| کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ کرتے ہیں | برائیاں یہ کہ کریں ہم ان کو |
| كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً | مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ (21) |
| مانند ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے برابر ہو | زندگی ان کی اور موت انکی بد ہے جو کچھ وہ حکم کرتے ہیں |

اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو (12) اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے اس میں قدرت خدا کی نشانیاں ہیں (13) مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ خدا کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کے لیے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ وہ ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے (14) جو کوئی عمل نیک کریگا تو اپنے لیے اور جو برے کام کریگا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (15) اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر فضیلت دی (16) اور ان کو دین کے بارے روشن دلیلیں عطا کیں تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا بے شک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کریگا (17) پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو (اسی) راستے پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا (18) یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئینگے اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے (19) یہ (قرآن) لوگوں کے لیے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے (20) جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دینگے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی یہ جو دعوے کرتے ہیں بُرے ہیں (21)

## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (12) اَللّٰهُ مبتدا- اَلَّذِیْ اسم موصول خبر سَخَّرَ- تَسْخِیْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمُ جار مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


متعلق بِسَخَّرَ- اَلْبَحْرَ مفعول بہ (اللہ وہ ہے جس نے سمندر کو تمہارے لیے مسخر کیا) لِتَجْرِیَ -لام تعلیل- تَجْرِیْ جَرْیَانٌ سے مضارع واحد مونث غائب اَلْفُلْكُ فاعل فِیْهِ جار مجرور متعلق بِتَجْرِیْ-بِاَمْرِهٖ جار مجرور متعلق بِتَجْرِیْ حال (تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں) وَ عاطفہ لِتَبْتَغُوْا کا عطف لِتَجْرِیْ پر ہے۔ اِبْتِغَآءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مِنْ فَضْلِهٖ -مِنْ حرف جر فَضْلِ مجرور مضاف هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور تاکہ تم اس کا فضل طلب کرو) وَ عاطفہ لَعَلَّكُمْ-لَعَلَّ مشبہ بالفعل (حرف ترجی) كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم تَشْكُرُوْنَ -شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کی خبر (اور تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو) (12)

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ (13) وَعاطفہ سَخَّرَ تَسْخِیْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بِسَخَّرَ- مَا اسم موصول مفعول بہ -فِی السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بِسَخَّرَ -وَمَا فِی الْاَرْضِ کا عطف مَافِی السَّمٰوٰتِ پر ہے- جَمِیْعًا حال -مِنْهُ جار مجرور متعلق محذوف ای سَخَّرَهَا كَآئِنَةً مِّنْهُ تَعَالٰی وَحَا صِلَةٌ مِّنْ عِنْدِهٖ (اور تمہارے لیے مسخر کر دیا جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اپنی طرف سے) اِنَّ مشبہ بالفعل فِیْ ذٰلِكَ جار مجرور خبر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مقدم -لَاٰيٰتٍ -لام تاکید آيٰتٍ اِنَّ کا اسم موخر - لِقَوْمٍ -لام حرف جر قَوْمٍ مجرور -لِقَوْمٍ لَاٰيٰتٍ کی صفت يَّتَفَكَّرُوْنَ-تَفَكُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب يَتَفَكَّرُوْنَ کا جملہ قوم کی صفت (بے شک اس میں البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں)(13)

## سمندروں اور کائنات کی تسخیر میں انسان کیلئے بے شمار آیات ہیں

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے لیے مسخر کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار ہو (12) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ سب اللہ نے تمہارے لیے مسخر کر دیا ان کی قوتیں اور تاثیریں اس طرح تمہارے تصرف میں دے دی گئیں کہ جس طرح چاہو کام لے سکتے ہو) بلاشبہ ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرنے والے ہیں اس بات میں معرفت حق کی بڑی نشانیاں ہیں (13) ان آیات میں انسان کے لیے سمندر کی تسخیر کا ذکر ہے کہ سمندر کو تمہارے لیے جہاز رانی کے قابل بنایا اور اس طرح مختلف براعظموں کے درمیان تم بسہولت تجارت کے ذریعے سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہنچا سکتے ہو جو اللہ کی طرف سے تمہارے لیے بہت بڑا احسان ہے اس کے علاوہ آسمان اور زمین کی تمام چیزوں کو تمہارے تصرف میں دے دیا ہے تاکہ تم اپنی ضرورت کے مطابق ان سے کام لے سکو۔ یہ تمام امور ایسے ہیں جن سے تم معرفت حق حاصل کر سکتے ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (14) مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ (15)

قُلْ -قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر لِلَّذِيْنَ-لام حرف جر الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِقُلْ-اٰمَنُوْا-اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ-يَغْفِرُوْا-غُفْرَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم- لِلَّذِيْنَ لَام حرف جر الَّذِيْنَ موصول مجرور جار مجرور متعلق بِيَغْفِرُوْا-لَا يَرْجُوْنَ-لَا نافیہ-رِجَآءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اَيَّامَ واحد يَوْمٌ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ- اَيَّامَ اللّٰهِ مفعول (وہ دن جن میں اللہ تعالیٰ سرکشوں سے انتقام لے یا اپنے فرمانبردار بندوں کو اپنے مخصوص فضل و انعام سے نوازے) ایمان والوں سے کہہ دو کہ درگزر کریں ان لوگوں سے جو ایام اللہ (عظیم وقائع) کے ظہور پذیر ہونے کی امید نہیں رکھتے-لِيَجْزِيَ-لام تعلیل يَجْزِيْ-جَزَآءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِيَغْفِرُوْا- قَوْمًا مفعول بہ-بِمَا بَا حرف جر-مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بِيَجْزِيَ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب يَكْسِبُوْنَ-كَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر جملہ كَانُوْا کی خبر (تاکہ اللہ پورا بدلہ دے کسی قوم کو جو وہ کرتی رہی ہے) (14)

مَنْ شرطیہ مبتدا-عَمَلٌ-عَمَلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط صَالِحًا مفعول بہ فَلِنَفْسِهٖ-فَا جواب شرط-لام حرف جر نَفْسٍ مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بمحذوف (جو کوئی نیک عمل کریگا پس وہ اس کی اپنی ذات کیلئے ہوگا) وَ عاطفہ - مَنْ شرطیہ -اَسَآءَ-اَسَآءَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَیْهَا-فَا جواب شرط عَلَیْهَا جار مجرور متعلق بمحذوف (اور جو برائی کریگا پس وہ اسی پر پڑیگی) ثُمَّ حرف عطف تراخی کیلئے اِلٰی رَبِّکُمْ -اِلٰی حرف جر -رَبِّ مجرور مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِتُرْجَعُوْنَ-تُرْجَعُوْنَ -رَجْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے) (15)

## اعمال کی جزاوسزا ناگزیر ہے

اہل ایمان کی تسلی کے لیے فرمایا کہ کفار کی اذیت رسانی پر صبر سے کام لیں اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ انہیں مہلت دی جائے تاکہ وہ جس قدر برائی کرنا چاہتے ہیں کرلیں پھر ان کے کرتوتوں کی ان کو پوری پوری سزا دی جائے یہ بدکردار لوگ ایام اللہ سے غافل ہیں یعنی ان وقائع مشہورہ سے بے خبر ہیں جب اللہ نے انکار حق سے کام لینے والوں سے انتقام لیا اور انہیں نیست ونابود کر کے رکھ دیا۔ آیت (15) میں ایک عالمگیر صداقت کو بیان فرمایا کہ نیکی اور بدی کا اچھا یا برا اثر خود نیکی یا برائی کا عمل کرنے والے پر پڑتا ہے انجام کار سب کو اپنے اعمال کی جزاوسزا کے لیے اللہ کے سامنے پیش ہونا پڑیگا۔ (14-15)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ
بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۢ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾

**وَلَقَدْ** واستئنافیہ - **لام** جواب قسم محذوف **قَدْ** حرف تحقیق **اٰتَيْنَا - اِيْتَانٌ** ماضی جمع متکلم - **بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ** مفعول بہ اول **الْكِتٰبَ** مفعول بہ ثانی **وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ** دونوں کا عطف **الْكِتٰبَ** پر ہے (اور البتہ تحقیق ہم نے دی بنی اسرائیل کو کتاب حکومت اور نبوت) **وَ** عاطفہ - **رَزَقْنٰهُمْ رِزْقٌ** سے ماضی جمع متکلم - **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ **مِنَ** حرف جر **الطَّيِّبٰتِ - الطَّيِّبَةُ** کی جمع مجرور جار مجرور متعلق **بِرَزَقْنٰهُمْ** (اور رزق دیا ہم نے ان کو پاکیزہ چیزوں سے) **وَ** عاطفہ **فَضَّلْنَا تَفْضِيْلٌ** مصدر سے ماضی جمع متکلم **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ **عَلَى الْعٰلَمِيْنَ** جار مجرور متعلق **بِفَضَّلْنَا** (اور دنیا والوں پر ان کو فضیلت عطا کی) (16)

**وَ** عاطفہ **اٰتَيْنٰهُمْ - اِيْتَانٌ** سے ماضی جمع متکلم **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بہ بَيِّنٰتٌ- بَيِّنَةٌ کی جمع مفعول بہ ثانی مِنَ الْاَمْرِ جار مجرور متعلق بِاٰتَيْنٰهُمْ-بَيِّنٰتٍ کی صفت (اور دیئے ہم نے ان کو واضح احکام شریعت کے امر کے) فَمَا اخْتَلَفُوْا-فَا عاطفہ مَا نافیہ اخْتَلَفُوْا -اِخْتِلَافٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب -اِلَّا اداۃ حصر مِنْ بَعْدِ -مِنْ حرف جر-بَعْدِ ظرف مجرور جار مجرور متعلق بِاخْتَلَفُوْا-مَا مصدریہ- جَآءَ هُمْ- مُجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب هُمْ مفعول بہ الْعِلْمُ فاعل بَغْيًا کی صفت (پس نہیں اختلاف کیا انہوں نے مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آچکا تھا آپس میں باہم ضد وبغاوت کی وجہ سے) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ اِنَّ کا اسم يَقْضِيْ -قَضَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب -بَيْنَهُمْ بَيْنَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بِيَقْضِيْ-يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ ظرف مضاف الْقِيَامَةِ مضاف الیہ ظرف متعلق محذوف حال فِيْمَا -فِيْ حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بِيَقْضِيْ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب فِيْهِ جار مجرور متعلق بِيَخْتَلِفُوْنَ يختلفون اختلاف مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (بیشک تیرا رب فیصلہ کریگا ان کے درمیان قیامت کے دن ان تمام باتوں میں جن میں وہ باہم اختلاف کرتے رہے ہیں) (17)

## بنی اسرائیل پر انعامات کا بیان پھر انکا انکار

بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائی اور ان کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عمدہ عمدہ چیزیں عطا کیں اور ہم نے ان کو اقوام عالم پر فضیلت دی تھی (16) اور ہم نے انہیں دین کے بارے میں واضح دلائل عطا فرمائے پھر انہوں نے صحیح علم آ جانے کے بعد ایک دوسرے پر زیادتی کرنے کے لیے باہم اختلاف کیا بے شک تیرا رب قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ فرمادیگا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں (17) ان آیات میں بنی اسرائیل پر چھ انعامات کا ذکر کیا ہے کہ انہیں کتاب یعنی تورات حکومت اور نبوت عطا کی اور اس کے ساتھ رزق کی فراوانی اور اقوام عالم پر بذریعہ نبوت و حکومت برتری اور فوقیت اور دین و شریعت کے بارے میں واضح احکام عطا فرمائے لیکن ان عظیم انعامات کی انہوں نے قدر نہ کی علم صحیح کے بعد اپنی طرف سے اختلاف پیدا کر کے ایک دوسرے پر زیادتی کرنے لگے۔ واضح ہدایت آنے کے بعد انہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا۔ (16-17)

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ
فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾
اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى
وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ
اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾

ثُمَّ حرف عطف ترا خی اور ترتیب کے لیے جَعَلْنَاكَ -جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم ۂ ضمیر واحد مذکر حاضر كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اول عَلٰى شَرِيْعَةٍ عَلٰى حرف جر شَرِيْعَةٍ شَرْعٌ سے اسم ہے ' شَرِيْعَةٍ -شَرْعُ الْمَآءِ (پانی کے گھاٹ) سے تشبیہ پر یہ نام دیا گیا ہے گویا جو اس کی سچی حقیقت پر مطلع ہوا سیراب ہو گیا اور پاک ہوا- عَلٰى شَرِيْعَةٍ جار مجرور متعلق محذوف مفعول ثانی مِنَ الْاَمْرِ-شَرِيْعَةٍ کی نعت فَاتَّبِعْهَا-فَا عاطفہ اِتَّبِعْهَا-اِتِّبَاعٌ سے امر واحد مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ (پھر ہم نے تم کو قائم کیا اللہ کی ایک واضح شریعت پر پس تو اس کی پیروی کر) وَلَا تَتَّبِعْ -وَ عاطفہ لَا نافیہ تَتَّبِعْ -اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم -اَهْوَآءَ-هَوَآءٌ کی جمع مفعول بہ مضاف الَّذِيْنَ اسم موصول مضاف الیہ -لَا يَعْلَمُوْنَ-لَا نافیہ يَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ لَا يَعْلَمُوْنَ صفت (اور ان لوگوں کی خواہش کی پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے) (18)

اِنَّهُمْ -اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم لَنْ يُّغْنُوْا-اِنَّ کی خبر لَنْ حرف نصب نفی واستقبال -يُغْنُوْا-اِغْنَآءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب-عَنْكَ جار مجرور متعلق يُغْنُوْا-مِنَ اللّٰهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


جار مجرور متعلق **يُغْنُوْا** - **شَيْئًا** مفعول (بے شک وہ ہرگز تمہیں بے نیاز نہیں کرینگے اللہ کی طرف سے کچھ بھی یعنی اللہ کے پاس تمہارے کچھ بھی کام نہیں آئینگے) **وَ** عاطفہ **اِنَّ** مشبہ بالفعل - **الظّٰلِمِيْنَ** واحد **الظَّالِمُ** ان کا اسم **بَعْضُهُمْ** (**بَعْضُ** مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ) مبتدا - **اَوْلِيَآءُ** **وَلِيٌّ** کی جمع مضاف **بَعْضٍ** مضاف الیہ - **اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ** خبر (اور بے شک ظالم بعض ان میں سے بعض کے مددگار ہیں) **وَ** عاطفہ - **اللّٰهُ** مبتدا (**وَلِيُّ** مضاف **الْمُتَّقِيْنَ** مضاف الیہ) **وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ** خبر (اور اللہ متقی لوگوں کا کارساز ہے) (19)

**هٰذَا** اسم اشارہ مبتدا **بَصَآئِرُ** - **بَصِيْرَةٌ** کی جمع خبر (یعنی یہ قرآن اپنی آیات روشن اور دلائل واضح کے ساتھ بصیرتوں کا مجموعہ ہے) **وَ** عاطفہ **هُدًى وَّ رَحْمَةٌ** ان دونوں کا عطف **بَصَآئِرُ** پر ہے اور **هٰذَا** کی خبر میں **لِقَوْمٍ لام** حرف جر - **قَوْمٍ** مجرور - **لِقَوْمٍ** - نعت **يُّوْقِنُوْنَ** - **اِيْقَانٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب **يُوْقِنُوْنَ** کا جملہ قوم کی صفت ہے۔ ہدایت اور رحمت ہے ایسے لوگوں کے لیے جو ایمان و یقین رکھتے ہیں) (30)

ام منقطعہ بمعنی همزہ و **بَلْ** - **حَسِبَ** - **حِسْبَانٌ** سے جس کے معنی گمان کرنے اور سمجھ بیٹھنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب **الَّذِيْنَ** اسم موصول فاعل **اجْتَرَحُوا** - **اِجْتِرَاحٌ** سے جس کے معنی گناہ کمانے کے ہیں - **السَّيِّئَاتِ** - **السَّيِّئَةُ** کی جمع مفعول بہ - **اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ** صلہ (کیا وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لوگ جنہوں نے برائیوں کا ارتکاب کیا ہے) اَنْ مصدریہ نَّجْعَلَهُمْ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول كَالَّذِيْنَ كاف تشبیہ کے لیے الَّذِيْنَ اسم موصول مفعول ثانی اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ - وَ عاطفہ عَمِلُوا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ - الصَّالِحَةُ کی جمع مفعول بہ (کہ ہم کر دینگے ان کو ان لوگوں کی مانند جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے) سَوَآءً بمعنی اِسْتَوَاءً حال مَحْيَاهُمْ - مَحْيَا اسم مفرد مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مَحْيَاهُمْ فاعل وَ عاطفہ مَمَاتُهُمْ مَمَاتٌ اسم و مصدر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مَمَاتُهُمْ کا عطف مَحْيَاهُمْ پر ہے۔ (یکساں ہوگی ان کی زندگی اور موت) سَآءَ سَوْءٌ سے فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب ما مصدریہ سَآءَ کا فاعل يَحْكُمُوْنَ - حُكْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (بدترین بات ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں) (21)

## دین پر ثابت قدمی سے قائم رہنے کا حکم

## قرآن ہی کتاب ہدایت ہے

اس کے بعد اے نبی ہم نے آپ کو دین کے معاملہ میں ایک شاہراہ پر قائم کر دیا ہے سو آپ اسی راستہ پر چلے جائیے اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے جو علم سے بے بہرہ ہیں (18) کیونکہ یہ لوگ اللہ کے مقابلے میں آپکے کچھ کام نہ آ سکیں گے اور بلاشبہ ظالم آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہوا کرتے ہیں اور متقی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لوگوں کا "ساتھی" اللہ ہے (19) قرآن مجید لوگوں کے لیے واضح دلیلوں کی روشنی ہے اور ہدایت اور رحمت ہے یقین رکھنے والوں کے لیے (20) جو لوگ برائیاں کرتے ہیں کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں ان لوگوں جیسا کر دینگے جو ایمان لائے اور جن کے اعمال اچھے ہیں؟ دونوں برابر ہو جائیں زندگی میں بھی اور موت میں بھی (اگر ان لوگوں کے فہم و دانش کا فیصلہ یہی ہے تو) تو کیا ہی برا ہے ان کا فیصلہ (21) آیات 18 اور 19 میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتاکید حکم دیا ہے کہ آپ کو جو دین عطا کیا گیا ہے اس پر گامزن رہیں اور جن لوگوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہوئے دین ابراہیمی میں بگاڑ پیدا کیا ہے ان کی پیروی نہ کریں وہ دین کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں یہ کچھ بھی کام نہیں آ سکتے دین حق کی مخالفت کرنے والے ظالم ہیں اور ظالم ایک دوسرے کے گمراہی میں مددگار ہیں لیکن آپ اللہ پر بھروسہ رکھیں اس لیے کہ اللہ متقی لوگوں کا کارساز ہے آیت (20) میں کہ یہ قرآن جو آپ پر نازل کیا گیا ہے بصیرت افروز آیات کا مجموعہ ہے اور اہل یقین کے لیے صرف یہی ہدایت اور رحمت کا باعث ہے۔ آیت (21) میں ظالم لوگوں کے اس خیال کی تردید کی ہے جو یہ خیال کرتے ہیں کہ مومن و کافر اور نیک و بد کی زندگی اور موت بالکل یکساں ہے فرمایا کہ ان کا یہ خیال اور فیصلہ بدترین فیصلہ ہے۔ نیک و بد کی زندگی اور موت یکساں کیسے ہو سکتی ہے۔ بدکردار مستحب عذاب ہوگا اور نیک کردار کو اس کی نیکی کا صلہ دیا جائیگا۔ (21-18)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَ خَلَقَ اللّٰهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ
نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ اَفَرَءَيْتَ
مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ
غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا
الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ
وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا
يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا
بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ
يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ آیت (22) سے وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ آیت (26) تک

| | |
|---|---|
| وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ<br>اور پیدا کیا اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو | بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا<br>ساتھ حق کے اور تاکہ بدلہ دیا جائے ہر شخص کو جو |
| كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (22)<br>اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا | اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ<br>کیا پس تو نے دیکھا اس شخص کو کہ بنالیا اس نے اپنا معبود |
| هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ<br>اپنی خواہش کو اور گمراہ کر دیا اسکو اللہ نے | عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ<br>دانستہ اور مہر لگا دی اسکے کان پر اور اسکے دل پر |
| وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً<br>اور ڈال دیا اس کی آنکھ پر پردہ | فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ<br>پس کون ہدایت کریگا اس کو اللہ کے بعد |
| اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (23) وَقَالُوْا مَا هِيَ<br>کیا پس نصیحت نہیں پکڑتے تم اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ | اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا<br>نہیں ہے ہماری زندگی ہی مگر دنیا کی ہی زندگی ہے |
| نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا<br>ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور نہیں ہلاک کرتا ہم کو | اِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ<br>مگر زمانہ اور نہیں ہے ان کو اس کا کچھ علم |
| اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ (24)<br>نہیں وہ مگر اٹکل سے باتیں بناتے ہیں | وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا<br>اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر آیتیں کھلی کھلی |
| بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ<br>تو نہیں ہوتی حجت ان کی | اِلَّا اَنْ قَالُوا ائْتُوْا<br>سوائے اس کے کہ کہتے ہیں لے آؤ |
| بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (25)<br>ہمارے باپ دادوں کو اگر ہو تم سچے | قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ<br>کہہ کہ اللہ ہی زندہ کرتا ہے تم کو پھر |
| يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ<br>موت دیتا ہے تم کو پھر جمع کریگا تم کو | اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ<br>قیامت کے دن نہیں ہے شک اس میں |
| وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (26)<br>ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے | |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا (22) بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشوں کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے گمراہ ہو رہا ہے تو خدا نے بھی اس کو گمراہ کر دیا اور ان کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اب خدا کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے (23) اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ یہیں مرتے ہیں اور یہیں جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں صرف ظن سے کام لیتے ہیں (24) اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ) کر لاؤ (25) کہہ دو خدا ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس کے آنے میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کریگا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے (26)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

وَ خَلَقَ اللّٰهُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ

نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتَ

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ

وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا
الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ
وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا
يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا
بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ
يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع

وَ عاطفہ خَلَقَ - خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَللّٰهُ فاعل اَلسَّمٰوٰتِ مفعول بہ وَالْاَرْضَ کا عطف اَلسَّمٰوٰتِ پر ہے۔ بِالْحَقِّ - بَا حرف جر حق مجرور جار مجرور متعلق بحال (اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے) وَلِتُجْزٰى - وَ عاطفہ لَام تعلیل - جَزَآءٌ سے مضارع مجہول واحد مونث غائب کُلُّ نائب فاعل مضاف نَفْسٍ مضاف الیہ بِمَا - بَا حرف جر مَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اسم موصول مجرور متعلق بِكَسَبَتْ - كَسَبَتْ - كَسْبٌ ماضی واحد مونث غائب صلہ (تاکہ بدلہ دیا جائے ہر نفس کو جو اس نے کمایا ہے) وَعاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا - لَا يُظْلَمُونَ - لَا نافیہ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب اور ان کے ساتھ ظلم نہیں کیا جائیگا۔ یعنی آسمان اور زمین اور کائنات کی تخلیق ایک غایت اور مقصد سے کی گئی تاکہ انسان کو اس زندگی کے خاتمہ پر اس کے اعمال کے مطابق جزاو سزا دی جائے اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا) (22)

أ - استفہام اس سے مقصد امر ہے یعنی "مجھے بتائیے" فَرَءَيْتَ - فَا حرف عطف رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر مَنِ اسم موصول مفعول اتَّخَذَ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اِلٰهَهٗ - اِلٰهٌ مفعول اول مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ هَوَاهُ - هَوًى مضاف هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ - هَوَاهُ مفعول ثانی (کیا دیکھا تم نے اس کو جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے) وَعاطفہ - اَضَلَّهُ اِضْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مقدم اللّٰهُ فاعل موخر عَلٰى عِلْمٍ هُ ضمیر مفعول سے حال ، اسکا معنی یہ ہوگا "اَضَلَّهُ اللّٰهُ وَهُوَ عَالِمٌ بِالْحَقِّ" (اور اس کو جس کو اللہ نے علم رکھنے کے باوجود گمراہ کر دیا) وَعاطفہ خَتَمَ - خَتْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلٰى سَمْعِهٖ - عَلٰى حرف جر سَمْعٍ مجرور مضاف هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ وَ عاطفہ قَلْبِهٖ قَلْبٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ **وَقَلْبِهٖ** کا عطف **عَلٰى سَمْعِهٖ** پر ہے (اور مہر کر دی اس کے کان اور اس کے دل پر) **وَ** عاطفہ **جَعَلَ** - **جَعْلٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب **عَلٰى بَصَرِهٖ** - **عَلٰى** حرف جر **بَصَرَ** مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ **غِشَاوَةً** مفعول بہ (اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا) **فَمَنْ يَّهْدِيْهِ** - **فَا** عاطفہ **مَنْ** اسم استفہام انکاری مبتدا - **يَّهْدِيْهِ هِدَايَةٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ **مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ** جار مجرور متعلق **يَهْدِيْهِ** - **فَمَنْ يَّهْدِيْهِ** "ای **لَا اَحَدٌ يَّهْدِيْهِ**" (پس کون اس کو ہدایت دے سکتا ہے اللہ کے بعد یعنی جب اللہ نے اسے گمراہ کر دیا ہو تو اب اسے کون ہدایت دے سکتا ہے) **اَفَلَا** - **اَ** استفہام انکاری **فَا** عاطفہ - **لَا** نافیہ **تَذَكَّرُوْنَ** - **تَذَكُّرٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر (**تَذَكَّرُوْنَ** میں اصل میں تتذکرون تھا ایک تا حذف کی گئی) کیا پس تم لوگ دھیان نہیں کرتے ہو) (23)

**وَقَالُوْا** - **وَ** استئنافیہ - **قَالُوْا** - **قَوْلٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب **مَا** نافیہ **هِيَ** اسم ضمیر واحد مونث غائب مبتدا - **اِلَّا** اداۃ حصر - **حَيَاتُنَا** (حیات مضاف **نَا** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ) مبتدا - **الدُّنْيَا** خبر - **نَمُوْتُ** - **مَوْتٌ** سے مضارع جمع متکلم **وَ** عاطفہ **نَحْيَا** - **حَيٰوةٌ** سے مضارع جمع متکلم (وہ کہتے ہیں کہ نہیں یہ (زندگی) مگر دنیا کی زندگی یعنی ہماری زندگی دنیا کی زندگی تک محدود ہے یہیں ہم مرتے اور جیتے ہیں) **وما** - **وَ** عاطفہ **مَا** نافیہ - **يُهْلِكُنَا** - **اِهْلَاكٌ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب **نَا** ضمیر جمع متکلم مفعول بہ **اِلَّا** اداۃ حصر **-اَلدَّهْرُ-يُهْلِكُنَا** کا فاعل (اور نہیں ہلاک کرتا ہمیں مگر زمانہ) **وَمَا-** **وَ** حالیہ **مَا** نافیہ **-لَهُمْ** جار مجرور خبر مقدم **بِذٰلِكَ** جار مجرور متعلق **بِعِلْمٍ** **-مِنْ عِلْمٍ -مِنْ** حرف جر **عِلْمٍ** مجرور **لفظاً مرفوع محلا** مبتدا موخر (اور نہیں ان کے پاس اس بات کا کوئی علم) **اِنْ هُمْ -اِنْ** نافیہ **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا **اِلَّا** اداۃ حصر **يَظُنُّوْنَ-ظَنٌّ** مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ **يَظُنُّوْنَ** خبر (نہیں ہیں وہ مگر ظن اور تخمین سے کام لے رہے ہیں) **وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ -وَ** عاطفہ **اِذَا** ظرف مستقبل **مُتضمن** معنی شرط **تُتْلٰى-تِلَاوَةٌ** مصدر سے مضارع مجہول واحد مونث غائب **عَلَيْهِمْ** جار مجرور متعلق **بِتُتْلٰى-اٰيَاتُنَا -اٰيَةٌ** کی جمع مضاف **نَا** ضمیر جمع متکلم **-اٰيَاتُنَا** نائب فاعل **بَيِّنَاتٍ -بَيِّنَةٍ** کی جمع **اٰيَاتُنَا** کی صف (اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں) **مَا كَانَ -مَا** نافیہ **كَانَ** فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب **حُجَّتُهُمْ -حُجَّةٌ كَانَ** کی خبر مقدم مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ **اِلَّا** -اداۃ حصر **-اَنْ** مصدریہ **قَالُوا** ماضی جمع مذکر غائب صلہ **-ائْتُوا-اِتْيَانٌ** سے امر جمع مذکر حاضر **بِاٰبَائِنَا-** با حرف جر **-اٰبَاءٍ-اَبٌ** کی جمع مضاف **نَا** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق **بِائْتُوْا** (نہیں تھی حجت ان کی مگر یہ کہ لاؤ ہمارے باپ دادا کو) **اِنْ** شرطیہ **كُنْتُمْ** فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر **صَادِقِيْنَ-صَادِقٌ** کی جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



كُنْتُمْ کی خبر (اگر تم سچے ہو) (25)

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيكُمْ-قُلْ امر واحد مذکر حاضر اللّٰهُ مبتدا-يُحْيِيكُمْ -اِحْيَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ يُحْيِيكُمْ کا جملہ خبر (آپ کہہ دیجئے اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے) ثُمَّ يُمِيتُكُمْ-ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لیے يُمِيتُكُمْ-اِمَاتَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ ثُمَّ حرف عطف يَجْمَعُكُمْ-جَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ -اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ -اِلٰى حرف جر يَوْمَ مجرور مضاف الْقِيَامَةِ مضاف الیہ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ جار مجرور متعلق يَجْمَعُكُمْ (پھر تم کو مارتا ہے پھر وہ تم کو قیامت کے روز جمع کریگا) لَا رَيْبَ فِيهِ -لَا نفی جنس کے لیے رَيْبَ لَا کا اسم -فِيهِ جار مجرور متعلق خبر لَا (جس میں کوئی شک نہیں ہے) وَلٰكِنَّ مشبہ بالفعل حرف استدراک-اَكْثَرَ النَّاسِ (اکثر مضاف النَّاسِ مضاف الیہ) لٰكِنَّ کا اسم لَا يَعْلَمُونَ-لٰكِنَّ کی خبر (ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) (26)

## اللہ تعالیٰ سے روگردانی کرنے اور خواہشات نفسانی کو معبود بنانے والے ہدایت نہیں پاسکتے

اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو بیکار و عبث نہیں بنایا بلکہ حکمت و

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مصلحت کے ساتھ پیدا کیا ہے اور اس لیے پیدا کیا ہے کہ ہر جان اپنی کمائی کے مطابق بدلہ پالے اور ایسا نہ ہوگا کہ ان کے ساتھ ناانصافی ہو (22) اے نبی بھلا آپ نے اس شخص کو بھی دیکھا ہے جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا خدا بنا رکھا ہے علم رکھنے کے باوجود اللہ نے گمراہ کر دیا اور اس کے کان اور اس کے دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے پھر اب اللہ کے بعد اس گم کردہ راہ کی کون رہنمائی کر سکتا ہے کیا پھر بھی تم لوگ نصیحت نہیں پکڑتے ہو (23) اور کہتے ہیں کہ اس دنیا کی زندگی کے بعد اور کوئی زندگی نہیں ہے ہم یہیں مرتے اور یہیں جیتے ہیں اور گردش زمانہ کے سوا ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو ہمیں ہلاک کر دے دراصل اس معاملہ میں ان کے پاس کوئی علم نہیں ہے۔ یہ محض گمان کی بنا پر باتیں کر رہے ہیں (24) اور جب انہیں ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کے پاس سوائے کٹ حجتی کے کوئی اور دلیل نہیں ہوتی کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو اٹھالاؤ (25) آپ ان سے کہہ دیجئے اللہ ہی تمہیں زندگی دیتا ہے پھر وہی تمہیں موت دیگا پھر وہی تمہیں قیامت کے دن جمع کریگا جس کی آمد میں کوئی شک نہیں مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں (26) آیت (22) میں بتایا کہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق اظہار حق کے لیے ہے تاکہ ہر ایک کو اس کے عمل کے مطابق بدلہ ملے گویا اس عالم کے پیدا کرنے کا مقصود عدل و رحمت کا ظاہر کرنا ہے اس کے لیے ضروری ہے قیامت برپا ہو تاکہ نیک و بد کو انصاف کے ساتھ جزاو سزا دی جائے "**افرئیت من اتخذ**" آیت (23) میں استفہام انکاری سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بطور تعجب یہود کی حالت کی طرف توجہ دلائی ہے کہ انہوں نے اللہ کی طرف سے نازل شدہ ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہشات کی پیروی کرنے لگے اور اس طرح انہوں نے خواہشات کو اپنا معبود بنالیا اور **اَضَلَّ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ ای وَاَضَلَّ اللّٰهُ ذَالِكَ الشَّقِيُّ فِيْ حَالِ كَوْنِهٖ عَالِمًا بِالْحَقِّ غَيْرَ جَاهِلٍ بِهٖ** یعنی حق کا علم ہونے کے باوجود اس بدبخت نے گمراہی اختیار کی اور یہ بدترین گمراہی ہے۔ اس طرح گویا کہ خواہشات کی پیروی کرنے کی وجہ سے اس کے کان اور قلب پر مہر لگادی گئی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا گیا۔ اب گمراہی میں اس درجہ مبتلا ہونے کے بعد اللہ کے علاوہ کون ایسے انسان کو ضلالت سے نجات دلا سکتا ہے افلا تذکرون اس بات پر تنبیہ ہے کہ اصل ہدایت رجوع الی اللہ کا نام ہے محض کسی چیز کے جان لینے سے ہدایت حاصل نہیں ہو سکتی۔ وقالوا ما ھی الا حیاتنا الدنیا آیت (24) میں بتایا ہے جو لوگ آخرت کا انکار کرتے ہیں انہوں نے اپنے گمان سے یہ بات گھڑلی ہے کہ دنیا میں موت و حیات کا سلسلہ اسی طرح جاری رہے گا آدمی محض گردش ایام سے مرکر فنا ہو جاتا ہے پھر جب دوبارہ زندگی کے دلائل ان کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں تو بجائے اس کے کہ وہ ان دلائل پر غور کریں فوراً یہ کہہ دیتے ہیں اگر انسان دوبارہ ہو سکتا ہے تو ہمارے آباؤ اجداد کو زندہ کر کے دکھاؤ آیت (26) میں بتایا ہے کہ اللہ ہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت کا مالک ہے موت و حیات کا یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہیگا کیا وہ پھر تمہیں زندہ نہیں کر سکتا یقیناً موت و حیات کا مالک پھر قیامت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کے دن تم سب کو زندہ کریگا اور تمہارے اعمال کے مطابق تمہیں جزا و سزا دیگا۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾
وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى
اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾
هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا
كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ
رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى
عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾
وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ
لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ
اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ
كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ
وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ
اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ
فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾
فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ آیت (27) سے وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ آیت (37) تک

| | |
|---|---|
| وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ |
| اور اللہ ہی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی | اور جس دن کہ قائم ہوگی قیامت |
| يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ (27) | وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً |
| اس دن نقصان میں رہیں گے جھوٹے | اور دیکھے گا تو ہر امت کو گری ہوئی زانو پر |
| كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا | اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (28) |
| ہر امت پکاری جائیگی طرف اعمالنامے اپنے کے | آج بدلہ دیا جائیگا تم کو جو کچھ تم کرتے تھے |
| هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ | اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (29) |
| یہ ہے کتاب ہماری بولتی ہے تم پر حق کے ساتھ | بے شک ہم لکھواتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے |
| فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ |
| پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے | پس داخل کریگا ان کو رب انکا اپنی رحمت میں |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| ذٰلِكَ هُوَالْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (30) | وَاَمَّاالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَفَلَمْ تَكُنْ |
| یہی ہے کامیابی ظاہر | اور جو لوگ کہ کافر ہوئے (پوچھا جائیگا) کہ کیا نہیں |
| اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ | وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (31) |
| پڑھی جاتی تھیں میری آیتیں تم پر پس تکبر کیا تم نے | اور تھے تم قوم گنہگار |
| وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَاللّٰهِ حَقٌّ | وَالسَّاعَةُ لَارَيْبَ فِيْهَا |
| اور جب کہا جاتا تھا کہ بیشک وعدہ اللہ کا سچا ہے | اور قیامت نہیں ہے شک اس میں |
| قُلْتُمْ مَانَدْرِيْ مَاالسَّاعَةُ | اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَانَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ (32) |
| تو تم کہتے تھے نہیں جانتے ہم کیا ہے قیامت | نہیں سمجھتے ہم مگر گمان سا اور نہیں ہیں ہم یقین لانیوالے |
| وَبَدَالَهُمْ سَيِّاٰتُ مَاعَمِلُوْا | وَحَاقَ بِهِمْ مَّاكَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (33) |
| اور ظاہر ہو جائینگی ان پر برائیاں جو کمائی انہوں نے | اور گھیر لیگا ان کو وہ جس کی وہ ہنسی کیا کرتے تھے |
| وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ | لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاوٰىكُمُ النَّارُ |
| اور کہا جائیگا آج بھلا دیں گا ہم تم کو جیسے کہ بھلا رکھا تھا تم نے | اپنے اس دن کے ملنے کو اور ٹھکانہ تمہارا دوزخ |
| وَمَالَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (34) | ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا |
| اور نہیں ہے تمہارے لیے کوئی مددگار | یہ اس سبب سے ہے کہ بنائی تھی تم نے اللہ کے احکام کی ہنسی |
| وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا | فَالْيَوْمَ لَايُخْرَجُوْنَ مِنْهَا |
| اور فریب دیا تم کو دنیا کی زندگی نے | پس آج نہ نکالے جائینگے یہ لوگ دوزخ سے |
| وَلَاهُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ (35) | فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ |
| اور نہ ان کا عذر قبول کیا جائیگا | پس اللہ کیلئے سب تعریف جو پروردگار ہے آسمانوں کا |
| وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (36) | وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ |
| اور پروردگار ہے زمین کا رب ہے تمام جہانوں کا | اور اسی کیلئے ہے بڑائی آسمانوں میں اور زمین میں |
| وَهُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (37) | |
| اور وہی ہے غالب حکمت والا | |

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت خدا ہی کی ہے اور جس روز قیامت برپا ہو گی اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائینگے (27) اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہو گا اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب اعمال کی طرف بلائی جائیگی جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائیگا (28) یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دیگی جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے (29) تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کریگا یہی صریح کامیابی ہے (30) اور جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائیگا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے (31) اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ہم اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا (32) اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو گھیر لیگا (33) اور کہا جائیگا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دینگے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں (34) یہ اس لیے کہ تم نے خدا کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائیگی (35) پس اللہ ہی کو ہر طرح کی تعریف سزاوار ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک اور تمام جہان کا پروردگار ہے (36) اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے بڑائی ہے اور وہ غالب اور دانا ہے (37)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ (27) وَ عاطفہ لِلّٰه جار مجرور متعلق خبر مقدم-مُلْكُ مبتدا موخر مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے (اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت) وَاستنافیہ -يَوْمَ ظرف زمان مفعول فِيْهِ متعلق يَخْسَرُ مضاف تَقُوْمُ -قِيَامٌ مصدر سے مضارع واحد مونث غائب السَّاعَةُ فاعل (اور جس دن کے کہ قیامت برپا ہوگی) يَوْمَئِذٍ -يَوْمَ ظرف مضاف -اِذْ مضاف الیہ يَوْمَئِذٍ-يَوْمَ تَقُوْمُ سے بدل ہے۔ يَخْسَرُ-خُسْرَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الْمُبْطِلُوْنَ الْمُبْطِلُ واحد اِبْطَالٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فاعل (اس دن اہل باطل خسارے میں پڑینگے) (27)

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰى اِلٰى كِتٰبِهَا اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (28) وَ عاطفہ تَرٰى-رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر فاعل كُلَّ مضاف اُمَّةٍ مضاف الیہ كُلَّ اُمَّةٍ مفعول بہ جَاثِيَةً-جَثْوٌ سے جس کے معنی زانو پر بیٹھنے کے ہیں اسم فاعل واحد مونث غائب حال (تم ہر گروہ کو دو زانوں بیٹھے دیکھو گے) كُلُّ مضاف اُمَّةٍ مضاف الیہ كُلُّ اُمَّةٍ مبتدا تُدْعٰى-دُعَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مونث غائب اِلٰى حرف جر كِتٰبِ مجرور مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


الیہ جار مجرور متعلق بِتُدْعٰی (ہر گروہ کو پکارا جائیگا اس کے اعمال کی کتاب کی طرف) اَلْیَوْمَ ظرف زماں مفعول فِیْهِ متعلق بِتُجْزَوْنَ-جَزَآءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر-مَا اسم موصول مفعول بہ کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر مستتر کُنْتُمْ کا اسم تَعْمَلُوْنَ-عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر کُنْتُمْ کی خبر (آج تم کو بدلہ دیا جائیگا جو کچھ تم کرتے رہے ہو) (28)

هٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (30) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا كِتَابُنَا (كِتَابٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ) خبر-يَنْطِقُ-نَطْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بِيَنْطِقُ-اَلْحَقُّ جار مجرور متعلق بِيَنْطِقُ حال (یہ ہماری کتاب یعنی دفتر اعمال ہے جو تم پر گواہی دیگا حق کے ساتھ یعنی کمی بیشی کے بغیر ٹھیک ٹھیک گواہی دیگا) اِنَّا-اِنَّ مشبہ بالفعل-نَا اسم ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم كُنَّا فعل ناقص اِنَّ کی خبر نَسْتَنْسِخُ-اِسْتِنْسَاخٌ سے مضارع جمع متکلم مادہ نَسْخٌ ایک تحریر سے دوسری تحریر نقل کرنا مَا اسم موصول مفعول بہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر مشترکتم کا اسم تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر (ہم لکھواتے رہے ہیں جو کچھ تم کرتے رہے ہو) (29)

## قیامت کے دن اہل باطل کو بدترین عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا

اور آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے اور جس دن قیامت بپا ہو گی اس دن اہل باطل سخت گھاٹے میں رہیں گے انکار حق کی وجہ سے انہیں عذاب کا سامنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کرنا پڑیگا(27) اور اے نبی آپ ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا دیکھیں گے ہر گروہ اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائیگا اور ان سے کہا جائیگا آج تم کو ان اعمال کا بدلہ دیا جائیگا جو تم کرتے رہے تھے شدت خوف کی وجہ سے ہر گروہ دوزانوں بیٹھا ہوگا اور اپنے نامہ اعمال کے سننے کا منتظر ہوگا (28) یہ نامہ اعمال ہماری کتاب ہے جو تمہارے اوپر ٹھیک ٹھیک شہادت دے رہا ہے جو کچھ بھی تم کرتے رہے تھے اسے ہم لکھواتے جارہے تھے (29) ہر انسان کا نامہ اعمال اس کے بارے میں ایک ایسی شہادت ہوگی جس کو جھٹلایا نہیں جاسکے گا۔

**فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ** (30) **فَ** استنافیہ **اَمَّا** حرف شرط **وَ** تفصیل **الَّذِيْنَ** اسم موصول مبتدا **اٰمَنُوْا** ـ **اِيْمَانٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب **وَ** عاطفہ **عَمِلُوا عَمَلٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب **الصّٰلِحٰتِ الصَّالِحَةُ** کی جمع مفعول بہ (پس بہر حال جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے) **فَيُدْخِلُهُمْ** ـ **فَ** جواب شرط **اِدْخَالٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم ـ **رَبُّهُمْ** فاعل (**رَبٌّ** مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ) **فِيْ رَحْمَتِهٖ** جار مجرور متعلق **يُدْخِلُ** (پس داخل کریگا ان کو ان کا رب اپنی رحمت میں) **ذٰلِكَ** اسم اشارہ مبتدا **هُوَ** اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ثانی **اَلْفَوْزُ** خبر **الْمُبِيْنُ** ـ **اَلْفَوْزُ** کی صفت (یہی وہ واضح کامیابی ہے) (30)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْماً مُّجْرِمِيْنَ (31) وَ عاطفہ اَمَّا حرف شرط وتفصیل اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ -أ استفہام توبیخ وانکار کے لیے فَا جواب شرط لَمْ حرف نفی وجزم و قلب تَكُنْ كَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم اٰيٰتِيْ (آیۃ کی جمع مضاف یای متکلم مضاف الیہ) تَكُنْ کا اسم تُتْلٰى -تَلَاوَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بِتُتْلٰى (اور بہر حال وہ لوگ جنہوں نے کفر سے کام لیا (تو ان سے کہا جائیگا) کیا پس میری آیتیں تم پر تلاوت نہیں کی جاتی رہی ہیں) فَاسْتَكْبَرْتُمْ -فَا استنافیہ اِسْتِكْبَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (پس تم نے تکبر کیا) وَ عاطفہ كُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص قَوْماً -كُنْتُمْ کی خبر مُّجْرِمِيْنَ مجرم کی جمع قوماً کی صفت (اور تم مجرم قوم تھے) (31)

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَاللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَارَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَانَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّاظَنًّا وَّمَانَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ (32) وَ استنافیہ -اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط قِيْلَ -قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِنَّ مشبہ بالفعل وَعْدَ اللّٰهِ (وَعْدَ مضاف اللہ مضاف الیہ) اِنَّ کا اسم حَقٌّ -اِنَّ کی خبر (اور جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کا وعدہ حق ہے) وَالسَّاعَةُ -وَ استنافیہ السَّاعَةُ مبتدا لَا نفی جنس رَيْبَ (رَابَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


یُرِیْبُ کا مصدر رَیْبٌ کا استعمال اس شک یا گمان کے متعلق ہوتا ہے جس کی حقیقت بعد میں اس کے بر خلاف منکشف ہو جائے) لَا کا اسم فِیْهَا جار مجرور متعلق خبر لَا (اور جب تم سے کہا گیا کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت کے بارے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے) قُلْتُمْ -قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر جواب شرط مَا نافیہ نَدْرِیْ-دَرَایَةٌ سے مضارع جمع متکلم مَا اسم استفہام مبتدا السَّاعَةُ خبر (تم کہتے ہو ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے) اِنْ نافیہ نَظُنُّ -ظَنٌّ مصدر سے مضارع جمع متکلم اِلَّا اداۃ حصر-ظَنًّا مصدر مفعول مطلق (نہیں ہم گمان کرتے مگر ایک قسم کا گمان یعنی ہم محض ایک گمان کرتے ہیں) وَعاطفہ مَا نافیہ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا بِمُسْتَیْقِنِیْنَ -بَا حرف جر مُسْتَیْقِنِیْنَ واحد اِسْتِیْقَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور (اور نہیں ہیں ہم اس پر یقین کرنے والے) (32)

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

(33) وَاستنافیہ بَدَا-بَدْوٌ اور بَدَآءٌ سے جس کے معنی کھلم کھلا ظاہر ہو جانے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب-لَهُمْ جار مجرور متعلق بِبَدَا ء سَيِّاٰتُ-سَيِّئَةٌ کی جمع فاعل مضاف مَا اسم موصول مضاف الیہ عَمِلُوْا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور ظاہر ہو جائینگی ان پر ان کے اعمال کی برائیاں جو وہ کرتے رہے ہیں) وَعاطفہ حَاقَ -حِیْقَ سے جس کے معنی گھیر لینے اور نازل ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب بعض کا خیال ہے کہ یہ اصل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میں حَقٌّ تھا جو بدل کر حَاقَ ہو گیا۔ بِهِمْ جار مجرور متعلق بِحَاقَ مَا اسم موصول فاعل كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب صِلہ بِهٖ جار مجرور متعلق بِيَسْتَهْزِءُوْنَ - يَسْتَهْزِءُوْنَ - اِسْتِهْزَآءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (اور گھیرے گی ان کو وہ چیز جس کا وہ مذاق اڑاتے رہے ہیں) (33)

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (34) وَ استنافیہ - قِيْلَ - قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلْيَوْمَ ظرف زمان مفعول فیہ متعلق بِنَنْسٰكُمْ نَنْسَاكُمْ - نِسْيَانٌ سے مضارع جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ كَمَا - كَ حرف تشبیہ مَا مصدریہ نَسِيْتُمْ - نِسْيَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر لِقَآءَ مفعول بہ مضاف يَوْمِكُمْ هٰذَا يَوْمَ مضاف الیہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر هٰذَا اسم اشارہ يَوْمَ کی صفت (اور کہا جائیگا کہ آج ہم تم کو نظر انداز کر دینگے جس طرح تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو فراموش کر رکھا) وَ عاطفہ مَا وَاكُمُ - اَوٰى يَاوِيْ کا مصدر اور اسم ظرف مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ خبر مقدم اَلنَّارُ مبتدا موخر (اور تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے) وَمَا وَ عاطفہ مَا نافیہ لَكُمْ خبر مقدم مِنْ نّٰصِرِيْنَ - مِنْ حرف جر زائد نّٰصِرِيْنَ نَاصِرٌ واحد اسم فاعل جمع مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا موخر (اور کوئی نہیں ہوگا تمہارا مددگار) (34)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ (35)

ذٰلِكُمْ اسم اشارہ مبتدا-لام بعد کے لیے کاف خطاب کے لیے اور میم علامت جمع بِاَنَّكُمْ-بَا حرف جر اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اِنَّ کا اسم مجرور-جار مجرور خبر محذوف (یعنی ذٰلِكُمُ الْعَذَابُ مُسْتَحِقٌّ بِاتِّخَاذِكُمْ) اِتَّخَذْتُمْ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر ان کی خبر آيَاتِ اللّٰهِ آيَةٌ کی جمع مضاف اللّٰه مضاف الیہ مفعول اول هُزُوًا مصدر مفعول بہ ثانی (یہ اس وجہ سے کہ بے شک تم نے اللہ کی آیات کو مذاق ٹھہرایا) وَغَرَّتْكُمْ-وَ عاطفہ غَرَّتْ غرور مصدر سے ماضی واحد مونث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا (الْحَيَاةُ موصوف الدُّنْيَا صفت فاعل)، (اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈالا) فَالْيَوْمَ-فَا استئنافیہ اَلْيَوْمَ ظرف زمان متعلق يُخْرَجُوْنَ-لَا يُخْرَجُوْنَ-لَا نافیہ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب مِنْهَا جار مجرور متعلق يُخْرَجُوْنَ-وَ عاطفہ لَا نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا يُسْتَعْتَبُوْنَ اِسْتِعْتَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب الاعتاب کے معنی میں ازالة العب اور اِسْتِعْتَاب طلب اِعْتِبَاب یعنی ناراضگی کو دور کرنے کی طلب) اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈالے رکھا۔ پس آج نہ تو وہ اس سے نکالے جائینگے اور نہ انہیں معذرت پیش کرنے کا موقع دیا جائیگا) (35)

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (36) فَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


استنافیہ لِلّٰهِ جار مجرور متعلق خبر مقدم-اَلْحَمْدُ مبتدا موخر-رَبِّ لفظ اللہ سے بدل مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ وَعاطفہ رَبِّ الْاَرْضِ کا عطف رَبِّ السَّمٰوٰتِ پر ہے- رَبِّ الْعَالَمِيْنَ -رَبِّ بدل مضاف الْعَالَمِيْنَ مضاف الیہ (پس اللہ ہی کے لیے ہے حمد جو آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے، جہانوں کا رب ہے) (36)

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

(37) وَ عاطفہ لہ جار مجرور متعلق خبر مقدم الْكِبْرِيَآءُ اسم مصدر مبتدا موخر فِي السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بمحذوف وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے۔(اس کے لیے بڑائی آسمانوں اور زمین میں) وَعاطفہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ہر دو خبر (اور وہ عزیز و حکیم ہے) (37)

## اہل ایمان کو اللہ کی رحمت کا سزاوار قرار دیا جائیگا اور اہل کفر کو جہنم میں ڈالا جائیگا

سو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کریگا اور یہی صریح کامیابی ہے یعنی ایمان کے ساتھ اعمال حسنہ سے کام لینے والوں کو اللہ تعالیٰ جنت میں۔ جگہ دیگا اور یہ مقام انہیں اللہ کی رحمت کی بناء پر دیا جائیگا جس سے بڑھ کر اور کوئی کامیابی نہ ہوگی (30) لیکن جن لوگوں نے کفر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کیا ان سے کہا جائیگا کہ کیا میری آیات نہیں پڑھ کر تمہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم نے ان سے تکبر کیا اور تم بڑی ہی مجرم قوم تھے اہل ایمان کے ذکر کے بعد انکار حق کرنے والوں کا بیان ہے کہ انہیں قیامت کے دن بطور ملامت کہا جائیگا کہ میرے رسول دنیا میں میری آیات سے تم کو آگاہ کرتے رہے لیکن تم نے ان کی باتوں کو ماننے سے انکار کیا اور کفر کی راہ اختیار کی (31) اور جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کا وعدہ برحق ہے اور قیامت کے وقوع میں ذرا بھی شک نہیں ہے تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے ہم تو صرف ایک خیال سا رکھتے ہیں اور اس کے ہونے کا یقین نہیں۔ کفار کی سب سے بڑی گمراہی یہ ہے کہ وہ اس کا انکار کرتے اور قیامت کے وقوع کو محض ایک وہم وخیال سمجھتے تھے (32) اور ان کے اعمال کے برے نتائج ان کے سامنے ظاہر ہو جائینگے اور وہ اس چیز کے پھیر میں آ جائیں گے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے (34) اور اس وقت ان سب سے کہا جائیگا کہ جس طرح تم نے اس دن کی حکومت الٰہی کو بھلا دیا تھا آج ہم بھی تم کو بھلا دینگے تمہارا ٹھکانہ آگ کے شعلے ہیں اور کوئی نہیں جو تمہارا مددگار ہو (35) یہ اس کی سزا ہے کہ تم نے خدا کی آیتوں کی ہنسی اڑائی اور دنیا کی زندگی اور اس کے کاموں نے تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھا پس آج نہ تو عذاب سے نکالے جاؤ گے اور نہ تمہیں اس کا موقع ملے گا کہ توبہ واستغفار کر کے خدا کو منالو کیونکہ اس کا وقت تم نے کھو دیا۔ قیامت کے دن انہیں اپنی برائی کے نتائج کا سامنا کرنا پڑیگا تو انہیں پتہ چلے گا کہ حق سے انکار کر کے انہوں نے کتنی بڑی غفلت سے کام لیا جس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نتیجہ میں آج دوزخ کا منہ دیکھنا پڑا۔ لیکن قیامت کے دن توبہ واستغفار ان کے کچھ کام نہ آئیگی کیونکہ وہ صرف دارالجزا ہے (33-34) اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور سب جہان والوں کا پروردگار ہے اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے بڑائی ہے اور وہی زبردست اور کمال حکمت کا مالک ہے (36-37) آخری دوآیات میں سابقہ آیات کا خلاصہ بیان کر دیا ہے کہ یہ حقائق اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ساری کائنات اس کی ملکیت ہے اور کوئی چیز اس کے اقتدار سے باہر نہیں تو پھر سزاوار حمد و ثناء بھی صرف اسی کی ذات ہو سکتی ہے۔

## تم تفسیر سورۃ الجاثیہ بعونہ تعالیٰ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# سُوْرَةُ

# الْاَحْقَافِ

## اَلْمُجَلَّدُ التَّاسِعُ اَلْجُزْءُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

## سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَّ آيَاتُهَا خَمْسٌ وَّثَلَاثُوْنَ

سورت احقاف مکی سورت ہے اس کی پینتیس آیات ہیں۔ احقاف حقف کی جمع ہے جس کے معنی ریت کے مستطیل اور مرتفع ٹیلے کے ہیں۔ قوم عاد کا مرکزی مقام احقاف ہے یہ علاقہ حضر موت کے شمال میں اس طرح واقع ہے کہ اس کے مشرق میں عمان اور شمال میں ربع خالی جسے صحرائے اعظم کہا جاتا ہے حضر موت اور نجران کے درمیانی حصہ میں عاد ارم کا مشہور قبیلہ آباد تھا جس کو خدا نے اس کی نافرمانی کی وجہ سے آندھی کا عذاب بھیج کر نیست و نابود کیا تھا۔

اس سورت میں جنات کے قرآن سننے کے واقع کا ذکر ہے جو ہجرت سے تین سال قبل 10 نبوت میں پیش آیا 10 نبوی کا سال رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں انتہائی سختی کا سال تھا قریش کے مقاطعہ کی وجہ سے آپ اپنے خاندان اور اصحاب سمیت شعب ابی طالب میں محصور ہو چکے تھے محاصرہ ختم ہونے کے بعد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ابو طالب وفات پا گئے ابو طالب تمام مواقع میں آپ کی حمایت کرتے تھے اس کے بعد اسی سال حضرت خدیجۃ الکبریٰ بھی وفات پا گئیں ان مسلسل صدمات کی وجہ سے یہ سال آپ کے لیے عام الحزن بن گیا۔ اسی دوران بنی ثقیف کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے طائف تشریف لے گئے مگر انہوں نے آپ کی بات سننے سے انکار کر دیا آپ پر پتھر برسائے گئے اور سخت اذیت پہنچائی گئی آپ نے زخموں سے چور حالت میں ایک باغ میں پناہ لی دل شکستگی کے اس عالم میں حضرت جبرائیل نازل ہوئے اور کہا کہ اگر آپ چاہیں تو ان پر یہ پہاڑ الٹ دیا جائے مگر نبی الرحمۃ ﷺ نے جواب دیا کہ نہیں مجھے امید ہے کہ ان کی نسل سے مسلمان پیدا ہونگے۔ اس کے بعد آپ نخلہ میں جا کر ٹھہرے اور وہیں جنوں کے قرآن سننے کا واقعہ پیش آیا۔ الغرض ان حالات میں یہ سورت نازل ہوئی اس میں کفار کو ان کی گمراہیوں کے نتائج سے خبر دار کیا گیا توحید کا تصور پیش کیا گیا اور بتایا کہ قرآن منزل من اللہ ہے جس کے بارے میں کوئی شبہ پیش نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد ہدایت اور ضلالت کے لیے دو بشری نمونے پیش کیے۔ پہلا نمونہ ولد صالح کا جو والدین کا فرمانبردار اور فطرت صالحہ کا مالک ہوتا ہے اور دوسرا نمونہ ولد شقی کا ہے جو فطرت صالح سے منحرف والدین کا نافرمانبردار اور ایمان و یقین سے بے بہرہ ہوتا ہے اس کے بعد ہود علیہ السلام کی قوم عاد کا ذکر ہے جو حق سے انحراف کی وجہ سے ہلاک کر دیئے گئے آخر میں جنات کے اس گروہ کا ذکر ہے جو قرآن سننے کے بعد ایمان لائے اور اپنی قوم کو ایمان کی دعوت دی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (۴۶) (۶۶)

اٰیاتہا ۳۵ رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ
اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ
اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ
قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ
لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ
دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ
اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ
لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ
اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ
شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا
يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى
اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ
مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ
اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ع ۝

حٰمٓ (1) تنزیل الکتاب من اللہ العزیز الحکیم (2) سے ان اللہ لایھدی القوم الظالمین آیت (10) تک

| | |
|---|---|
| حٰمٓ (1) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ | مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ (2) |
| حا۔ میم، اتارنا اس کتاب کا | اللہ عزت والے حکمت والے کی طرف سے ہے |
| مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ | وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ |
| نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو | اور جو کچھ درمیان ان کے ہے مگر ساتھ حق کے |
| وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا | عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ (3) |
| اور وقت مقرر کیے اور جو لوگ کہ کافر ہوئے | وہ اس چیز سے کہ ڈرائے جاتے ہیں منہ پھیرنے والے ہیں |
| قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ |
| کہہ کیا دیکھا تم نے اس چیز کو کہ پکارتے ہو تم | سوائے اللہ کے دکھلاؤ مجھ کو |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ | اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ |
| کیا پیدا کیا ہے انہوں نے زمین سے | یا ان کیلئے ساجھا ہے آسمانوں میں |
| اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ | اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (4) |
| لے آؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی | یا کوئی روایت علمی اگر ہو تم سچے |
| وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗ |
| اور کون شخص ہے گمراہ اس سے کہ پکارتا ہے | اللہ کے سوا ایسے کو کہ جواب تک نہ دے اس کو |
| اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ (5) | وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ |
| قیامت کے دن تک اور وہ ان کے پکارنے سے بے خبر ہیں | اور جس وقت اکٹھے کئے جائینگے لوگ ہونگے وہ |
| اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ (6) | وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا |
| ان کے دشمن اور ہونگے وہ ان کی عبادت کا انکار کرنیوالے | اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر نشانیاں ہماری |
| بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ | لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (7) |
| ظاہر کہتے ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے حق کے | جب آیا ان کے پاس کہ یہ جادو ہے ظاہر |
| اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ | قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ |
| کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو بنالیا ہے | کہہ اگر بنالیا ہو تا میں نے اس کو تو تم نہیں ہو تم مالک |
| لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا هُوَ اَعْلَمُ | بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ كَفٰى بِهٖ |
| واسطے میرے اللہ کی طرف سے کسی چیز کے وہ خوب جانتا ہے | اس چیز کو کہ لگے رہتے ہو تم اس میں کافی ہے |
| شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ | وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (8) |
| وہ گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے | اور وہ ہے بخشنے والا بندہ نواز |
| قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ | وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ |
| کہہ نہیں ہوں میں نیا پیغمبروں میں سے | اور نہیں جانتا ہوں میں کہ کیا کیا جائیگا ساتھ میرے |
| اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا | مَا يُوْحٰى اِلَيَّ |
| اور ساتھ تمہارے نہیں پیروی کرتا ہوں میں مگر | اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے طرف میرے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (9) | قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ |
| اور نہیں ہوں میں مگر ڈرانے والا ظاہر | کہہ کیا دیکھا ہے تم نے اگر ہو یہ قرآن |
| مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ | وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ |
| نزدیک اللہ کے ہے اور کفر کیا تم نے ساتھ اسکے | اور گواہی دی ایک شاہد نے بنی اسرائیل میں سے |
| عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ | اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (10) |
| اس جیسی کتاب پر پس ایمان لایا وہ اور تکبر کیا تم نے | تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا ہے قوم ظالموں کو |

حا- میم (1) یہ کتاب خدائے غالب اور حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے (2) ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (3) کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کونسی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا علم (انبیاء) میں سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو تو اسے پیش کرو (4) اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو (5) اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہونگے اور ان کی پرستش سے انکار کرینگے (6) اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے (7) کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنالیا ہے کہہ دو اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم خدا کے سامنے میرے بچاؤ کے لیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے (8) کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائیگا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائیگا میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ ہدایت کرنا ہے (9) کہہ کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) خدا کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک کتاب کی گواہی دے چکا ہے اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے بے شک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (10)

## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

حا- میم (1) حروف مقطعات اعجاز قرآن پر تنبیہ ہیں کہ یہ قرآن ان ہی حروف تہجی سے مرتب ہے۔ سورہ المومن سے سورۃ الاحقاف تک یہ ساتویں سورت ہے جو حا- میم سے شروع ہوئی ہے ان تمام کو حوامیم کہا جاتا ہے یہ سب سورتیں مکی ہیں اور اس دور سے تعلق رکھتی ہیں جب توحید و شرک کی بحث نے شدت اختیار کر لی تھی (یہ حا- میم ہے) (1)

**تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ** (2) **تَنْزِيْلُ** مصدر مضاف **الْكِتٰبِ** مضاف الیہ **تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ** مبتدا **مِنَ اللّٰهِ** جار مجرور متعلق خبر **الْعَزِيْزِ - الْحَكِيْمِ** لفظ اللہ کی صفات ہیں- یا **تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مبتدا محذوف کی خبر اور مِنَ اللّٰهِ متعلق۔ بِتَنْزِيْلُ (اس کتاب کی تنزیل اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست غالب اور حکمت والا ہے) (2)

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ (3) مَا نافیہ خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم السَّمٰوٰتِ مفعول بہ وَالْاَرْض کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے۔ وَ عاطفہ مَا اسم موصول بَيْنَ ظرف مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مضاف الیہ ظرف متعلق بِخَلَقْنَا ۔ اِلَّا اداۃ حصر بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق محذوف اَیْ خَلَقْنَا مُلْتَبِسًا بِالْحَقِّ ۔ وَ عاطفہ اَجَلٍ کا عطف الْحَقِّ پر ہے مُسَمًّى ۔ تَسْمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر اَجَلٍ کی صفت (اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور ایک مقررہ مدت کے لیے)

وَالَّذِيْنَ وَ عاطفہ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا كَفَرُوْا ۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ ۔ عَمَّا (عَنْ ۔ مَّا) عَنْ حرف جر مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بِمُعْرِضُوْنَ ۔ اُنْذِرُوْا ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب صلہ مُعْرِضُوْنَ ۔ اِعْرَاضٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اَلَّذِيْنَ کی خبر (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جس بات سے انہیں ڈرایا گیا ہے اعراض کرنے والے ہیں) (3)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (4)

قُلْ-قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر اَرَأَيْتُمْ -أ همزه استفہام رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر مَا اسم موصول، مفعول بہ تَدْعُوْنَ -دُعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ -مِنْ حرف جر دُوْنَ ظرف مجرور مضاف اللہ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِتَدْعُوْنَ (آپ ان سے کہئے کہ کیا تم نے دیکھا ہے یعنی اس بات پر غور کیا ہے کہ جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو) اَرُوْنِيْ -اِرَاءَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر-ن وقایہ-ي ضمیر واحد متکلم (تم مجھے دکھاؤ) مَاذَا -مَا استفہام مبتدا-ذَا اسم موصول خبر- خَلَقُوْا-خَلْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ مِنَ الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِخَلَقُوْا (کہ انہوں نے کیا پیدا کیا ہے زمین میں سے) قُلْ اَرَأَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ کا معنی ہے اَخْبِرُوْنِيْ عَنِ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (یعنی اللہ کے علاوہ جن معبودوں کی تم پرستش کرتے ہو) اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا جملہ استفہامیہ تَوْ بیخ کے لیے اَرَأَيْتُمْ کے جملہ کی تاکید ہے (یعنی مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین کی چیزوں میں سے کیا پیدا کیا ہے) اَمْ بمعنی همزه انکار بلکہ اِضْرَابِيَه- لَهُمْ خبر مقدم شرک مبتدا موخر فِي السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بِشِرْكٍ (یا ان کی کونسی شراکت ہے آسمانوں میں) اِيْتُوْنِيْ -اِتْيَانٌ سے امر جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مذکر حاضر ن وقایہ-ي ضمیر واحد متکلم مفعول بہ فاعل اور مفعول بہ (لاؤ میرے پاس) بِكِتَابٍ جار مجرور متعلق بِاْتُوْنِيْ- مِنْ قَبْلِ هٰذَا مِنْ حرف جر قَبْلِ ظرف مضاف مجرور هٰذَا اسم اشارہ مضاف الیہ جار مجرور متعلق محذوف-اَيْ كَائِنٍ مِنْ قَبْلِ هٰذَا الْكِتَابِ (اس سے پہلے یعنی قرآن مجید سے پہلے کی کوئی کتاب) اَوْ حرف عطف اَثَارَةٍ (وہ روایت جس کا اثر باقی رہ گیا ہو) کا عطف بِكِتَابٍ پر ہے مِنْ عِلْمٍ اَثَارَةٍ کی صفت (یا ایسی روایت جس کا تعلق علم سے ہو) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر صٰدِقِيْنَ صَادِقٌ واحد كُنْتُمْ کی خبر اگر تم سچے ہو) (4)

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ (5) وَمَنْ اَضَلُّ-وَعاطفہ مَنْ اسم استفہام مبتدا-اَضَلُّ-ضَلَالٌ سے افعل التفضیل خبر-مِمَّنْ -مِنْ حرف جر مَنْ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِاَضَلُّ-يَدْعُوْا-دَعْوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ -مِنْ حرف جر دُوْنَ ظرف مجرور مضاف-اللّٰه مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِيَدْعُوْا (اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے علاوہ دوسروں کو پکارتا ہے) مَنْ اسم موصول مفعول بہ لَا نافیہ -يَسْتَجِيْبُ -اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب-لَهٗ جار مجرور متعلق بِيَسْتَجِيْبُ- اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ -اِلٰى حرف جر يَوْمَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مجرور مضاف اَلْقِيَامَةِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق يَسْتَجِيبُ (جو اس کی پکار کا جواب نہیں دے سکتے قیامت تک) وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ - وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا - عَنْ حرف جر دُعَآءِ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ جار مجرور متعلق خبر غَافِلُوْنَ غَافِلٌ کی جمع خبر (اور وہ ان کی دعاؤں سے بے خبر بھی ہیں)(5)

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ (6) وَ استنافیہ - اِذَا ظرف زمان متضمن معنی شرط حُشِرَ حُشْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب النَّاسُ نائب فاعل كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب لَهُمْ - جار مجرور متعلق خبر اَعْدَآءً عَدُوٌّ کی جمع كَانُوْا کی خبر اور جب لوگ جمع کئے جائینگے (تو وہ ان کے دشمن ہونگے) وَكَانُوْا - وَ عاطفہ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب بِعِبَادَتِهِمْ - بَا حرف جر عِبَادَتِ مصدر مجرور مضاف - هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِكٰفِرِيْنَ كٰفِرِيْنَ كَانُوْا کی خبر (اور وہ ان کی عبادت کے منکر ہونگے) (6)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (7) وَ عاطفہ اِذَا ظرف زمان متضمن معنی شرط تُتْلٰى - تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع واحد مونث غائب عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِتُتْلٰى - اٰيَاتُنَا - آيَةٌ کی جمع مضاف - نَا جمع متکلم مضاف الیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نائب فاعل بَيِّنَاتٍ-بَيِّنَةٌ کی جمع آیات کی صفت (اور جب ان پر ہماری واضح اور روشن آیات پڑھی جاتی ہیں) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ اسم موصول فاعل كَفَرُوْا-كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب لِلْحَقِّ جار مجرور متعلق بِقَالَ-يعنى لِاَجَلِ الْحَقِّ-لَمَّا ظرفیہ -جَآءَهُمْ -مُجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (تو یہ کافر حق کے بارے میں کہتے ہیں جبکہ وہ ان کے پاس آگیا) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا سِحْرٌ-خبر مُبِيْنٌ سِحْرٌ کی صفت (یہ تو کھلم کھلا جادو ہے) (7)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (8) اَمْ بمعنی بَلْ استفہام انکاری يَقُوْلُوْنَ-قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب افْتَرٰىهُ-اِفْتِرَآءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو گھڑ لیا ہے) قُلْ امر واحد مذکر حاضر اِنِ شرطیہ افْتَرَيْتُهٗ -اِفْتِرَآءٌ سے ماضی واحد متکلم هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فَلَا تَمْلِكُوْنَ جملہ شرط-فَا جواب شرط لَا نافیہ تَمْلِكُوْنَ-مَلْكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا لِيْ جار مجرور متعلق بِتَمْلِكُوْنَ-مِنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق حال شَيْـًٔا مفعول بہ (آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر میں نے اس کو گھڑا ہے پس تم مجھے اللہ کے عذاب سے بچانے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کے لیے کسی بات کے مالک نہیں ہو یعنی تم مجھے اللہ کے عذاب سے ذرا بھی بچا نہیں سکو گے) **هُوَ اَعْلَمُ** -**هُوَ** ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا **اَعْلَمُ** -**عِلْمٌ** سے **اَفْعَلُ** التفضیل خبر **بِمَا تُفِيْضُوْنَ بِهٖ** ۔ **بَا** حرف جر **مَا** اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق **بِاَعْلَمُ تُفِيْضُوْنَ**-**اِفَاضَةٌ** مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر **اِفَاضَةٌ** کے معنی باتوں میں خوض کرنے اور مشغول ہونے کے ہیں (اور وہ خوب جانتا ہے جن باتوں میں تم مشغول ہو) **كَفٰى بِهٖ شَهِيْداً بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ**-**كَفٰى** -**كَفَايَةٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بہ جار مجرور متعلق **بِكَفٰى** -**شَهِيْداً**-**شَهَادَةٌ** سے **فعیل** بمعنی فاعل -**تمیز بَيْنِيْ**-**بَيْنَ** مضاف **ي** ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ظرف متعلق **بِشَهِيْدًا وَ بَيْنَكُمْ وَ** عاطفہ-**بَيْنَ** ظرف مضاف **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ **وَبَيْنَكُمْ** کا عطف **بَيْنِيْ** پر ہے (وہ میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ کافی ہے) **وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ** -**وَ** عاطفہ **هُوَ** ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا **الْغَفُوْرُ**-**غُفْرَانٌ** مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، **هُوَ** کی خبر **اول** **الرَّحْمَةِ**-**رَحْمَتِهٖ** سے بروزن **فعیل** صیغہ مبالغہ **هُوَ** کی خبر ثانی (اور وہ بہت بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے) (8)

**قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعاً مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِىْ مَا يُفْعَلُ بِىْ وَلَا بِكُمْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِلَىَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ**

(9) **قُلْ** امر واحد مذکر حاضر **مَا** نافیہ **كُنْتُ** فعل ناقص ماضی واحد متکلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِدْعًا - صفت مشبہ اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں کے معنی میں آتا ہے اس فاعل کی صورت میں مُبْدَعٌ یعنی نئی باتیں بنانے والا اور اسم مفعول مُبْدِعٌ کی صورت میں نیا بھیجا ہوا کے معنی ہونگے، بِدْعًا كُنْتُ کی خبر مِنَ الرُّسُلِ جار مجرور متعلق بِكُنْتُ (آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں کوئی نیا بھیجا رسول تو نہیں ہوں) وَمَآ اَدْرِیْ -وَ عاطفہ مَا نافیہ اَدْرِیْ - دِرَایَۃٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (اور میں نہیں جانتا) مَا يُفْعَلُ بِیْ -مَا اسم موصول مفعول بہ -يُفْعَلُ مضارع مجہول واحد مذکر غائب بِیْ جار مجرور متعلق بِيُفْعَلُ وَلَا بِكُمْ -وَ عاطفہ لَا نافیہ بِكُمْ بَا حرف جر كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور متعلق بِيُفْعَلُ وَلَا بِكُمْ کا عطف -بِیْ پر ہے اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا معاملہ کیا جائیگا اور نہ یہ جانتا ہوں کہ تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا جائیگا) اِنْ اَتَّبِعُ -اِنْ نافیہ اَتَّبِعُ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد متکلم اِلَّا اداۃ حصر -مَا اسم موصول مفعول بہ يُوْحٰى اِيْحَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِلَیَّ -اِلٰی حرف جر -ي ضمیر واحد متکلم مجرور جار مجرور متعلق بِيُوْحٰى (میں نہیں پیروی کرتا مگر اسی بات کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے) وَمَآ اَنَا وَ عاطفہ مَا نافیہ -اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا -اِلَّا اداۃ حصر -نَذِيْرٌ صفت مشبہ اِنَّا کی خبر مُبِيْنٌ -اِبَانَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر نَذِيْرٌ کی صفت (اور نہیں ہوں میں مگر ایک واضح طور پر ڈرانے والا) (9)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (10) قُلْ امر واحد مذکر حاضر -أ-استفہام رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر اَرَءَيْتُمْ الْقَوْلُ -اِنْ شرطیہ -كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ -مِنْ حرف جر عِنْدِ ظرف مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق خبر كَانَ -وَ عاطفہ كَفَرْتُمْ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر بہ-جار مجرور متعلق بِكَفَرْتُمْ (آپ ان سے کہتے کیا تم نے دیکھا یعنی اس بات پر غور کیا کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہوا اور تم نے اس سے انکار کیا تو تمہارا کیا حال ہوگا) وَشَهِدَ شَاهِدٌ-شَهَادَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب شَاهِدٌ اسم فاعل واحد مذکر مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ -مِنْ حرف جر بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ مجرور جار مجرور متعلق بصفت شَاهِدٌ عَلٰى مِثْلِهٖ -عَلٰى حرف جر مِثْلِ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بَشَهِد (اور بنی اسرائیل میں سے ایک شاہد نے اسی کی مانند کتاب کی گواہی بھی دی ہے) فَاٰمَنَ -فَا سببیہ اِيْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس وہ ایمان لے آیا) وَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ عاطفہ اِسْتِكْبَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور تم نے تکبر کیا) اِنَّ اللّٰهَ -اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اِنَّ کا اسم لَا يَهْدِيْ -لَا نافیہ يَهْدِيْ هَدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْقَوْمَ مفعول بہ الظّٰلِمِيْنَ -الْقَوْمَ کی صفت (بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دیتے)

## تخلیق کائنات میں اسکا کوئی شریک نہیں محمد ﷺ اس کے سچے رسول اور قرآن برحق ہے

حا- میم (1) اس کتاب کا نازل کیا جانا اللہ زبردست بڑی حکمت والے کی طرف سے ہے (2) ہم نے آسمانوں وزمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے برحق بعد ایک میعاد مقررہ تک کے لیے بنایا ہے مگر جو کافر ہیں ان کو جس چیز سے خبردار کیا گیا ہے وہ اس سے اعراض ہی کر رہے ہیں (3) اے نبی ان سے کہیے بھلا دیکھو تو جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو ذرا مجھ کو یہ تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا بنایا یا آسمانوں کے بنانے میں ان کی کوئی شرکت ہے اگر تم قبول پیام حق سے انکار میں سچے ہو تو ثبوت میں کوئی کتاب پیش کرو جو اب سے پہلے نازل ہوئی ہو (یا کم از کم) علم وبصیرت کی کوئی پچھلی روایت ہی دکھاؤ جو تمہارے پاس موجود ہو اس آیت میں مشرکین کو ان کے شرکیہ اعمال پر تنبیہ کرتے ہوئے بتایا کہ کیا تمہارے معبودوں نے زمین میں کسی چیز کی تخلیق کی ہے یا آسمانوں کے بنانے میں کچھ حصہ لیا ہے یا قرآن مجید سے قبل کسی منزل من اللہ کتاب میں تمہارے ان شرکیہ اعمال کا ذکر ہے یا سابقہ انبیاء کی کوئی روایت شرک کی تائید میں پیش کر سکتے ہو ظاہر ہے کہ مشرکین کے پاس اس قسم کا کوئی ثبوت نہیں ہے (4) آخر اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو قیامت تک بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ان کی پکار کا جواب نہیں دے سکتے اور وہ ان کے پکارنے سے بالکل بے خبر ہیں مشرکین جن کی پرستش کرتے ہیں نہ تو وہ ان کی پکار سن سکتے ہیں اور نہ کبھی ان کی پکار کا جواب دے سکتے ہیں پھر اللہ کو چھوڑ کر انہیں کو پکارے تو سب سے بڑی گمراہی قرار دے سکتے ہیں (5) جب سب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ اپنے پکارنے والوں کے دشمن ہونگے اور ان کی عبادت کا انکار کرینگے (6) اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو یہ کافر حق یعنی قرآن کی نسبت جب ان کے سامنے آجاتا ہے کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے (7) کیا یہ یوں کہتے ہیں کہ رسول نے اسے خود گھڑ لیا ہے آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں نے اسے (قرآن مجید کو) خود گھڑ لیا ہے تو تم خدا کی گرفت سے مجھے کچھ بھی نہ بچا سکو گے تم قرآن مجید کے بارے میں جو باتیں بنا رہے ہو اللہ ان کو خوب جانتا ہے میرے اور تمہارے درمیان گواہی دینے کو وہی کافی ہے اور وہی بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے (8) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں کوئی نیا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا ہونا ہے اور تمہارے ساتھ کیا میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے اور میں تو صرف ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں (9) اے نبیؐ ان سے کہئے بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی جانب سے آیا ہو اور تم اس کے ماننے سے انکار کرو حالانکہ اس جیسے کلام کے منجانب اللہ ہونے پر بنی اسرائیل سے ایک شخص شہادت بھی دے چکا ہے پھر وہ اس پر ایمان لے آیا اور تم تکبر میں پڑے رہے تو بے شک اللہ تعالیٰ ظالموں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہدایت نہیں دیتا (10) آیت (8) میں کفار کے اس الزام کا جواب دیا کہ اگر تم یہ کہتے ہو کہ میں نے یہ قرآن خود اپنی طرف سے گڑھ لیا تو یہ اللہ تعالیٰ پر بہت بڑا افترا ہے اس جرم عظیم کی گرفت سے تم مجھے بچا نہیں سکتے میں اتنے بڑے جرم کا کیسے ارتکاب کر سکتا ہوں اس سلسلہ میں اللہ کی گواہی میرے لیے کافی ہے آیت (9) میں بتایا کہ دوسرے رسولوں کی طرح میں بھی ایک رسول ہوں اور بشر ہوں عذاب کا نزول تو اللہ کے ہاتھ میں ہے میں تو صرف اس کا ایک رسولؐ ہوں جو اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتا ہوں آیت **"شهد-شاهد من بنی اسرائیل"** سے عام مفسرین نے عبداللہ بن سلام مراد لیے ہیں جو مدینہ کے مشہور یہودی عالم تھے اور ہجرت کے بعد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لے آئے تھے سورت چونکہ مکی ہے اس لیے یہ بات درست نہیں ہو سکتی حافظ ابن کثیر نے تصریح کی ہے کہ اس سے بنی اسرائیل کا کوئی ایک عام آدمی مراد ہے مطلب یہ ہے کہ یہ قرآن کوئی انوکھی چیز نہیں ہے بلکہ اس سے پہلے بنی اسرائیل پر پیش کیا گیا تو ایک آدمی بھی اس کے منزل من اللہ ہونے کی شہادت دے سکتا ہے۔

مولانا امین احسن اصلاحی لکھتے ہیں کہ **"شهد-شاهد من بنی اسرائیل"** کا اشارہ سیدنا مسیح علیہ السلام کی طرف ہے جیسے کہ سورہ صف میں ہے **"ومبشراً برسول یاتی من بعدی اسمه احمد"** انجیل میں متعدد مقامات پر اس شہادت کے آثار موجود ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا
سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ
هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ⑪ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى
اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا
عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۣ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ⑫
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ⑬ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑭ وَ
وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ
اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ
سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ
اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑮ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ
فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا
يُوْعَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ
اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ
وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ ۡ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا
خٰسِرِيْنَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ
اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ
حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي
الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا آیت (11) سے بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ آیت (20) تک

| | |
|---|---|
| وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا |
| اور کہنے لگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے | ان لوگوں سے جو ایمان لائے |
| لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ | وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ |
| اگر ہوتا یہ دین بہتر نہ آگے نکل جاتے ہم سے طرف اسکے | اور جس وقت کہ نہ راہ پائی ساتھ اسکے تو البتہ کہیں گے |
| هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ (11) | وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً |
| وہ کہ یہ جھوٹ ہے قدیمی | اور پہلے اس سے کتاب ہے موسیٰ کی پیشوا اور رحمت |
| وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ | لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا |
| اور یہ کتاب سچا کرنیوالی ہے اس کو | زبان عربی میں تاکہ ڈرائے ان لوگوں کو کہ ظلم کرتے ہیں |
| وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ (12) | اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ |
| اور خوشخبری ہے نیکوکاروں کے لیے | تحقیق جن لوگوں نے کہا کہ پروردگار ہمارا اللہ ہے |
| ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ | وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (13) |
| پھر قائم رہے اسی پر پس نہیں ڈر اوپر ان کے | اور نہ وہ غمگین ہوں گے |
| اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ | خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءً |
| یہ لوگ رہنے والے ہیں جنت کے | ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں بدلہ ہے |
| بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (14) | وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ |
| اس چیز کا کہ وہ کرتے تھے | اور حکم کیا ہم نے انسان کو ساتھ والدین اپنے کے |
| اِحْسٰنًا حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا | وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا |
| احسان کرنیکا پیٹ میں رکھا اس کی نے تکلیف سے | اور جنا اس نے اس کو تکلیف سے |
| وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا | حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ |
| اور حمل اسکا اور دودھ چھڑانا اس کا تیس مہینے ہے | یہاں تک جب وہ پہنچا وہ جوانی کو |
| وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً | قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ |
| اور پہنچا چالیس برس کو | تو کہا اے رب میرے توفیق دے مجھ کو کہ شکر کروں میں |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ | وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ |
| نعمت تیری کا جو انعام کی ہے تو نے مجھ پر | اور میرے والدین پر اور یہ کہ عمل کروں میں |
| صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ | ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ |
| نیک جو پسند کرے تو اسکو اور اصلاح کر واسطے میرے | میری اولاد میں تحقیق میں نے توبہ کی طرف تیرے |
| وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (15) | اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ |
| اور تحقیق میں مسلمانوں میں سے ہوں | یہی لوگ ہیں کہ قبول کرتے ہیں ہم |
| عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا | وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ |
| ان سے بہتر اس چیز کا کہ کیا انہوں نے | اور درگزر کرتے ہیں ہم برائیوں سے ان کی |
| فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ | وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ |
| رہنے والوں میں بہشت کے | وعدہ سچا ہے جو تم |
| كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ (16) | وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ |
| وعدے دے جاتے تھے | اور جس نے کہا اپنے ماں باپ سے |
| اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ | اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ |
| کہ بیزار ہوں میں تم سے وعدہ دیتے ہو مجھ کو | کہ میں نکالا جاؤں گا حالانکہ گزر چکے ہیں |
| الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ | وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ |
| بہت سے قرن پہلے مجھ سے | اور وہ دونوں (ماں باپ) فریاد کرتے ہیں |
| وَيْلَكَ اٰمِنْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ | فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ |
| کہتے ہیں افسوس ہے تجھ پر ایمان لے تحقیق اللہ کا وعدہ سچا ہے | تو وہ کہتا ہے کہ نہیں ہے یہ مگر |
| اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (17) | اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ |
| کہانیاں پہلوں کی | یہ لوگ ہیں کہ ثابت ہوئی ان پر بات عذاب کی |
| فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ | مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ |
| ان امتوں کے ساتھ جو گزر چکی ہیں ان سے پہلے | جنوں میں سے اور انسانوں میں سے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ (18) | وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا |
| بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے | اور واسطے ہر ایک کے درجے ہیں اس سے کہ کیا انہوں نے |
| وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ | وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (19) |
| اور تاکہ پورا دے ان کو اللہ ان کے اعمال کا بدلہ | اور وہ نہیں ظلم کئے جائیں گے |
| وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | عَلَى النَّارِ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ |
| اور جس دن لوپر لائے جائینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے | آگ پر (کہا جائیگا) کیا لے گئے تم نیکیاں اپنی |
| فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا | فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ |
| اپنی دنیا کی زندگی میں اور فائدہ اٹھالیا تم نے ان سے | سو آج جزا دی جائیگی تم کو ذلت کے عذاب کی |
| بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ | بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ (20) |
| بسبب اسکے کہ تم تکبر کرتے تھے زمین میں | ناحق و سبب اسکے کہ تم فسق کرتے تھے |

اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے (11) اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لیے) رہنما اور رحمت اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسکی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے (12) جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے (13) یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے (14) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا اسکی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے یہاں تک کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح و تقویٰ دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں (15) یہی لوگ ہیں کہ جن کے اعمال نیک ہم قبول کرینگے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے اور یہی اہل دین جنت میں (ہونگے) یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا (16) اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اف اف تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں زمین سے نکالا جاؤنگا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں خدا کی جناب میں فریاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کمبخت ایمان لا خدا کا وعدہ سچا ہے تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (17) یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی دوسری امتوں میں جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے (18) اور لوگوں نے جیسے کام کیے ہونگے ان کے مطابق سب کے درجے ہونگے (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے (19) اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے ہو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے یہ اس کی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے (20)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ⑪

وَ استنافیہ -قَالَ -قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِيْنَ اسم موصول فاعل -كَفَرُوْا-كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صِلَةُ الْمَوْصُوْل لِلَّذِيْنَ -لام حرف جر اَلَّذِيْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق تَعَال-اٰمَنُوْا -اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے) لَوْ حرف شرط كَانَ-كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر رَاجِعُ اِلَى الْقُرْآنِ-كَانَ کا اسم خَيْرًا-كَانَ کی خبر (اگر یہ قرآن خیر ہوتا) مَا نافیہ سَبَقُوْنَا -سَبَقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بِسَبَقُوْنَا (وہ نہ سبقت لے جاتے ہم سے اس کی طرف) کفار کا کہنا یہ تھا کہ اگر اس دین کے قبول کرنے میں کوئی بھلائی ہوتی تو ہم ان لوگوں کی بہ نسبت اس دین کی طرف ان سے سبقت لے جاتے اور اس کے قبول کرنے میں ہم سے پہل نہ کر سکتے ہمارا اس کی طرف سبقت نہ کرنا اس امر کی دلیل ہے کہ اس میں کوئی خیر نہیں ہے) وَاِذْ-وَ عاطفہ اِذْ ظرف متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



محذوف -لَمْ يَهْتَدُوْا-لَمْ حرف نفی و جزم و قلب -يَهْتَدُوْا-هَدَايَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر مجزوم-بہ جار مجرور متعلق بِيَهْتَدِيْ -فَسَيَقُوْلُوْنَ -فَاسببیہ-س مستقبل قریب کے لیے قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور چونکہ انہوں نے اس سے ہدایت نہیں حاصل کی پس وہ عنقریب کہیں گے) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا -اِفْكٌ (جھوٹ-بہتان) موصوف قَدِيْمٌ صفت اِفْكٌ قَدِيْمٌ خبر (یہ تو پرانا جھوٹ ہے چونکہ یہ لوگ قرآن سے ہدایت حاصل کرنے میں محروم رہے اس لئے لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لیے کہیں گے یہ تو پرانا ثابت شدہ جھوٹ ہے)

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى

اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا

عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۠ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝

وَاستنافیہ -مِنْ قَبْلِهٖ جار مجرور متعلق خبر مقدم (من حرف جر قبل مجرور مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) كِتٰبُ مُوْسٰى (کتاب-مضاف -موسیٰ مضاف الیہ) كِتٰبُ مُوْسٰى مبتدا موخر -اِمَامًا بروزن فعال اسم جس کا قصد کیا جائے پیشوا حال وَ عاطفہ رَحْمَةً معطوف (اور اس سے پہلے حضرت موسیٰ کی کتاب تھی رہنما اور رحمت) وَ عاطفہ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا کتاب خبر مُصَدِّقٌ -تَصْدِيْقٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر كِتٰبٌ کی صفت لِسَانًا حال عَرَبِيًّا -لِسَانًا کی صفت (اور یہ کتاب ہے تصدیق کرنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



والی عربی زبان میں) لِيُنْذِرَ-لام تعلیل -اِنْذَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ اسم موصول مفعول بہ ظَلَمُوْا ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صِلَةُ الموصول (تاکہ ڈرائے ان کو جنہوں نے ظلم کیا حق کی مخالفت کی) وَ عاطفہ بُشْرٰى بروزن فُعْلٰى اسم مقصور لِلْمُحْسِنِيْنَ -لام حرف جر مُحْسِنِيْنَ جمع مُحْسِنٌ واحد مجرور جار مجرور متعلق محذوف (اور خوشخبری سنانے والوں کو) (12)

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

اِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ اسم موصول اِنَّ کا اسم قَالُوْا-قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ رَبُّنَا اللّٰهُ (رب مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ) رَبُّنَا مبتدا اللّٰهُ خبر (بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لیے اِسْتَقَامُوْا- اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پھر اس پر ثابت قدم رہے) فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ -فَا زائدہ لَا نافیہ خوف مبتدا عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق خبر (پس نہیں کوئی خوف ان پر) وَ عاطفہ لَا نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا یحزنون-حُزْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ (13)

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا - اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خبر (اَصْحٰبُ جمع صَحْبٌ واحد مضاف الْجَنَّةِ مضاف الیہ) خٰلِدِيْنَ فِيْهَا - خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر فِيْهَا جار مجرور متعلق بِخٰلِدِيْنَ - خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حال (وہی لوگ ہیں جنت والے ہمیشہ رہیں گے اس میں) جَزَآءً مفعول مطلق بِمَا - با حرف جر مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِجَزَاءً - كَانُوْا فعل ناقص جمع مذکر غائب ضمیر مشتر اسم كَانُوْا - يَعْمَلُوْنَ - عَمْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (جزا ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے) (14)

## قرآن مجید سابقہ کتب سماوی کا مصدق ہے اور قرآن پر ایمان لانے والوں کے لیے ابدی راحت ہے

اور کفار اہل ایمان کی نسبت یوں کہتے ہیں اگر یہ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے آگے نہ نکل جاتے اور جب انہوں نے اس قرآن مجید سے ہدایت نہ پائی تو اب یہی کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔ ایمان نہ لانے کے بارے میں کفار یہ کہتے تھے کہ اگر یہ نیا دین کوئی اعلیٰ درجہ کی نعمت ہوتی تو یقیناً ہم اس کے حصول کی کوشش کرتے جس طرح اور نعمتیں ہمیں حاصل ہیں چونکہ قرآن مجید پر ایمان لانے کی عظیم نعمت سے وہ محروم رہے اور ہدایت نہ حاصل کر سکے تو اپنی گمراہی پر پردہ ڈالنے کے لیے کہنے لگے یہ قرآن تو ایک پرانا جھوٹ ہے۔ (11) حالانکہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کی کتاب امام اور رحمت بن کر آ چکی ہے اور یہ کتاب عربی زبان میں اس کی تصدیق کرنے والی ہے تاکہ جو ظالم ہیں ان کو متنبہ کرے اور نیکو کار لوگوں کو بشارت دے کفار کا قرآن کو پرانا جھوٹ قرار دینا سراسر ان کی گمراہی اور ذہنی کجی کا نتیجہ ہے جب کہ اس سے قبل حضرت موسیٰ پر اس قسم کی کتاب حق و صداقت کے ساتھ نازل ہو چکی ہے اور یہ قرآن تو اسی کی تصدیق کرتا ہے پھر یہ جھوٹ کیسے ہو سکتا ہے۔(12) یقیناً جن لوگوں نے اللہ کو اپنا پروردگار سمجھا اور اپنے اندر استقامت پیدا کر لی تو پھر نہ تو ان کے لیے کسی طرح کا خوف ہے اور نہ کسی ناکامی و نامرادی کا غم (13) یہی لوگ اہل جنت ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ان اعمال کے بدلے میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے ہیں یعنی جو لوگ ایمان لانے کے بعد اس پر مضبوطی سے قائم رہے اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کے خوف و حزن سے نجات بخش کر آخرت میں ابدی جنت عطا فرمائیں گے (14)

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ
أُمُّهُ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصٰلُهُ
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۖ حَتّٰٓى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ
سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰىهُ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ إِنِّيْ تُبْتُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



إِلَيْكَ وَإِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ وَاوْ استئنافیہ - وَصَّيْنَا - وَصِيَّةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم الْإِنسَانَ مفعول بہ - بِوَالِدَيْهِ - بَا حرف جر وَالِدَى اصل میں وَالِدَيْن تھا نون تثنیہ اضافت کی وجہ سے گر گیا مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ إِحْسَاناً مفعول مطلق (اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی) حَمَلَتْهُ أُمُّهُ حَمْلٌ سے ماضی واحد مونث غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب أُمُّهُ فاعل (ام مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) كُرْهًا اسم كُرْهٌ اور كَرْهٌ مصدر ہیں۔ امر ناخوشگوار کو بیرونی دباؤ کے بغیر برداشت کرنے کو كُرْهٌ کہتے اور بیرونی دباؤ کے ساتھ امر ناخوشگوار کو برداشت کرنے کو كَرْهٌ کہتے ہیں كُرْهاً حال اَیْ ذَاتَ كُرْهٍ - یا مفعول مطلق اَیْ حَمَلاً ذَا كُرْهٍ - وَعاطفہ وَضَعَتْهُ - وَضْعٌ سے ماضی واحد مونث غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ كُرْهاً حال یا مفعول مطلق اس کی ماں نے (اسے تکلیف کے ساتھ پیٹ میں رکھا اور دکھ کے ساتھ اسے جنا) وَحَمْلُهُ - واستئنافیہ حَمْلُ مضاف هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف حَمْلُهُ مبتدا - وَعاطفہ فِصَالُهُ مبتدا (فِصَالٌ اسم فعل بچے کا دودھ چھڑانا مضاف هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) ثَلَاثُونَ خبر شَهْراً تمیز (اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینوں میں ہوا) حَتّٰى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ - حَتّٰى حرف غایت ابتدا کے لیے إِذَا ظرف متضمن معنی شرط بَلَغَ - بُلُوغٌ سے ماضی واحد مذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



غائب اَشُدَّهٗ-اَشَدَّ-قوت اور عقل و تمیز کا مکمل ہونا مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (یہاں تک جب وہ پہنچا اپنی پختگی کو) وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً -وَ عاطفہ بَلَغَ -بُلُوْغٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَرْبَعِيْنَ مفعول بہ-سَنَةً تمیز (اور جا پہنچا چالیس سال کی عمر کو) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب رَبِّ اَوْزِعْنِيْ جملہ مفعول بہ مَقُوْلُ الْقَوْلِ رَبِّ منادیٰ حرف ندا محذوف اصل میں يَارَبِّيْ تھا آخر میں سے یا بھی محذوف ہے اَوْزِعْنِيْ-اَوْزِعُ -اِيْزَاعٌ سے جس کے معنی کسی چیز پر جما دینے اور الہام کرنے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر ن "وقایہ ي" ضمیر واحد متکلم اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ -اَنْ مصدریہ اَشْكُرُ -شُكْرٌ سے مضارع واحد متکلم -نِعْمَتَكَ مفعول بہ (نعمت مضاف ک ضمیر واحد مذکر حاضر) (اے میرے پروردگار تو مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری نعمت کا شکریہ ادا کروں) اَلَّتِيْ اسم موصول -نِعْمَتَ کی صفت اَنْعَمْتَ انعام سے ماضی واحد مذکر حاضر عَلَيَّ -عَلٰى حرف جر یائ متکلم مجرور جار مجرور متعلق بِاَنْعَمْتَ (جو تو نے مجھ پر انعام کیا) وَعَلٰى وَالِدَيَّ -وَ عاطفہ عَلٰى حرف جر وَالِدَيَّ اصل میں وَالِدَيْن تثنیہ کا صیغہ مضاف یای متکلم مضاف الیہ اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا دو یا اکٹھے ہونے کی وجہ سے ادغام ہو کر وَالِدَيَّ بنا (اور میرے والدین پر) وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحاً -وَ عاطفہ اَنْ مصدریہ اَعْمَلَ-عَمَلٌ سے مضارع واحد متکلم صَالِحاً مفعول بہ تمیز اَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَعْمَلَ عَمَلاً صَالِحاً (اور یہ کہ میں نیک کام کروں) تَرْضٰهُ-رِضًی سے جس کے معنی راضی ہونے کے ہیں مضارع واحد مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ تَرْضٰهُ عَمَلاً کی صفت ثانیہ (ایسے نیک کام) جو تجھے پسند ہیں جن سے تو راضی ہے) وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ -وَ عاطفہ اَصْلِحْ-اِصْلَاحٌ سے امر واحد مذکر حاضر لِیْ جار مجرور متعلق بِاَصْلِحْ - فِیْ ذُرِّیَّتِیْ -فِیْ حرف جر-ذُرِّیَّة اس کی اصل ذر سے ہے جس کے معنی بکھیرنے کے ہیں۔ چھوٹی بڑی سب اولاد پر اس کا اطلاق ہوتا ہے ذُرِّیَّة مجرور مضاف ي ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاَصْلِحْ (اور میری اولاد کی اصلاح کر دے) اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ-اِنِّیْ -اِنَّ مشبہ بالفعل "ي" ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم تُبْتُ -تَوْبَةٌ سے ماضی واحد متکلم اِلَیْكَ جار مجرور متعلق بِتُبْتُ (بے شک میں نے رجوع کیا تیری طرف) وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ-وَ عاطفہ -اِنِّیْ اِنَّ مشبہ بالفعل ي ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم مِنْ حرف جر الْمُسْلِمِیْنَ -الْمُسْلِمُ واحد مجرور جار مجرور متعلق خبر -اِنَّ (اور بے شک میں تیرے فرمانبرداروں میں سے ہوں) (15)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ

نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ

فِیْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا

یُوْعَدُوْنَ ⑯

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ -اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا الَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا محذوف هُمْ کی خبر جملہ هُمُ الَّذِيْنَ اُولٰٓئِكَ کی خبر نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ -نَتَقَبَّلُ -تَقَبُّلٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم عَنْهُمْ -عَنْ حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِنَتَقَبَّلُ -اَحْسَنَ مَاعَمِلُوْا -اَحْسَنَ -اِحْسَانٌ سے افعل التفضیل مفعول بہ -مَا اسم موصول -عَمِلُوْا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلة الموصول (یہ وہی لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال کو ہم قبول کریں گے) وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ -وَ عاطفہ تَجَاوَزُ سے مضارع جمع متکلم عَنْ حرف جر سَيِّاٰتِهِمْ -سَيِّئَةٌ کی جمع مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِنَتَجَاوَزُ -فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ -فِيْ حرف جر اَصْحٰبِ صَاحِبٌ کی جمع مجرور مضاف -الْجَنَّةِ مضاف الیہ -جار مجرور متعلق محال فِيْ بمعنی مَعْ ہے۔ (ہم درگزر کریں گے ان کی برائیوں سے جنت والوں کے ساتھ) وَعْدَ الصِّدْقِ -وَعْدَ مصدر مضاف الصِّدْقِ -مضاف الیہ وَعْدَ الصِّدْقِ مفعول مطلق الَّذِيْ كَانُوْا -اَلَّذِيْ موصول وَعْدَ کی صفت كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب يُوْعَدُوْنَ -وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (یہ سچا وعدہ جو ان سے کیا جاتا ہے) (16)

والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید

اور بڑے ہو کر اللہ کا شکر بجالانے کا حکم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اور ہم نے انسان کو تاکید کی ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرے اس کی ماں نے اسے تکلیف کے ساتھ پیٹ میں رکھا اور تکلیف کے ساتھ جنا اور حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت کم از کم تیس مہینوں کی ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری توانائی کو پہنچا اور چالیس سال کی عمر کو پہنچ گیا تو کہنے لگا اے میرے ربّ مجھے توفیق دے کہ میں تیرے ان احسانات کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کئے اور میں ایسے نیک کام کرتا رہوں جس سے تو راضی ہو اور میرے لیے میری اولاد کے لیے بھی نیک بنا دے میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور یقیناً میں تابع فرمان بندوں سے ہوں (15) انہی صفات کے حامل لوگوں سے ہم ان کے اعمال قبول کرتے ہیں اور ان کے گناہوں سے درگزر کرتے ہیں ان لوگوں کا شمار اہل جنت میں ہے یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا رہا ہے (16) انسان پر سب سے بڑا حق اس کے ماں باپ کا ہے۔ ربوبیت الٰہی کی کارسازی پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ کس طرح ماں کی فطرت میں بچے کی محبت ودیعت کی گئی ہے اور کس طرح اس جذبے کو طبیعت بشری کے تمام جذبات سے زیادہ پرجوش اور ناقابل تسخیر بنا دیا گیا ہے پھر جب بچے کا عہد رضاعت پورا ہو جاتا ہے اور اس کا معدہ عام غذاؤں کے ہضم کرنے کی استعداد پیدا کر لیتا ہے ماں کا دودھ خشک ہونا شروع ہو جاتا ہے یہ گویا ربوبیت الٰہی کا اشارہ ہوتا ہے کہ اب اس کے لیے ماں کے دودھ کی ضرورت نہیں رہی۔ **وَحَمْلُهُ وَفِصٰلُهُ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا** میں حمل اور رضاعت دونوں کی مدت تیس مہینے بتائی گئی ہے۔ مدت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


رضاعت جیسے کہ دوسرے مقام پر تصریح ہے پورے دو سال ہے اس بناء پر اقل مدت حمل چھ ماہ بنتی ہے حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً سے مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ تک پختہ عمر تک پہنچنے کا بیان ہے۔ اگرچہ آیت کا مصداق عام ہے لیکن مفسرین نے حضرت ابوبکر صدیق کے بارے میں لکھا ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اعلان نبوت فرمایا تو اس وقت حضرت ابوبکر کی عمر 38 سال تھی اسلام قبول کرنے کے بعد آپ نے نو غلام خرید کر آزاد کئے اس کے تمام گھرانے نے والدین سمیت اسلام قبول کیا۔ بہر حال آیت کا حکم عام ہے الفاظ بطور تمثیل استعمال ہوئے اور اس سے مراد عام انسان ہے۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ کی آیت میں بتایا کہ ایسے مومن لوگ جن کے حالات ابھی بیان کئے گئے ہیں ان کے عام گناہوں کو ان کی نیکیوں کی وجہ سے معاف کر دیا جاتا ہے اور وہ اللہ کے مقبول بندوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ (16)

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ
اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ
وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑰

وَالَّذِيْ – وَ عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا قَالَ فَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لِوَالِدَيْهِ – لَام حرف جر وَالِدَيْ مضاف مجرور اصل میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَالِدَيْنِ تثنیہ کا صیغہ ہے نون تثنیہ اضاف کی وجہ سے گر گیا۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِقَالَ اُفٍّ لَّكُمَا اسم فعل بمعنی اِنْضَجَرَ-لَكُمَا -لام حرف جر كُمَا ضمیر جمع مذکر حاضر جار مجرور متعلق بمعنی اُفٍّ (اور وہ جس نے اپنے والدین سے کہا تم پر اف ہے) اَتَعِدَانِنِيْٓ -أ -استفہام توبیخ و انکار کے لیے تَعِدَانِنِيْ -تَعِدَانِ -وَعْدٌ سے مضارع تثنیہ مذکر حاضر -ن وقایہ- ي ضمیر واحد متکلم -اَنْ مصدریہ اُخْرَجَ- اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد متکلم (کیا تم مجھ کو وعدہ دیتے ہو کہ میں نکالا جاؤنگا (قبر سے)) وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ -وَ حالیہ قَدْ حرف تحقیق خَلَتِ -خُلُوٌّ سے ماضی واحد مونث غائب اَلْقُرُوْنُ جمع اَلْقَرْن واحد فاعل (الگ الگ زمانے قومیں) مِنْ قَبْلِيْ -مِنْ حرف جر قَبْلِ مجرور مضاف -ي ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِخَلَتْ (حالانکہ گزر چکی ہیں مجھ سے پہلے بہت سی قومیں) وَهُمَا يَسْتَغِيْثَانِ -وَ حالیہ هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مبتدا يَسْتَغِيْثَانِ -اِسْتِغَاثَةٌ مصدر سے تثنیہ مذکر غائب مضارع اَللّٰهَ مفعول بہ -يَسْتَغِيْثَانِ جملہ خبر (اور وہ دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے) وَيْلَكَ (وَيْلٌ مضاف لَكَ مضاف الیہ) اسم موضوع -وَيْلٌ کے مختلف معانی ہیں کلمہ زجر ہلاکت تباہی افسوس اٰمِنْ اِيْمَانٌ سے امر واحد مذکر حاضر جملہ مفعول بہ (وائے افسوس تو ایمان لے آ) اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ -اِنَّ مشبہ بالفعل وَعْدَ مضاف اللہ مضاف الیہ وَعْدَ اللّٰهِ اِنَّ کا اسم حق اِنَّ کی خبر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے) فَيَقُوْلُ – فَا استئنافیہ يَقُوْلُ مضارع واحد مذکر غائب (پس وہ کہتا ہے) مَا هٰذَا – مَا نافیہ هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا – اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ – اِلَّا اداۃ حصر – اَسَاطِيْرُ – اُسْطُوْرَةٌ کی جمع مضاف (ایسی جھوٹی خبر جو گڑھ لی گئی ہو) هٰذَا کی خبر الْاَوَّلِيْنَ – اَلْاَوَّلُ کی جمع مضاف الیہ (نہیں یہ مگر پہلوں کی گڑھی ہوئی باتیں) (17)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا الَّذِيْنَ اسم موصول خبر حَقَّ ماضی واحد مذکر غائب عَلَيْهِمُ جار مجرور متعلق بِحَقَّ الْقَوْلُ – فاعل (یہ وہ لوگ ہیں کہ ثابت ہے ان پر قول) فِيْٓ اُمَمٍ – فِيْ حرف جر اُمَمٍ جمع اُمَّةٍ واحد مجرور جار مجرور متعلق بِحَقَّ – قَدْ حرف تحقیق خَلَتْ – خُلُوٌّ سے ماضی واحد مونث غائب – مِنْ حرف جر – قَبْلِهِمْ – قَبْلِ مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِخَلَتْ – مِنَ الْجِنِّ – مِنْ حرف جر الْجِنِّ مجرور مِنَ الْجِنِّ اُمَمٍ کی صفت ثانیہ – اِنَّهُمْ – اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب خَاسِرِيْنَ – خَاسِرٌ کی جمع خُسْرَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر كَانُوْا کی خبر (یہ وہ لوگ ہیں کہ جن پر ثابت ہوئی بات عذاب کی ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قوموں کے ساتھ جو ان سے پہلے گزرے ہیں جنوں اور انسانوں میں سے بے شک یہ خسارے میں پڑنے والوں سے ہوئے) (18)

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

وَاستنافیہ - لِكُلٍّ جار مجرور متعلق خبر مقدم دَرَجٰتٌ - دَرَجَةٌ کی جمع مبتدا موخر (یعنی محسنین میں سے ہر ایک کے درجے ہیں) مِمَّا عَمِلُوْا - مِمَّا (مِنْ - مَا) (مِنْ حرف جر مَا موصول مجرور) دَرَجَاتٌ کی صفت عَمِلُوْا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلة الموصول (اس کے مطابق جو انہوں نے عمل کئے) وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ - وَ عاطفہ لام تعلیل حرف جر يُوَفِّيَ - تَوْفِيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اَعْمَالَهُمْ - عَمَلٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ) اَعْمَالَهُمْ مفعول بہ ثانی وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ - وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لا نافیہ يظلمون - ظلم سے مضارع جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔

## ماں باپ کی نافرمانی اور دین سے بیزاری انتہائی بدبختی کی بات ہے

اور جس شخص نے اپنے والدین سے کہا تف ہے تمہارے لیے کیا مجھے خبر دیتے ہو کہ میں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کر کے قبر سے نکالا جاؤں گا۔ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں اور والدین اللہ کی دہائی دیکر لڑکے سے کہتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ارے تیرا برا ہو تو ایمان لے آ۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر وہ کہتا ہے یہ محض اگلے لوگوں کی بے سروپا کہانیاں ہیں (17) یہی وہ لوگ ہیں جن کے حق میں عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہے اور جنوں اور انسانوں کی جو امتیں ان سے پہلے گزر چکی ہیں یہ بھی ان میں شامل ہو نگے کیونکہ یہ سب لوگ زیاں کار تھے (18) اور ہر ایک کے درجے ان کے اعمال کے لحاظ سے ہو نگے اور (یہ اس لیے ہو گا) تاکہ اللہ تعالیٰ ان سب کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا (19) ان آیات میں **الَّذِیْ** سے مراد کوئی مخصوص شخص نہیں ہے بلکہ بطور تمثیل ہر وہ شخص مراد ہو سکتا ہے جس سے یہ منطبق ہو جو نوجوان ماں باپ کی ناصحانہ بات کو سننے کے لیے تیار نہیں اس سے بڑھ کر کون بدبخت ہو گا جو ماں باپ سے بے زاری اور نفرت کا اظہار کرتا ہے اور قرآن مجید کو **اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ** کہتا ہے۔ **اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ** میں ایسے لوگوں کے انجام کے بارے میں بتایا ہے کہ ان پر اللہ کی بات پوری ہو گئی جو ابلیس کے چیلنج کے بارے میں فرمائی تھی کہ جنوں اور انسانوں میں سے جو بھی تیری پیروی کریں گے ان سب کو تیرے سمیت جہنم میں ڈال دیا جائیگا۔

## وَیَوْمَ یُعْرَضُ

**اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَیِّبٰتِكُمْ فِیْ حَیَاتِكُمُ الدُّنْیَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِی**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝۲۰

وَ استئنافیہ -يَوْمَ ظرف زمان مفعول بہ -يُعْرَضُ -عَرْضٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول نائب فاعل كَفَرُوْا -كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب عَلَى النَّارِ -عَلٰى حرف جر النَّارِ مجرور جار مجرور متعلق بِيُعْرَضُ (اور اس دن کو یاد رکھو جس دن کفر کرنے والے آگ کے سامنے لائے جائیں گے) اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ اَذْهَبْتُمْ -اِذْهَابٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم لے چکے - ضائع کر چکے) طَيِّبَاتٌ -طَيِّبَةٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ - طَيِّبٰتِكُمْ مفعول بہ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا -فِيْ حرف جر حَيَاتِ مجرور مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاَذْهَبْتُمْ - الدُّنْيَا -حَيَا تِكُمْ کی صفت (تم اپنے حصہ کی اچھی چیزیں دنیا کی زندگی میں لے اور استعمال کر چکے ہو) وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا -وَ عاطفہ اِسْتِمْتَاعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر بِهَا با حرف جر هَا ضمیر واحد مونث غائب مجرور جار مجرور متعلق بِاسْتَمْتَعْتُمْ (تم نے ان سے فائدہ اٹھا لیا ہے) فَالْيَوْمَ -فَا استنافیہ -اَلْيَوْمَ ظرف زمان متعلق بِتُجْزَوْنَ تُجْزَوْنَ -جَزَآءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر ضمیر مستتر نائب فاعل عَذَابَ الْهُوْنِ - عَذَابَ مفعول بہ مضاف الْهُوْنِ - اسم مضاف الیہ (پس آج تم کو ذلت والے عذاب کی جزا دی جائیگی) بِمَا كُنْتُمْ -بِمَا بَا حرف جر مَا مصدریہ مجرور كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تَسْتَكْبِرُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِسْتِكْبَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فِي الْاَرْضِ-فِي حرف جر الْاَرْضِ مجرور جار مجرور متعلق بہ يَسْتَكْبِرُوْنَ-بِغَيْرِ الْحَقِّ -بَا حرف جر غَيْرِ مجرور مضاف الْحَقِّ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بحال (بوجہ اس کے کہ تم زمین میں بغیر کسی حق کے تکبر کرتے رہے ہو) وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ-وَ عاطفہ بِمَا باحرف جر مَا مصدریہ-كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تَفْسُقُوْنَ-فُسُوْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اس وجہ سے کہ تم فسق اور نافرمانی سے کام لیتے رہو)

## اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری باعث جہنم ہے

اور جس روز کفار آگ پر حاضر کئے جائیں گے (ان سے کہا جائیگا) تم دنیوی زندگی میں اپنے حصہ کی نعمتیں حاصل کر چکے اور ان سے خوب فائدہ اٹھا چکے ہو سو آج تم کو اسی تکبر کے باعث جو تم ناحق دنیا میں کیا کرتے تھے ذلیل کرنے والے عذاب کی سزا دی جائیگی (20) دنیا کی تمام نعمتیں اللہ کی عطا کردہ ہیں انسان کا ان میں کوئی حصہ نہیں ہے اس بناء پر کسی انسان کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ کسی نعمت کے حصول پر تکبر اور ناشکری کا اظہار کرے۔

## وَاذْكُرْ

## اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



إِلَّا اللّٰهَ ۖ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾
قَالُوٓا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ ءَالِهَتِنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
إِن كُنتَ مِنَ الصَّٰدِقِينَ ﴿٢٢﴾ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ
اللّٰهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُم مَّآ أُرْسِلْتُ بِهِۦ وَلَٰكِنِّيٓ أَرَىٰكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ ۙ
قَالُوا۟ هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا ٱسْتَعْجَلْتُم بِهِۦ ۖ
رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَىْءٍۭ بِأَمْرِ
رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا۟ لَا يُرَىٰٓ إِلَّا مَسَٰكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى
ٱلْقَوْمَ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّٰهُمْ فِيمَآ إِن
مَّكَّنَّٰكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَٰرًا وَأَفْـِٔدَةً ۖ فَمَآ
أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ أَبْصَٰرُهُمْ وَلَآ أَفْـِٔدَتُهُم مِّن شَىْءٍ إِذْ كَانُوا۟ يَجْحَدُونَ بِـَٔايَٰتِ
ٱللّٰهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ (21) سے وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ آیت (26) تک

| | |
|---|---|
| وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ | اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ |
| اور یاد کرو عاد کے بھائی کو | جب اس نے خبردار کیا اپنی قوم کو احقاف میں |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ | يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ |
| اور تحقیق آ چکے تھے ڈرانے والے ان کے | آگے سے اور ان کے پیچھے سے |
| اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ | اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (21) |
| یہ کہ نہ عبادت کرو کسی کی سوائے اللہ کے | میں خوف کرتا ہوں تم پر بڑے دن کے عذاب کا |
| قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا | عَنْ اٰلِهَتِنَا فَاْتِنَا |
| کہا انہوں نے کیا آتا ہے تو ہمارے پاس اسلئے کہ پھیر دے ہمکو | ہمارے معبودوں سے پس لے آ ہمارے پاس |
| بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (22) | قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ |
| جو کچھ وعدہ دیتا ہے تو ہم کو اگر ہے تو سچوں سے | کہا ہود نے سوائے اسکے نہیں اس کا علم تو اللہ کے پاس ہے |
| وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ | بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ |
| اور پہنچاتا ہوں میں تم کو وہ چیز کہ بھیجا گیا ہوں میں | ساتھ اسکے ولیکن دیکھتا ہوں میں تم کو |
| قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ (23) | فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا |
| ایک قوم کہ جہالت کرتے ہو | پس جب دیکھا انہوں نے عذاب کو کہ ایک بادل ہے |
| مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ | قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا |
| چلا آرہا ہے ان کی وادیوں کی طرف | کہا انہوں نے یہ بادل ہے مینہ برسانے والا ہم پر |
| بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ | رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ (24) |
| نہیں نہیں یہ تو وہ عذاب ہے کہ جلدی کرتے تھے تم اسکی | ایک آندھی ہے جس میں عذاب ہے دردناک |
| تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا | فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا |
| ہلاک کردے گی ہر چیز کو ساتھ حکم اپنے رب کے | پس ہو گئے وہ کہ نہ دکھائی دیتے تھے مگر |
| مَسٰكِنُهُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِي | الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (25) |
| گھر انکے اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم | قوم مجرموں کی کو |
| وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ | اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ |
| اور البتہ تحقیق قدرت دی تھی ہم نے ان کو اس چیز میں | کہ نہیں قدرت دی ہم نے تم کو اس میں |
| وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا | وَّاَفْـِٕدَةً فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ |
| اور کئے ہم نے ان کے کان اور آنکھیں | اور دل پس نہ کام آئے ان کے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ<br>کان ان کے اور آنکھیں ان کی | وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ<br>اور نہ دل ان کے کچھ بھی |
| اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ<br>ایسے کہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیتوں کا | وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (26)<br>اور گھیر لیا ان کو اس چیز نے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے |

اور (قوم) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے (21) کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ (22) انہوں نے کہا کہ اس کا علم تو خدا ہی کو ہے اور میں تو جو (احکام) دیکر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو (23) پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل کی صورت میں ان کے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہیگا (نہیں) بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کے لیے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے (24) ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی ہے تو وہ ایسے گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں (25) اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیئے اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے تو جب کہ وہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل اور جس چیز سے استہزا کیا کرتے تھے اس نے ان کو آگھیرا (26)

لغوی تشریحات و تفسیری مطالب :

وَاذْكُرْ

اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

وَاذْكُرْ-وَ عاطفہ اُذْكُرْ-ذِكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر (اور تو یاد کر) اَخَاعَادٍ مفعول بہ - اَخَا مضاف (اسماء خمسہ سے) عَادٍ مضاف الیہ (عاد کے بھائی (ہود) کو) عاد سے مراد اولاد عاد بن عوص ارم بن سام بن نوح علیہ السلام ہے اور یہی حضرت ہود علیہ السلام کی قوم ہے یہ اپنے باپ کے نام سے موسوم ہے ان کے اگلوں کو عاد اولیٰ اور پچھلوں کو عاد آخرہ کہا جاتا ہے عبری میں عاد کے معنی بلند و مشہور کے ہیں۔ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ-اِذْ بمعنی "حِيْنَ" ظرف زماں متعلق بِاذْكُرْ -اَنْذَرَ -اِنْذَارٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب قَوْمَهٗ مفعول بہ (قَوْمَ مضاف -ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (جب کہ ڈرایا اس نے اپنی قوم کو)

بِالْاَحْقَافِ-بِ حرف جر اَلْاَحْقَافِ -حَقْفٌ کی جمع ریت کا ایسا ٹیلہ جو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مستطیل مرتفع اور قدرے منحنی ہو یہ علاقہ حضر موت کے شمال میں عمان تک پھیلا ہوا ہے (احقاف میں) **وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ**-وَ حالیہ **قَدْ** حرف تحقیق **خَلَتْ** -**خُلُوٌّ** سے ماضی واحد مونث غائب **النُّذُرُ**-**نَذِيْرٌ** کی جمع (درآں حالیکہ بے شک بہت سے ڈرانے والے گزر چکے تھے)

**وَمِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ**-وَ عاطفہ **مِنْ** حرف جر **بَيْنِ** ظرف مجرور مضاف **يَدَيْهِ**-مضاف الیہ (**يَدَيْهِ** اصل میں **يَدَيْنِ**- **يَدٌ** کا تثنیہ تھا **هِ** ضمیر کی طرف اضافت کی وجہ نون تثنیہ گر گیا)(اس سے پہلے بھی)

**وَمِنْ خَلْفِهٖ**-وَعاطفہ **مِنْ** حرف جر **خَلْفِ** مجرور مضاف **هٖ** ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور اس کے پیچھے بھی)

**اَلَّا تَعْبُدُوْٓا**- **اِلَّا** (**اَنْ**-**لَا**)**اَنْ** مصدریہ **لَا** ناھیہ **تَعْبُدُوْٓا** -**عِبَادَةٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی (کہ تم عبادت نہ کرو) **اِلَّا اللّٰهَ** -**اِلَّا** اداۃ حصر- **اللّٰهَ** مفعول بہ (مگر اللہ کی) **اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ**- **اِنِّيْٓ اِنَّ** مشبہ بالفعل۔ "**ي**" ضمیر واحد متکلم **اِنَّ** کا اسم **اَخَافُ خَوْفٌ** سے مضارع واحد متکلم **عَلَيْكُمْ عَلٰى** حرف جر **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور جار مجرور متعلق **بِاَخَافُ عَذَابَ** مفعول بہ مضاف **يَوْمٍ** مضاف الیہ **عَظِيْمٍ يَوْمٍ** کی صفت (میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں) (21)

**قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾

**قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا** -**قَالُوْا قَوْلٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب **اَهمزه** استفہام توبیخ و تعجب کے لیے **جِئْتَنَا**-**مُجِيْءٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر **نَا** ضمیر جمع متکلم (انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس آیا) **لِتَاْفِكَنَا**-**لام** تعلیل **تَاْفِكَ**-**اِفْكٌ** سے مضارع واحد مذکر حاضر امام راغب لکھتے ہیں **اِفْكٌ** کا استعمال ہر اس کسی کے متعلق ہوتا ہے جو اپنی اصل رخ سے پھیر دی گئی ہو **نَا** ضمیر جمع متکلم مفعول بہ (تاکہ تو ہمیں پھر دے) **عَنْ اٰلِهَتِنَا** -**عَنْ** حرف جر **آلِهَةِ** -**اِلٰهٌ** کی جمع مجرور مضاف **نَا** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق **لِتَاْفِكَنَا** -"**عَنْ عِبَادَةِ اٰلِهَتِنَا**" (ہمارے معبودوں سے) **فَاْتِنَا**-**فَا** استنافیہ **اْتِ**-**اِيْتَآءٌ** سے امر واحد مذکر حاضر **نا** ضمیر جمع متکلم (پس تو لا ہمارے لیے) **بِمَا تَعِدُنَا** -**بِمَا بَا** حرف جر **مَا** اسم موصول مجرور **تَعِدُنَا** -**وَعْدٌ** سے مضارع واحد مذکر حاضر **نَا** ضمیر جمع متکلم (اس چیز کو جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے) **اِنْ كُنْتَ اِنْ** شرطیہ **كُنْتَ** فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر (**مِنَ الصَّادِقِيْنَ** -**مِنْ** حرف **الصَّادِقِيْنَ** -**الصَّادِقٌ** کی جمع مجرور-جار مجرور متعلق خبر **كان** (اگر تم سچوں میں سے ہو) (22)

قٰلَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ
اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ -قَالَ -قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اِنَّمَا- کافہ مکفوفہ اَلْعِلْمُ مبتدا عِنْدَ اللّٰهِ -عِنْدَ ظرف مکان متعلق بخبر مضاف اللّٰه مضاف الیہ (اس نے کہا سوائے اس کے نہیں کہ اس کا صحیح علم تو اللہ کے پاس ہے) وَاُبَلِّغُكُمْ -وَ استئنافیہ تَبْلِيْغٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (میں پہنچاتا ہوں تم کو) مَا اُرْسِلْتُ بِهٖ مَا اسم موصول اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد متکلم ضمیر متکلم نائب فاعل -بِهٖ جار مجرور متعلق بِاُرْسِلْتُ (وہ بات جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں) وَلٰكِنِّيْٓ- وَاستنافیہ لٰكِنَّ فعل مشبہ بالفعل "ي" ضمیر واحد متکلم لٰكِنَّ کا اسم اَرٰىكُمْ -اَرٰى رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (ولیکن میں دیکھتا ہوں تم کو) قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ مفعول بہ تَجْهَلُوْنَ جَهْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (ولیکن میں دیکھتا ہوں تم کو ایسی قوم جو جہالت میں مبتلا ہے)

## قوم عاد کی نافرمانی اور نزول عذاب

اور اے نبی آپ انہیں قوم عاد کے بھائی (ہود) کا قصہ سنایئے جبکہ انہوں نے احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا اور ان سے پہلے بھی اور ان کے بعد بھی بہت سے ڈرانے والے پیغمبر گزر چکے ہیں کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں تم پر ایک بڑے سخت دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ قدیم زمانہ میں قوم عاد احقاف یعنی حضر موت میں جو عمان سے یمن تک پھیلا ہوا تھا) آباد تھی قریش کو ان کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قصہ سنایا جارہا ہے جو قوت و عظمت میں ان سے کہیں بڑھ کر تھی (21) انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے برگشتہ کر دے پھر اگر تو سچا ہے تو جس دن کے عذاب کا ہم سے وعدہ کرتا ہے اسے ہم پر لے آ۔ (22) ہود نے کہا اس کا علم تو صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے میں تم کو وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جو مجھ کو دیکر بھیجا گیا ہے مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ جہالت و نادانی کی باتیں کر رہے ہو۔ (23) حضرت ہود نے جب اپنی قوم کو توحید کی تعلیم دی اور شرک سے باز رہنے کو کہا تو قوم نے آپ کی بات ماننے سے انکار کیا تو حضرت ہود نے انہیں اللہ کے عذاب کے نزول سے ڈرایا قوم نے کہا کہ جس عذاب سے تو ہمیں ڈراتا ہے لے آ۔ حضرت ہود نے انہیں آگاہ کیا کہ عذاب ضرور آئیگا لیکن وہ کب آئیگا تو اس کا صحیح علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے میں اللہ کا پیغام تم تک پہنچا رہا ہوں لیکن تم اس سے روگردانی کر کے سخت جہالت سے کام لے رہے ہو۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ
قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ
رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

**فَلَمَّا**-فَا استنافیہ لَمَّا اسم شرط بمعنی "حِيْنَ" ظرف **رَاَوْهُ**-رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول **عَارِضاً** عَرْضٌ سے اسم فاعل واحد مذکر حال یا تمیز-**عَارِضٌ** وہ بادل جو افق آسمان پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ظاہر ہوتا ہے بعض کے نزدیک وہ بادل جو اچانک آسماں پر نمودار ہو کسی کو اس کا خیال بھی نہ ہو (پس جب انہوں نے دیکھا اچانک نمودار ہونیوالے بادل کو) **مُسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ** -**اِسْتِقْبَالٌ** مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر **عَارِضاً** کی صفت مضاف **اَوْدِيَتِهِمْ** مضاف الیہ **اَوْدِيَةٌ** -**وَادِي** کی جمع مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی وادیوں کی طرف آگے بڑھتے ہوئے) **قَالُوْا**-**قَوْلٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) **هٰذَا عَارِضٌ** مفعول بہ **هٰذَا** اسم اشارہ مبتدا-**عَارِضٌ** -**عَرْضٌ** سے اسم فاعل خبر (یہ تو بادل ہے) **مُمْطِرُنَا**-**اِمْطَارٌ** مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر **نَا** ضمیر جمع متکلم مفعول بہ **مُمْطِرُنَا عَارِضٌ** کی لغت (جو ہم پر بارش برسانے والا ہے) **بَلْ هُوَمَا** -**بَلْ** حرف اضراب **مَا** قبل سے اعراض اور تدارک لیے آتا ہے۔**هُوَ** ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا **مَا** اسم موصول خبر **اسْتَعْجَلْتُمْ**-**اِسْتِعْجَالٌ** سے ماضی جمع مذکر حاضر-**بِهٖ** جار مجرور متعلق **باسْتَعْجَلْتُمْ** (بلکہ یہ وہ عذاب ہے جس کے لیے تم عجلت سے کام لے رہے تھے) **رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ**-**رِيْحٌ** اصل میں **رِوْحٌ** تھا **ما** قبل کے **مکسور** ہونے کی وجہ سے "**و**" کو "**ي**" سے بدل لیا گیا۔**ريح** مبتدا محذوف "**هي**" کی خبر **هي ريح** -**فيها** جار مجرور متعلق خبر مقدم **عذاب** مبتدا موخر **اليم عذاب** کی صفت (یہ ایک طوفانی ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے) (24)

**تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِاَمْرِ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

تُدَمِّرُ- تَدْمِيْرٌ سے مضارع واحد مونث غائب (ہلاک کرتی ہے) كُلَّ مضاف شَيْءٍ مضاف الیہ كُلَّ شَيْءٍ مفعول بہ بِاَمْرِ رَبِّهَا -بَا حرف جر اَمْرِ مجرور مضاف جار مجرور متعلق بِتُدَمِّرُ -رَبِّهَا مضاف الیہ (یہ ہلاک اور تباہ کر دیگی) اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو) فَاَصْبَحُوْا-فَا سببیہ اِصْبَاحٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے صبح کی) لَا يُرٰٓى-لَا نافیہ رُؤْيَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِلَّا -اداۃ حصر مَسَاكِنُهُمْ نائب فاعل مَسْكَنٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (پس انہوں نے صبح کی اس حالت میں کہ نہیں دکھائی دیتا تھا انہیں مگر ان کو صرف ان کے اپنے مَسَاكِنْ یعنی اپنے گھروں کے علاوہ انہیں کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی تھی) كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ -كَذٰلِكَ اول کاف حرف تشبیہ -ذَا اسم اشارہ ل- علامت اشارہ بعید آخر کار حرف خطاب (اسی طرح) نَجْزِيْ-جَزَآءٌ سے مضارع جمع متکلم (جَزٰى يَجْزِيْ جَزَآءً) الْقَوْمَ مفعول بہ موصوف الْمُجْرِمِيْنَ -الْمُجْرِمُ کی جمع الْقَوْمَ کی صفت (ہم اسی طرح مجرموں کی قوم کو سزا دیا کرتے ہیں) (25)

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مَكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّ
اَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ
وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

وَلَقَدْ مَكَّنَّا هُمْ -وَاستانفیہ -لَقَدْ -لَام توکید قَدْ حرف تحقیق مَكَّنَّاهُمْ -تَمْكِيْنٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور البتہ تحقیق ہم نے انہیں تمکنت اور قدرت عطا کی تھی) فِيْمَآ - فِيْ حرف جر مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بِمَكَّنَّا -اِنْ مَكَّنَّا كُمْ فِيْهِ -اِنْ قافیہ-مَكَّنَّا تَمْكِيْنٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مفعول بہ فیه جار مجرور متعلق بِمَكَّنَّا (ان باتوں میں کہ تم کو ان باتوں میں قدرت نہیں عطا کی گئی تھی) وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعاً-وَ عاطفہ جَعَلْنَا -جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم لَهُمْ -لَا حرف جر-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِجَعَلْنَا -سَمْعاً مفعول بہ وَ عاطفہ اَبْصَارا-بَصْرٌ کی جمع وَ عاطفہ اَفْئِدَةً- فُؤَادٌ کی جمع اَبْصَاراً اور اَفْئِدَةً کا عطف سَمْعاً پر ہے (اور دیے تھے ان کو کان آنکھیں اور دل) فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ- فَا استانفیہ-اَغْنٰى- اِغْنَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عَنْهُمْ-عَنْ حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِاغْنٰى-سَمْعُهُمْ سَمْعٌ مضاف فاعل هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ۔ وَعاطفہ لَا نافیہ- اَبْصَارُهُمْ بَصَرٌ کی جمع فاعل مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب وَعاطفہ لَا نافیہ اَفْئِدَتُهُمْ-فُؤَادٌ کی جمع فاعل مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مِنْ حرف جر-شَيْءٍ مجرور- لَفْظاً منصوب محلاً مفعول بہ (پس نہ کام آئے ان کے کان ان کے اور نہ آنکھیں ان کی اور نہ دل ان کے کچھ بھی) اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ-اِذْ ظرف متعلق بِاغْنٰى كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب يَجْحَدُوْنَ-جَحْدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ يَجْحَدُوْنَ كَانُوْا کی خبر بِا حرف جر آيَاتِ آيَةٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بِيَجْحَدُوْنَ (اس لیے کہ وہ منکر ہوئے تھے اللہ کی آیات کے) وَحَاقَ بِهِمْ وَ عاطفہ حَاقَ-حِيْقٌ سے جس کے معنی گھیر لینے اور نازل ہونے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب بِهِمْ جار مجرور متعلق بِحَاقَ-مَا اسم موصول حَاقَ کا فاعل كَانُوْا- فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب بہ جار مجرور متعلق بِيَسْتَهْزِءُوْنَ-يَسْتَهْزِءُ وْنَ-اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (اور گھیر لیا ان کو اس چیز نے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے)

قوم عاد کا عقل و شعور سے کام نہ لینا اور عذاب الٰہی میں
گرفتار ہونا کفار کیلئے باعث عبرت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


پھر جب انہوں نے اس عذاب کو ایک بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو کہنے لگے "یہ بادل ہے جو ہمیں سیراب کریگا" نہیں بلکہ یہ وہ چیز (عذاب) ہے جس کی تم جلدی کر رہے تھے یہ ایک ہوا کا سخت طوفان ہے جس میں دردناک عذاب ہے (24) یہ آندھی اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کر ڈالے گی آخر کار (ان کی یہ حالت ہو گئی کہ ان کی سکونتی جگہوں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں (25) ہم نے ان کو ان چیزوں میں قدرت دی تھی جو تم کو نہیں دی ہم نے ان کو کان آنکھیں اور دل دے رکھے تھے مگر نہ تو ان کے کان ان کے کچھ کام آئے اور نہ ہی آنکھیں اور نہ دل کیونکہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اس کے پھیر میں آ گئے (26) قوم عاد قحط سالی میں مبتلا تھی جب انہوں نے بادلوں کو اپنی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا تو خوش ہو کر کہنے لگے اب یہ بادل ہم پر برسے گا۔ لیکن وہ بادل نہ تھے بلکہ باد صرصر تھی جو ایک ہولناک عذاب کی صورت میں ان پر وارد ہوئی سات رات آٹھ دن تک وہ تند ہوا کی زد میں رہے جس نے ان کا سب کچھ تباہ کر دیا اور ان کے مکانات کے آثار کے سوا کوئی چیز بھی دیکھنے کو باقی نہ رہی تھی مجرموں کا انجام ایسا ہی ہوتا ہے آیت (26) میں قریش کو براہ راست قوم عاد کے واقعات سے عبرت دلائی ہے کہ وہ عظمت و شوکت میں تم سے کہیں آگے تھے لیکن ہماری گرفت سے انہیں کوئی چیز بچا نہ سکی انہیں ہم نے کان، آنکھ اور دل یعنی سننے دیکھنے اور غور و فکر کی تمام صلاحیتیں عطا کر رکھی تھیں لیکن ان عطا کردہ صلاحیتوں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کام نہ لینے کی وجہ سے وہ اس عذاب کی گرفت میں آگئے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ (24-25-26)

وَلَقَدْ

اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ
وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ
صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ
فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا
اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا
كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا
يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ
لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾
وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ
هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾ فَاصْبِرْ كَمَا
صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ
لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ
يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ
اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى (27) سے فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ (35) تک

| | |
|---|---|
| وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ | مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا |
| اور البتہ تحقیق ہلاک کیں ہم نے جو کچھ کہ گرد تمہارے تھیں | بستیوں سے اور طرح طرح سے پھیرا ہم نے |
| الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (27) | فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ |
| نشانیوں کو تاکہ وہ رجوع کریں | پس کیوں نہ مدد دی ان کو ان لوگوں نے |
| اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ |
| کہ پکڑے سوائے اللہ کے واسطے تقرب کے | معبود بلکہ کھوئے گئے ان سے اور یہ ہے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (28) | وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا |
| جھوٹ ان کا اور جو کچھ تھے باندھ لیتے | اور جس وقت کہ پھیر لائے ہم طرف تیرے جماعت |
| مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ | فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا |
| جنوں میں سے سنتے تھے قرآن | پس جب حاضر ہوئے اسکے پاس کہنے لگے |
| اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْٓا اِلٰى | قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ (29) |
| آپس میں چپکے رہو پس جب تمام ہوا پڑھنا پھر گئے طرف | قوم اپنی کے ڈراتے ہوئے |
| قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ | اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ |
| کہا انہوں نے اے قوم ہماری | تحقیق سنی ہم نے ایک کتاب کہ اتاری گئی |
| مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا | لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ |
| پیچھے موسیٰ کے سچا کرنیوالی | اس چیز کو کہ آگے اسکے ہے راہ دکھاتی ہے |
| اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ (30) | يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ |
| طرف حق کے اور طرف راہ سیدھی کے | اے قوم ہماری قبول کرو واسطے بلانیوالے اللہ کی طرف سے |
| وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ | مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ |
| اور ایمان لاؤ ساتھ اس کے بخشے گا واسطے تمہارے | گناہ تمہارے اور پناہ دے گا تم کو |
| مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (31) | وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ |
| عذاب دردناک سے | اور جو کوئی نہ مانے پکارنے والے اللہ کے کو |
| فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ | وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ |
| پس نہیں عاجز کرنیوالا پیچ زمین کے | اور نہیں واسطے اس کے سوائے اسکے دوست |
| اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (32) | اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ |
| یہ لوگ ہیں پڑے گمراہی ظاہر کے | کیا نہ دیکھا انہوں نے یہ کہ اللہ جس نے |
| خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ | وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ |
| پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو | اور نہ تھکا ساتھ پیدا کرنے ان کے کے |
| بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى | بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (33) |
| قادر ہے اوپر اسکے کہ زندہ کرے مردوں کو | نہیں بلکہ وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | عَلَى النَّارِ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ |
| اور جس دن روبرو کیے جائینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے | اوپر آگ کے کیا نہیں یہ حق |
| قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا | الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (34) |
| کہیں گے بلکہ حق ہے قسم ہے پروردگار ہمارے کی کہے گا | حق تعالیٰ پس چکھو عذاب بسبب اسکے کہ تھے تم کفر کرتے |
| فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا | الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ |
| پس صبر کر جیسا صبر کیا | صاحب عزم کے نے پیغمبروں سے |
| وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ | يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ |
| اور مت شتابی کروا سطے ان کے گویا کہ وہ | جس دن دیکھیں جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہیں |
| لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ | فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ (35) |
| نہیں ٹھیل کی انہوں نے مگر ایک ساعت دن کی پہنچانا ہے | پیغام کا پس نہیں ہلاک کیے جاوینگے مگر قوم فاسق |

اور تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور بار بار اپنی نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں (27) تو جن کو ان لوگوں نے تقرب خدا کے لیے خدا کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی بلکہ وہ ان (کے سامنے) سے گم ہو گئے اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ اقرار کیا کرتے تھے (28) اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں تو جب وہ اس کے پاس آئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو جب پڑھنا تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ ان کو نصیحت کریں (29) کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے اور سچا دین اور سیدھا رستہ بتاتی ہے (30) اے قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اللہ تمہارے گناہ بخش دیگا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا (31) پس جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کریگا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا۔ اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں (32) کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں ہے وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے ہاں ہاں وہ ہر چیز پر قادر ہے (33) اور جس دن انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے کیا یہ حق نہیں ہے تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم حق ہے حکم ہوگا کہ تم جو دنیا میں انکار کیا کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو (34) پس (اے محمدؐ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لیے (عذاب) جلدی نہ مانگو جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا دنیا میں رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن (یہ قرآن) پیغام ہے سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔ (35)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

وَلَقَدْ

اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا- وَاستانفیہ لَقَدْ -لام تاکید قَدْ حرف تحقیق اَهْلَكْنَا -اِهْلَاكٌ سے ماضی جمع متکلم مَاحَوْلَكُمْ -مَا اسم موصول مفعول بہ حَوْلَ ظرف زماں مضاف متعلق بِصِلَة الموصول محذوف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مِنَ الْقُرٰى-مِنْ حرف جر الْقُرٰى-قَرْيَةٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بمحذوف (اور البتہ تحقیق ہم نے ہلاک کیں تمہارے گردونواح کی بستیاں) وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ -وَ عاطفہ صَرَّفْنَا-تَصْرِيْفٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم الْاٰيٰتِ-آيَةٌ کی جمع مفعول بہ (اور پھیر پھیر کر بیان کیں اپنی نشانیاں) لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ-لَعَلَّ مشبہ بالفعل تَرْجِي کے لیے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لَعَلَّ کا اسم يَرْجِعُوْنَ-رُجُوْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ رجوع کریں) (27)

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ
وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾

فَلَوْلَا نَصَرَهُمْ-فَا استانفیہ لَوْلَا حرف تنبیہ وتوبیخ بمعنی هَلَّا نَصَرَ هُمْ نَصْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم الَّذِيْنَ اسم موصول فاعل موخر اتَّخَذُوْا-اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ-مِنْ حرف جر-دُوْنَ ظرف مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ-جار مجرور متعلق بمحذوف قُرْبَانًا اٰلِهَةً-قُرْبَانًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حال مصدر مفعول بہ اٰلِهَةً مفعول بہ ثانی، یا قُرْبَانًا مفعول بہ ثانی اور آلِهَةً اس سے بدل ہو (پس کیوں نہ انہوں نے ان کی مدد کی جن کو انہوں نے خدا کے تقرب کے لیے معبود بنا رکھا تھا) بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ-بَلْ اضراب کے لیے ضَلُّوْا-ضَلَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب عَنْ حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِضَلُّوْا (بلکہ وہ سب ان سے کھوئے گئے) وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ -وَ استنافیہ ذٰلك اسم اشارہ مبتدا- اِفْكُ خبر مضاف هُمْ مضاف الیہ (اور یہ ان کا جھوٹ اور بہتان تھا) وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ-وَ عاطفہ مَا مصدریہ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب يَفْتَرُوْنَ-اِفْتِرَآءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (اور ان کا افترا تھا)

## قریش کے گردونواح کی بستیوں کی ہلاکت قریش کیلئے عبرتناک تنبیہ

بلاشبہ ہم تمہارے گردو پیش کے علاقوں میں بہت سی بستیوں کو تباہ و برباد کر چکے ہیں اور ہم نے طرح طرح ان کو سمجھایا تاکہ وہ باز آجائیں (27) پھر کیوں نہ ان بستیوں نے ان کی مدد کی جن کو اللہ کے سوا انہوں نے تقریب الی اللہ کا ذریعہ سمجھ کر معبود بنا رکھا تھا بلکہ وہ جھوٹے معبود ان سے کھوئے گئے اور یہ (غیر اللہ کو معبود بنانا ان کا محض بہتان اور افترا پردازی تھی۔ (28)

آیت (27) میں بھی خطاب قریش سے ہے کہ تمہارے تجارتی سفر کی راہ گزر میں جو تباہ شدہ بستیاں واقع ہیں انہیں دیکھو کہ انکار حق کی وجہ سے وہ تباہ کر دی گئیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حالانکہ انہیں بھی بار بار متنبہ کیا گیا تھا۔ آیت (28) میں بتایا کہ اگر تمہارا یہ گمان ہے کہ اللہ کے علاوہ یہ معبود تمہارے کام آ سکتے ہیں تو پھر تمہارے یہ معبود عذاب الٰہی سے کیوں نہ بچا سکے بلکہ یہ معبود وقت پر کام نہ آ سکے تقرب الی اللہ کے لیے تمہارے یہ معبود سب بہتان اور افترا تھا مشرکین کا عقیدہ تھا کہ مَانَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى وہ انہیں خالق و مالک سمجھ کر نہیں پوجتے تھے بلکہ تَقَرُّبْ اِلَى اللّٰهِ کے لیے ان کی پرستش کرتے تھے آیت میں واضح کر دیا گیا کہ ان کا یہ عقیدہ بہتان اور افترا ہے۔ (27-28)

## وَاِذْ

صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝

وَاِذْ صَرَفْنَا- وَ استنافیہ - اِذْ ظرف زمان فعل محذوف اُذْكُرْ کا مفعول بہ اِذْ صَرَفْنَا صَرْفٌ سے ماضی جمع متکلم اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بِصَرَّفْنَا- نَفَرًا مفعول بہ مِّنَ الْجِنِّ جار مجرور متعلق بصفت محذوف - الْجِنِّ - جِنٌّ سے مشتق ہے نظروں سے پوشیدہ رہنے کی وجہ سے انہیں جن کہا جاتا ہے تمام ارباب مذاہب کے نزدیک جن کا وجود مسلم ہے (اور یاد کرو کہ جب ہم نے جنوں کے ایک گروہ کو تمہاری طرف متوجہ کر دیا) يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ - اِسْتِمَاعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب الْقُرْاٰنَ مفعول بہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(کہ وہ قرآن سنتے تھے) **فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْا-فَلَمَّا فَا** استنافیہ **لَمَّا** اسم شرط ظرف **حَضَرُوْهُ-حَضُوْرٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب **وْ** ضمیر واحد مذکر غائب **قَالُوْا-قَوْلٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب **اَنْصِتُوْا اِنْصَاتٌ** سے جس کے معنی خاموشی کے ساتھ کان لگا کر سننے کے ہیں امر جمع مذکر حاضر (پس جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے باہم کہا کہ خاموش ہو کر سنو) **فَلَمَّا قَضٰى -فَا** عاطفہ **لَمَّا** ظرف اسم شرط **قَضٰى-قَضَاءٌ** سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (پس جب قرات ختم ہو چکی) **وَلَّوْا-تَوْلِيَةٌ** مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب **اِلٰى قَوْمِهِمْ -اِلٰى** حرف جر-**قَوْمٍ** مجرور مضاف **هِمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق **بِتَوَلَّوْا** (وہ لوٹے اپنی قوم کی طرف) **مُنْذِرِيْنَ-اِنْذَارٌ** مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر **اَلْمُنْذِرُ** واحد حال (ڈراتے ہوئے) (29)

**قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا**

**كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ**

**يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۳۰**

**قَالُوْا-قَوْلٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) **يَا** اداہ ندا **قَوْمَ** منادی مضاف **نَا** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اے ہماری قوم) **اِنَّا سَمِعْنَا- اِنَّ** مشبہ بالفعل **نَا** ضمیر جمع متکلم **اِنَّ** کا اسم **سَمِعْنَا -سَمْعٌ** سے ماضی جمع متکلم **اِنَّ** کی خبر **كِتَابًا** مفعول بہ (بے شک ہم نے سنی ایک کتاب) **اُنْزِلَ اِنْزَالٌ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب **مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی** - **مِنْ** حرف جر **بَعْدِ** ظرف مجرور مضاف **مُوْسٰی** مضاف الیہ جار مجرور متعلق **بِاُنْزِلَ** (جو نازل کی گئی موسیٰ کے بعد) **مُصَدِّقًا** - **تَصْدِیْقٌ** مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب **کِتَابًا** کی صفت **لِمَا** - **لَام** حرف جر **مَا** اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق **بِمُصَدِّقًا** - **بَیْنَ** ظرف مکان مضاف **یَدَیْهِ** مضاف الیہ ظرف متعلق محذوف (**یَدَیْهِ** اصل میں **یَدَیْنِ** تھا نون تثنیہ اضافت کی وجہ سے گر گیا)، (تصدیق کرنے والی ان باتوں (کتابوں) کی جو اس سے پہلے موجود ہیں) **یَهْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ** - **هَدَایَةٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب **اِلٰی** حرف جر **الْحَقِّ** مجرور جار مجرور متعلق **یَهْدِیْٓ** - **یَهْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ** **کِتَابًا** کی صفت (یہ کتاب حق کی طرف رہنمائی کرتی ہے) **وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ** و عاطفہ **الٰی** حرف جر طریق مجرور موصوف **مُّسْتَقِیْمٍ** **اِسْتِقَامَةٌ** مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر طریق کی صفت (اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتی ہے) (30)

**یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۱﴾**

**یا** اداہ ندا - **قَوْمَ** منادی مضاف **نَا** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اے ہماری قوم) **اَجِیْبُوْا** - **اِجَابَةٌ** مصدر سے امر جمع مذکر حاضر **دَاعِیَ** - **دُعَآءٌ** سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف **اللّٰهِ** مضاف الیہ (تم اجابت کرو قبول کرو اللہ کے داعی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کی بات کو) وَاٰمِنُوْا بِهٖ -وَ عاطفہ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بِاٰمَنُوْا (اور اس پر ایمان لاؤ) یَغْفِرْ لَكُمْ -مَغْفِرَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم لَكُمْ جار مجرور متعلق یَغْفِرْ -مِنْ ذُنُوْبِكُمْ -مِنْ حرف جر ذُنُوْبِ- ذَنْبٌ کی جمع مجرور مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق یَغْفِرْ (بخش دیگا تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو) وَیُجِرْكُمْ -وَ عاطفہ یُجِرْ- اِجَارَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ- مِنْ حرف جر عَذَابٍ مجرور اَلِیْم عذاب کی صفت جار مجرور متعلق یُجِرْكُمْ (اور تمہیں پناہ دیگا ایک دردناک عذاب سے) (31)

وَمَنْ لَّا

یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءُ ؕ اُولٰٓىِٕكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۲﴾

وَاستنافیہ -مَنْ اسم شرط جازم مبتدا لَا نافیہ یُجِبْ -اِجَابَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب دَاعِیَ -دُعَآءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف اللہ مضاف الیہ (اور جو اللہ کے داعی کی دعوت پر لبیک نہیں کہے گا) فَلَیْسَ -فَا جواب شرط لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ لَیْسَ کا اسم بِمُعْجِزٍ -بَا حرف جر مُعْجِزٍ -اِعْجَازٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مجرور لفظاً منصوب مُحَلًّا خبر لَيْسَ -فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِمُعْجِزٍ (پس وہ نہیں ہے عاجز کرنے والا زمین میں) وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَآءُ -وَ عاطفہ لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق بخبر لَيْسَ مِنْ دُوْنِهٖ-مِنْ حرف جر دُوْنَ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اَوْلِيَآءُ لَيْسَ کا اسم (اور نہیں ہونگے اس کے لیے اس کے علاوہ کوئی مددگار) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ -فِيْ حرف جر ضَلٰلٍ مجرور جار مجرور متعلق بخبر مُّبِيْنٍ اِبَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ضَلٰلٍ کی صفت (یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں) (32)

## وادیٔ نخلہ میں جنات کا قرآن سن کر ایمان لانا

اور (یہ واقعہ بھی ذکر کیجئے) جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو آپ کی جانب متوجہ کر دیا تاکہ وہ قرآن سنیں سو جب وہ اس جگہ آ پہنچے تو آپس میں کہنے لگے۔ خاموش ہو جاؤ پھر جب قرآن کی تلاوت ہو چکی تو وہ منذر بن کر اپنی قوم کے پاس واپس گئے (29) انہوں نے جا کر کہا اے ہماری قوم کے لوگو ہم ایک ایسی کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے وہ اپنے سے پہلے کی تمام آسمانی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور وہ کتاب حق اور راہ راست کی طرف رہنمائی کرتی ہے (30) اے ہماری قوم کے لوگو! تم اللہ کے داعی (ﷺ) کی بات قبول کر لو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دیگا اور تمہیں دردناک عذاب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سے محفوظ رکھے گا۔ (31) اور جو شخص اللہ کے داعی کی بات قبول نہ کریگا تو وہ زمین میں رہ کر اللہ کو زچ نہیں کر سکتا۔ اور نہ اللہ تعالیٰ کے سوا اس کا کوئی حمایتی ہو گا یہی وہ لوگ ہیں جو کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ (32) آیت (29) میں جنوں کے قرآن سننے کا واقعہ بیان کیا گیا طائف سے واپسی پر وادی نخلہ میں آپ تہجد کی نماز میں قرآن پڑھ رہے تھے کہ جنوں کی ایک پارٹی نے قرآن سنا اور ایک دوسرے سے کہا کہ اللہ کے اس کلام کو خاموشی اور غور سے سنو قرآن سن کر ایمان لائے اور اپنی قوم کی طرف قرآنی دعوت لیکر واپس لوٹے۔ آیت میں قریش کے لیے تعریض ہے کہ جن تو قرآن کو غور سے سنتے اور اس پر ایمان لاتے ہیں لیکن اے قریش تم اس سے اعراض کرتے ہو۔ جنوں نے اپنی قوم کو بتایا کہ تورات کے بعد قرآن ایک مستقل کتاب کی صورت میں اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو طریق مستقیم کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور سابقہ کتب کی تصدیق کرتی ہے جنّوں نے اپنی قوم کو بتایا کہ محمد ﷺ پر ایمان لانے سے اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف کر دیگا اور دردناک عذاب سے تمہیں چھٹکارا حاصل ہو جائیگا۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لانے کی صورت میں تمہیں گمراہی اور ضلالت کی زندگی بسر کرنا ہو گی اور پھر تمہارا کوئی حامی و ناصر نہیں ہو گا۔ (29-31)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ
يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ۚ بَلٰٓى إِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٣﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اَوَلَمْ يَرَوْا-اَهمزه استفہام انکاری-وَعاطفہ لَمْ حرف نفی وَ قلب وجزم يَرَوْا-رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بِلَمْ (کیا انہوں نے نہیں دیکھا یعنی اس بات غور نہیں کیا) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰه اِنَّ کا اسم اَلَّذِيْ اسم موصول اللّٰه کی صفت خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ خَلَقَ ، خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب السَّمٰوٰتِ مفعول بہ وَعاطفہ الْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰات پر ہے جملہ فعلیہ صلہ (کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا) وَ عاطفہ لَمْ حرف نفی وَجزم و قلب يَعْيَ عَيٌّ مصدر سے جس کے معنی عاجز اور درماندہ ہونے کے ہیں مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلَمْ بِخَلْقِهِنَّ - با حرف جر خَلْقِ مجرور مضاف هِنَّ ضمیر جمع مونث غائب جار مجرور متعلق بِيَعْيٍ (اور تھکا نہیں ان کے پیدا کرنے سے) بِقَادِرٍ - با حرف جر قَادِرٍ اسم فاعل مجرور لفظاً مرفوع محلا- اِنَّ کی خبر عَلٰى حرف جر اِنَّ مصدریہ يُحْيِ - اِحْيَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الْمَوْتٰى جمع الْمَيِّتُ واحد مفعول بہ (وہ قادر ہے اس بات پر کہ مُردوں کو زندہ کرے) بَلٰى کا استعمال دو طرح ہے ایک تو نفی ما قبل کی تردید کے لیے اور دوسرے نفی پر واقع استفہام کے جواب میں جیسے اَلَيْسَ اور جواب میں کہا جائے بَلٰى - نَعَمْ اور بَلٰى میں یہ فرق ہے کہ "نَعَمْ" استفہام مجرد کے جواب میں آتا ہے اور بَلٰى بالاتفاق اس استفہام کے جواب میں آتا ہے جو مقترن بنفی ہو- اِنَّهٗ - اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ- عَلٰى حرف جر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


كُلِّ مجرور مضاف شَيْءٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِقَدِيْرٍ-قَدِيْرٌ اِنَّ کی خبر (ہاں وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے) (33)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا-وَ استانیہ-يَوْمَ ظرف متعلق محذوف يُعْرَضُ-عَرْضٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ اسم موصول نائب فاعل كَفَرُوْا-كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب عَلَى النَّارِ جار مجرور متعلق يُعْرَضُ (اور اس دن کو یاد کرو جس دن ان لوگوں کو پیش کیا جائیگا جنہوں نے کفر کیا آگ پر) اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ-أ استفہام انکاری لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب هٰذَا اسم اشارہ لَيْسَ کا اسم بِالْحَقِّ با حرف جر حَقِّ مجرور لفظاً منصوب محلا لَيْسَ کی خبر (کیا یہ حقیقت نہیں ہے) قَالُوْا قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ کہیں گے) حرف جواب وَرَبِّنَا-وَ قسم کے لیے رَبِّنَا رَبٌّ مقسم بہ مضاف-نَا ضمیر متکلم مضاف الیہ (ہاں ہمارے رب کی قسم) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب فَذُوْقُوْا فاتفضیلہ ذُوْقُوْا-ذَوْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر الْعَذَابَ مفعول بہ-بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ-بِمَا با سببیہ ما مصدریہ" جار مجرور متعلق بِذُوْقُوْا- كُنْتُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر مستتر كُنْتُمْ کا اسم - تَكْفُرُوْنَ - كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر یعنی بسبب كُفْرِكُمْ (اس نے کہا پس چکھو عذاب کو اپنے کفر کے سبب سے) (34)

## فَاصْبِرْ كَمَا

صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

فَاصْبِرْ - فَا استنافیہ اِصْبِرْ - صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر (پس تو صبر سے کام لے) كَمَا صَبَرَ - كَمَا - كَ حرف جر تشبیہ کیلئے مَا مصدریہ صَبَرَ - صَبْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَمَا صَبَرَ مفعول مطلق (جس طرح صبر سے کام لیا یا ثابت قدم رہے) أُولُوا الْعَزْمِ فاعل أُولُو (والے) اس کا واحد نہیں آتا بعض ذُو کو اس کا واحد بیان کرتے ہیں مضاف، الْعَزْمِ مضاف الیہ مِنَ الرُّسُلِ - مِنْ حرف جر الرُّسُلِ - رَسُوْلٌ کی جمع مجرور (صاحب عزم رسول یعنی جس طرح رسولوں میں سے صاحب عزم و ثبات رسول ثابت قدم ہے) وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ - وَ عاطفہ لَا ناھیہ - تَسْتَعْجِلْ - اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بَلَا نافیہ - لَهُمْ لَام حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِتَسْتَعْجِلْ - تَسْتَعْجِلْ کا مفعول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



"نُزُوْلُ الْعَذَابِ" محذوف ہے (اور ان کے لیے نزول عذاب کے لیے جلدی نہ کرو) كَاَنَّهُمْ - كَاَنَّ مشبہ بالفعل تشبیہ کے لیے هُمْ ضمیر جمع مذکر كَاَنَّ کا اسم يَوْمَ ظرف متعلق بَلَمْ يَلْبَثُوْا - يَرَوْنَ - رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مَا اسم موصول مفعول به يُوْعَدُوْنَ - وَعْدٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (گویا کہ جس دن یہ لوگ دیکھیں گے اس چیز کو جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے) لَمْ يَلْبَثُوْا - لَمْ حرف نفی و قلب و جزم يَلْبَثُوْا لَبْثٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بَلَمْ (نہیں ٹھہرے وہ) اِلَّا اداۃ حصر سَاعَةً ظرف متعلق بِيَلْبَسُوْا مِنْ نَّهَارٍ جار مجرور متعلق بِصفت سَاعَةٍ (کہ نہیں ٹھہرے مگر ایک گھڑی دن کی) بَلَاغٌ مصدر مبتدا محذوف هٰذَا کی خبر (یہ پیغام کا پہنچا دینا ہے) فَهَلْ - فَا استنافیہ هَلْ حرف استفہام يُهْلَكُ - اِهْلَاكٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب - اِلَّا اداۃ حصر اَلْقَوْمُ نائب فاعل اَلْفَاسِقُوْنَ - اَلْفَاسِقٌ کی جمع اَلْقَوْمَ کی صفت (پس نہیں ہلاک کئے جائیں گے مگر فاسقوں کی قوم) (35)

کیا ان لوگوں نے یہ نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے بنانے ہوئے جو نہ تھکا وہی اللہ مُردوں کو زندہ کرنے پر بھی قادر ہے۔ کیوں نہیں وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (33) اور جس روز کہ کفار آگ کے سامنے لائے جائیں گے (اور ان سے پوچھا جائیگا) کیا یہ دوزخ ایک حقیقت نہیں ہے تو وہ جواب دینگے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (یہ واقعی ایک حقیقت ہے) اس پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اللہ فرمائیگا اچھا اب اس کفر کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے عذاب کا مزہ چکھو (34) پس اے نبی جس طرح دوسرے اولعزم پیغمبروں نے صبر کیا آپ بھی صبر کرتے رہیں اور ان کے لیے عذاب کی جلدی نہ کیجئے۔ جس روز یہ لوگ اس چیز (عذاب) کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے تو یوں خیال کرینگے گویا وہ دن میں سے گھڑی بھر رہے ہوں گے یہ قرآن مجید (اتمام حجت کی غرض سے پہنچا دیتا ہے پس اب وہی لوگ تباہ کئے جائیں گے جو نافرمان ہیں (35) آیات میں بتایا گیا ہے کہ جو اللہ لاشی محض سے تخلیق کر سکتا ہے تو کیا وہ موت کے بعد دوبارہ زندہ کرنے پر قدرت نہیں رکھتا قیامت کے دن منکرین دوزخ کو اپنے سامنے دیکھ کر اقرار کرینگے کہ یہ ایک حقیقت تھی جس کا ہم انکار کرتے رہے اب اس ابدی زندگی کے مقابلے میں دنیا کی زندگی انہیں ایک حقیر چیز معلوم ہوگی۔ (35-33)

## تم – تفسیر سورۃ الأحقاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


# سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ

سورۂ محمد مدنی سورت ہے اس کا موضوع "جہاد فی سبیل اللہ" تمام مدنی سورتوں کی طرح احکام شریعت پر مشتمل ہے جس میں قتال-امارت-غنائم اور منافقوں کے حالات کا بیان ہے۔ سورت کا آغاز "اَعْدَآءُ اللّٰهِ اور اَعْدَآءُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ کے محاربات کے اعلان سے ہوا ہے۔ پھر کفر و رجس سے زمین کی تطہیر کے لیے کفار سے قتال کا حکم دیا گیا تاکہ ان کی قوت و شوکت کا خاتمہ کر دیا جائے اس کے بعد اہل ایمان کے لیے اللہ کی نصرت کی شرط کا بیان ہے "يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ" کفار مکہ کے لیے سابقہ اقوام کی مثال پیش کی گئی اور بتایا "اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا" سورت کے آخر میں اہل ایمان کو عزت و وقار کی راہ پر گامزن رہنے کی تلقین کی اور فرمایا "فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ" اس طرح ابتدا کی طرح آخر میں بھی جہاد کی دعوت پر سورت کا اختتام کیا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نام : سورت کا نام رسول اللہ ﷺ کے نام پر "محمد" ہے محمدؐ تحمید مصدر سے اسم مفعول ہے جس کے معنی ہیں وہ ذات جس کی صفات محمودہ کی وجہ سے بار بار تعریف کی گئی ہو یہ آپ کا پیدائشی نام ہے۔ کہا جاتا ہے کہ قریش کی رسم کے مطابق آپ کے دادا عبدالمطلب نے آپ کی ولادت پر قریش کے سرداروں کو مدعو کیا کھانا کھانے کے بعد نو مولود کے نام کے بارے میں پوچھا گیا تو عبدالمطلب نے کہا کہ میں نے اس کا نام "محمد" رکھا ہے۔ "رِجَآءُ اَنْ یُّحْمَدَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" مجھے امید ہے کہ آسمانوں اور زمین میں اس کی تعریف کی جائے گی۔ اس کا دوسرا نام سُوْرَۃُ الْقِتَال بھی ہے یہ سورت ہجرت کے بعد جنگ بدر سے پہلے نازل ہوئی۔ اس میں مسلمانوں کی حوصلہ افزائی اور کفار کو ان کی تباہی و بربادی سے ڈرایا گیا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اٰیاتھا ۳۸ | (۴۷) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ (۹۵) | رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ①
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ② ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا
الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③ فَاِذَا
لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ
اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا
فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ
يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ
بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ
يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤ وَ
يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۸
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۹
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
اَمْثَالُهَا ۝۱۰ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ
الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝۱۱

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ آیت (1) سے وَاِنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (11) تک

| | |
|---|---|
| اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (1) وَالَّذِيْنَ |
| جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے راہ خدا کی سے | بے راہ کر دیا اللہ نے عملوں ان کے کو اور جو لوگ کہ |
| اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا | بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ |
| ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور ایمان لائے | ساتھ اس چیز کے کہ اوتاری گئی اوپر محمد کے |
| وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ | كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ (2) |
| اور وہ حق ہے پروردگار ان کے سے | دور کیں ان سے برائیاں انکی اور سنوار احوال ان کا |
| ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ |
| یہ اس واسطے کہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے | پیروی کی انہوں نے باطل کی اور یہ کہ جو لوگ |
| اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ | كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ |
| ایمان لائے پیروی کی انہوں نے حق کی رب اپنے سے | اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ |
| لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ (3) | فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا |
| واسطے لوگوں کے مثالیں ان کی | پس جب ملاقات کرو تم ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰٓى | اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ |
| پس مارو گردنیں ان کی یہاں تک کہ | جب چور کردو ان کو پس محکم کرو قید کرنا |
| فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً | حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا |
| پس یا احسان کیجیو پیچھے اس کے اور یا بدلہ لیجیو | یہاں تک کہ رکھ دے لڑائی بوجھ اپنے |
| ذٰلِكَ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ | لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ |
| بات یہ ہے اور اگر چاہے اللہ | البتہ بدلہ لیوے ان سے ولیکن |
| لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ | وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ |
| تاکہ آزماوے بعضے تمہارے کو ساتھ بعض کے | اور جو لوگ کہ مارے جاتے ہیں راہ اللہ کے |
| فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ (4) | سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ (5) |
| پس ہرگز نہ بہکا کریگا عملوں ان کے کو | البتہ ہدایت کریگا ان کو اور سنوارے گا حال ان کے کو |
| وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ | عَرَّفَهَا لَهُمْ (6) |
| اور داخل کرے گا ان کو بہشت میں | تعریف کردی اس کی واسطے ان کے |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا | اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ |
| اے لوگو جو ایمان لائے ہو | اگر مدد کرو تم دین خدا کے کی مدد دے گا تم کو |
| وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ (7) | وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا |
| اور ثابت کرے گا قدموں تمہارے کو | اور جو لوگ کہ کافر ہوئے پس گر پڑنا ہے |
| فَهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (8) | ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا |
| واسطے ان کے اور بہکا دیا عملوں ان کے کو | یہ سبب اسکے ہے کہ مکروہ رکھا تھا انہوں نے |
| مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ (9) | اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا |
| اس چیز کو کہ نازل کی ہے اللہ نے پس کھو دیئے عمل انکے | کیا پس نہ سیر کی انہوں نے زمین کے پس دیکھیں کہ |
| كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ | مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ |
| کیونکر ہوا انجام ان لوگوں کا | کہ پہلے ان سے تھے بلا کی ڈالی اللہ نے اوپر انکے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا (10) | ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ |
| اور واسطے کافروں کے ہو تا رہتا ہے مانند اسکے | یہ سبب اس کے ہے کہ اللہ کارساز ہے |
| مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (11) |
| ان لوگوں کا کہ ایمان لائے | اور یہ کہ جو کافرین ہیں نہیں کارساز واسطے ان کے |

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) خدا کے رستے سے روکا خدا نے ان کے اعمال برباد کر دیئے (1) اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمد پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کر دیے اور ان کی حالت سوار دی (2) اور یہ (ضبط اعمال اور اصلاح حال) اس لیے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے دین حق کے پیچھے چلے اس طرح خدا لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے (3) جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لیکر یہاں تک کہ فریق مقابل لڑائی کے ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے یہ (حکم) یاد رکھو اگر خدا چاہتا تو اور طرح ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا تمہاری آزمائش ایک کو دوسرے سے لڑوا کر کرے اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کریگا (4) (بلکہ) ان کو سیدھے راستے پر چلائیگا۔ اور ان کی حالت درست کر دیگا (5) اور ان کو بہشت میں جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے داخل کریگا (6) اے اہل ایمان والو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اگر تم خدا کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کریگا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا (7) اور جو کافر ہیں ان کے لیے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دیگا (8) یہ اس لیے کہ خدا نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو خدا نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے (9) کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا خدا نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا عذاب ان کافروں کو ہوگا۔ (10) یہ اس لیے کہ جو مومن ہیں ان کا خدا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔ (11)

## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ①

اَلَّذِيْنَ اسم موصول۔ مبتدا۔ كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب جملہ فعلیہ۔ صلہ۔ وَ عاطفہ۔ صَدُّوْا۔ صَدٌّ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ عَنْ حرف جر۔ سَبِيْلِ مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِصَدُّوْا۔ (وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا) اَضَلَّ اَضْلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَعْمَالٌ۔ عَمَلٌ جمع مفعول بہ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ (اللہ نے ان کے تمام اعمال ضائع کر دیئے (۱)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝

وَ عاطفہ **اَلَّذِيْنَ** اسم موصول۔ مبتدا۔ **اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ** مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب وَ عاطفہ **عَمِلُوا عَمَلٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب **الصّٰلِحٰتِ الصَّالِحَةُ** واحد مفعول بہ (اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے) **وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ**۔ وَ عاطفہ۔ **اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ** مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ **بِمَا بَا** حرف جر **مَا** اسم موصول مجرور۔ **نُزِّلَ تَنْزِيْلٌ** مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ **عَلٰى مُحَمَّدٍ** علی حرف جر **مُحَمَّدٍ** مجرور جار مجرور متعلق **بِنُزِّلَ** (اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور ایمان لائے اس چیز پر جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی یعنی قرآن مجید) **وَهُوَ الْحَقُّ**۔ وَ عاطفہ **هُوَ** ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ **اَلْحَقُّ**۔ خبر **مِنْ رَّبِّهِمْ مِنْ** حرف جر **رَبِّ**۔ مجرور مضاف **هُمْ**۔ ضمیر جمع مذکر غائب جار مجرور متعلق بحال محذوف۔ (اور وہی حق ہے ان کے رب کی طرف سے) **كَفَّرَ تَكْفِيْرٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب **عَنْهُمْ عَنْ**۔ حرف جر **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق **بِكَفَّرَ**۔ **سَيِّاٰتِهِمْ سَيِّئَةٌ** کی جمع مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (دور کر دیں ان سے ان کی برائیاں) وَ عاطفہ **اَصْلِحْ اِصْلَاحٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب **بَالَهُمْ بَالٌ**۔ مفعول مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور درست کر دیا ان کا حال)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا
الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝

ذٰلِكَ۔ اسم اشارہ مبتدا۔ بعد کا جملہ اس کی خبر۔ یا ذٰلِكَ مبتدا محذوف کی خبر یعنی الْاَمْرُ ذٰلِكَ۔ بِاَنَّ با حرف جر اَنَّ حرف مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ اسم موصول اِنَّ کا اسم۔ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ اتَّبَعُوا اِتْبَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اَنَّ کی خبر۔ الْبَاطِلَ۔ مفعول بہ (یہ اس وجہ سے ہوا کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے باطل کی پیروی کی)
وَاَنَّ و عاطفہ اَنَّ مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ اسم موصول اَنَّ کا اسم اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ اتَّبَعُوْا اِتْبَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الْحَقَّ مفعول بہ۔ مِنْ رَّبِّهِمْ۔ مِنْ حرف جر۔ رَبِّ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بحال۔ (اور جو لوگ ایمان لائے انہوں نے اپنے رب کی طرف سے آئے ہوئے حق کی پیروی کی)
كَذٰلِكَ۔ مبتدا۔ (كَ تشبیہ۔ ذَا اسم اشارہ لام بعد کے لئے کاف آخر خطاب کے لئے) بعد کا جملہ خبر۔ يَضْرِبُ۔ ضَرْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل لِلنَّاسِ۔ لام حرف جر النَّاسِ مجرور۔ جار مجرر متعلق یضرب۔ اَمْثَالَ مَثَلٌ کی جمع۔ مفعول بہ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے لوگوں کے لئے ان کی مثالیں) (۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اللہ کی راہ سے روکنے والوں کی کوشش رائگاں اور اہل ایمان کی سعی مشکور ہو گی جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا (۱) اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کئے اور قرآن حکیم پر یقین کیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا اور جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے لئے پیغام حق ہے سو وہ یقین کریں کہ ان کے سارے گناہ جھڑ گئے اور ان کے دل کو سنوار دیا گیا (۳) یہ اس لئے کہ جو لوگ کافر ہیں انہوں نے باطل کی پیروی کی اور جو ایماندار ہیں انہوں نے اس حق کی پیروری کی جو ان کے رب کی جانب سے پہنچا ہے اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے ان کے احوال بیان کرتا ہے پہلی آیت **اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا** میں کفار کے لئے سخت تہدید و وعید کا بیان ہے کہ ان کی تمام کوششیں رائگاں ہو کر رہ گئی ہیں لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے میں کامیاب نہ ہو سکے فتح مکہ کے ساتھ ہی تمام عرب نے اسلام قبول کر لیا، دوسری آیت **وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا** میں اہل ایمان کے لئے دین و دنیا ہر دو میں کامیابی کی بشارت ہے **وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ** سے یہ بتایا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ پر نازل کردہ کتاب پر اتباع حق کے لئے ضروری ہے گویا ایمان اور عمل صالح کی اس جملہ نے وضاحت کر دی آیات میں دو گروہوں کا ذکر ہے ایک وہ جس نے اس تعلیم و ہدایت کو ماننے سے انکار کر دیا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی ایسے لوگوں کی تمام کوششیں گمراہی کو پھیلانے میں صرف ہو رہی ہیں۔ دوسرا گروہ وہ ہے جو ایمان لا چکا ہے اور عمل صالح میں زندگی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بسر کر رہا ہے ان کی برائیاں دور کر دی جائیں گی اور ان کی موجودہ پریشانی کی حالت کو ختم کر دیا جائے گا۔

(۱ ۔ ۳)

## فَاِذَا

لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۣ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝

**فَاِذَا** فا استئنافیہ۔ **اِذَا** ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ مضاف **لَقِيْتُمُ**۔ **لِقَآءٌ** مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ **اَلَّذِيْنَ**۔ اسم موصول مفعول بہ **كَفَرُوْا**۔ **كُفْرٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب جملہ فعلیہ۔ صلہ (پس جب مقابلہ ہو یا آمنا سامنا ہو تمہارا ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا) **فَضَرْبَ الرِّقَابِ فَ** جواب شرط **ضَرْبَ** مفعول مطلق۔ مصدر منصوب مضاف **اَلرِّقَابِ رَقَبَةٌ** کی جمع مضاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الیہ۔ (پس گردنوں کا مارنا ہے) **حَتّٰٓى** **اِذَآ** **اَثْخَنْتُمُوْهُمْ** **حَتّٰى** حرف غایۃ وابتدا۔ **اِذَآ** ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ **اَثْخَنْتُمُوْهُمْ** **اِثْخَانٌ** سے جس کے معنی اچھی طرح خونریزی کے ہیں **اَثْخَنْتُمْ** ماضی جمع مذکر حاضر و اشباع کے لیے **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (حتی جب تم خوب خون ریزی کر چکو) **فَشُدُّوا الْوَثَاقَ**۔ **فَا** جواب شرط۔ **شَدٌّ** سے جس کے معنی مضبوط باندھنے کے ہیں) امر جمع مذکر حاضر۔ **الْوَثَاقَ**۔ اسم مفعول بہ (بندھن) (پس مضبوطی سے باندھ لو پس مضبوطی سے باندھ لینا ہے) **فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ**۔ **فَا** استئنافیہ۔ **اَمَّا** حرف تفصیل **مَنًّا**۔ مصدر۔ مفعول مطلق۔ **بَعْدُ** ظرف زماں مبنی علی الضم۔ (پس بہر حال اس کے بعد احسان ہے) **وَاِمَّا فِدَآءً** **وَ** عاطفہ۔ **اَمَّا** حرف تفصیل فداء مصدر سے (**فِدٰى يَفْدِيْ فِدَآءٌ**) **فِدَا** اس چیز کو کہتے ہیں جو جان کے بدلے دی جاتی ہے

(اور یا فدیہ لے کر چھوڑنا ہے) **حَتّٰى**۔ حرف غائت وجر۔ **تَضَعَ** **وَضْعٌ** مصدر سے مضارع واحد مونث غائب۔ **الْحَرْبُ**۔ فاعل۔ **اَوْزَارَهَا**۔ مفعول بہ (**اَوْزَارَ** مضاف **هَا** ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ) (یہاں تک کہ رکھ دے لڑائی اپنے ہتھیار یعنی لڑائی ختم ہو جائے) **ذٰلِكَ** اسم اشارہ واحد مذکر بعید مبتدا محذوف **الْاَمْرُ** کی خبر (**الْاَمْرُ ذٰلِكَ**) یا مفعول بہ **اَیْ اِفْعَلُوْا ذٰلِكَ** **وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ وَ** استئنافیہ۔ **لَوْ** حرف شرط **يَشَآءُ**۔ **مَشِيَّةٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب **اللّٰه** فاعل۔ **لَا نْتَصَرَ مِنْهُمْ** لام جواب **لَوْ اِنْتِصَارٌ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مِنْهُمْ مِنْ حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق اُنْتَصَرَ۔ (بات یہ ہے۔ اگر اللہ چاہے تو اللہ بدلہ لے ان سے) وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا وَ زائد لٰكِنْ۔ حرف استدراک۔ لِيَبْلُوَا۔ لام تعلیل بَلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بَعْضَكُمْ مفعول بہ (بَعْضَ مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) بِبَعْضٍ باحرف جر بَعْضٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق يِبَلْوَا (لیکن اس لئے کہ وہ آزمایا جاتا ہے تم میں سے بعض کے ذریعے) وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا وَ استنافیہ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول۔ مبتدا۔ قُتِلُوْا قَتْلٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ حرف جر۔ سَبِيْلِ مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِقُتِلُوْا (اور وہ لوگ جو مارے گئے اللہ کی راہ میں) فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ۔ فَا جواب شرط۔ لَنْ حرف نصب۔ توکید۔ واستقبال يُضِلَّ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَعْمَالَهُمْ۔ اَعْمَالٌ عَمَلٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اَعْمَالَهُمْ مفعول بہ (پس ہرگز ضائع نہ کرے گا ان کے اعمال کو) (۵) سَيَهْدِيْهِمْ۔ سین حرف استقبال يَهْدِيْ هَدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (انہیں عنقریب ہدایت دے گا) وَيُصْلِحُ۔ بَالَهُمْ وَ عاطفہ۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بَالَهُمْ بَالٌ۔ جس حالت پر دل جمے اسے بال کہا جاتا ہے مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ بَالَهُمْ مفعول بہ (اور اصلاح

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کرے گا ان کے حالات کو) (۵)

٦۔ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ۔ وَ۔ عاطفہ۔ يُدْخِلُ۔ اِدْخَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مفعول بہ۔ الْجَنَّةَ مفعول بہ (اور داخل کرے گا ان کو جنت میں عَرَّفَهَا لَهُمْ عَرَّفَ تَعْرِيفٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب۔ مفعول بہ۔ لَهُمْ لام حرف جر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور متعلق بِعَرَّفَ (جس کی ان کو پہچان کرادی گئی ہے)(۶)

## حکم جہاد اہل ایمان کی آزمائش

پس جب تمہارا اور کفار کا مقابلہ میدان جنگ میں ہو تو ان کی گردن اڑا دو یہاں تک کہ جب خوب خون ریزی ہو چکے تو انہیں خوب باندھ لو اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دو یا فدیہ لے کر رہا کر دو یہاں تک کہ لڑائی موقوف ہو جائے یہ حکم ہے اور اگر اللہ چاہتا تو خود ہی ان سے نمٹ لیتا (لیکن۔۔ اس نے جہاد کا حکم دیا) تاکہ تم کو ایک دوسرے کے ذریعہ آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے اللہ تعالیٰ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا (۴) اللہ تعالیٰ ان کی رہنمائی کرے گا اور ان کی حالت کو درست کر دے گا (۵) اور ان کو جنت میں داخل کریگا جس کی تعریف ان سے کر دی گئی ہے ان آیات میں سب مسلمانوں کو اس بات کا حکم دیا کہ میدان جنگ میں کفار کا ڈٹ کر مقابلہ کرو۔ اور حق کی مخالفت کرنے والوں کا مکمل طور پر صفایا کر دو تاکہ فتنہ کا خاتمہ ہو جائے جیسے کہ سورۂ انفال میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فرمایا وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ (انفال۔ ۳۹) جو لوگ قتل کرنے سے بچ جائیں انہیں قید کر لو۔ (اس کے بعد حالات کے مطابق یا تو بطور احسان ان کو رہا کر دیا فدیہ لے کر چھوڑ دو کفار کے ساتھ تمہارا اس وقت تک یہ معاملہ بدستور جاری رہے یہاں تک کہ جنگ کا خاتمہ ہو جائے۔ ذلک ولو یشاء اللہ میں بتایا ہے کہ یہ کام ہے جس کے کرنے کا تمہیں حکم دیا گیا۔ وگرنہ تو اللہ تعالیٰ بذریعہ عذاب ان کی سزا پورے طور پر قادر ہے تمہارے ہاتھوں اس کام کے سرانجام دلانے کا مقصد یہ ہے کہ تمہارے ایمان کا امتحان لیا جائے کہ تم حق کی کس قدر حمایت کا کام کر سکتے ہو وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ میں بتایا کہ اللہ کی راہ میں شہید ہونا اور جان دینا بہت بڑی سعادت اور کامیابی ہے شہداء کے اعمال ضائع نہیں ہوتے بلکہ انہیں ارفع و اعلیٰ جزا دی جاتی ہے جس کا انسان تصور بھی نہیں کر سکتا۔ (۴ ۔ ۷)

## يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔ يَا۔ادات ندا۔ اَيُّ منادی مبنی علی الضم هَا تنبیہ کے لئے منادی پر الی داخل ہو تو مذکر میں اَيُّهَا اور مونث میں اَيَّتُهَا يَا کے ساتھ بڑھایا جاتا ہے اَلَّذِيْن اسم موصول اَيُّ سے بدل۔ آمَنُوْا اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ۔ اِنْ۔ شرطیہ جازم تَنْصُرُوا نَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بحذف نون اعرابی اللّٰه مفعول بہ يَنْصُرْكُمْ نَصْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم جواب شرط۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ (اگر تم مدد کرو گے اللہ کی تو وہ تمہاری مدد کرے گا) وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ۔ وَ عاطفہ يُثَبِّتْ۔ تَثْبِيْتٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم يَنْصُرْ پر معطوف اَقْدَامَ قَدَمٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اَقْدَامَكُمْ مفعول بہ (اور ثابت رکھے گا تمہارے قدموں کو) (۷)

۸۔ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔ وَ استئنافیہ۔ اَلَّذِيْنَ۔ اسم موصول مبتدا۔ كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ فَتَعْسًا لَّهُمْ فا جواب شرط۔ تَعْسًا۔ مصدر اس کے معنی اوندھے منہ گرنے کے ہیں مراد ہلاکت اور خواری۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بمحذوف (اور جن لوگوں نے انکار حق سے کام لیا پس ہلاکت ہے ان کے لئے) وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ وَ عاطفہ۔ اَضَلَّ۔ اِضْلَالٌ سے ماضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


واحد مذکر غائب **اَعْمَالَ** **عَمَلٌ** کی جمع مفعول بہ مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ (ضائع کر دیے ان کے (اعمال) (۸) **ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ** **ذٰلِكَ** اسم اشارہ مبتدا **بِاَنَّهُمْ** خبر۔ **بَا** سببیہ **اَنْ** مشبہ بالفعل **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب **اِنَّ** کا اسم **كَرِهُوْا**۔ **كُرْهٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب خبر۔ **مَا**۔ اسم موصول مفعول بہ **اَنْزَلَ اللّٰهُ** **اِنْزَالٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب **اللّٰه** فاعل۔ (یہ اس لئے کہ انہوں نے ناپسند کیا اس کو جو نازل کیا اللہ نے) **فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ** **فَا** سببیہ۔ **اَحْبَطَ**۔ **اِحْبَاطٌ** سے جس کے معنی (اکارت کر دینے کے ہیں) ماضی واحد مذکر غائب **اَعْمَالَهُمْ**۔ **عَمَلٌ** کی جمع مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ **اَعْمَالَهُمْ** مفعول بہ (پس اکارت کر دے ان کے اعمال) (۹)

۱۰۔ **اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ**۔ **همزہ** استفہام انکاری۔ **فَا**۔ عاطفہ **لَمْ**۔ حرف نفی و قلب و جزم **يَسِيْرُوْا**۔ **سَيْرٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم **بَلَمْ**۔ **فِي** حرف جر **الْاَرْضِ** مجرور جار مجرور متعلق **بَسِيْرُوْا**۔ (کیا پس انہوں نے سیر نہیں کی زمین میں) **فَيَنْظُرُوْا فَا** سببیہ۔ **نَظْرٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب **كَيْفَ**۔ اسم استفہام **كَانَ** کی خبر مقدم **كَانَ** فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ **عَاقِبَةُ** **كان** کا اسم مضاف **الَّذِيْنَ** اسم موصول مضاف الیہ جار مجرور متعلق محذوف (پس وہ دیکھیں کہ کیسا ہوا انجام ان کا جو ان سے پہلے تھے) **دَمَّرَ اللّٰه** **دَمَّرَ تَدْمِيْرٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب **اللّٰه**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فاعل عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِدَمَّرَ (ہلاکت ڈالی اللہ نے ان پر) وَلِلْكَافِرِيْنَ اَمْثَالُهَا۔ وَاستئنافیہ۔ لَام حرف جر كَافِرِيْنَ۔ كَافِرٌ واحد مجرور۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ اَمْثَالٌ۔ مَثَلٌ واحد مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ اَمْثَالُهَا مبتدا موخر (اور کافروں کے لئے اس جیسی باتیں اور معاملات ہوتے رہتے ہیں)(۱۰)

۱۱۔ ذٰلِكَ۔اسم اشارہ مبتدا۔ بِاَنَّ۔ بَاسببیہ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل بِاَنَّ۔ خبر۔ اللّٰهَ اَنَّ کا اسم مَوْلَى مضاف اَلَّذِيْنَ اسم موصول مضاف الیہ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔ اِنَّ کی خبر (یہ اس لیے کہ اللہ رفیق ہے ان کا جو ایمان لائے) وَ عاطفہ۔ الْكَافِرِيْنَ۔ اِنَّ کا اسم۔ لَا نافیہ جنس کے لیے مَوْلَى۔ لا کا اسم۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق خبر لا (اور جو لوگ کافر ہیں ان کا کوئی مولی نہیں)

## اہل ایمان کا اللہ مولیٰ و مالک ہے کفار کا کوئی مولیٰ نہیں

اے ایمان والو۔ اگر تم خدا کے کلمہ حق کی مدد کرو گے تو اللہ تعالیٰ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے اندر مضبوطی اور ثابت قدمی پیدا کر دے گا (۷) رہے وہ لوگ جو کافر ہیں تو ان کے لئے تباہی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا ہے (۸) کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ (کلام) کو ناپسند کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کو نیست و نابود کر دیا (۹) کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اللہ نے ان پر تباہی واقع کی اور اسی قسم کے حالات ان کافروں کو بھی پیش آنے والے ہیں (۱۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


یہ اس لئے کہ ایمانداروں کا مالک اور کارساز خدا ہے اور جو خدا کی قدرت کے منکر ہیں ان کا کوئی بھی مالک و کارساز نہیں۔ (۱۱) آیت (۷ ۸) میں بتایا کہ اگر تم اللہ کے دین کی نصرت کے لئے اٹھ کھڑے ہو گے تو اللہ تعالیٰ کفار کے مقابلے میں تمہیں بالضرور نصرت عطا فرمائے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔ اس کے ساتھ اللہ سے روگردانی کرنے والوں کے بارے میں بتایا کہ ان پر لعنت اور پھٹکار ہے ان کے تمام اعمال رائگاں جائیں گے آیت (۹) میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پھٹکار کا سبب بتایا گیا کہ ان کی ہدایت کے لئے جو کتاب نازل کی گئی تھی اس سے نفرت کی۔ شرک اور خرافات میں مبتلا رہے اور کتاب مقدس سے ہدایت حاصل کرنے کی کوشش نہ کی اس طرح ان کے تمام اعمال ضائع ہو کر رہ گئے۔ **اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ** آیت (۱۰) میں مشرکوں کی کوتاہ بینی پر انہیں ملامت کرتے ہوئے بتایا کہ اپنے تجارتی سفروں میں کئی بار یہ لوگ ہلاک شدہ قوموں کی بستیوں پر سے گزرے ہیں جو اپنے کفر و تکذیب حق کی وجہ سے تباہ و برباد ہوئیں۔ کفار کو ان مثالوں سے عبرت حاصل کر کے حق کو قبول کر لینا چاہیے آیت (۱۱) میں بتایا کہ اس کائنات کا حقیقی کارساز تو اللہ ہے جو اہل ایمان کی مدد کرتا ہے اللہ سے روگردانی کی وجہ سے کفار کا کوئی کارساز نہیں ہے۔

(۷ ۔ ۱۱)

**اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ**

**اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الْاَنْهٰرُ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا
تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ
قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾
مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ
مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ
عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ
سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا
لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾
وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ
فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ
ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ
لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ ع

## اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا آیت (۱۲) سے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ آیت (۱۹) تک

| | |
|---|---|
| اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ |
| تحقیق اللہ داخل کریگا ان لوگوں کو ایمان لائے | اور کام کئے اچھے بہشتوں میں کہ جاری ہیں |
| مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ | وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ |
| نیچے ان کے سے نہریں | اور جو لوگ کہ کافر ہوئے فائدہ اٹھاتے ہیں |
| وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ | وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ (۱۲) |
| اور کھاتے ہیں جیسا کہ کھاتے ہیں چارپائے | اور آگ جگہ رہنے کی واسطے ان کے |
| وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ | هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ |
| اور بہت بستیاں ہیں | کہ وہ بہت سخت تھیں قوت میں بستی تیری سے |
| الَّتِيْ اَخْرَجَتْكَ اَهْلَكْنٰهُمْ | فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (۱۳) |
| جس نے نکال دیا تجھ کو ہلاک کیا ہم نے ان کو | پس نہ ہوا کوئی مدد دینے والا واسطے ان کے |
| اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ | مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ |
| کیا پس جو شخص کہ ہے اوپر دلیل کے | پروردگار اپنے سے مانند اس شخص کے کہ زینت دیا گیا ہے واسطے اس کے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ (١٤) مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

برا عمل اس کا اور پیروی کی انہوں نے خواہشوں اپنی کی صفت اس بہشت کی کہ وعدہ دیے گئے ہیں

الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ

پرہیزگاروں کو ہے اس کے نہریں ہیں پانی سے بن بگڑا ہوا

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ

اور نہریں ہیں دودھ کی کہ نہیں بدلا مزہ انکا اور نہریں ہیں شراب کی

لَّذَّةً لِّلشّٰرِبِيْنَ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيْهَا

مزہ دینے والی واسطے پینے والوں کے اور نہریں ہیں شہد صاف کیے گئے کی واسطے ان کے ہیں ہے اس کے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ

ہر طرح کے میوے اور بخشش پروردگار ان کے کی کیا مانند اس شخص کے ہے کہ وہ ہمیشہ رہنے والا ہے

فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ (١٥)

ہے آگ کے اور پلائے جائیں گے پانی پانی گرم پس کاٹ ڈالے گا انتڑیوں ان کی کو

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ

اور بعض انہیں میں سے وہ شخص ہے کہ کان دھرتا ہے طرف تیرے یہانتک کہ جب باہر نکلتے ہیں تیرے پاس سے

قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا اُولٰٓئِكَ

کہتے ہیں واسطے ان لوگوں کے دیے گئے ہیں علم کیا کہا تھا ابھی یہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ (١٦)

وہ کہ مہر کی ہے اللہ نے اوپر دلوں انکے کے اور پیروی کی انہوں نے خواہشوں اپنی کی

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ (١٧)

اور جن لوگوں نے راہ پائی زیادہ دی ان کو ہدایت اور دی ان کو پرہیزگاری ان کی

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً

پس نہیں انتظار کرتے مگر قیامت کا یہ کہ آوے ان کے پاس ناگہاں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا فَاَنّٰى | لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ (۱۸) |
| پس تحقیق آئی ہیں نشانیاں اس کی پس کہاں سے ہوگا | واسطے انکے جب آوے گی انکے پاس نصیحت انکی |
| فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ | وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ |
| پس جان لو یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ | اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے |
| وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ | وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ |
| اور واسطے ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے | اور اللہ جانتا ہے جگہ پھرنے تمہاری کی اور جگہ رہنے تمہاری کی |

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خدا بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل فرمائے گا اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے (۱۲) اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جس کے باشندوں نے تمہیں وہاں سے نکال دیا زور قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا (۱۳) بھلا وہ شخص جو اپنے پروردگار کی مہربانی سے کھلے رستے پر چل رہا ہو وہ ان کی طرح ہو سکتا ہے جن کے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں (۱۴) جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہیں اور شہد مصفا کی نہریں ہیں جو حلاوت ہی حلاوت ہے اور وہاں ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے کیا یہ پرہیزگار ان کی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا (۱۵) اور ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ سب کچھ سنتے ہیں لیکن جب پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم دین دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں بھلا انہوں نے ابھی کیا کہا تھا یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر خدا نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں (۱۶) اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے اور پرہیز گاری عنایت کرتا ہے (۱۷) اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آ واقع ہو سو اس کی نشانیاں وقوع میں آچکی ہیں پھر جب وہ ان پر آنازل ہو گی اس وقت انہیں نصیحت کہاں مفید ہو سکے گی (۱۸) پس جان رکھو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی اور خدا تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے سے واقف ہے (۱۹)

إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا
تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ⑫

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اَللّٰهَ اِنَّ کا اسم۔ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ۔ جملہ فعلیہ اِنَّ کی خبر۔ يُدْخِلُ اِدْخَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**اَلَّذِیْنَ** اسم موصول مفعول بہ **اٰمَنُوْا** ۔ **اِیْمَانٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب **وَ** عاطفہ **عَمِلُوْا** ۔ **عَمَلٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب۔ **الصّٰلِحٰتِ** ۔ **اَلصَّالِحَةُ** واحد مفعول بہ۔ **جَنّٰتٌ** ۔ **جَنَّةٌ** کی جمع مفعول بہ ثانی۔ **تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ** ۔ **جَرْیَانٌ** مصدر سے مضارع واحد مونث غائب **مِنْ** حرف جر۔ **تَحْتِ** ظرف مجرور مضاف **هَا** ضمیر واحد مونث مضاف الیہ۔ **اَلْاَنْهٰرُ** ۔ **نَهْرٌ** کی جمع فاعل (یقیناً اللہ داخل کرے گا ان کو جو ایمان لائے اور عمل کیے اچھے ایسے باغوں میں جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی)

**وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا** **وَ** استئنافیہ۔ **اَلَّذِیْنَ** اسم موصول مبتدا۔ **كَفَرُوْا** **كُفْرٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ **یَتَمَتَّعُوْنَ** ۔ **تَمَتُّعٌ** مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (فائدہ حاصل کرتے ہیں) **وَیَاْكُلُوْنَ** **وَ** عاطفہ۔ **اَكْلٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب **كَمَا** ۔ **كَ** حرف جر تشبیہ کے لئے **مَا** مصدریہ (جیسے کہ) **تَاْكُلُ** **اَكْلٌ** مصدر سے مضارع واحد واحد مونث غائب **اَلْاَنْعَامُ** **نَعَمٌ** کی جمع جس کے اصل معنی اونٹ کے ہیں مگر بھیڑ بکری اور گائے بھینس پر بھی بولا جاتا ہے فاعل (وہ کھاتے ہیں جیسے کہ چوپائے کھاتے ہیں) **وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ** **و** حالیہ۔ **النار** مبتدا۔ **مَثْوًى** **ثوی یثوی ثَوَاءً** اور **ثَوِیًّا** سے ظرف مکان۔ خبر **لَهُمْ** لام حرف جر **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق بمحذوف۔ (اور آگ ہے ٹھکانہ ان کے لئے) ۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## اہل ایمان کا ٹھکانہ ہے جنت اور کفار کا ٹھکانا جہنم ہے

یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور جن لوگوں نے کفر کیا (دنیا میں) عیش کر رہے ہیں اور چوپایہ جانوروں کی طرح کھا پی رہے ہیں ان کا ٹھکانہ آگ ہے۔ آخرت میں اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو جنت میں داخل کرے گا جہاں انہیں ابدی نعمتیں حاصل ہوں گی لیکن کفار کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اس لئے کہ انہوں نے دنیا میں جانوروں کی طرح کھانے پینے اور خواہشات کو پورا کرنے ہی کو مقصد حیات بنائے رکھا اور حق کی پیروی سے روگردانی کرتے رہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ
قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝

وَكَاَيِّنْ وَاستئنافیہ۔ كَاَيِّنْ بمعنی كَمْ خبریہ۔ مبہم کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے یہ ہمیشہ آغاز کلام میں آتا ہے اس کے بعد لفظ مِنْ آتا ہے اس کی خبر مرکب ہوتی ہے كَاَيِّنْ۔ مبتدا۔ مِنْ حرف جر قَرْيَةٌ تمیز مجرور جار مجرور متعلق محذوف مِنْ قَرْيَةٍ سے مراد اہل قَرْيَة ہیں هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً هِيَ۔ ضمیر واحد مونث غائب مبتدا۔ اَشَدُّ بِشِدَّةٌ سے افضل التفضیل۔ خبر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قُوَّةً تمیز مِنْ قَرْيَتِكَ جار مجرور متعلق بِاَشَدُّ (اور کتنی ہی بستیاں ہیں جو قوت میں تمہاری اس بستی سے زیادہ شدید تھیں)

اَلَّتِیْ اَخْرَجَتْكَ۔ اَلَّتِیْ اسم موصول مونث قَرْيَتِكَ کی صفت اَخْرَجَتْ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (جس نے تم کو نکالا ہے) اَهْلَكْنَاهُمْ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ جملہ فعلیہ كَانَ کی خبر (کہ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا) فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ فَا استئنافیہ۔ لَا نفی جنس کے لئے۔ نَاصِرَ۔ نَصْرٌ سے اسم فاعل لَا کا اسم لَهُمْ جار مجرور متعلق خبر لَا۔ (کوئی ان کا مددگار نہ بن سکا) (۱۳)

۱۴۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ۔ ا استفہام انکار فَا زائدہ مَنْ اسم مبتدا كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَلٰى حرف جر بَيِّنَةٍ مجرور جار مجرور متعلق بخبر كَانَ۔ مِنْ رَّبِّهٖ مِنْ حرف جر۔ رَبِّ مجرور مضاف۔ هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بمحذوف۔ كَمَنْ۔ كَ اسم بمعنی مثل خبر مَنْ اسم موصول مبتدا۔ زُيِّنَ۔ تَزْيِيْنٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَهٗ لام حرف جر هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق بِزُيِّنَ۔ سُوْٓءُ غائب فاعل مضاف عَمَلِهٖ۔ مضاف الیہ (کیا وہ لوگ جو اپنے رب کی طرف سے ایک روشن راہ پر ہیں ان لوگوں کی مانند ہو جائیں گے جن کے برے اعمال کو ان کے لئے زینت دی گئی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَ عاطفہ اتَّبَعُوْا۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اَهْوَآءَ۔ هَوًى کی جمع مضاف مفعول بہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور انہوں نے اپنی خواہشوں کی پیروی کی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہجرت کے لئے مجبور کرنے پر اہل مکہ کو تنبیہ

اور کتنی ہی بستیاں (ایسی گزر چکی ہیں) جو آپ کی اس بستی سے جس نے آپ کو جلاوطن کیا ہے قوت وطاقت میں بڑھی ہوئی تھیں ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا پھر کوئی بھی ان کا مددگار نہ ہوا (۱۳) کیا وہ لوگ جو اپنے رب کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر ہیں۔ ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جنہیں اپنے اعمال بد میں خوبی نظر آتی ہے اور وہ ہوائے نفس پر چلتے ہیں (۱۴) قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ چھوڑنے پر مجبور کیا۔ اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ اس سے قبل اہل مکہ سے کہیں زیادہ طاقتور قوموں عاد و ثمود نے بھی اپنے انبیاء کے ساتھ ایسا سلوک کیا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں تباہ وبرباد کر دیا اور ان کا کوئی بھی ناصر اور ہمدرد نہ بن سکا۔ اب اے قریش تمہیں بھی حق کی مخالفت کی پاداش میں تباہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آیت ۱۴ میں بتایا کہ جو لوگ اللہ کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہیں اور دوسرے وہ جو اپنی بد عملی کو اچھا سمجھتے ہوئے اپنی خواہش کی پیروی کرتے ہیں دونوں یکساں نہیں ہو سکتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ۝

مَثَلُ الْجَنَّةِ۔ مبتدا (مَثَلُ۔ مضاف الجنۃ مضاف الیہ) الَّتِیْ۔ اسم موصول۔ الْجَنَّةِ کی صفت۔ وُعِدَ۔ وَعْدٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب الْمُتَّقُوْنَ واحد الْمُتَّقِیْ۔ اِتِّقَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر نائب فاعل (اس جنت کی مثال جس کا متقی لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے) فِيْهَا فِیْ حرف جر هَا ضمیر واحد مونث غائب مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ اَنْهٰرٌ نَهْرٌ کی جمع۔ مبتدا موخر (اس میں نہریں ہیں)

مِنْ مَّآءٍ ۔مِنْ حرف جر مَآءٍ مجرور متعلق محذوف غَيْرِ اٰسِنٍ مَآءٍ کی صفت غَيْرِ۔ مضاف آسِنٍ۔ مضاف الیہ۔ اٰسِنٍ۔ اَسَنٌ سے جس کے معنی سخت بدبودار ہونے کے ہیں اسم فاعل واحد مذکر (ایسا پانی جو بدبودار نہیں ہے) وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ وَ عاطفہ اَنْهٰرٌ نَهْرٌ کی جمع مبتدا۔ مِنْ حرف جر۔ لَبَنٍ ۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق محذوف تمیز لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ۔ جملہ فعلیہ۔ لَبَنٍ کی صفت۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لَمْ حرف نفی و جزم قلب۔ يَتَغَيَّرْ تَغَيُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بَلَمْ۔ طَعْمُهٗ فاعل طَعْمٌ مضاف هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور نہریں ہوں گی دودھ کی جس کا ذائقہ تبدیل نہیں ہو گا) وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ۔ وَعاطفہ۔ اَنْهٰرٌ نَهْرٌ کی جمع مبتدا مِنْ حرف جر۔ خَمْرٍ مجرور جار مجرور متعلق بمحذوف لَذَّةً لِّلشّٰرِبِيْنَ۔ لَذَّةً اسم مفرد۔ لام حرف جر الشّٰرِبِيْنَ الشَّارِبٌ واحد۔ شُرْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور جار مجرور متعلق بِلَذَّةٌ (اور نہریں ہوں گی شراب کی جو پینے والوں کے لئے لذت کا باعث ہوں گی) وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَعاطفہ۔ اَنْهٰرٌ نَهْرٌ کی جمع مبتدا۔ مِنْ حرف جر عَسَلٍ۔ مجرور مُصَفًّى۔ تَصْفِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر عَسَلٍ کی صفت جار مجرور متعلق بخبر (اور نہریں ہوں گی صاف شدہ شہد کی)

وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ۔ وَعاطفہ۔ لَهُمْ لام حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بخبر مقدم۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بحال۔ مِنْ حرف جر كُلِّ مجرور لفظا مرفوع محلا مبتدا موخر الثَّمَرَاتِ الثَّمَرَةٌ کی جمع مضاف الیہ (اور ان کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل اور میوے ہوں گے) وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ۔ وَ۔ عاطفہ مَغْفِرَةٌ کا عطف كُلِّ الثَّمَرَاتِ پر ہے مِنْ رَّبِّهِمْ مِّنْ حرف جر۔ رَّبِّ مجرور مضاف هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ یعنی وَلَهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ (اور ان کے لئے ان کے رب کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



طرف سے مغفرت ہو گی) كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ۔ كَمَنْ کاف۔ اسم بمعنی مثل، مَنْ اسم موصول مجرور مبتدا۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ خَالِدٌ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر خبر۔ فِي النَّارِ جار مجرور متعلق بِخَالِدٍ۔ (کیا یہ ان لوگوں کی مانند ہوں گے جو ہمیشہ دوزخ کی آگ میں ہوں گے وَسُقُوْا مَاءً حَمِيْمًا وَ عاطفہ سُقُوْا سَقْيٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ مَاءً مفعول بہ حَمِيْمًا۔ مَاءً کی صفت۔ (اور انہیں پلایا جائے گا سخت گرم پانی) فَقَطَّعَ اَمْعَآءَ هُمْ فَاسببیہ۔ قَطَّعَ تَقْطِيْعٌ۔ ماضی واحد مذکر غائب مضاف الیہ اَمْعَآءَ هُمْ مفعول بہ (پس وہ ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دے گا)

## اہل جنت کے انجام بالخیر اور اہل جہنم کے انجام بد کا بیان

پرہیزگاروں کے لئے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی صفت تو یہ ہے کہ اس میں نہریں بہہ رہی ہوں گی جن کا پانی صاف ستھرا ہو گا اور دودھ کی نہریں ہوں گی جن کے ذائقہ میں ذرہ بھر بھی تبدیلی نہیں آئے گی۔ اور شراب کی نہریں ہوں گی جو پینے والوں کے لئے بہت ہی لذیذ ہوں گی اور صاف کئے ہوئے شہد کی اور ان کے لئے اس میں ہر طرح کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے بہت بڑی بخشش ہو گی (کیا یہ اہل جنت) ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے اور جنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتیں تک کاٹ دے گا۔ اس آیت میں دو گروہوں، نیکو کاروں اور بدکاروں کے انجام کا ذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہے نیکوکاروں کے لئے جنت اور اس کی بہترین نعمتیں ہوں گی اور بدکاروں کے لئے جہنم اور اس کا عذاب ہوگا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ

يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ⑯ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ⑰

وَمِنْهُمْ واستنافیہ۔ مِنْ حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ مَنْ اسم موصول مبتدا موخر۔ يَسْتَمِعُ۔ اِسْتِمَاعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اِلَيْكَ۔ اِلٰى حرف جر كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مجرور جار مجرور متعلق بِيَسْتَمِعُ ۔(اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان تو لگاتے ہیں) حَتّٰى حرف غایت و ابتدا۔ اِذَا ظرف متضمن شرط۔ خَرَجُوْا۔ خُرُوْجٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْ عِنْدِكَ۔ مِنْ۔ حرف جر عِنْدِ ظرف مجرور مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور عند ظرف مجرور مضاف ك ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِخَرَجُوْا (یہاں تک کہ جب وہ تمہارے پاس سے نکلتے ہیں) قَالُوْا۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب لِلَّذِيْنَ لَام حرف جر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَلَّذِيْنَ۔اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِقَالُوْا۔ اُوْتُوا الْعِلْمَ۔ اِيْتَآءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَلْعِلْمَ مفعول بہ (تو وہ کہتے ہیں ان لوگوں سے جنہیں علم دیا گیا ہے) مَاذَا اسم استفہام مفعول بہ مقدم فعل قَالَ کا۔ قَالَ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اٰنِفًا۔ ظرف زماں متعلق بِقَالَ۔ اٰنِفًا اَنْفٌ سے جس کے معنی سرے کے آئے ہیں چونکہ سرے سے کسی شئے کی ابتدا ہوتی ہے اس لحاظ سے اٰنِفًا کے معنی اول وقت کے ہوئے۔(کہ انہوں نے ابھی کیا کہا)۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ ۔ اُولٰئِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا محذوف هُمْ کی خبر طبع اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ۔ طَبَعَ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ۔ فاعل۔عَلٰى حرف جر قُلُوْبٌ قَلْبٌ کی جمع مجرور هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِطَبَعَ (یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگادی ہے) وَاتَّبَعُوْا وَ عاطفہ۔اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اَهْوَآءَ هَوٰى کی جمع مفعول بہ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔(اور انہوں نے اپنی خواہشوں کی پیروی کی)(۱۶)

وَالَّذِيْنَ وَ عاطفہ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا۔ اهْتَدَوْا۔ اِهْتِدَآءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت حاصل کی) زَادَهُمْ هُدًى جملہ فعلیہ اَلَّذِيْنَ کی خبر۔زَادَ زِيَادَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول هُدًى اسم (مصدر)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مفعول بہ ثانی (ان کی ہدایت میں زیادتی کر دی گئی) وَاٰتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ وَ عاطفہ۔ اٰتَاهُمْ اِيْتَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ تَقْوٰى۔ اِتَّقٰى سے اسم هُمْ ضمیر مذکر غائب مضاف الیہ۔ مفعول بہ ثانی (اور دیا ان کو ان کا تقوی)

## منافقوں کا بیان جن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی

اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کان لگا کر آپ کی بات سنتے ہیں پھر جب آپ کے پاس سے باہر نکلتے ہیں تو ان لوگوں سے جو اہل علم نہیں (از راہ تمسخر) پوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی انہوں نے کیا کہا تھا یہی لوگ ہیں کہ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر کر دی ہے اور یہ اپنی نفسانی خواہش کے پیرو بنے ہوئے ہیں (16) اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اللہ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور انہیں تقوی دیتا ہے (17)

آیت (16) میں منافقوں کا ذکر ہے کہ بظاہر آپ کی باتیں بڑے غور سے سنتے ہیں لیکن مجلس کے ختم ہونے پر دوسرے اصحاب علم سے پوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی کیا کہا گیا تھا اس طرح گویا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کا تمسخر اڑاتے ہیں اور دوسروں کو بھی شک و شبہ میں مبتلا کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کی وجہ سے حق کو قبول کرنے کی صلاحیت کو کھو بیٹھے ہیں گویا کہ ان کے دلوں پر مہر لگ چکی ہے۔ دوسرا گروہ ان لوگوں کا ہے جو حق کو قبول کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سن کر ان کے ایمان میں اور زیادہ اضافہ ہوتا ہے۔ (16 - 17)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ
فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ
ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ
لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ فَا استئنافیہ۔ هَلْ حرف استفہام معناہ نفی يَنْظُرُوْنَ۔ نَظَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اِلَّا۔ اداۃ حصر۔ السَّاعَةَ مفعول بہ۔ (پس وہ نہیں منتظر مگر قیامت کے) اَنْ مصدریہ۔ تَاْتِيَهُمْ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مونث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ بَغْتَةً۔ (فَجَاءَةً) حال (کہ آئے ان پر اچانک) فَقَدْ فَا تعلیل کے لئے قَدْ حرف تحقیق جَآءَ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَشْرَاطُ۔ شَرْطٌ کی جمع فاعل۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب (پس بے شک اس کی شرطیں اور علامتیں آچکی ہیں) فَاَنّٰى لَهُمْ فَا تعلیل کے لئے اَنّٰى اسم استفہام ظرف مکان بمعنی كَيْفَ یا۔ مِنْ اَيْنَ۔ لَهُمْ لام حرف جر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور متعلق خبر مقدم محذوف۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ جَآءَتْ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ ذِكْرٰاهُمْ مبتدا موخر۔ ذِكْرٰى۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ کا مصدر کثرت ذکر کے لئے بولا جاتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ فَكَيْفَ لَهُمْ تَذْكِيرُهُمْ وَاِتْعَاظُهُمْ (پس کہاں اور کیسے ہو گی ان کے لئے اس سے نصیحت حاصل کرنا جب وہ آجائے گی) (18)

فَاعْلَمْ فا جواب شرط۔ اَعْلَمْ امر واحد مذکر حاضر اَنَّهٗ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اَنَّ کا اسم۔ لَآ اِلٰهَ۔ لَا نافیہ جنس کے لئے اِلٰهَ لا کا اسم۔ اِلَّا۔ اداۃ استثناء۔ اللّٰهُ۔ مستثنی۔ (پس جان لو کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ) وَاسْتَغْفِرْ وَ عاطفہ۔ اِسْتِغْفَارٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر لِذَنْبِكَ۔ لَام حرف جر۔ ذَنْبِ مجرور مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِا سْتَغْفِرْ۔ وَ عاطفہ۔ لِلْمُؤْمِنِيْنَ لام حرف جر مُؤْمِنِيْنَ مُؤْمِنٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بِا سْتَغْفِرْ۔ وَعاطفه الْمُؤْمِنَاتِ۔ الْمُؤْمِنَةٌ کی جمع اس کا عطف لِلْمُؤْمِنِيْنَ پر ہے (پس تو اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی استغفار کرتا رہ) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ۔ وَ استئنافیہ۔ اللّٰهُ مبتدا يَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مُتَقَلَّبَكُمْ تَقَلُّبٌ مصدر سے ظرف مکان مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ وَ عاطفہ۔ مَثْوَاكُمْ مَثْوًى۔ ثَوٰى يَثْوِى ثَوِيًّا مصدر سے ظرف مکان۔ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اور اللہ جانتا ہے تمہاری آنے جانے کی جگہوں اور تمہارے ٹھکانوں کو) (19)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


## علامات قیامت کا ظہور اور طلب مغفرت کا حکم

پھر کیا یہ لوگ آخری فیصلہ کر دینے والی گھڑی کے منتظر ہیں کہ اچانک ان پر آنازل ہو سو (اگر اسی کا انتظار ہے تو اس کی نشانیاں تو آچکی ہیں اور جب یہ گھڑی خود آئے گی تو اس وقت ان کے لئے کیا ہوگا (18) سوائے نبی آپ یقین رکھیے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے اور آپ اپنی خطاؤں کے لئے بخشش طلب کیجئے اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے بھی اور اللہ تعالی تمہارے پھرنے اور ٹھہرنے کی جگہ کو خوب جانتا ہے) (19) آیت (18) میں فرمایا کہ قیامت کی علامت تو ظاہر ہو چکی ہے ان میں سب سے بڑی علامت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہے کہ ان کے بعد اب کوئی نبی آنے والا نہیں حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشت شہادت اور بیچ کی انگلی کی طرف اشارہ کر کے فرمایا (بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ) یعنی جس طرح ان دونوں انگلیوں کے درمیان تیسری انگلی نہیں ہے اسی طرح میرے اور قیامت کے درمیان کوئی اور نبی مبعوث ہونے والا نہیں ہے میرے بعد اب قیامت ہی آئے گی۔ لیکن قیامت آچکنے کے بعد تذکیر سے فائدہ اٹھانے کا موقع کہاں باقی رہے گا آیت (19) میں بتایا کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں صرف اللہ ہے جو دنیا اور آخرت میں سہارا بن سکتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ اپنی اور اہل ایمان کی کوتاہیوں کی اپنے رب سے معافی مانگتے رہو اگرچہ انبیاء معصوم عن الخطاء ہوتے ہیں البتہ اجتہادی غلطی کا احتمال رہتا ہے یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وسلم کی طرف ذنب کی نسبت مجازی اور امت کے وکیل کی حیثیت سے ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰكُمْ کے معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہاری آمدورفت اور تمہارے ٹھکانوں سے اچھی طرح آگاہ ہیں۔ تم اس کی حفاظت میں ہو وہ تمہیں عذاب سے بالضرور بچائے گا۔ (19 - 18)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا
نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ
وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۭ
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُمْ ۝ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝ اَفَلَا
يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝ اِنَّ
الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾
فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ
وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ
اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا آیت (20) سے فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ آیت (28) تک

| | |
|---|---|
| وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ |
| اور کہتے ہیں وہ لوگ کہ ایمان لائے | کیوں نہیں اتاری جاتی کوئی سورت (یعنی جہاد کی) |
| فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ | وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ |
| پس جب اتاری جائے گی سورت ثابت | اور ذکر کیا جاوے بیچ اس کے لڑائی کا |
| رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ | مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ |
| دیکھے گا ان لوگوں کو کہ بیچ دلوں میں ان کے | بیماری ہے دیکھتے ہیں طرف تیرے |
| نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ | مِنَ الْمَوْتِ فَاَوْلٰى لَهُمْ (21) |
| جیسا دیکھتا ہے وہ شخص کہ بیہوشی آتی | اوپر اس کے موت سے پس وائے ہے واسطے ان کے |
| طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ | فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ |
| مطلب ان کا فرمانبرداری ہے اور بات معقول | پس جب مقرر ہوا حکم پھر اگر سچ بولیں اللہ سے |
| لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ (21) | فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ |
| البتہ ہو بہتر واسطے ان کے | پس کیا ہو تم نزدیک اس بات کہ اگر بدلے ہو تم حکم سے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ | وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ (22) |
| یہ کہ فساد کرو بیچ زمین کے | اور کاٹو قرابتیں اپنی |
| اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ | فَاَصَمَّهُمْ وَ |
| یہ لوگ ہیں جن کو لعنت کی ہے ان کو اللہ نے | پس بہرا کر دیا ان کو اور |
| وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ (23) | اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ |
| اندھا کر دیا آنکھوں ان کی کو | کیا پس نہیں فکر کرتے بیچ قرآن کے کیا |
| عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (24) | اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا |
| اوپر دلوں کے قفل ہیں ان کے | تحقیق جو لوگ پھر گئے |
| عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا | تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدَى |
| اوپر پیٹھوں اپنی کے پیچھے اس کے کہ | ظاہر ہوئی واسطے ان کے ہدایت |
| الشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ | وَاَمْلٰى لَهُمْ (25) |
| شیطان نے زینت دلائی ہے واسطے ان کے | اور ڈھیل دی واسطے ان کے |
| ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا | لِلَّذِیْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ |
| یہ سبب اس کے ہے کہ کہا انہوں نے | واسطے ان لوگوں کے کہ ناخوش رکھتے تھے اس چیز کو کہ اتاری ہے اللہ نے |
| سَنُطِیْعُكُمْ فِیْ بَعْضِ الْاَمْرِ | وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ (62) |
| البتہ کہا مانیں گے ہم تمہارے بیچ بعض کاموں کے | اور اللہ جانتا ہے آہستہ بات کرنے انکے کو |
| فَكَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ | الْمَلٰٓئِكَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ |
| پس کیونکر ہوگا حال ان کا جب قبض کرینگے | جان ان کی کو فرشتے مارتے ہونگے منہ ان کے |
| وَاَدْبَارَهُمْ (27) | ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ |
| اور پیٹھیں ان کی | یہ سبب اس کے ہے کہ پیروی کی انہوں نے |
| اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ | وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ |
| اس چیز کی کہ ناخوش کرتی ہے اللہ کو | اور مکروہ رکھتی رضامندی اس کی کو |
| فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ (28) | |
| پس ناپید کر ڈالے اللہ نے اعمال ان کے | |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوئی لیکن جب کوئی صاف معنوں کی کوئی صورت نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں گے جس طرح کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہو رہی ہو سو ان کے لئے خرابی ہے (20) (خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گی تو اگر یہ لوگ خدا سے سچے رہنا چاہتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا (21) (اے منافقو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو (22) یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی ہے اور ان کے کانوں کو بہرا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے (23) بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل لگ رہے ہیں (24) (جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر گئے شیطان نے یہ کام ان کو مزین کر دکھایا اور انہیں طول عمر کا وعدہ دیا (25) یہ اس لئے کہ جو لوگ خدا کی اتاری ہوئی کتاب سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات مانیں گے اور خدا ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے (26) تو اس وقت ان کا کیسا حال ہو گا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے اور ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے (27) یہ اس لئے کہ جس چیز سے خدا ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کر دیا (28)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَيَقُولُ الَّذِينَ اٰمَنُوا لَوْلَا
نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ
وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝

20- يَقُوْلُ الَّذِيْنَ۔ وَاستینافیہ۔ يَقُوْلُ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ اسم موصول فاعل۔ اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر (اور وہ لوگ جو ایمان لائے کہتے تھے) لَوْلَا۔ حرف تحضیض بمعنی ھلا (فعل پر سختی کے ساتھ ابھارنا یا نرمی سے کسی کام کو طلب کرنا) نُزِّلَتْ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مونث غائب سُوْرَةٌ نائب فاعل۔ (کہ کیوں نہ اتاری گئی کوئی سورت) فَاِذَا فَا استئنافیہ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ اُنْزِلَتْ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مونث غائب سُوْرَةٌ۔ نائب فاعل۔ مُّحْكَمَةٌ اَحْكَامٌ سے اسم مفعول واحد مونث (پس جب اتاری گئی ایک محکم سورت) ذُكِرَ۔ ذِكْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب فِيْهَا فِيْ حرف جر هَا ضمیر واحد مونث غائب مجرور جار مجرور متعلق بِذُكِرَ الْقِتَالُ مصدر سے باب مفاعلہ۔ نائب فاعل (جس میں ذکر کیا گیا ہو جہاد کا) رَاَيْتَ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ الَّذِيْنَ اسم موصول مفعول بہ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مَرَضٌ۔ فِیْ حرف جر قُلُوْبٌ قَلْبٌ کی جمع مجرور مضاف هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ مَرَضٌ۔ مبتدا موخر (تو دیکھے گا ان لوگوں کو جن کے دلوں میں مرض ہے) يَنْظُرُوْنَ نَظْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اِلَيْكَ اِلٰى۔ حرف جر۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مجرور جار مجرور متعلق يَنْظُرُوْنَ۔ (وہ دیکھتے ہیں تیری طرف) نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ نَظَرَ مصدر مضاف۔ الْمَغْشِيِّ۔ غَشْيٌ سے اسم مفعول اصل میں الْمَغْشُوِی تھا واو کو یاء میں تبدیل کر کے ی کے ساتھ ادغام ہوا۔ مضاف الیہ عَلَيْهِ جار مجرور فی محل رفع نائب فاعل۔ مِنَ الْمَوْتِ مِنْ حرف جر الْمَوْتِ مجرور جار مجرور متعلق بِمَغْشِيٍّ (اس طرح دیکھنا گویا کہ ان پر موت کی غشی طاری ہو) فَاَوْلٰى فا استئنافیہ اَوْلٰى وَلْيٌ سے افعل التفضیل اگر اس کے صلہ میں لام واقع ہو تو ڈانٹ اور دھمکی کے لئے آتا ہے۔ مبتدا لَهُمْ جار مجرور متعلق خبر۔ فَاَوْلٰى لَهُمْ کے معنی ہوں گے (پس خرابی ہے ان کے لئے)

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ قف

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۚ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُمْ ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



21- طَاعَةٌ۔ طَوْعٌ سے اسم مبتدا وَ عاطفہ قَوْلٌ مصدر اس کا عطف طَاعَةٌ ہے مَعْرُوْفٌ۔ مَعْرِفَةٌ اور عِرْفَانٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ قَوْلٌ کی صفت طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ۔ مبتدا اس کی خبر خَيْرًا لَّهُمْ محذوف ہے یا طاعۃ وَقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ خبر۔ اَمرنا۔ مبتدا محذوف ہے (اطاعت اور قول معروف ان کے لئے پسندیدہ امر ہے) فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ۔ فَا استئنافیہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط عَزَمَ۔ عَزْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الْاَمْرَ فاعل (پس جب معاملہ کا قطعی فیصلہ ہو گیا) فَلَوْ فَا عاطفہ لَوْ حرف شرط۔ صَدَقُوا اللّٰهَ صِدْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اللّٰهَ مفعول بہ (پس اگر وہ اللہ سے راست باز ہوتے) لَكَانَ۔ لَام لَوْ کے جواب میں كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ خَيْرًا كَانَ کی خبر لَهُمْ جار مجرور متعلق بخیر ا(البتہ یہ بات ان کے لئے بہتر ہوتی)

22-فَهَلْ فَا استئنافیہ۔ هَلْ استفہام۔ عَسَيْتُمْ۔ عَسٰى افعال مقاربہ میں سے ہے۔ یہ ترجی کے لئے آتا ہے۔ توقع اور امید کو ظاہر کرتا ہے۔ عَسَيْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر فَهَلْ عَسَيْتُمْ بمعنی هَلْ عَرَفْتُمْ ذٰلِكَ (کیا تم نے جان لیا ہے) يَاهَلْ يَتَوَقَّعُ مِنْكُمْ (کیا تم سے یہ بات متوقع ہے) اَنْ۔ حرف شرط۔ تَوَلَّيْتُمْ تَوَلِّيْ سے ماضی جمع مذکر حاضر مفعول محذوف امور الناس یعنی ان توليتم امور الناس (پس تم سے یہ بھی توقع ہے اگر تم کو حکومت مل جائے) اَنْ۔ مصدریہ۔ تُفْسِدُوْا فَسَادٌ مصدر سے جمع مذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


حاضر فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِتُفْسِدُوْا۔ (یہ کہ تم فساد برپا کرو زمین میں) وَتُقَطِّعُوْا وَ عاطفہ۔ تُقَطِّعُ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اَرْحَامَكُمْ مفعول بہ (اَرْحَامَ رِحْمٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) اور قطع کرو اپنی قرابتوں کو)

23- اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ الَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا محذوف هُمْ کی خبر (هُمُ الَّذِيْنَ) اُولٰٓئِكَ کی خبر (یہ وہی لوگ ہیں) لَعَنَهُمُ لَعَنَ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم اللّٰهُ فاعل (جن پر لعنت کی اللہ نے) فَاَصَمَّهُمْ۔ فَا عاطفہ۔ اِصْمَامٌ سے جس کے معنی بہرا کر دینے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس کر دیا ان کو بہرا) وَاَعْمٰٓى۔ اِعْمَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَبْصَارَ۔ بَصْرٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (اور اندھی کر دیں ان کی آنکھیں)

## حکم جہاد پر منافقین پر خوف کا طاری ہونا

اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ کہہ رہے ہیں کہ کوئی سورت کیوں نازل نہیں کی جاتی (جس میں جنگ کا حکم ہو) لیکن جب ایک محکم سورت نازل کی گئی اور اس میں قتال کا ذکر ہوا تو جن لوگوں کے دل مرض ضلالت سے بیمار ہو رہے ہیں (اعلان حق کے وقت) تم ان کو دیکھو گے کہ تمہاری طرف ایسے خوفزدہ ہو کر دیکھ رہے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو اور اس کی آنکھیں پھٹی کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


پھٹی رہ جائیں پس ان کے حال پر افسوس ہے (20) اس آیت میں منافقین کی حالت کو بیان کیا ہے کہ جونہی کسی سورت میں جہاد کا قطعی حکم نازل ہوتا ہے ان پر موت طاری ہو جاتی ہے کہ اب جہاد میں شامل ہونا پڑے گا منافقت کی وجہ سے وہ اس میں شمولیت سے کتراتے ہیں اس طرح اسلام کے ساتھ ان کی وفاداری کی قلعی کھل جاتی ہے اس آیت میں **فَاَوْلٰی لَهُمْ** کے معنی بعض مفسرین نے **قَارِبَهُ مَا يُهْلِكُهُ** یعنی اس کی ہلاکت کے اسباب۔ قریب آچکے ہیں (قرطبی) اور اس کے معنی **وَيْلٌ لَهُمْ** کے ہیں۔ان کے لئے ہلاکت ہے (21) اطاعت کا اقرار اور بھلی بات کہنی چاہیے پھر جب جہاد کا حکم لازم ہو جائے اس وقت (اگر یہ لوگ اللہ سے اپنے عہد میں سچے نکلے تو یہ ان کے لئے بہت بہتر ہوگا (22) پھر کیا تم چاہتے ہو کہ زمین میں فساد پھیلاؤ اگر تمہیں اقتدار مل جائے تو خدا کے قائم کئے ہوئے رشتوں کو قطع کر دو۔ لیکن اس آیت کا یہ ترجمہ بھی کیا گیا ہے کہ اگر تم نے منہ پھیرا تو اس کے سوا تم سے کچھ متوقع نہیں کہ تم زمین میں فساد برپا کرو اور اپنے قریبی رشتوں کو منقطع کرو آیت (23) یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان کو اندھا اور بہرا بنا دیا ہے یعنی اس لعنت کے اثر سے اب نہ حق کو دیکھ سکتے ہیں اور نہ حق بات کو سن سکتے ہیں۔ ان آیات میں منافقوں کی حالت کو بیان کیا منافق مشکل اوقات میں اطاعت سے پہلو تہی کے لئے بہانے تلاش کرنے لگ جاتا ہے اور اپنی جان و مال کے لئے کوئی خطرہ مول لینے کے لئے تیار نہیں ہوتا اس طرح نمائشی اسلام کا لبادہ اتار کر پھینک دیتا ہے اور الٹا موقع پا کر ظلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وفساد اور بربادی کشی پر اتر آتا ہے۔

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ استفہام انکاری فَا زائدہ لَا نافیہ۔ يَتَدَبَّرُونَ تَدَبُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ الْقُرْآنَ مفعول بہ (کیا وہ تدبر نہیں کرتے قرآن میں) أَمْ حرف عطف بمعنی بَلْ اضراب کے لئے عَلَىٰ قُلُوبٍ۔ عَلٰی حرف جر قُلُوبٌ قَلْبٌ کی جمع۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ أَقْفَالُ قُفْلٌ کی جمع مبتدا موخر هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ أَيْ أَقْفَالُ الْكُفْرِ۔ (یا ان کے دلوں پر کفر کے قفل لگے ہوئے ہیں)

## تدبر قرآن سے کام نہ لینا دل پر قفل کے مترادف ہے

کیا یہ لوگ اپنے دماغ سے قرآن پر غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں۔ قرآن پر غور و تدبر دل کے زنگ کو دور کرتا ہے قرآن اللہ تعالی کے ذکر کا بہترین ذریعہ ہے دل میں نور و ایمان پیدا کرنے کے لئے قران کا سمجھنا اور اس پر غور و تدبر کرنا ضروری ہے۔ دین اسلام کا دار و مدار تدبر فی القرآن اور اس کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی بسر کرنا ہے قرآن میں غور و تدبر کے بغیر اسلامی زندگی کا حصول ناممکن ہے۔ (24)

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ۝
فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ
وَاَدْبَارَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ
اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل **الَّذِيْنَ**۔ اسم موصول اِنَّ کا اسم۔ **ارْتَدُّوْا**۔ اِرْتِدَادٌ۔ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب **عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ**۔ **عَلٰى** حرف جر **اَدْبَارِ** دُبُرٌ کی جمع مجرور مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق **بِارْتَدُّوْا** (بے شک جو لوگ الٹے پھر گئے اپنی پیٹھ پر) **مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ**۔ **مِنْ** حرف جر **بَعْدِ** ظرف مجرور **مَا** مصدریہ **تَبَيَّنَ**۔ **تَبْيِيْنٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ **لَهُمْ**۔ لام حرف جر **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق **بِتَبَيَّنَ**۔ **الْهُدٰى** اسم (مصدر) فاعل۔ (بعد اس کے کہ ظاہر ہو چکی ان پر سیدھی راہ) **الشَّيْطَانُ**۔ مبتدا۔ **سَوَّلَ**۔ **تَسْوِيْلٌ** سے جس کے معنی نفس کے اس چیز کو کہ جس پر وہ حریص ہے مزین کرنے اور بری کو اچھی شکل میں پیش کرنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ **لَهُمْ** جار مجرور متعلق **بِسَوَّلَ**۔ **وَ** عاطفہ **اَمْلٰى**۔ **اِمْلَاءٌ** سے جس کے معنی مہلت میں ڈالنے ڈھیل دینے اور لمبی امید دلانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب **لَهُمْ** جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**بَامْلٰی** (شیطان نے فریب دیا ان کو اور لمبے چوڑے وعدے کئے ان سے)

اسلام قبول کر لینے کے بعد منافقت ارتداد کے ہم معنی ہیں

دراصل جو لوگ ہدایت کے ان کے سامنے واضح ہو جانے کے بعد اس سے پھر گئے ان کے لئے شیطان نے یہ بات آراستہ کر دکھائی اور جھوٹی امیدوں کا سلسلہ ان کے لئے دراز کر رکھا ہے منافقین بظاہر اسلام قبول کرنے کے بعد پھر شیطان کے جھانسے میں آجاتے ہیں اسلام اور آخرت کے مقابلے میں دنیا اور غلط باتوں کو ترجیح دینے لگتے ہیں اس طرح حق کو قبول کر لینے کے بعد پھر ارتداد اختیار کر لیتے ہیں اسلام کو قبول کر لینے کے بعد ضروری ہے کہ اس کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق زندگی بسر کی جائے اور شیطانی طریقوں سے مکمل بیزاری سے کام لیا جائے۔

25- **ذٰلِكَ** اسم اشارہ مبتدا۔ **بِاَنَّهُمْ** باحرف جر **اَنَّ** مشبہ بالفعل **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب اسم **قَالُوْا قَوْلٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب ان کی خبر (یہ اس واسطے یعنی ان کی یہ گمراہی اس لئے کہ انہوں نے کہا) **لِلَّذِيْنَ** لام حرف جر **الَّذِيْنَ** اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق **بِقَالُوْا**۔ **كَرِهُوْا كُرْهًا** سے ماضی جمع مذکر غائب۔ **مَا** اسم موصول مفعول بہ **نَزَّلَ اللّٰهُ تَنْزِيْلَ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب **اللّٰه** فاعل۔ (ان لوگوں سے جنہوں نے ناپسند کیا اس چیز کو جو اللہ نے اتاری ہے) **سَنُطِيْعُكُمْ**۔ **سین** مستقبل قریب کے لئے **اَطَاعَةٌ** سے مضارع جمع متکلم۔ **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر۔ **فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ فِيْ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حرف جر بعض مجرور مضاف **الْاَمْرِ** مضاف الیہ (ہم تمہاری اطاعت کریں گے بعض امور میں) **وَاللّٰهُ وَ** استئنافیہ۔ **اللّٰهُ** مبتدا۔ **يَعْلَمُ**۔ **عِلْمٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب جملہ خبر۔ **اِسْرَارَهُمْ** مفعول بہ۔ **اِسْرَارٌ**۔ **سِرٌّ** کی جمع مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور اللہ جانتا ہے ان کے اسرار کو)

## منافقوں کے خفیہ ارادوں سے اللہ اچھی طرح آگاہ ہے

اسی لئے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرنے والوں سے کہا کہ ہم بعض باتوں میں تمہاری اطاعت کریں گے حالانکہ اللہ تعالیٰ ان کے رازوں کو خوب جانتا ہے یعنی ان کی اس گمراہی کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے ان لوگوں کو جو نزول قرآن کو ناپسند کرتے ہیں یعنی یہود سے کہا کہ ہم بعض امور یعنی جہاد میں عدم شمولیت میں اور مسلمانوں میں افتراق وغیرہ باتوں میں تمہاری باتوں پر عمل کریں گے لیکن منافقوں کی ان خفیہ سازشوں کو اللہ تعالیٰ اچھی طرح جانتے ہیں جو وہ یہود کے ساتھ مل کر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف کر رہے ہیں۔ (26)

**فَكَيْفَ فَا** استئنافیہ۔ **كَيْفَ**۔ اسم استفہام۔ **اِذَا** ظرف مستقبل متضمن معنی شرط **تَوَفَّتْهُمْ تَوَفِّيْ** مصدر سے ماضی واحد مونث غائب۔ **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم **الْمَلٰٓئِكَةُ** فاعل (پس کیسا حال ہوگا ان کا جب فرشتے موت طاری کریں گے ان پر) **يَضْرِبُوْنَ**۔ **ضَرْبٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب۔ **وُجُوْهَهُمْ**۔ **وَجْهَةٌ** کی جمع مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ **وُجُوْهَهُمْ** مفعول بہ **وَ** عاطفہ۔ **اَدْبَارَ**۔ **دُبُرٌ** کی جمع مضاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اَدْبَارَهُمْ کا عطف وُجُوْهَهُمْ پر ہے (مارتے جاتے ہوں گے ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھ پر) (27)

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ بِاَنَّهُمْ با حرف جر اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ان کا اسم، مجرور جار مجرور متعلق خبر ا اِتَّبَعُوْا۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب جملہ اِنَّ کی خبر۔ مَا اسم موصول. مفعول بہ اَسْخَطَ اللّٰهُ اَسْخَاطٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَللّٰهُ فاعل (یہ اس سبب سے کہ انہوں نے اتباع کیا اس امر کا جو اللہ کی ناراضی کا باعث تھی) وَ عاطفہ كَرِهُوْا۔ كُرْهًا سے ماضی جمع مذکر غائب رِضْوَانَهٗ۔ مفعول بہ رِضْوَانٌ رَضِيَ يَرْضٰى کا مصدر مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور ناپسند کیا اس کی رضا مندی کو) فَاَحْبَطَ۔ فَا عاطفہ اِحْبَاطٌ سے جس کے معنی اکارت کر دینے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ اَعْمَالَ عَمَلٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اَعْمَالَهُمْ مفعول بہ (پس اکارت کر دیا ان کے اعمال کو)

## منافقت اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے

پھر اس وقت ان کا کیا حال ہو گا جبکہ فرشتے ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے ان کی روحیں قبض کریں گے (27) ان سے یہ سلوک اس لئے ہو گا کہ انہوں نے اس طریقے کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرنے والا تھا۔ اور انہوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا اس بنا پر اللہ تعالیٰ نے ان کے سب اعمال ضائع کر دیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(28) اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ طریقہ سے انحراف اللہ کی ناراضگی اور غضب کا باعث ہے ایسے لوگوں کے سب اعمال ضائع ہو جائیں گے اور انہیں دردناک عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

## اَمْ

حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ
اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ
مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَاَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا
الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ
يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا
تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۷﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ
الْاَعْلَوْنَ ۚ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَ
تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾
اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا
يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ
وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا
يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ (آیت 29 سے) ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ (38) تک

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ (29)

کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ جن کے دلوں میں کجی ہے یہ کہ ہرگز نہ نکالے گا اللہ بدنیتی ان کی

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ

اور اگر چاہیں البتہ دکھلا دیں ہم تجھ کو وہ لوگ پس البتہ پہچان لے تو ان کو تو تجھ چہرے سے

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ (30)

اور البتہ پہچان لیوے گا تو ان کو پیچھے لحن یعنی کہنے بات کے اور اللہ جانتا ہے کاموں تمہارے کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى | نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ |
| البتہ آزماویں گے ہم تم کو یہانتک کہ | جان لیں ہم جہاد کرنے والوں کو تم میں سے |
| وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوَاْ اَخْبَارَكُمْ (31) | اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا |
| اور صبر کرنے والوں کو اور آزمائیں ہم خبروں تمہاری کو | تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے |
| عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ | شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا |
| راہ خدا کی سے اور | مخالفت کی رسول کی پیچھے اس کے کہ |
| تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى | لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ |
| ظاہر ہوئی واسطے ان کے ہدایت کے | ہرگز نہ ضرر کریں گے اللہ کو کچھ |
| سَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ (32) | يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا |
| اور البتہ برباد کرے گا عملوں انکے کو | اے لوگو کہ ایمان لائے ہو |
| اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ | وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ (33) |
| کہا مانو اللہ کا اور کہا مانو رسول کا | اور نہ باطل کرو عملوں اپنے کو |
| اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ | صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ |
| تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے | اور بند کیا انہوں نے راہ خدا کی سے |
| ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ | فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ (34) |
| پھر مر گئے اور وہ کافر ہی تھے | پس ہرگز نہ بخشے گا اللہ ان کو |
| فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا | اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ |
| پس مت سستی کرو تم اور مت بلاؤ ان کو | طرف صلح کے اور تم ہی بالا غالب |
| وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ | اَعْمَالَكُمْ (35) |
| اور اللہ ساتھ تمہارے ہے اور ہرگز نہ چھین لے گا | تم سے عمل تمہارے |
| اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ | وَلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا |
| سوائے اس کے نہیں کہ زندگانی دنیا کی کھیل ہے | اور تماشا اور اگر ایمان لاؤ |
| وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ | وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ (36) |
| اور پرہیزگاری کرو دے گا تم کو ثواب تمہارا | اور نہ مانگے گا تم سے سارے مال تمہارے کو |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اِنْ يَّسْئَلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ | تَبْخَلُوْا |
| اور اگر مانگے تم سے وہ مال پس تنگ کرے تم کو | تم ٹھیلی کرنے لگو |
| وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ (37) | هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ |
| اور نکال دیوے بدنیتی تمہاری | خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ پکارے جاتے ہو |
| لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ |
| کہ خرچ کرو راہ اللہ کے | پس بعض تم میں سے وہ شخص ہے کہ ٹھیلی کرتا ہے |
| وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا | يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ |
| اور جو کوئی ٹھیلی کرے پس سوائے اس کے نہیں | کہ ٹھیلی کرتا ہے جان اپنی سے |
| وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ | الْفُقَرَآءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا |
| اور اللہ بے پرواہ ہے اور تم | اور تم محتاج ہو اور اگر پھر جاؤ تم |
| يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ | ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ (38) |
| بدلا دے گا ایک سوائے تمہارے | پھر نہ ہوں گے مانند تمہارے |

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ خدا ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا (29) اور اگر تم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں سے پہچان لیتے اور تم انہیں ان کے انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے اور خدا تمہارے اعمال سے واقف ہے۔ (30) اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے نہیں ہیں ان کو معلوم کریں اور تمہاری حالات جانچ لیں (31) جن لوگوں کو سیدھا راستہ معلوم ہو گیا اور پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکیں گے اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا (32) مومنو اللہ کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ضائع نہ ہونے دو (33) جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے راستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے خدا ان کو ہرگز نہیں بخشے گا (34) تو تم ہمت نہ ہارو اور دشمن کو صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم تو غالب ہو اور خدا تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم اور گم نہیں کرے گا (35) دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا (36) اور اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے گا (37) دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے (38)

## تشریحات لغوی وتفسیری مطالب :۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ
اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
بِسِيمَاهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ
مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۙ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ إِنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝

اَمْ حسِبَ الَّذِيْنَ۔ اَمْ حرف عطف۔ اضراب کے لئے حَسِبَ۔ حُسْبَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِيْنَ اسم موصول فاعل۔ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ۔ فِيْ حرف جر قُلُوْبٌ قَلْبٌ کی جمع مجرور متعلق خبر مقدم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مَرَضٌ مبتدا موخر (کیا ان لوگوں نے جن کے دلوں میں مرض ہے یہ گمان کر رکھا ہے) اَنْ مخففہ مشبہ بالفعل ضمیر مستتر اس کا اسم لَنْ يُّخْرِجَ لَنْ حرف نصب نفی واستقبال يُّخْرِجَ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب اللّٰهُ فاعل۔ اَضْغَانَهُمْ۔ ضِغْنٌ کی جمع جس کے معنی سخت کینہ اور دلی دشمنی کے ہیں مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اَضْغَانَهُمْ مفعول بہ۔ (کیا ان لوگوں نے جن کے دلوں میں مرض ہے یہ گمان کر رکھا ہے کہ اللہ ہرگز ان کے دلی کفر کو نہیں نکالے گا)

وَلَوْ نَشَآءُ وَ استئنافیہ۔ لَوْ حرف شرط۔ نَشَآءُ مَشِيْئَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ (اور اگر ہم چاہتے) لَاَرَيْنٰكَهُمْ لام جواب لَوْ اَرَيْنَا اِرَآءَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اول اور هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ ثانی (اور اگر ہم چاہتے البتہ ہم دکھا دیتے تجھے ان کو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**فَلَعَرَّفْتُهُمْ** ۔ **فَا** ۔ عاطفہ لام تاکید ۔ **عَرَفْتَ** ۔ **عِرْفَانٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب **هُمْ** ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ ۔ **بِسِيْمَاهُمْ** ۔ **بَا** حرف جر **سِيْمَا** کے معنی علامت اور نشانی کے ہیں یہ اصل میں **وَسْمٰى** تھا **وَ** کو فاء کلمہ کی بجائے عین کلمہ کی جگہ رکھا گیا تو **سُيُوْمٰى** ہوا پھر واو کو **یا** میں تبدیل کیا گیا اور **سِيْمَا** بنا **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (پس تو پہچان لیتا ان کو ۔ ان کی علامتوں سے) **وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ** ۔ **وَ** استئنافیہ لام جواب قسم محذوف **تَعْرِفَنَّ** ۔ **مَعْرِفَةٌ** اور **عِرْفَانٌ** سے مضارع واحد مذکر حاضر **با** نون تاکید مسند **منہم** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ ۔ **فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ** **فِيْ** حرف جر **لَحْنِ** مجرور مضاف **الْقَوْلِ** مضاف الیہ ۔ اور البتہ (تو ضرور ان کو پہچان لے گا لہجہ کی تبدیلی سے) **لَحْنِ الْقَوْلِ** (لہجہ کی تبدیلی) ظاہر سے کلام کا عدول کرنا کلام کا صواب سے خطاء کی طرف پھیرنا یہ مذموم ہے ۔ آیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا کہ آپ ان کے لہجے کی تبدیلی سے بالضرور منافقوں کو پہچان لیں گے **وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ** **وَ** عاطفہ **اللّٰهُ** مبتدا **يَعْلَمُ** **عِلْمٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب **اَعْمَالَ** **عَمَلٌ** کی جمع مضاف **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ **يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ** جملہ فعلیہ ۔ خبر (اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے) (30)

**وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ** ۔ **وَ** استئنافیہ **لام** توکید **يَا** جواب قسم محذوف **نَبْلُوَنَّكُمْ** ۔ **بَلَاءٌ** سے مضارع جمع متکلم با نون تاکید ثقیلہ ، **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بہ۔ (ہم بالضرور تمہیں آزمائیں گے) حَتّٰی حرف جر بمعنی لِکَیْ نَعْلَمَ عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم منصوب۔ (تاکہ ہم جانیں) اَلْمُجَاهِدِيْنَ واحد اَلْمُجَاهِدُ مُجَاهِدَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ۔ مِنْكُمْ۔ مِنْ حرف جر۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر جار مجرور متعلق بِمُجَاهِدِيْنَ۔ وَ عاطفہ۔ اَلصَّابِرِيْنَ واحد (اَلصَّابِرُ صَبْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ (مجاہدوں اور صبر کرنے والوں کو)

وَ عاطفہ نَبْلُوَاْ۔ بَلَاءٌ سے مضارع جمع متکلم اَخْبَارَكُمْ خَبْرٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اَخْبَارَكُمْ مفعول بہ (اور معلوم کریں تمہاری خبریں اور حالات)

23۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اِنَّ مشبہ بالفعل اَلَّذِيْنَ اسم موصول۔ اِنَّ کا اسم كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ وَ عاطفہ صَدُّوْا صَدٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَنْ حرف جر۔ سَبِيْلِ مجرور مضاف اللّٰه۔ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِصَدُّوْا۔ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ کا عطف كَفَرُوْا پر ہے وَ عاطفہ۔ شَاقُّوا مُشَاقَةٌ۔ شِقَاقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اَلرَّسُوْلَ۔ مفعول بہ۔ مِنْ بَعْدِ مِن حرف جر بَعْدِ ظرف مجرور جار مجرور متعلق بِشَاقُّوْا۔ مَا مصدریہ مضاف تَبَيَّنَ تَبْيِيْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب لَهُمُ لام حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِتَبَيُّنِ الْهُدٰى۔ اسم مصدر۔ فاعل (بے شک جن لوگوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی ہدایت کے ظاہر ہو چکنے کے بعد) **لَنْ يَّضُرُّ واللّٰهَ شَيْئًا۔ لَنْ** حرف نفی و نصب واستقبال **يَّضُرُّوْا ضَرًّ** سے مضارع جمع مذکر غائب منفی بلن منصوب۔ **اللّٰهَ** مفعول بہ **شَيْئًا۔** مفعول مطلق۔ **اى شَيْئًا مِنَ الضَّرَرِ** (وہ ہرگز نہ پہنچا سکیں گے اللہ کو کچھ ضرر) **وَسَيُحْبِطُ۔ وَ** عاطفہ **سين** حرف استقبال۔ **اِحْبَاطٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب **اَعْمَالَهُمْ عَمَلٌ** کی جمع مفعول بہ **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور عنقریب اللہ ان کے تمام اعمال کو برباد کر دے گا)(23)

## آخر کار منافقت کا پردہ چاک ہو گا کھرا اور کھوٹا الگ کر دیا جائے گا

جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے کیا وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کے کینوں کو کبھی ظاہر نہیں کرے گا (24) ہم چاہتے تو آپ کو دکھا دیتے پھر آپ انہیں ان کے چہروں سے پہچان لیتے اور اب بھی آپ ان کے انداز گفتگو سے انہیں اچھی طرح پہچان لیں گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے(30)اور ہم تم کو آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ معلوم کریں کہ کون تم میں سے مجاہد اور صابر نہیں نیز تمہاری اصل حالت کو جانچ لیں(31)بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہدایت کے خوب واضح ہو جانے کے بعد انہوں نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور اللہ کے رسول کی مخالفت کی یہ لوگ اللہ کو ذرا سا نقصان بھی نہیں پہنچا سکیں گے البتہ اللہ تعالیٰ ان کی تمام اعمال کو رائگاں کر دے گا(32)

ان آیات میں منافقین کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ اس زعم باطل میں گرفتار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہیں کہ اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں جو وہ اپنے دلوں میں کفر اور دشمنی رکھتے ہیں اس پر یوں ہی پردہ پڑا رہے گا اور اللہ تعالیٰ ان کے اس منافقت کے پردہ کو چاک نہیں کرے گا۔ اگر ہم چاہتے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو ان کی منافقت اور اصل حالت سے آگاہ کر دیتے اور آپ ان کے انداز گفتگو سے انکی منافقت سے آگاہ ہو جاتے۔ **لَحْنِ الْقَوْلِ** کے دو معنی ہیں صراحت کی بجائے اشارہ اور تعریض سے بات کرنا اور دوسرے معنی ہیں صواب سے خطا کی طرف کلام کا پھیرنا ہے جو مذموم ہے منافقوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو اچھی طرح جانتا ہے اس لئے منافقت کو ترک کر کے صدق قلب سے اسلام قبول کر لو۔ آیت (13) میں لوگوں کو آگاہ کیا ہے کہ راہ حق میں جہاد اور تکالیف شاقہ کے ذریعہ سے تمہارا امتحان لیا جائے گا تاکہ واضح طور پر سب پر روشن ہو جائے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے اور صبر و ثبات سے کام لینے والے کون ہیں آیت (13) میں کفار کو متنبہ کیا ہے کہ آیات الٰہی کا انکار، لوگوں کو اسلام سے روکنے اور روشن دلائل کے باوجود رسول کی مخالفت کرنا تمہارے اعمال کو ضائع کر دے گی اور تم اللہ اس کے رسول کو ضرر نہیں پہنچا سکو گے۔

(29 - 32)

يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا
تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ
اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ
الْاَعْلَوْنَ ۚ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَ
تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾
اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا
يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ
وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا
يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

33۔ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔ يَا۔ کلمہ ندا ای منادی هَا تنبیہ کے لئے اَلَّذِيْنَ اسم موصول ای سے بدل یا عطف بیان۔ اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلۃ الموصول۔ (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) اَطِيْعُوا۔ اِطَاعَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰه مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ اَطِيْعُوا اِطَاعَةٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سے امر حاضر جمع مذکر حاضر **الرَّسُوْلَ** مفعول بہ (اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی) **وَ** عاطفہ۔ **لَا تُبْطِلُوْا** لا ناھیہ۔ **اِبْطَالٌ** مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بلا ناھیہ **اَعْمَالَكُمْ عَمَلٌ** کی جمع مفعول بہ مضاف **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اور نہ باطل کرو اپنے اعمال کو)

34۔ **اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّ** مشبہ بالفعل۔ **الَّذِيْنَ** اسم موصول **اِنَّ** کا اسم **كَفَرُوْا كُفْرٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا) **وَ** عاطفہ **صَدُّوْا صَدٌّ** سے ماضی جمع مذکر غائب **عَنْ** حرف جر۔ **سَبِيْلِ** مجرور مضاف اللہ۔ مضاف الیہ جار مجرور متعلق **بِصَدُّوْا**۔ (اور روکا اللہ کی راہ سے۔) **ثُمَّ** حرف عطف تراخی کے لئے **مَاتُوْا۔ مَوْتٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب **وَ** حالیہ **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا **كُفَّارٌ**۔ واحد کافر۔ **هُمْ** کی خبر (پھر وہ مر گئے ور آں حالیکہ وہ کافر تھے) **فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ فَا** جواب شرط۔ **لَنْ**۔ حرف نفی۔ نصب واستقبال۔ **يَّغْفِرَ مَغْفِرَةٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب **بِلَنْ اَللّٰهُ** فاعل **لَهُمْ** لام حرف جر **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق **بِيَغْفِرَ۔ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ اِنَّ** کی خبر (اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا) (34)

35- **فَلَا تَهِنُوْا فَا** استئنافیہ۔ **لَا** ناھیہ۔ **تَهِنُوْا وَهْنٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بلا ناھیہ۔ **وَ** عاطفہ۔ **تَدْعُوْا۔ دُعَآءٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مجزوم بلا ناھیہ۔ تَدْعُوْا کا عطف تَهِنُوْا پر ہے اِلَى السَّلْمِ۔ اِلٰی حرف جر السَّلْمِ۔ مجرور جار مجرور متعلق بِتَدْعُوا۔ (پس تم کمزور نہ پڑو اور نہ دعوت دو تم ان کو صلح کی) وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَ حالیہ۔ اَنْتُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا۔ الْاَعْلَوْنَ۔ اَعْلٰی کی جمع اصل میں اَعْلَيُوْنَ تھا یا کو الف میں بدلا گیا۔ اَنْتُمْ کی خبر (اور تم ہی غالب رہو گے) وَاللّٰهُ مَعَكُمْ۔ و عاطفہ۔ اَللّٰهُ مبتدا۔ مَعَكُمْ مَعَ ظرف متعلق خبر مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ (اور اللہ تمہارے ساتھ ہے) وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ عاطفہ۔ لَنْ حرف نفی واستقبال۔ يَتِرَ وَ تِرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اول۔ اَعْمَالَ عَمَلٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ مفعول بہ ثانی (اور وہ ہرگز کمی نہیں کرے گا تمہارے ساتھ تمہارے اعمال کے بارے میں)

36- اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا۔ اِنَّمَا۔ کافہ ومکفوفہ حصر کے لئے الْحَيٰوةُ مبتدا موصوف الدُّنْيَا صفت۔ لَعِبٌ خبر وَ عاطفہ لَهْوٌ کا عطف لَعِبٌ پر ہے (سوائے اس کے نہیں کہ یہ دنیا کی زندگی ایک کھیل اور تماشا ہے)

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَ استئنافیہ۔ اِنْ شرطیہ۔ تُؤْمِنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم (اور اگر تم ایمان لاؤ گے) وَ عاطفہ۔ تَتَّقُوْا۔ اِتِّقَاءٌ سے جس کے معنی پرہیز کرنے بچنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر اس کا عطف تُؤْمِنُوْا پر ہے (اور تقوی اختیار کرو گے) يُؤْتِكُمْ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِیْتَآءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ اُجُوْرَکُمْ۔ اَجْرٌ کی جمع مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اُجُوْرَکُمْ مفعول بہ ثانی (تو اللہ تعالیٰ تمہارے اجر تم کو دے گا) وَلَا یَسْئَلْکُمْ اَمْوَالَکُمْ۔ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ یَسْئَلْ۔ سُؤَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اول۔ اَمْوَالَکُمْ۔ مَالٌ کی جمع مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ مفعول بہ ثانی (اور نہیں مانگے گا تم سے تمہارے مال کو)

37۔ اِنْ یَسْئَلْکُمُوْهَا۔ اِنْ۔ شرطیہ۔ یَّسْئَلْکُمُوْا۔ سَوَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم کُمُوْا کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر و اشباع کے لئے مفعول بہ اول هَا۔ ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ ثانی (اور اگر وہ مانگے تم سے وہ مال) فَیُحْفِکُمْ فَا عاطفہ۔ اِحْفَآءٌ سے جس کے معنی ننگے پاؤں ہونا گھر گھس جانا۔ کسی کام میں زیادتی کرنا مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (پھر سختی سے مانگے تم سے) تَبْخَلُوْا۔ بُخْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تو تم بخل سے کام لینے لگو)

وَیُخْرِجْ اَضْغَانَکُمْ وَ عاطفہ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَضْغَانَکُمْ ضِغْنٌ کی جمع مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اَضْغَانَکُمْ مفعول بہ (اور وہ ظاہر کر دے تمہارے دل کے کینہ کو)

38۔ هَآ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ۔ هَا کلمہ تنبیہ اَنْتُمْ ضمیر مذکر حاضر مبتدا هٰٓؤُلَآءِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ھا تنبیہ کے لئے أُولَآءِ اسم اشارہ اَنْتُمْ کی خبر (آگاہ ہو جاؤ تم ہو وہ لوگ) تُدْعَوْنَ دُعَآءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (تم بلائے جاتے ہو تمہیں دعوت دی جاتی ہے) لِتُنْفِقُوْا۔ لام تعلیل اِنْفَاقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فِیْ حرف جر سَبِیْلِ مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِتُنْفِقُوْا (تاکہ تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں) فَمِنْكُمْ۔ فَا استئنافیہ۔ مِنْ حرف جر كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ مَنْ اسم موصول مبتدا موخر يَبْخَلُ بُخْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (پس تم میں سے کوئی ایسا ہے جو بخل سے کام لیتا ہے) وَمَنْ يَّبْخَلْ وَ استئنافیہ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا يَبْخَلْ بُخْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ فعل شرط (اور جو کوئی بخل سے کام لیتا ہے) فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ۔ جملہ جواب شرط۔ فَا جواب شرط اِنَّمَا کافہ ومکفوفہ حصر کے لئے يَبْخَلُ۔ بُخْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ عَنْ حرف جر نَّفْسِهٖ نَفْسٌ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق يَبْخَلُ (پس سوائے اس کے نہیں کہ وہ اپنے نفس سے بخل سے کام لیتا ہے) وَاللّٰهُ وَ استئنافیہ۔ اللّٰهُ مبتدا الْغَنِيُّ خبر (اور اللہ تو بے نیاز ہے) وَ عاطفہ اَنْتُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا الْفُقَرَآءُ جمع فَقِيْرٌ خبر (اور تم محتاج ہو) وَاِنْ تَتَوَلَّوْا وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ۔ تَتَوَلَّوْا تَوَلِّيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر اصل میں تَتَوَلَّوْنَ تھا اِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا (اور اگر تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



پھر جاؤ گے) يَسْتَبْدِلْ۔ اِسْتِبْدَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم قَوْمًا مفعول بہ۔ غَيْرَ كُمْ غَيْرَ۔ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مضاف الیہ مفعول بہ (تو بدل دیوے گا اور لوگ تمہارے علاوہ) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے لَا نافیہ۔ يَكُوْنُوْا كَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم ضمیر جمع اسم۔ اَمْثَالَ۔ مَثَلٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اَمْثَالَكُمْ يَكُوْنُوْا کی خبر (پھر وہ نہ ہوں گے تمہاری مانند)

## اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے کام لینا۔ دنیا کی زندگی محض ایک کھیل اور تماشا ہے۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا چاہیے

اے ایمان والو تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی فرمانبرداری بجالاؤ اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو (33) بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکا پھر وہ کفر ہی کی حالت میں فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ ان کو ہرگز معاف نہیں کرے گا (34) پس تم کم ہمت نہ ہو اور کفار سے صلح کی درخواست نہ کرو جبکہ تم ہی غالب رہنے والے ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال کو ہرگز کم نہیں کرے گا (35) یہ دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے اور اگر تم ایمان و تقویٰ کی راہ اختیار کر لو تو وہ تمہیں تمہارے اجر و ثواب عطا فرمائے گا اور تمہارے مال تم سے طلب نہیں کرے گا (36) اگر وہ تم سے مال طلب کرنے لگے اور طلب میں مبالغہ سے کام لے تو تم بخل کرو گے اور تمہارے باطنی کینوں کو ظاہر کر دے گا (37) سن رکھو تم وہ لوگ ہو کہ جب تم کو دعوت دی جاتی ہے کہ اللہ کی راہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خرچ کرو تو تم میں سے بعض وہ ہیں کہ بخل کرتے ہیں اور جو شخص بخل کرتا ہے وہ درحقیقت اپنی ذات سے بخل کرتا ہے اللہ تو غنی ہے اور تم اس کے محتاج ہو اگر تم روگردانی کی راہ اختیار کرو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئے گا پھر وہ تم جیسے (بخیل و نافرمان) نہ ہوں گے (38) آیت (33) اعمال کے ضائع ہونے سے بچانے کے لئے اللہ اور رسول کی اطاعت کو لازم قرار دیا آیت (34) میں کفار کو خبردار کیا ہے کہ کفر پر جمے رہنے اور دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکنے کا انجام یہ ہوگا کہ اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا۔ آیت (35) **فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْا اِلَى السَّلْمِ** کا مطلب یہ ہے۔ کہ کفار سے ایسی حالت میں صلح جوئی جائز نہیں جب اسے کمزوری پر محمول کیا جائے اور دشمن اور زیادہ دلیر ہو جائیں بلکہ مسلمانوں کو چاہیے کہ پہلے اپنی طاقت کا لوہا منوائیں اور پھر باوقار انداز میں صلح کے لئے بات چیت کریں مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے بتایا کہ تمہارے اعمال کی جزا میں کسی قسم کی کمی سے کام نہیں لیا جائے گا۔ آیت (36)

**اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ** میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ دنیائے فانی کی لذات انتہائی ناپائیدار اور سریع الزوال ہیں جہاد فی سبیل اللہ میں انہیں رکاوٹ نہ بننے دینا چاہیے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی رائگاں نہیں جائے گی بلکہ آخرت میں اس کا اجرِ عظیم عطا کیا جائے گا۔ **وَلَا يَسْئَلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ** کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تم سے تمہارا جمع مال طلب نہیں کرتا صرف یہ چاہتا ہے کہ زکوٰۃ و صدقات واجبہ ادا کرتے رہو اگر تم سے تمہارا تمام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مال طلب کرتا تو تم اس کے دینے سے بخل سے کام لیتے اس طرح تمہارے باطنی کفر اور دل میں مال و دولت سے چھپی محبت ظاہر ہو جاتی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر سختی کرنا نہیں چاہتے (37) آیت (38) میں بتایا ہے کہ **اِنْفَاق فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہ** کو تمہارے لئے آسان بنا دیا گیا ہے اگر اب بھی تم میں سے کوئی اس سے گریز کرے گا اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے بخل سے کام لے گا تو یاد رکھو اس بخل کا ضرر اس کی ذات پر پڑے گا اللہ تعالیٰ تو غنی ہیں تمہارے محتاج نہیں تم سب اللہ کے محتاج ہو اللہ کے احکام سے نافرمانی کرنے والوں کی جگہ ایسی قوم کو اقتدار عطا کر دیا جاتا ہے جو اللہ کی اطاعت گزار ہوتی ہے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے بخل سے کام نہیں لیتی۔

**تم تفسیر سورۃ محمد بعونہ تعالیٰ**

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# سُوْرَةُ الْفَتْحِ

## سُوْرَةُ الْفَتْحِ

## سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّ آيَاتُهَا تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ

سورۃ الفتح مدنی سورت ہے اور اس کی انتیس آیات ہیں۔ اس سورۃ کا نام الفتح ہے۔ یہ ۶ ھجری میں حرم مکہ کے قریب مقام حدیبیہ سے واپسی کے بعد نازل ہوئی جہاں آپ بغرض عمرہ تشریف لے گئے تھے یہ سورۃ صلح حدیبیہ کی تفصیل پر مشتمل ہے۔

واقعہ حدیبیہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ایک خواب دیکھا کہ آپ صحابہ کرام کے ساتھ حرم مکہ میں داخل ہوئے عمرہ ادا کیا بیت اللہ کی چابی حاصل کی اور واپس ہوئے صحابہ کرام نے خواب سن کر عمرہ کی تیاری کی ذی القعدہ ۶ ھجری کو ۱۴ سو صحابہ کرام کو ساتھ لے کر یہ قافلہ رسول اللہ مدینہ سے روانہ ہوئے، ذوالحلیفہ پہنچ کر سب نے احرام باندھا قربانی کے جانوروں کے گلے میں ہدی کی علامت کے طور پر قلادے ڈالے اور لبیک کہتے ہوئے بیت اللہ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



طرف روانہ ہوئے، قریش کو مسلمانوں کی آمد کا پتہ چلا تو انہوں نے بنو ثقیف اور دوسرے قبائل سے مشورہ کے بعد فیصلہ کیا کہ مسلمانوں کو مکہ میں داخل نہ ہونے دیا جائے، چنانچہ خالد بن ولید کو دو سواروں کے ساتھ مسلمانوں کا راستہ روکنے کے لیے آگے بھیج دیا قریش کی طرف سے جلیس بن علقمہ کو آپ کے پاس بھیجا گیا کہ مسلمان واپس چلے جائیں اس نے واپس جا کر قریش سے کہا کہ یہ لوگ بیت اللہ کا طواف کرنے آئے ہیں۔ انہیں روکنا مناسب نہیں ہے۔ لیکن قریش نہ مانے اس کے بعد قریش کی طرف سے عروہ بن مسعود ثقفی کو بھیجا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ ہمیں عمرہ ادا کرنے سے نہ روکا جائے عمرہ ادا کرنے کے بعد فوراً واپس چلے جائیں گے اسی طرح متعدد بار سفارشیں ناکام ہوئیں آخر کار حضرت عثمان کو قریش کے پاس بھیجا گیا، حضرت عثمان بھی قریش کو مصالحت پر آمادہ کرنے میں ناکام رہے۔ اسی اثناء میں قریش نے پچاس آدمیوں کو رسول اللہ کے قتل کے لئے روانہ کیا لیکن مسلمانوں نے انہیں گرفتار کر لیا۔ قریش نے مقابلہ کے لئے تیاری کر لی اس دوران یہ خبر مشہور ہوئی کہ حضرت عثمان کو شہید کر دیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر صحابہ کرام کو ایک درخت کے نیچے جمع کیا اور جہاد کے لئے بیعت لی۔ اس بیعت کو بیعت رضوان کہا جاتا ہے جس کی بہت بڑی فضیلت ہے اس بیعت کے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے داہنے ہاتھ پر بایاں ہاتھ رکھ کر حضرت عثمان کو بھی اس بیعت میں شامل کیا۔ بعد میں پتہ چلا کہ یہ خبر غلط تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بیعت رضوان کی خبر نے اہل مکہ پر خوف مسلط کر دیا چنانچہ سہیل بن عمرو ایک وفد لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضرت عثمان کے قتل کی خبر بالکل غلط ہے ہم ان کو آپ کی خدمت میں بھیج رہے ہیں آپ ہمارے قیدیوں کو رہا کر دیجئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیدی رہا کر دیے حضرت عثمان واپس آگئے، اہل مکہ نے سہیل بن عمرو کو دوبارہ آپ کی خدمت میں صلح کے لیے بھیجا کہ مسلمان اس سال واپس چلے جائیں اور آئندہ سال عمرہ کے لئے آئیں۔

بہت ردو کد کے بعد مندرجہ ذیل شرائط طے پائیں (ا) فریقین کے درمیان دس سال تک جنگ بند رہے گی۔ (ب) اس دوران جو شخص بھاگ کر مدینہ آجائے گا مسلمان اس کو واپس کر دینگے لیکن صحابہ کرامؓ میں سے جو شخص مکہ چلا آئیگا وہ واپس نہیں ہو گا۔

(ج) قبائل عرب کو اختیار ہو گا کہ فریقین میں سے کسی کے ساتھ حلیف بن سکتے ہیں۔

(ج) آئندہ سال عمرہ کرنے کے لئے صرف تین دن قیام کی اجازت ہو گی تلواریں میانوں میں لے کر آئیں گے۔

صلح نامہ کی عبارت اور شرائط میں فریقین کے درمیان سخت ردو کد ہوا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر کار اہل مکہ کی ان شرائط کو تسلیم کر لیا۔ شرائط صلح لکھی جارہی تھیں کہ اسی اثناء میں ابو جندل اسی سہیل بن عمرو کا بیٹا جو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مسلمان ہو چکا تھا مکہ سے بھاگ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ گیا اور آپ سے پناہ مانگی مسلمانوں کو ان کی حالت زار پر رحم آیا لیکن اس کے باپ سہیل بن عمرو نے کہا اسے پناہ دینا شرائط صلح کی خلاف ورزی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو جندل سے کہا کہ شرائط کے مطابق ہم تمہیں پناہ نہیں دے سکتے تم صبر سے کام لو اللہ تعالی بہت جلد تمہیں رہائی دلائیں گے۔ صلح کے معاہدہ کے مکمل ہو جانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ قربانی کے جانور ذبح کئے جائیں اور سر کے بال منڈوا کر احرام کھول دیں چنانچہ رسول اللہ نے سب سے پہلے خود اس پر عمل کیا۔ صحابہ کرام میں سخت اضطراب اور بے چینی تھی واپسی پر **کراع غمیم** کے مقام پر پہنچے تو آپ پر یہ سورت نازل ہوئی جس میں اس صلح کو فتح مبین قرار دیا چنانچہ اس کے نتائج یہ بر آمد ہوئے کہ۔

۱۔ اس سے مسلمانوں کی پوزیشن مضبوط ہو گئی اور کفار میں پھوٹ پڑ گئی۔

۲۔ مسلمانوں کے لئے زیارت بیت اللہ کے حق کو تسلیم کر لیا گیا اور آئندہ کے لئے تمام رکاوٹیں دور ہو گئیں۔

۳۔ دس سال تک جنگ بندی کی وجہ سے امن قائم ہو گیا اور اسلام کی اشاعت کا موقع میسر ہو گیا۔ اور یہی معاہدہ فتح مکہ کا پیش خیمہ ثابت ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اٰیاتھا ۲۹ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) کلماتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ
نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا
عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَ
الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ
السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ
شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ
اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ
عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ع

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (۱) سے فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا

آیت (۱۰) تک۔

| | |
|---|---|
| اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (۱) | لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ |
| تحقیق فتح دی ہم نے تجھ کو فتح ظاہر | تاکہ بخشے واسطے تیرے اللہ جو کچھ ہوا تھا پہلے |
| مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ | نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ |
| گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا اور تاکہ تمام کرے | نعمت اپنی اوپر تیرے |
| وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (۲) | وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا (۳) |
| اور دکھلاوے تجھ کو راہ سیدھی | اور مدد کرے تجھ کو اللہ مدد غالب |
| هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ | فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا |
| وہی ہے جس نے اتاری تسکین | دلوں ایمان والوں کے تاکہ بڑھ جاویں |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اِیۡمَانًا مَّعَ اِیۡمَانِہِمۡ | وَلِلّٰہِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ |
| ایمان میں ساتھ ایمان اپنے کے | اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے زمین کے |
| وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا (٤) | لِّیُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ |
| اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا | تاکہ داخل کرے ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو |
| جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ | خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا وَیُکَفِّرَ عَنۡہُمۡ |
| بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے انکے سے نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہیں اس کے اوپر دور کرے ان سے |
| سَیِّاٰتِہِمۡ وَکَانَ ذٰلِکَ | عِنۡدَ اللّٰہِ فَوۡزًا عَظِیۡمًا (٥) |
| برائیاں ان کی اور ہے یہ | نزدیک اللہ کے مراد پانا بڑا |
| وَیُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ | وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ وَالۡمُشۡرِکٰتِ |
| اور عذاب کرے منافق والوں کو اور نفاق والیوں کو | اور شریک کرنے والوں کو اور شریک کرنے والیوں کو |
| الظَّآنِّیۡنَ بِاللّٰہِ ظَنَّ السَّوۡءِ | عَلَیۡہِمۡ دَآئِرَۃُ السَّوۡءِ |
| کہ گمان کرنے والے ہیں ساتھ اللہ کے گمان برا | اوپر ان کے ہے پھیر برائی کا |
| وَغَضِبَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ وَلَعَنَہُمۡ | وَاَعَدَّ لَہُمۡ جَہَنَّمَ |
| اور غصے ہوا اللہ اوپر ان کے اور لعنت کی ان کو | اور تیار کی واسطے ان کے دوزخ |
| وَسَآءَتۡ مَصِیۡرًا (٦) | وَلِلّٰہِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ |
| اور بری ہے جگہ پھر جانے کی | اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں اور زمین کے |
| وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیۡزًا حَکِیۡمًا (٧) | اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ شَاہِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا (٨) |
| اور ہے اللہ غالب حکمت والا | تحقیق بھیجا ہم نے تجھ کو گواہی دینے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا |
| لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ | وَتُعَزِّرُوۡہُ وَتُوَقِّرُوۡہُ |
| تاکہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ اور رسول اسکے کے | اور قوت دو اس کو اور تعظیم کرو اس کی |
| وَتُسَبِّحُوۡہُ بُکۡرَۃً وَّاَصِیۡلًا (٩) | اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ اِنَّمَا |
| اور تسبیح کرو اللہ کی صبح و شام | تحقیق جو لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تجھ سے سوائے اسکے نہیں |
| یُبَایِعُوۡنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ | فَوۡقَ اَیۡدِیۡہِمۡ فَمَنۡ نَّکَثَ |
| کہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے ہاتھ اللہ کا ہے | اوپر ہاتھ ان کے پس جس نے توڑا عہد |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ

پس سوائے اسکے نہیں کہ عہد توڑا اور جان اپنی کے اور جس نے وفا کی ساتھ اس چیز کے کہ عہد کیا ہے اوپر اس کے اللہ سے

فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا (۱۰)

پس شتاب دے گا ان کو ثواب بڑا

(اے محمد) ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی صریح وصاف (۱) تاکہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے چلائے (۲) اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے (۳) وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے یہ (یہ) اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے گناہوں کو دور کر دے اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے = (۵) اور اسلئے کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں بڑے برے خیالات رکھتے ہیں عذاب دے انہی پر برے حادثے واقع ہوں اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے (۶) اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ کے ہیں اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے (۷) اور ہم نے، اے محمد تم کو حق ظاہر کرنے والا، خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا بنا کر بھیجا ہے (۸) تاکہ (مسلمانو) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور ان کی مدد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کرو اور اس کو بزرگ سمجھو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔ (۹) جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا (۱۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب **اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (۱) لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (۲)**

۱۔ **اِنَّا فَتَحْنَا**۔ **اِنَّ** مشبہ بالفعل حرف توکید **نَا** ضمیر جمع متکلم **اِنَّ** کا اسم **فَتَحْنَا فَتْحٌ** سے ماضی جمع متکلم **اِنَّ** کی خبر۔ **لَكَ** لام حرف جر **كَ** ضمیر واحد مذکر حاضر مجرور جار مجرور متعلق **بِفَتَحْنَا**۔ **فَتْحًا** مفعول مطلق **مُّبِيْنًا**۔ **اِبَانَةٌ** مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب **فَتْحًا** کی صفت (بے شک ہم نے تم کو کھلی اور واضح فتح عطا فرمائی)

۲۔ **لِيَغْفِرَ** لام حرف جر بمعنی **كَيْ**، **مَغْفِرَةٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب **لَكَ لَام** حرف جر **كَ** ضمیر واحد مذکر حاضر مجرور جار مجرور متعلق **بِيَغْفِرَ اللّٰهُ** فاعل (تاکہ معاف کر دے تیرے لئے اللہ) **مَا تَقَدَّمَ مَا** اسم موصول مفعول بہ **تَقَدَّمَ تَقَدُّمٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ **مِنْ ذَنْۢبِكَ**۔ **مِنْ** حرف جر **ذَنْۢبِ** مجرور مضاف **كَ** ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف اللہ۔ جار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مجرور متعلق بِتَقَدَّمَ وَ عَاطفه مَا اسم موصول تَاَخَّرَ۔ تَاَخَّرَ سے ماضی واحد مذکر غائب اس کا عطف مَا تَقَدَّمَ پر ہے

(تیرے وہ گناہ جو پہلے ہو چکے ہیں اور جو پیچھے رہ گئے ہیں) وَ عاطفہ يُتِمَّ۔ اِتْمَامٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور پورا کرے) نِعْمَتَهٗ نِعْمَتٌ مضاف مفعول بہ کٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ عَلَيْكَ۔ عَلٰى حرف جر۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مجرور جار مجرور متعلق يُتِمَّ۔ (اور وہ پوری کرے تجھ پر اپنی نعمت) وَ عاطفہ يَهْدِيَكَ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اول صِرَاطًا۔ مفعول بہ ثانی مُّسْتَقِيْمًا۔ صِرَاطًا کی صفت۔ (اور رہنمائی کرے تیری سیدھی راہ کی طرف)

## وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝

۳۔ وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ وَعاطفہ نَصْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ اللّٰهُ فاعل۔ (اور مدد کرے اللہ تیری) نَصْرًا مفعول مطلق عَزِيْزًا نَصْرٌ کی صفت۔ عِزَّةٌ سے فعیل کے وزن پر معنی فاعل مبالغہ کا صیغہ۔ (اور مدد کرے تیری اللہ زبردست مدد)

### فتح مکہ کی بشارت

اے پیغمبر ہم نے آپ کو کھلی فتح دی ہے (تاکہ اللہ تعالیٰ (اس کی وجہ سے) آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کی اگلی اور پچھلی تمام خطاؤں کو معاف کر دے اور آپ پر اپنی نعمت کی تکمیل کر دے اور تاکہ آپ کو سیدھی راہ پر چلائے (۲) اور تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی زبردست نصرت فرمائے (۳) ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کی بشارت دی۔ حدیبیہ سے واپسی پر ان آیات میں صلح حدیبیہ کو فتح مبین قرار دیا اس لئے کہ یہی معاہدہ آگے چل کر فتح مکہ کا سبب بنا۔ اس معاہدہ کی رو سے بیت اللہ پر مسلمانوں کے حق کو تسلیم کر لیا گیا قریش مسلمانوں کے ساتھ صلح کرنے پر مجبور ہو گئے اس کے بعد لِيَغْفِرَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ میں آپ کو یہ عظیم بشارت دی گئی کہ اقامت دین اور ادائے فریضہ رسالت میں بتقاضائے بشریت تمام کوتاہیوں سے آپ کو بری الذمہ قرار دے دیا ہے۔

وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ یعنی تکمیل دین کی بہت بڑی نعمت آپ کو عطا کی اور اس کے ذریعے آپ کو صراط مستقیم پر گامزن ہونے کی سعادت عطا فرمائے گا ان بشارتوں اور سعادتوں کے ذکر کے بعد بتایا کہ اب آپ کو اللہ کی طرف سے کفار پر زبردست نصرت حاصل ہو جائے گی اور کفار کو آپ کے مقابلہ میں مغلوب ہونا پڑے گا۔

(۱ ۔ ۳)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا ۝ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا
عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَ
الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ
السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ
مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

٤۔ هُوَ الَّذِيْ هُوَ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الَّذِيْ اسم موصول۔ خبر اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ۔ جملہ صلہ اَنْزَلَ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ السَّكِيْنَةَ سَكُوْنٌ سے فعیلۃ کے وزن پر مصدر ہے جو اسم کی جگہ استعمال ہوا ہے۔ مفعول بہ۔ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ فِيْ حرف جر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قُلُوْبِ ۔ قَلْبٌ کی جمع مجرور مضاف **الْمُؤْمِنِيْنَ** ۔ **اَلْمُؤْمِنُ** واحد مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق **بِاُنْزِلَ** ۔ (وہ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دل میں سکون واطمینان نازل کیا) **لِيَزْدَادُوْٓا** لام تعلیل **اِزْدِيَادٌ** مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب **اِيْمَانًا** تمیز **مَعَ** ظرف مکان متعلق بمحذوف مضاف **اِيْمَانِهِمْ** مضاف الیہ (تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان کا اضافہ ہو) **وَلِلّٰهِ** ۔ **وَ** استئنافیہ **لِلّٰهِ** لام حرف جر ۔ **اَللّٰهِ** مجرور ۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم ۔ **جُنُوْدُ** ۔ **جُنْدٌ** واحد مبتدا موخر مضاف **السَّمٰوٰتِ** مضاف الیہ ۔ **وَالْاَرْضِ** کا عطف **السَّمٰوٰتِ** پر ہے (اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر) **وَ اسْتِئْنَافِيه** ۔ **كَانَ** ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص **اللّٰهُ** ۔ کان کا اسم ۔ **عَلِيْمًا** ۔ **خَبِيْرًا** کان کی خبریں **عَلِيْمًا** ۔ **عِلْمٌ** بروزن فَعِيْلًا مبالغہ کا صیغہ ۔ **خَبِيْرًا** ۔ **خَبْرٌ** سے صفت مشبہ ۔ (اور اللہ علیم و خبیر ہے)

(۵) **لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ** ۔ **لِيُدْخِلَ** لام تعلیل **اِدْخَالٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ **الْمُؤْمِنِيْنَ** ۔ واحد **الْمُؤْمِنُ** ۔ مفعول بہ **وَ** عاطفہ **الْمُؤْمِنَاتِ** **الْمُؤْمِنَةٌ** کی جمع ۔ اسکا عطف **الْمُؤْمِنُوْنَ** پر ہے ۔ **جَنّٰتٍ** **جَنَّةٌ** کی جمع ۔ مفعول بہ ثانی (تاکہ اللہ تعالیٰ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے)

**تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ جَرْيَانٌ** مصدر سے مضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



واحد مونث غائب۔ مِنْ حرف جر تحت ظرف مجرور مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِتَجْرِیْ۔ الْاَنْهٰرُ نَهْرٌ کی جمع۔ فاعل۔ (کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں) خَالِدِیْنَ۔ خَالِدٌ واحد۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر سالم فِیْهَا۔ جار مجرور متعلق بِخَالِدِیْنَ۔ (وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے) وَیُكَفِّرَ۔ وَ۔ عاطفہ۔ تَكْفِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ عَنْهُمْ جار مجرور متعلق۔ یُكَفِّرُ سَیِّاٰتِهِمْ، سَیِّئَةٌ کی جمع مفعول بہ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور تاکہ ان کی برائیوں کا کفارہ ادا کر دے) وَكَانَ ذٰلِكَ وَ استئنافیہ۔ كَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ كَانَ کا اسم۔ عِنْدَ اللّٰهِ عِنْدَ ظرف مضاف اللہ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بحال محذوفہ۔ فَوْزًا خبر عَظِیْمًا فَوْزًا کی صفت (اور ہے یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی)

(٦) وَیُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقَاتِ وَعاطفہ یُعَذِّبَ تَعْذِیْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الْمُنٰفِقِیْنَ۔ الْمُنَافِقُ واحد۔ نِفَاقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر وَ عاطفہ الْمُنٰفِقَاتِ۔ الْمُنَافِقَةٌ واحد۔ نِفَاقٌ سے اسم فاعل مونث (اور تاکہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو) وَالْمُشْرِكِیْنَ۔ اَلْمُشْرِكُ واحد شِرْكٌ سے اسم فاعل ہے مذکر وَالْمُشْرِكَاتِ وَعاطفہ الْمُشْرِكَةُ واحد شِرْكٌ سے اسم فاعل جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مونث (اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو)
**الظَّانِّيْنَ** ۔ **الظَّانُّ** واحد۔ **ظَنٌّ** سے اسم فاعل جمع مذکر **الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُشْرِكِيْنَ** کی صفت **بِاللّٰهِ** باحرف **اللّٰهِ** مجرور جار مجرور متعلق **بِالظَّانِّيْنَ** ۔ **ظَنَّ** ۔ **ظَنَّ يَظُنُّ** کا مصدر مضاف **السَّوْءِ** ۔ مضاف الیہ۔ **السَّوْءِ** ۔ **سَآءَ يَسُوْءُ** کا مصدر ہے اس کے معنی برائی کے ہیں۔ **السَّوْءِ** سین پر ضمہ کے ساتھ کے معنی ہیں عذاب کے۔ **ظَنَّ السَّوْءِ** مفعول مطلق (جو اللہ کے ساتھ ظن سے کام لیتے ہیں برے ظن اور بدگمانی کے ساتھ) **عَلَيْهِمْ** عَلٰی حرف جر **هُمْ** ضمیر جمع مذکر مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ **دَآئِرَةُ** ۔ **دَوْرٌ** سے اسم فاعل واحد مونث مضاف **السَّوْءِ** ۔ مضاف الیہ۔ **دَائِرَةُ السَّوْءِ** ۔ مبتدا موخر (ان ہی پر ہے برائی کا چکر) **وَ** ۔ استئنافیہ ۔ **غَضِبَ** ۔ **غَضَبٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب **اللّٰهُ** فاعل، **عَلَيْهِمْ عَلٰى** حرف **جر هُمْ**، ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق **بِغَضَبِ** (اور غضب ہے اللہ کا ان پر) **وَ** عاطفہ۔ **لَعَنَهُمْ لَعْنٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور لعنت ان کو) **و** عاطفہ۔ **اَعَدَّ اِعْدَادٌ** مصدر سے جس کے معنی تیار کرنے اور شمار کرنے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب **لَهُمْ** لام حرف جر **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق **بِاَعَدَّ** ۔ **جَهَنَّمَ** ۔ مفعول بہ (اور تیار کر رکھی ہے ان کے لئے جہنم) **وَ** عاطفہ۔ **سَآءَتْ** ۔ **سُوْءٌ** سے ماضی واحد مونث غائب، **مَصِيْرًا**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صَیْرٌ مصدر سے اسم ظرف مکان تمیز۔ (اور بری ہے جگہ لوٹنے کی)

(۷) وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاستئنافیه۔ لِلّٰهِ لام حرف جر اللّٰه مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ جُنُوْدُ۔ جُنْدٌ کی جمع مضاف۔ السَّمٰوٰات مضاف الیہ۔ وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰاتِ پر ہے۔ جُنُوْدُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ مبتدا موخر (اور آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ کے ہیں) وَ عاطفہ كَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص اللّٰهُ كَانَ کا اسم عَزِيْزًا حَكِيْمًا۔ ہر دو كَانَ کی خبر (اور ہے اللہ زبردست حکمت والا ہے۔)

صلح حدیبیہ کے موقع پر مسلمانوں کی آزردگی کو فتح مکہ کی بشارت سے **دور** کیا گیا

وہ اللہ ہی تو تھا جس نے مسلمانوں کے افسردہ دلوں میں اپنی طرف سے قوت اور اطمینان کی روح پیدا کر دی تاکہ ان کی ایمانی قوت میں تازگی پیدا ہو جائے آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ کے لئے ہیں اور بے شک وہ علیم و حکیم ہے (۴) (مومنوں کے دلوں پر یہ سکینت اس لئے نازل فرمائی) تاکہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل کرے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کی برائیاں ان سے دور کر دے اور یہ (گناہوں کی معافی اور جنت میں داخل ہونا) اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے (۵) اور (نیز اس لئے کہ) کہ اللہ ان منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے جو اللہ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



متعلق بد گمانیاں کیا کرتے ہیں ان لوگوں پر بری گردش ہے ان پر اللہ کا غضب ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے جہنم تیار کر دی ہے جو بہت بڑا ٹھکانہ ہے (۶) اور آسمان اور زمین کے سب لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ تعالیٰ زبردست اور کامل حکمت والا ہے (۷) عمرہ کے لئے روانہ ہونے کے بعد جب حدیبیہ کے مقام پر مسلمانوں کو مکہ میں داخل ہونے سے روک دیا گیا تو ان کے دلوں میں سخت اضطراب اور بے چینی پیدا ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں فتح مبین کی خوشخبری عطا فرما کر ان کے دلوں میں طمانیت کی روح پھونک دی ساتھ ہی یہ بھی بتادیا کہ اگر اللہ چاہے تو لمحہ بھر میں کفار کو ختم کر سکتا ہے آسمان و زمین کی تمام قوتیں ملائکہ جن، حوادث و زلازل تمام امور اس کے قبضہ قدرت میں ہیں لیکن وہ اپنی حکمت بالغہ سے انہیں مہلت عطا کر رہا ہے اور اس کے علاوہ وہ اہل ایمان کے ثبات و ایمان کا امتحان بھی لینا چاہتا ہے تاکہ اس امتحان کے بعد انہیں بلند درجے عطا فرمائے اور اس آزمائش میں پورا نہ اترنے والے منافقوں اور مشرکوں کو جو مسلمانوں کے بارے میں اس ظن سے کام لے رہے تھے کہ قریش سے مقابلہ کے بعد یہ لوگ ختم ہو جائیں گے۔ انہیں ان کی بد گمانیوں۔ منافقت اور مشرکانہ اعمال کی مکمل سزا دے۔ آیت (۷) میں لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا اعادہ تاکید انتقام کے لیے ہے۔

(۷ ۔ ۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



إِنَّآ أَرْسَلْنَٰكَ
شَٰهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَ
رَسُولِهٖ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۭ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً
وَّأَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ
اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ
فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ أَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ
عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۱۔ اِنَّا۔ اِنَّ۔ مشبہ بالفعل۔ نَا۔ ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ اَرْسَلْنٰكَ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ اَرْسَلْنَاكَ کا جملہ اِنَّ کی خبر۔ شَاهِدًا شَهَادَةٌ اور شُهُوْدَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ حال۔ وَمُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا دونوں کا عطف شَاهِدًا پر ہے۔ مُبَشِّرًا۔ تَبْشِيْرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا) نَذِيْرًا۔ صف مشبہ (ڈرانے والا پیغمبر)۔ (بے شک ہم نے تم کو گواہی دینے والا خوشخبری سنانے والا اور اللہ کے عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے)

۹۔ لِتُؤْمِنُوْا لام تعلیل۔ تُؤْمِنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر بِاللّٰهِ با حرف جر۔ اللّٰه مجرور جار مجرور متعلق بِتُؤْمِنُوْا وَ عاطفہ رَسُوْلِهٖ کا عطف باللہ پر ہے رسول مجرور مضاف لَا ضمیر واحد مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مضاف الیہ۔ متعلق لِتُؤْمِنُوْا (تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ) وَ عاطفہ۔ تُعَزِّرُوْهُ۔ تَعْزِيْرٌ مصدر سے جس کے معنی ادب اور تعظیم کے ساتھ مدد کرنے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ وَ عاطفہ تُوَقِّرُوْهُ۔ تَوْقِيْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کی مدد کرو اور اس کی توقیر کرو) وَ عاطفہ تُسَبِّحُوْهُ تَسْبِيْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اور اس کی تسبیح کرو) بُكْرَةً دن کا اول حصہ۔ صبح ظرف۔ وَ عاطفہ اَصِيْلًا شام۔ عصر و مغرب کے درمیانی وقت ظرف (یعنی صبح و شام)

(۱۰) اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ اسم موصول اِنَّ کا اسم يُبَايِعُوْنَ۔ مُبَايَعَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں) اِنَّمَا کافہ مکفوفہ حصر کے لئے يُبَايِعُوْنَ۔ مُبَايَعَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اللّٰهَ مفعول بہ۔ (سوائے اس کے نہیں کہ وہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے) يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ۔ يَدُ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ يَدُ اللّٰهِ۔ مبتدا۔ فَوْقَ ظرف مکان اَيْدِيْ۔ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مجرور متعلق خبر (اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے) فَمَنْ نَّكَثَ۔ فَا استئنافیہ۔ مَنْ اسم شرط جازم۔ مبتدا نَّكَثَ۔ نَكْثٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پس جس نے عہد توڑا) فَاِنَّمَا يَنْكُثُ جملہ جواب شرط فَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جواب کے لئے اِنَّمَا۔ کلمہ حصر یَنْكُثُ۔ نَكَثَ سے مضارع واحد مذکر غائب عَلٰى نَفْسِهٖ عَلٰى حرف جر نَفْسُ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق يَنْكُثُ۔ (پس سوائے اس کے نہیں کہ اپنی ہی جان کے لئے توڑتا ہے۔ اس کا وبال خود اسی پر پڑتا ہے) وَمَنْ اَوْفٰى وَ عاطفہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا اَوْفٰى۔ اِيْفَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِمَا۔ باحرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِاَوْفٰى۔ عَاهَدَ۔ مُعَاهَدَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَيْهُ عَلٰى حرف جر ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور متعلق بِعَاهَدَ۔ اللّٰهَ۔ مفعول بہ (اور جس نے پورا کیا اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا) فَسَيُؤْتِيْهِ۔ فَا جواب شرط سین۔ استقبال کے لئے يُؤْتِيْ اِيْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول اَجْرًا مفعول بہ ثانی۔ عَظِيْمًا۔ اَجْرًا کی صفت۔ (تو اللہ اس کو عنقریب ایک اجر عظیم دے گا)

(اے پیغمبر) بلاشبہ ہم نے آپ کو شہادت دینے والا بشارت پہنچانے والا اور ضلالت و خیانت سے خوف دلانے والا بنا کر بھیجا ہے (۸) تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح بیان کرتے رہو (۹) جو لوگ داعی اسلام کے ہاتھ میں اتباع و بیعت کا ہاتھ دیتے ہیں تو ان کے ہاتھ میں اس داعی اسلام کا ہاتھ نہیں ہوتا بلکہ دراصل خدا کا ہوتا ہے پھر جو شخص عہد شکنی کرے گا تو وہ اپنے ہی برے کو عہد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



شکنی کرے گا اور جو اس عہد کو پورا کرے گا جو اس نے اللہ تعالیٰ سے کیا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا (۱۰)

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ

آیت (۸) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بتایا ہے کہ آپ قیامت کے دن مخلوق پر شاہد اہل ایمان کے لئے جنت کی بشارت سنانے والے اور کفار کو عذاب جہنم سے ڈرانے والے ہیں، تو اس لئے اے لوگو تمہارے لئے لازم ہے۔ کہ اللہ اور اس کے رسول پر شک و شبہ سے بالاتر ایمان کامل لاؤ اس کی اعانت کرو اور اس کی توقیر و تعظیم بجالاؤ اور صبح و شام اس کی حمد و ثنا کرتے رہو آیت (۹) میں بتایا کہ حدیبیہ کے مقام پر جنہوں نے بیعت رضوان میں شرکت کی فی الحقیقت انہوں نے اللہ سے بیعت کی اس آیت میں بیعت رضوان کی طرف اشارہ ہے جب ۱۴۰۰ صحابہ کرام نے رسول اللہ کے دست مبارک پر اللہ کی راہ میں جان قربان کرنے کا معاہدہ کیا۔ اس بیعت کے بارے میں ارشاد ہے لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ (ان اہل ایمان کو اللہ کی رضا حاصل ہو چکی ہے جنہوں نے درخت کے نیچے آپ سے بیعت کی تھی) يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ کا مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ کے ہاتھ پر بیعت گویا اللہ کے ہاتھ پر بیعت ہے۔ بیعت میں شامل نہ ہونے والوں نے اپنے آپ کو اس ثواب سے محروم اور نقض عہد کی وجہ اپنے لئے عذاب کو لازم قرار دے دیا۔ اللہ تعالیٰ کے عہد پر قائم رہنے والوں کو اجر عظیم کی خوشخبری دی گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## سَيَقُوْلُ

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا
وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ
بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ⑪
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ⑫
وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ⑬ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑭ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ
اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ
تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ⑮
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى
قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ
فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ
تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ⑯ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ ⑰

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ آیت (۱۱) سے مَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا (۱۷) تک

| | |
|---|---|
| سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ | مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَا اَمْوَالُنَا |
| شتاب کہیں گے واسطے تیرے پیچھے چھوڑ دیے گئے | گنواروں سے مشغول کیا تھا ہم کو مالوں ہمارے نے |
| وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا | يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ |
| اور لوگوں ہمارے نے پس بخشش مانگ | واسطے ہمارے کہتے ہیں ساتھ زبانوں اپنی کے جو کچھ نہیں |
| فِيْ قُلُوْبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ | مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ |
| دلوں ان کے کہو پس کون مالک ہوگا واسطے تمہارے | اللہ سے کچھ اگر ارادہ کرے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (۱۱)

ساتھ تمہارے ضرر کا یا ارادہ کرے ساتھ تمہارے نفع کا بلکہ ہے اللہ ساتھ اس کے جو کیا کرتے ہو تم خبردار ہے

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰى اَهْلِيْهِمْ

بلکہ گمان کیا تھا تم نے یہ کہ ہرگز نہ پھریں گے رسول اور مسلمان طرف لوگوں اپنے کے

اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ

کبھی۔ اور زینت دیا گیا یہ خطرہ بیچ دلوں پر تمہارے اور گمان کیا تھا تم نے گمان برا

وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا (۱۲) وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور تھے تم قوم ہلاک ہونے والے اور جو کوئی نہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے

فَاِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا (۱۳) وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

پس تحقیق تیار کی ہے ہم نے واسطے کافروں کے دوزخ اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ

بخشتا ہے واسطے جس کے چاہے اور عذاب کرتا ہے جس کو چاہے اور ہے اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (۱۴) سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا

بخشنے والا مہربان شتاب کہیں گے پیچھے چھوڑے گئے جب

انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيْدُوْنَ

چلو گے تم طرف غنیموں کے تاکہ لے لو ان کو چھوڑ دو ہم کو کہ پیروی کریں ہم تمہاری چاہتے ہیں

اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ

یہ کہ بدل ڈالیں کلام اللہ کا کہہ کہ ہرگز نہ پیروی کرو گے تم ہماری اس طرح

قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا

کہا ہے اللہ نے پہلے اس سے پس البتہ کہیں گے بلکہ حسد کرتے ہو تم ہمارا

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا (۱۵) قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

بلکہ نہ سمجھتے مگر تھوڑا کہہ واسطے پیچھے چھوڑے گیوں کے گنواروں سے

سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ

شتاب بلائے جاؤ گے تم طرف ایک قوم والی لڑائی والی کے لڑو گے تم ان سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اَوْ يُسْلِمُوْنَ فَاِنْ تُطِيْعُوْا | يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا |
| یا وہ مسلمان ہو جائیں گے پس اگر مانو گے تم | دے دے گا تم کو اللہ ثواب اچھا |
| وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ | مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (١٦) |
| اور اگر پھر جاؤ تم جیسا پھر گئے تھے تم | پہلے اس سے عذاب کرے گا تم کو عذاب دردد ینے والا |
| لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا | عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ |
| نہیں اوپر اندھے کی تنگی اور نہ | اوپر لنگڑے کے تنگی |
| وَلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ | وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ |
| اور نہیں اوپر بیمار کے تنگی | اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور اس کے رسول کی |
| يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا | الْاَنْهٰرُ وَمَنْ |
| داخل کرے گا اس کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے | نہریں اور جو کوئی |
| يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا (١٧) | |
| پھر جو پھیرا عذاب کریگا اس کو عذاب دردد ینے والا۔ | |

جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا آپ ہمارے لئے اللہ سے بخشش مانگیں یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے کہہ دو کہ اگر اللہ تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ کرے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے۔ (۱۱) بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی اور اسی وجہ سے تم نے برے برے خیال کیئے اور آخر کار تم ہلاکت میں پڑ گئے (۱۲) اور جو شخص اللہ پر اور اس کے رسول پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ایمان نہ لائے تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے (۱۳) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۴) جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرمادیا ہے پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم (۱۵) جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگ جو قوم کے ساتھ لڑائی کے لئے بلائے جاؤ گے ان سے تم یا تو جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بری تکلیف کی سزا دے گا (۱۶) نہ تو اندھے پر گناہ ہے کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور جو روگردانی کرے گا اسے برے دکھ کی سزا دے گا (۱۷)

## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

### سَيَقُوْلُ

### لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ
بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ⑪
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ⑫
وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ⑬ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑭

۱۱۔ سَيَقُوْلُ لَكَ۔ سین حرف استقبال يَقُوْلُ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لَكَ لام حرف جر كَ ضمیر واحد مذکر حاضر جار مجرور متعلق سَيَقُوْلُ۔ الْمُخَلَّفُوْنَ۔ الْمُخَلَّفُ واحد تَخْلِيْفٌ مصدر سے (خَلَّفَ يُخَلِّفُ تَخْلِيْفًا) اسم مفعول جمع مذکر۔ مِنَ الْاَعْرَابِ مِنْ حرف جر۔ الْاَعْرَابِ مجرور بادیہ نشین عربوں کو کہا جاتا ہے عرب کے مفہوم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میں وسعت ہے ملک عرب کے تمام باشندوں کو خواہ وہ صحرا نشین ہوں یا شہروں میں رہتے ہوں۔ جار مجرور متعلق **بِمُخَلَّفُوْنَ** (عنقریب کہیں گے تجھ سے پیچھے رہ جانے والے گنوار) **شَغَلَتْنَا**۔ **شُغْلٌ** سے ماضی واحد مونث غائب نا ضمیر جمع متکلم **اَمْوَالُنَا**۔**مَالٌ** کی جمع فاعل **نَا** ضمیر جمع مضاف الیہ۔ **وَ** عاطفہ۔ **اَهْلُوْنَا اَهْلُوْ**۔ مضاف **نَا** ضمیر جمع مضاف الیہ **اَهْلُوْ** اصل میں **اَهْلُوْنَ** تھا **اَهْل** کی جمع اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ (ہمیں اپنے مالوں اور اہل و عیال نے مشغول رکھا) **فَاسْتَغْفِرْ لَنَا اِسْتِغْفَارٌ** مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ **لَنَا**۔ لام حرف جر **نَا** ضمیر جمع متکلم مجرور جار مجرور متعلق **بِاسْتَغْفِرْ**۔ (پس ہمارے لئے بخشش مانگئے) **يَقُوْلُوْنَ قَوْلٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب **بِاَلْسِنَتِهِمْ**۔ **با** حرف جر **اَلْسِنَةِ**۔ **لِسَانٌ** کی جمع۔ مضاف مجرور **هِمْ**۔ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف۔ جار مجرور متعلق **سَيَقُوْلُوْنَ**۔ ما اسم موصول۔ مفعول بہ **لَيْسَ** ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص **فِيْ قُلُوْبِهِمْ**۔ **فِيْ** حرف جر۔ **قُلُوْبُ قَلْبٌ** کی جمع مجرور مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے جو ان کے دلوں میں نہیں ہے) **قُلْ قَوْلٌ** مصدر سے امر واحد مذکر حاضر **فَمَنْ يَّمْلِكُ**۔ **فَا** استنافیہ۔ **مَنْ** اسم استفہام۔ مبتدا **يَّمْلِكُ**۔ **مَلَكٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ **لَكُمْ** جار مجرور متعلق **بِيَمْلِكُ**۔ **مِنَ اللّٰهِ مِنْ** حرف جر۔ اللہ مجرور متعلق محذوف **شَيْئًا**۔ مفعول بہ (کہتے ہیں کون مالک ہوگا تمہارے لئے اللہ سے کسی بات کا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اِنْ شرطیہ۔ اَرَادَ۔ اِرَادَاۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِکُمْ با حرف جر کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور جار مجرور بِاَرَادَ۔ ضَرًّا ضَرَّ یَضُرُّ کا مصدر مفعول بہ (اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ نقصان کا) اَوْ حرف عطف۔ تخییر کے لئے اَرَادَ۔ اِرَادَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِکُمْ جار مجرور متعلق بِاَرَادَ نَفْعًا نَفَعَ یَنْفَعُ کا مصدر مفعول بہ (یا ارادہ کرے تمہارے ساتھ نفع کا) بَلْ اِضراب کے لئے کَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص اللّٰہُ کَانَ اسم۔ بِمَا بَا حرف جر مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِکَانَ۔ تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ خَبِیْرًا۔ کَانَ کی خبر۔ بلکہ اللہ ہے جو تم کرتے ہو ساتھ اس کے خبردار)

۱۲۔ بَلْ۔ اضراب کے لئے ظَنَنْتُمْ۔ ظَنٌّ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ ظَنٌّ کے معنی اعتقاد راجح کے ہیں۔ قرآن مجید میں اکثر مقامات پر ظَنٌّ بمعنی یقین استعمال ہوا ہے۔ ظَنٌّ کے بعد اگر اَنْ مخففہ آتا ہے تو وہاں اس کے معنی شک کے ہوں گے لیکن ظَنٌّ کے بعد اَنَّ مشددہ آئے تو وہاں معنی یقین کے ہوں گے۔ اَنْ مخففہ مشبہ بالفعل۔ ضمیر محذوف اس کا اسم۔ لَنْ یَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ لَنْ حرف نصب و نفی واستقبال یَنْقَلِبَ اِنْقِلَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الرَّسُوْلُ فاعل۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَ عاطفہ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر الرَّسُوْلُ پر معطوف۔ اِلٰی اَھْلِیْھِمْ۔ اِلٰی حرف جر اَھْلٌ مجرور مضاف ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق **يَنْقَلِبَ اَبَدًا**۔ ظرف زماں (بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ رسول اور اہل ایمان ہرگز نہیں لوٹ کر آئیں گے اپنے اہل وعیال کی طرف کبھی بھی) **وَ** ۔ عاطفہ۔ **زُيِّنَ** ۔ **تَزْيِينٌ** سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ **ذٰلِكَ ذَ** اسم اشارہ مفعول بہ لام بعد کے لئے، اور کاف خطاب کے لئے۔ **فِيْ قُلُوْبِكُمْ** فِیْ حرف جر۔ **قُلُوْبُ قَلْبٌ** کی جمع مجرور مضاف **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق **بِزُيِّنَ**۔ (اور اس امر کو تمہارے دلوں میں زینت دی گئی ہے) **وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ**۔ **ظَنٌّ** سے ماضی جمع مذکر حاضر **ظَنَّ ظَنَّ يَظُنُّ** کا مصدر مضاف **السَّوْءِ**۔ **سَآءَ يَسُوْءُ** کا مصدر مضاف الیہ (اور تم نے گمان کیا برا گمان) **وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا** **وَ** عاطفہ **كُنْتُمْ** ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص **قَوْمًا كُنْتُمْ** کی خبر۔ **بُوْرًا**۔ **بَائِرٌ** کی جمع جس کے معنی ہلاک ہونے والے کے ہیں۔ جو شخص حیران و پریشان ہو اور کسی کی بات نہ سنے ایسے شخص کو **رَجُلٌ حَائِرٌ بَائِرٌ** کہا جاتا ہے (اور تم ہلاک ہونے والی قوم تھے)

۱۳۔ **وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ**۔ **وَ** استئنافیہ **مَنْ لَمْ** شرط جازم مبتدا۔ **لَمْ** حرف نفی و جزم و قلب۔ **يُؤْمِنْ اِيْمَانٌ** سے مضارع مجزوم بلَمْ واحد مذکر غائب فعل شرط۔ **بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ** با حرف جر **اللّٰهِ** مجرور جار مجرور متعلق **يُؤْمِنْ وَ** عاطفہ۔ **رَسُوْلِهٖ** کا عطف **باللّٰه** پر ہے **رَسُوْلٌ** مجرور مضاف **هٖ** ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ متعلق **يُؤْمِنْ** (اور جو ایمان نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لایا اللہ اور اس کے رسول پر)

**فَاِنَّا اَعْتَدْنَا** فَا جواب شرط۔ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم **اَعْتَدْنَا** ۔ **اِعْتِدَآءٌ** مصدر سے ماضی جمع متکلم **لِلْكَافِرِيْنَ سَعِيْرًا** لام حرف جر **كَافِرِيْنَ** ۔ **كَافِرٌ** کی جمع مجرور جار مجرور متعلق **بِاَعْتَدْنَا** ۔ **سَعِيْرًا** مفعول بہ **سَعْرٌ** سے جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں فعل بمعنی (ہم نے کافروں کے لئے تیار کر رکھی ہے جلتی ہوئی آگ)

**١٤ ۔ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ** وَ عاطفہ **لِلّٰهِ** لام حرف جر اللہ مجرور۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم **مُلْكُ السَّمٰوٰتِ مُلْكُ** مبتدا موخر موصوف مضاف **السَّمٰوٰتِ** ۔ مضاف الیہ۔ **وَ** عاطفہ **الْاَرْضِ** موصوف (اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے) **يَغْفِرُ** ۔ **مَغْفِرَةٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب **لِمَنْ** ۔ **لَام** حرف جر **مَنْ** اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق **يَغْفِرُ** ۔ **يَشَآءُ** ۔ **مَشِيَّةٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صلہ (بخش دے جسے وہ چاہے) **وَ** عاطفہ **يُعَذِّبُ تَعْذِيْبٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب **مَنْ** اسم موصول مفعول بہ **يَّشَآءُ مَشِيَّةٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ۔ (اور دے جسے چاہے)

**وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا** ۔ وَ عاطفہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ **اللّٰهُ** ۔ كَانَ کا اسم۔ **غَفُوْرًا مَغْفِرَةٌ** سے فعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ۔ كَانَ کی خبر۔ **رَحِيْمًا** صفت مشبہ خبر ثانی (اور اللہ بخشنے والا مہربان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہے)(۱۱)

## اعراب کی غزوہ حدیبیہ میں عدم شمولیت پر عذر خواہی

اے نبی وہ بدوی جو غزوہ حدیبیہ میں پیچھے رہ گئے تھے وہ ضرور آکر آپ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے احوال اور اہل و عیال کی فکر نے مشغول رکھا تھا سو آپ ہمارے لیے مغفرت کی دعا فرمائیں یہ لوگ زبان سے وہ بات کہتے ہیں۔ جو ان کے دلوں میں نہیں ہے اگر اللہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا کسی نفع سے بہرہ مند کرنا چاہے تو کون ہے جو تمہارے معاملہ میں اللہ کے سامنے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو بلکہ بات یہ ہے کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب سے باخبر ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ سے عمرہ کے لئے روانہ ہوئے تو اعراب نے یہ سمجھا کہ مسلمانوں کا قریش سے مقابلہ ہوگا اور یہ لوگ صحیح سلامت واپس نہیں آسکتے اس بنا پر وہ شریک سفر نہ ہوئے آپ کے واپس آنے پر معذرت پیش کرتے ہوئے کہنے لگے کہ اہل و عیال اور اہل و مال کی مجبوری کی وجہ سے ہم آپ کے ساتھ نہ جاسکے اللہ تعالیٰ آپ کی معذرت کو رد کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ جھوٹے ہیں (يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّالَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ) یعنی اصل حقیقت کے خلاف خواہ مخواہ جھوٹ سے کام لے رہے ہیں۔(۱۱)

(اصل بات یہ نہیں ہے جو تم کہہ رہے ہو) بلکہ تم نے یہ سمجھ لیا تھا کہ اب پیغمبر اور مسلمان اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر نہیں آئیں گے اور یہ گمان تمہارے دلوں کو بھی بھلا لگا اور تم نے طرح طرح کی بدگمانیاں کیں اور تم برباد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہونے والے لوگ ہو۔ منافقین اس زعم باطل میں مبتلا تھے کہ مسلمانوں اور قریش کا مقابلہ ہوگا اور مسلمان ہلاک ہو جائیں گے اسی بناء پر انہوں نے عمرہ کے لئے مسلمانوں کے ساتھ روانہ ہونے سے گریز کیا۔ لیکن منافقین کے خیال کے بر خلاف اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو صلح حدیبیہ کی صورت میں بہت بڑی کامیابی عطا کی جو فتح مکہ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی (۱۲)

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لائے تو ہم نے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے (۱۳) تمام آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک اللہ ہی ہے وہ جسے چاہے معاف کر دے اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے (۱۴) اللہ اور اس کے رسول پر صدق دل سے ایمان نہ لانے والے گویا انکار حق کی وجہ سے کافر ہوئے کافروں کے لئے جہنم کا عذاب تیار شدہ ہے البتہ اگر کوئی سچے دل سے توبہ کرے اور اپنے اندر ایمان و یقین پیدا کر لے تو اللہ اسے معاف کر کے بلند درجات عطا کر دیتے ہیں۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ
اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ⑮
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى
قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ
فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ
تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ⑯ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ ⑰

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ۔ سین ۔ حرف استقبال يَقُوْلُ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الْمُخَلَّفُوْنَ تَخْلِيْفٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر فاعل۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط انْطَلَقْتُمْ۔ اِنْطِلَاقٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ اِلٰى مَغَانِمَ اِلٰى ۔ حرف جر۔ مَغَانِمَ۔ مَغْنَمٌ کی جمع۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق بِانْطَلَقْتُمْ (عنقریب کہیں گے پیچھے رہ گئے ہوئے جب تم چلو گے غنیمتوں کی طرف) لِتَاْخُذُوْهَا لام حرف تعلیل تَاْخُذُوْا اَخْذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مونث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



غائب مفعول بہ (تاکہ تم ان کو لو) **ذَرُوْنَا** ۔ **ذَرُوْا** **وَذَرٌ** سے امر جمع مذکر حاضر **نَا** ۔ ضمیر جمع متکلم ۔ مفعول بہ ۔ **ذَرُوْنَا** بمعنی **اُتْرُکُوْنَا** اور **دَعُوْنَا** **نَتَّبِعْکُمْ** ۔ **اِتِّبَاعٌ** مصدر سے مضارع جمع متکلم مجزوم **کُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (چھوڑو ہمیں کہ ہم تمہارے ساتھ چلیں) **یُرِیْدُوْنَ اِرَادَۃٌ** مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب **اَنْ** مصدر یہ ۔ **یُبَدِّلُوْا** **تَبْدِیْلٌ** مصدر مضارع جمع مذکر غائب **کَلَامَ** مضاف **اللّٰہِ** مضاف الیہ **کَلَامَ اللّٰہِ** مفعول بہ (وہ ارادہ کرتے ہیں کہ اللہ کے کلام کو بدل ڈالیں) **قُلْ** امر واحد مذکر حاضر **لَنْ تَتَّبِعُوْنَا** ۔ **لَنْ** حرف نصب نفی استقبال ۔ **تَتَّبِعُوْا** ۔ **اِتِّبَاعٌ** مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ **نَا** ضمیر جمع متکلم مفعول بہ ۔ (آپ کہئے کہ تم ہرگز ہمارا اتباع نہیں کرو گے) **کَذٰلِکُمْ** ۔ **کَ** اسم بمعنی مثل ۔ **ذَا** اسم اشارہ **لام** بعد کے لیے **کَ** حرف خطاب **میم** علامت جمع **قَالَ اللّٰہُ قَالَ** ماضی واحد مذکر غائب **اللّٰہ** فاعل ۔ **مِنْ** حرف جر **قَبْلُ** ۔ مبنی علی الضم مجرور ۔ جار مجرور متعلق **بِقَالَ** ۔ (اسی طرح کہدیا ہے اللہ نے اس سے قبل) **فَسَیَقُوْلُوْنَ** **فَا** عاطفہ **سین** استقبال کے لئے **قَوْلٌ** مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب **بَلْ** اضراب کے لئے **تَحْسُدُوْنَ** **حَسْدٌ** مضارع جمع مذکر حاضر **نَا** ضمیر جمع متکلم ۔ مفعول بہ (پس وہ کہیں گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو) **بَلْ** اضراب کے لیے **کَانُوْا** فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب نافیہ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



يَفْقَهُوْنَ فِقْهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اِلَّا ۔ اداۃ حصر۔ قَلِيْلًا ۔ مصدر محذوف کی لغت۔ ای فَهْمًا قَلِيْلًا۔ (بلکہ وہ سمجھتے نہیں مگر بہت تھوڑا)

۱۶۔ قُلْ ۔ امر واحد مذکر حاضر۔ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ۔ لَام حرف جر۔ الْمُخَلَّفِيْنَ۔ اَلْمُخَلَّفُ واحد تَخْلِيْفٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور جار مجرور متعلق بِقُلْ مِنَ الْاَعْرَابِ مِنْ حرف جر اَلْاَعْرَاب مجرور جار مجرور متعلق بحال محذوف ۔ (کہہ دیجئے پیچھے رہ جانے والے اعراب سے)

سَتُدْعَوْنَ۔ سِين استقبال کے لئے تُدْعَوْنَ۔ دُعَآ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ اِلٰى قَوْمٍ۔ اِلٰى حرف جر۔ قَوْمٍ مجرور جار مجرور متعلق بِتُدْعَوْنَ۔ (کہ عنقریب تم بلائے جاؤ گے ایک ایسی قوم کی طرف)

اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ۔ قوم کی نعت۔ اُولِيْ۔ اسم جمع ذُوْ کی طرح اسمائے ستہ مکبرہ سے ہے حالت رفعی اُولُو حالت نصبی و جری اُولِي ہوگا۔

مضاف بَاْسٍ مضاف الیہ۔ شَدِيْدٍ۔ بَاْسٍ کی صفت۔ (جو سخت جنگجو ہوگی)

تُقَاتِلُوْنَهُمْ جملہ فعلیہ حال مُقَاتَلَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ اَوْ حرف عطف تخییر کے لئے يُسْلِمُوْنَ اِسْلَامٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (تم ان سے لڑو گے یا وہ اسلام قبول کریں گے) فَاِنْ ۔ فَا استنافیہ۔ اِنْ حرف شرط جازم تُطِيْعُوْا ۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ۔ يُؤْتِيْ۔ اِيْتَآءٌ مصدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


سے مضارع واحد مذکر غائب **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر **مفعول به اللّٰهُ** فاعل۔ **اَجْرًا** مفعول بہ ثانی **حَسَنًا۔اَجْرًا** کی صفت (پھر اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تعالیٰ بہت اچھا اجر دے گا)

**وَاِنْ تَتَوَلَّوْا** وَ عاطفہ **اِنْ** شرطیہ جازم۔ **تَوَلِّيٌّ** مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر اصل میں **تَتَوَلَّوْنَ** تھا **اِنْ** شرطیہ کی وجہ سے نون گر گیا۔ **كَمَا** كَ حرف جر تشبیہ کے لئے **مَا** ۔ مصدریہ **تَوَلَّيْتُمْ تَوَلِّيٌّ** سے ماضی جمع مذکر حاضر **مِنْ قَبْلُ** ۔ **مِنْ** حرف جر **قَبْلُ** ۔ ظرف زمان مبنی علی الضم۔ مجرور جار مجرور متعلق **بِتَوَلَّيْتُمْ** (اور اگر تم پھیرے جاؤ جیسے کہ تم پھر گئے تھے اس سے قبل) **يُعَذِّبْكُمْ** ۔ **تَعْذِيْبٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب **كُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ **عَذَابًا** مفعول مطلق مصدر۔ **اَلِيْمًا** فعیل بمعنی فاعل **عَذَابًا** کی صفت (عذاب دیگا تم کو دردناک عذاب)

۱۷۔ **لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ** **لَيْسَ** فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب **عَلَى** حرف جر۔ **الْاَعْمٰى** مجرور۔ **عَلَى الْاَعْمٰى** خبر مقدم۔ **حَرَجٌ** ۔ **لَيْسَ** کا اسم موخر (نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج) **وَلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ** ۔ وعاطفہ۔ لا نافیہ تاکید نفی کے لئے۔ **عَلَى الْاَعْرَجِ** **عَلَى** حرف جر۔ **الْاَعْرَجِ** ۔ **عَرَجٌ** سے صفت مشبہ مجرور لنگڑا کر چلنے کو عرج کہتے ہیں (اور نہ ہی لنگڑے پر کوئی حرج ہے)

**وَلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ** ۔ اس کا عطف **لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى** پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہے۔(اور نہ ہی مریض پر کوئی حرج ہے) **وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ** عاطفہ **مَنْ** ۔ شرطیہ۔ مبتدا۔ **يُطِعْ** ۔ **اِطَاعَةٌ** مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب **اللّٰهَ** مفعول بہ۔ **وَ** عاطفہ **رَسُوْلَ** معطوف مضاف **هٗ** ضمیر واحد مذکر غائب مضاف اللہ۔(اور جو کوئی اطاعت کرے اللہ اور اس کے رسول کی) **يُدْخِلْهُ اِدْخَالٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب **هٗ** ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اسے داخل کرے گا) **جَنّٰتٍ** ۔ **جَنَّةٌ** کی جمع۔ مفعول بہ ثانی **تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ جَنّٰتٍ** کی صفت۔ **تَجْرِيْ جَرْيَانٌ** سے مضارع واحد مونث غائب **مِنْ** حرف جر **تَحْتِ** مجرور مضاف **هَا** ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق **بِتَجْرِيْ الْاَنْهٰرُ نَهْرٌ** کی جمع (ایسے باغوں میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں) **وَ** عاطفہ **مَنْ** اسم شرط جازم فاعل **يَّتَوَلَّ تَوَلِّيٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ **يُعَذِّبْهُ تَعْذِيْبٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب **هٗ** ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ **عَذَابًا** مفعول بہ ثانی۔ **اَلِيْمًا**۔ **عَذَابًا** کی صفت (اور جو کوئی پھر جائے اس کو عذاب دے گا دردناک عذاب)(۱۷)

## حدیبیہ میں شریک نہ ہونے والوں پر معرکہ خیبر میں شمولیت پر پابندی

جب تم خیبر کی غنیمتیں لینے چلو گے تو یہی لوگ (جو حدیبیہ میں) پیچھے رہ گئے تھے آپ سے آکر ضرور کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ جانے دیجئے یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے فرمان کو بدل دیں ان سے کہہ دیجئے کہ تم ہرگز ہمارے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


ساتھ نہیں چل سکتے اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی سے اس طرح فرمادیا ہے اس پر یہ لوگ کہیں گے (نہیں بلکہ) تم ہم سے حسد کر رہے ہو (حالانکہ بات یہ نہیں ہے) بلکہ یہ اصل بات کو کم سمجھتے ہیں حدیبیہ سے واپس آکر آپ نے خیبر پر چڑھائی کی جہاں غدار یہود آباد تھے اور انہوں نے جنگ احزاب میں بد عہدی سے کام لیتے ہوئے کفار کا ساتھ دیا تھا ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مطلع کیا کہ وہ اعراب جو حدیبیہ نہیں گئے اب خیبر کے معرکہ میں تمہارے ساتھ جانے کو کہیں گے کیونکہ وہاں مال غنیمت کی امید ہے آپ ان سے کہہ دیں کہ تمہاری اس استدعا سے قبل ہی اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیدیا ہے کہ خیبر کی غنیمتیں صرف اہل حدیبیہ کا حق ہیں اس لئے تم ہمارے ساتھ نہیں جاسکتے۔(۱۵)

آپ ان پیچھے رہ جانے والے بدویوں سے کہہ دیجئے کہ تمہیں ایسے لوگوں سے مقابلہ کی دعوت دی جائے گی جو سخت جنگجو ہوں گے تم ان سے جنگ کرو یا وہ خود مطیع ہو جائیں اس وقت اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا اور اگر تم نے روگردانی کی جیسا کہ تم اس سے قبل (حدیبیہ کے موقع پر) روگردانی کر چکے ہو تو اللہ تم کو دردناک عذاب کی سزا دے گا۔ یعنی حدیبیہ سے پیچھے رہ جانے والوں کو بتادیا جائے کہ خیبر کے معرکے میں شامل نہیں ہو سکتے ہو لیکن اس کے بعد جو شدید معرکے پیش آئیں گے اور بڑی سخت جنگجو قوموں سے مسلمانوں کے مقابلے ہوں گے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ اگر تمہیں واقعی شوق جہاد ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تو اس وقت میدان میں آکر داد شجاعت دینا علماء نے لکھا ہے کہ ان جنگجو قوموں سے مراد بنو حنیفہ وغیرہ کے قبائل ہیں جو مسیلمہ کذاب کی قوم تھی یا بنی ہوازن و ثقیف مراد ہیں جن سے جنگ حنین میں مقابلہ ہوا فارس و روم کی قومیں بھی مراد ہو سکتی ہیں سب جن سے خلفائے راشدین نے جنگیں کیں (۱۶)

(ہاں) اندھے پر کچھ گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار پر (اگر یہ لوگ جہاد میں شریک نہ ہوں) اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اللہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور جو شخص روگردانی کرے گا تو اللہ اسے دردناک کی عذاب کی سزا دے گا (۱۷) یعنی ان معذورین کی جہاد میں عدم شرکت کو نفاق پر محمول نہیں کیا جائے گا البتہ اللہ اور اس کے رسول کی صدق دل سے اطاعت ان کے لئے لازم ہو گی۔

(۱۶ ۔ ۱۷)

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ
لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ
اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾
وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا
وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ
الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ
فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ
الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا
اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ آیت (۱۸) وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا آیت (۲۶) تک

| | |
|---|---|
| لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ | اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ |
| اللہ تحقیق راضی ہوا مومنوں سے | جس وقت کہ بیعت کرتے تھے تجھ سے نیچے درخت کے |
| فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ | فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ |
| پس جانا جو کچھ سچ دلوں ان کے تھا | پس اتاری تسکین اوپر ان کے |
| وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا (۱۸) | وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا |
| اور ثواب دیا ان کو فتح قریب کا | اور غنیمتیں بہت سی کہ لے لیں اس کو |
| وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (۱۹) | وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً |
| اور ہے اللہ غالب حکمت والا | اور وعدہ کیا ہے تم سے اللہ نے لوٹوں بہت کا |
| تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ | وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ |
| کہ لوگے ان کو پس شتاب دیں گے تم کو یہ | اور بند کیے ہاتھ لوگوں کے تم سے |
| وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ | وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (۲۰) |
| اور تاکہ ہو نشانی واسطے ایمان والوں کے | اور دکھلاوے تم کو راہ سیدھی |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا | قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا وَ |
| اور دی تم کو غنیمتیں اور کہ نہیں قادر ہوئے اوپر ان کے | (یعنی فارس وروم کے) تحقیق گھیرلیا اللہ نے ان کو اور ہے اللہ |
| كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا (۲۱) | وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا |
| اوپر ہر چیز کے قادر | اور اگر لڑتے تم سے وہ لوگ کہ کافر ہوئے |
| لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ | وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (۲۲) |
| البتہ پھیر لیتے پیٹھ پھر نہ پاتے | کوئی دوست اور نہ یاری دینے والا |
| سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ | مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ |
| عادت اللہ کی جو تحقیق گزری ہے | پہلے اس سے اور ہرگز نہ پائے گا |
| لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا (۲۳) | وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ |
| واسطے عادت اللہ کے بدلے جانا | اور وہی ہے جس نے روکے ہاتھ ان کے تم سے |
| وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ | مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ |
| اور ہاتھ تمہارے ان سے پیچھے سر حد مکے کے | پیچھے اس کے کہ غالب کیا تم کو اوپر ان کے |
| وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا (۲۴) | هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ |
| اور ہے اللہ ساتھ جس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا | وہی لوگ جو کافر ہوئے اور بند کیا تم کو انہوں نے |
| عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ | مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ |
| مسجد حرام سے اور قربانی | کو روکی ہوئی اس بات سے پہنچے جلد حلال ہونے |
| وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ | نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ |
| اور اگر نہ ہوتے مرد مسلمان اور، | عورتیں مسلمان نہیں جانتے تم ان کو |
| اِنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ | مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ |
| یہ کہ کچل ڈالو تم ان کو پس پہنچ جاوے تم کو | ان سے ایذا بے خبر |
| لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ | مَنْ يَّشَآءُ لَوْ تَزَيَّلُوْا |
| تاکہ وہ داخل کرے اللہ جس کو رحمت اپنی کے | جس کو چاہے اگر متفرق ہو جاتے مسلمان |
| لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ | عَذَابًا اَلِيْمًا (۲۵) |
| کافروں سے البتہ عذاب کرتے ہم کافروں کو ان میں سے | دردناک عذاب |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ |
| جس وقت کی ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے | پنے دلوں اپنے کے حمیت۔ حمیت جاہلیت کی |
| فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ | وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ |
| پس اوتاری اللہ نے تسکین اوپر رسول اپنے کے | اور اوپر ایمان والوں کے اور لازم کر دی |
| كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْا اَحَقَّ | بِهَا وَاَهْلَهَا وَكَانَ اللّٰهُ |
| ان کو بات پر ہیز گاری کی اور تھے وہ نہایت حقدار | اس کے اور لائق اس کے اور ہے اللہ |
| بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا (۲۶) | |
| ساتھ ہر چیز کے جاننے والے۔ | |

(اے پیغمبر) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا اور جو (صدق و خلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی (۱۸) اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں اور اللہ غالب حکمت والا ہے (۱۹) اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لئے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے اللہ کی قدرت کا نمونہ ہے اور وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے (۲۰) اور اور غنیمتیں دیں جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے اور وہ خدا ہی کی قدرت میں تھیں اور خدا ہر چیز پر قادر ہے (۲۱) اور اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار (۲۲) یہی اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم اللہ کی عادت کبھی بدلتی نہ دیکھو گے (۲۳) اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان کافروں پر فتح یاب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کرنے کے بعد سر حد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیے اور جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے (۲۴)

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اسی جگہ پہنچنے سے رکی ہیں اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے (۲۵) جب کافروں نے اپنے دلوں میں خدا کی اور ضد کی جاہلیت کی تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیز گاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اس کے مستحق اور اہل تھے اور اللہ ہر چیز سے خبر دار ہے۔ (۲۶)

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ
اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾
وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب۔

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ لَقَدْ لام توکید۔ قَدْ حرف تحقیق ۔رَضِيَ۔ رَضًى مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل عَنِ حرف جر۔ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُؤْمِنٌ واحد مجرور جار مجرور متعلق بِرَضِيَ۔ (اللہ تحقیق ان مومنوں سے راضی ہوا)

اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ۔ اِذْ ظرف بمعنی حِيْنَ متعلق بِرَضِيَ۔ مبالغہ مصدر سے (مفاعلہ) مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ تَحْتَ الشَّجَرَةِ تَحْتَ ظرف مکان متعلق يُبَايِعُوْنَكَ۔ مضاف الشَّجَرَةِ۔ مضاف الیہ (جب وہ بیعت کرنے لگے تجھ سے اس درخت کے نیچے) فَعَلِمَ۔ فَا عاطفہ عَلِمَ۔ عِلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مَا ۔ اسم موصول، مفعول بہ فِيْ قُلُوْبِهِمْ۔ فِيْ ۔ حرف جر۔ قُلُوْبٌ۔ قَلْبٌ کی جمع مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ، جار مجرور متعلق محذوف (پس معلوم کر لیا جو ان کے دلوں میں تھا) فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فَا عاطفہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب **اللّٰه** فاعل۔ **اَلسَّكِيْنَةَ** مفعول بہ **عَلَيْهِمْ** عَلٰی حرف جر **هِمْ**۔ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق **بِاَنْزَلَ** (پھر اتارا ان پر سکون) **وَ** عاطفہ۔ **اَثَابَهُمْ اِثَابَةً** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ **فَتْحًا** مفعول بہ ثانی۔ **قَرِيْبًا**۔ **فَتْحٌ** کی صفت (اور بدلہ دیا ان کو فتح قریب کا)

۱۹۔ **وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً وَ عاطفه**۔ **مَغَانِمَ مُغْنِمٌ** کی جمع۔ **كَثِيْرَةً** صفت **مَغَانِمَ كَثِيْرَةً** کا عطف **فَتْحًا قَرِيْبًا** پر ہے **يَاْخُذُوْنَهَا**۔ **اَخْذٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب **هَا** ضمیر واحد مونث غائب (اور کثیر غنیمتیں جن کو وہ لیں گے) **وَ** عاطفہ۔ **كَانَ**۔ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص **اللّٰه** کا اسم۔ **عَزِيْزًا كَانَ** کی خبر۔ **حَكِيْمًا** خبر ثانی (اور اللہ ہے زبردست حکمت والا) (۱۹)

۲۰۔ **وَعَدَكُمُ اللّٰهُ**۔ **وَعْدٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ مقدم **اللّٰهُ** فاعل۔ **مَغَانِمَ كَثِيْرَةً**۔ **مُغْنِمٌ** کی جمع۔ مفعول بہ ثانی۔ **كَثِيْرَةً مَغَانِمَ** کی صفت۔ **تَاْخُذُوْنَهَا**۔ **اَخْذٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ **هَا** ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ (وعدہ کیا ہے تم سے اللہ نے کثیر غنیمتوں کا کہ تم ان کو لو گے) **فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ**۔ **فَا** عاطفہ۔ **تَعْجِيْلٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ **لَكُمْ لام** حرف جر۔ **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور جار مجرور متعلق **بِعَجَّلَ**۔ **هٰذِهٖ**۔ اسم اشارہ مفعول بہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(پس جلدی دے دی تم کو یہ غنیمت) **وَكَفَّ**۔ وعاطفہ۔ **كَفَّ** سے ماضی واحد مذکر غائب **اَيْدِيَ النَّاسِ** **يَدٌ** کی جمع مضاف مفعول **به النَّاسِ** مضاف الیہ۔ **عَنْكُمْ** **عَنْ** حرف جر۔ **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور۔ جار مجرور متعلق **بكف**۔ (اور روک دیا لوگوں کے ہاتھوں کو تم سے) **وَلِتَكُوْنَ آيَةً و** اعتراضیہ **لام** تعلیل۔ **تَكُوْنَ** فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر **آيَةً**۔ **تَكُوْنَ** کی خبر **لِلْمُؤْمِنِيْنَ** لام حرف جر۔ **مُؤْمِنٌ** کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق **بِتَكُوْنَ**۔ (تاکہ ایک علامت بنے اہل ایمان کے لئے) **وَ** عاطفہ۔ **يَهْدِيَكُمْ**۔ **هَدَايَةٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اول۔ **صِرَاطًا** مفعول بہ ثانی **مُّسْتَقِيْمًا**۔ **اِسْتِقَامَةٌ** سے اسم فاعل واحد مذکر **صِرَاطًا** کی صفت (اور ہدایت کرے تمہیں سیدھی راہ کی طرف) (۲۰)

۲۱۔ **وَاُخْرٰى** **وَ** عاطفہ **اُخْرٰى**۔ **اخر** اور **اخر** کی مونث۔ یعنی **مَغَانِمَ اُخْرٰى** اس کا عطف **هٰذِهٖ**۔ **يا وَعَدَكُمُ** پر ہے۔ (اور ایک دوسری فتح یا غنیمت) **لَمْ تَقْدِرُوْا** **لَمْ** حرف نفی و جزم و قلب۔ **تَقْدِرُوْا** **قَدْرٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ **عَلَيْهَا** **عَلٰى** حرف جر **هَا** ضمیر واحد مونث غائب مجرور جار مجرور متعلق **بِتَقْدِرُوْا** (اور ایک اور فتح جس پر تم قدرت نہ پا سکے) **قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا**۔ **قَدْ** حرف تحقیق **اَحَاطَ** **اِحَاطَةٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب **اللّٰهُ** فاعل **بِهَا** **بَا** حرف جر **هَا**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ضمیر واحد مونث غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق **بِاَحَاطَ** (بے شک وہ اللہ کے قابو میں ہے) **وَ**۔ عاطفہ **كَانَ** فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ **اللّٰهُ** **كَانَ** کا اسم **عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ عَلٰى** حرف جر **كُلِّ** مجرور مضاف **شَيْءٍ** ۔مضاف الیہ جار مجرور متعلق خبر **كَانَ قَدِيْرًا**۔ **كَانَ** کی خبر (اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے) (۲۱)

## بیعت رضوان

بلاشبہ اللہ ان مومنوں سے راضی ہو گیا جو درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو ان کے دلوں کا حال معلوم تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان پر سکینت نازل فرمائی اور بدلے میں ان کو قریبی فتح عنایت کی (۱۸) اس درخت سے کیکر کا وہ درخت مراد ہے جس کے نیچے بیعت ہوئی تھی اور اس بیعت پر چونکہ قرآن مجید نے **لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ** کی خوشخبری دی ہے اس لئے اسے **بیعت رضوان** کہتے ہیں حضرت عثمان کی شہادت کی خبر ملنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو صحابہ کرام سے حدیبیہ کے مقام پر اللہ کی راہ میں جانیں قربان کرنے کے لئے جو بیعت لی تھی اللہ تعالیٰ نے اسے بیعت رضوان قرار دیا ہے۔ اور بکثرت مال غنیمت بھی دیا جسے یہ لوگ حاصل کر رہے تھے اور اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ تم سے بکثرت اموال غنیمت کا وعدہ کر چکا ہے جنہیں تم حاصل کرو گے فی الحال اس نے تم کو یہ (خیبر کی غنیمت) عطا فرما دی اور لوگوں کا ہاتھ تمہارے خلاف اٹھنے سے روک دیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


تاکہ یہ واقعہ مومنوں کے لئے ایک نشانی بن جائے اور اللہ سیدھی راہ کی طرف تمہیں ہدایت بخشے (۱۹ ۔ ۲۰) علاوہ ازیں کچھ اور غنیمتوں کا (تم سے وعدہ فرماتا ہے) جن میں سر دست تمہیں دسترس حاصل نہیں ہے مگر وہ اللہ تعالیٰ کے احاطہ قدرت میں ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ ان آیات فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ سے غنائم خیبر مراد ہیں جو اللہ تعالیٰ نے بغیر قتال کے مسلمانوں کو عطا فرمائے۔ اور کفار کو اس بات کی جرات نہ ہوئی کہ مسلمانوں کا مقابلہ کریں۔ آیت (۲) میں بتایا کہ (علاوہ ازیں) کچھ اور غنیمتوں کا تم سے وعدہ فرماتا ہے جن پر سر دست تمہیں دسترس نہیں ہے مگر وہ اللہ تعالیٰ کے احاطہ قدرت میں ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے یعنی غنائم خیبر کے بعد اب عنقریب فتح مکہ کی نعمت تم کو عطا کی جائے گی۔

۲۲۔ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا وَ استنافیہ۔ لَوْ حرف شرط غیر جازم۔ قٰتَلَكُمُ قَاتَلَ مُقَاتَلَةً مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ الَّذِيْنَ اسم موصول فاعل كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلۃ الموصول لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ۔ جملہ جواب شرط لام جواب لَوْ۔ وَلَّوْ۔ تَوْلِيَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب الْاَدْبَارَ دُبُرٌ کی جمع مفعول بہ (اور اگر وہ جو کافر ہیں تمہارے ساتھ جنگ کرتے تو پیٹھیں پھیر دیتے)

ثُمَّ۔ حرف عطف تراخی کے لئے لَا يَجِدُوْنَ لَا نافیہ وَجْدٌ سے مضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جمع مذکر غائب۔ **وَلِيًّا** مفعول بہ **وَ** عاطفہ۔ **لَا** نافیہ **وَجَدُ** سے مضارع جمع مذکر غائب۔ **وَلِيًّا** مفعول بہ **وَ** عاطفہ۔ **لَا** نافیہ **نَصِيْرًا** ۔ **نَصْرٌ** سے صفت مشبہ اس کا عطف **وَلِيًّا** پر ہے۔ (پھر نہ وہ کوئی دوست پاتے اور نہ کوئی مددگار)

۲۳۔ **سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا۔**

**سُنَّةَ** ۔ مصدر مضاف **اللّٰهِ** مضاف الیہ۔ **سُنَّةَ اللّٰهِ** ۔ مفعول مطلق۔ **اَلَّتِيْ** اسم موصول واحد مونث **سُنَّةَ اللّٰهِ** کی صفت **قَدْ** حرف تحقیق **خَلَتْ** ۔ **خُلُوٌّ** سے ماضی واحد مونث غائب صلہ **مِنْ قَبْلُ مِنْ** حرف جر **قَبْلُ** ظرف زماں مجرور جار مجرور متعلق **بِخَلَتْ** (اللہ کا قانون ہے جو پہلے سے چلا آتا ہے)

**وَلَنْ تَجِدَ** ۔ **وَ** عاطفہ **لَنْ** حرف نفی و نصب واستقبال۔ **تَجِدَ** ۔ **وَجْدٌ** سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ **لِسُنَّةِ اللّٰهِ لَام** حرف جر **سُنَّةَ** مجرور مضاف اللہ مضاف الیہ جار مجرور متعلق **بِتَجِدَ** ۔ **تَبْدِيْلًا** ۔ مفعول بہ (اور تو اللہ کے قانون میں کوئی تبدیلی نہیں پائے گا)

۲۴ **وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا**

**وَ** استنافیہ **هُوَ** ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا **اَلَّذِيْ** ۔ اسم موصول **هُوَ** کی خبر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



كَفَّ ۔ كَفٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَيْدِيَهُمْ اَيْدِى ۔ يَدٌ کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اَيْدِيَهُمْ مفعول بہ۔ عَنْكُمْ جار مجرور متعلق بِكَفَّ ۔ وَ عاطفہ اَيْدِيَكُمْ يَدٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اَيْدِيَكُمْ ۔ مفعول بہ عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بِكَفَّ (اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے روکا)

بِبَطْنِ مَكَّةَ بَا حرف جر بَطْنِ مجرور مضاف مَكَّةَ۔ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِكَفَّ (وادی مکہ میں) مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ مِنْ حرف جر۔ بَعْدِ مجرور جار مجرور متعلق بِكَفَّ ۔ اَنْ مصدریہ اَظْفَرَكُمْ اِظْفَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِاَظْفَرَكُمْ (بعد اس کے کہ تم کو ان پر فتح دی) وَكَانَ اللّٰهُ وَ عاطفہ۔ كَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص اللّٰهُ۔ كَانَ کا اسم بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَا حرف جر مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِتَعْمَلُوْنَ ۔ تَعْمَلُوْنَ تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور اللہ اسے جو کرتے ہو دیکھنے والا ہے)

هُمُ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْىَ

مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

هُمُ الَّذِيْنَ۔ هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول۔ خبر كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ وَ عاطفہ صَدُّوْكُمْ۔ صَدٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر معطوف بہ۔ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ عَنِ حرف جر۔ الْمَسْجِدِ مجرور موصوف الْحَرَامِ صفت جار مجرور متعلق بِصَدُّوْكُمْ۔ (وہی ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روک دیا)

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا۔ وَ عاطفہ۔ الْهَدْيَ۔ قربانی کا جانور جو ماہ حرام میں حرم کے اندر ذبح کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں اس کا عطف صَدُّوْكُمْ کی ضمیر پر ہے مَعْكُوْفًا۔ حال۔ عُكُوْفٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر عُكُوْفٌ کے معنی کسی چیز پر بطور تعظیم بیٹھنے اور اسی کے لئے اپنے کو وقف کر دینے کے ہیں۔

اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ اَنْ مصدریہ يَّبْلُغَ۔ بُلُوْغٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مَحِلَّهٗ۔ مَحِلَّ۔ ظرف مکان مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مضاف الیہ، قربانی کے حلال ہونے کی جگہ۔ قربانگاہ اگر کسی نے حج کا احرام باندھ لیا لیکن راہ کی کسی رکاوٹ کی وجہ سے ارادہ حج توڑنا پڑے تو قربانی کے جانور کو حرم کی طرف بھیجدے جب قربانی کے جانور کا منی تک پہنچ جانے کا یقین ہو جائے تو سر منڈوا کر احرام کھول دے منی تک جانور کے پہنچ جانے کے بعد ہی احرام کھول سکتا ہے۔

امام اعظم کا یہی مذہب ہے۔ امام شافعی کے نزدیک جہاں حاجی کو آگے بڑھنے سے رکاوٹ آجائے اسی جگہ قربانی کا جانور ذبح کر کے احرام کھول سکتا ہے۔

(اور قربانی کو بھی جو روکی گئی ہے کہ اپنے ٹھکانے پر پہنچ جائے)

**وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ** ۔ وَ عاطفہ۔ **لَوْلَا** حرف امتناع الوجود **رِجَالٌ رَجُلٌ** کی جمع۔ مبتدا۔ اس کی خبر **موجودون مکة** محذوف ہے۔ **مُؤْمِنُوْنَ مُؤْمِنٌ** کی جمع **رِجَالٌ** کی صفت **وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ مُؤْمِنَةٌ** کی جمع اس کا عطف **رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ** پر ہے۔ **لَمْ تَعْلَمُوْهُمْ لَمْ** حرف نفی۔ قلب و جزم **تَعْلَمُوْ عِلْمٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم **بِكُمْ**، **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ **لَمْ تَعْلَمُوْهُمْ** جملہ فعلیہ **رِجَالٌ وَّنِسَآءٌ** کی صفت ہے۔ **اِنْ تَطَئُوْهُمْ اِنْ** مصدریہ۔ **وَطْأً** سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ (اور اگر مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں جنہیں تم نہیں جانتے کہ تم انہیں پامال کرو گے) **فَتُصِيْبَكُمْ مَّعَرَّةٌ فَا** سببیہ **تُصِيْبُ اِصَابَةٌ** مصدر سے مضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



واحد مونث غائب۔ **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ **مِنْهُمْ** جار مجرور متعلق **بِتُصِيبَكُمْ مَعَرَّةٌ۔ اِعْتِرَارٌ** مصدر سے اسم (مضرت۔ دکھ) فاعل۔ **بِغَيْرِ عِلْمٍ**۔ با حرف جر **غَيْرِ** مجرور مضاف **عِلْمٍ**۔ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق محذوف (پس تمہیں ان کی وجہ سے لاعلمی میں کوئی نقصان پہنچ جائے)

**لِيُدْخِلَ اللّٰهُ** لام تعلیل **يُدْخِلُ اِدْخَالٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب **اللّٰهُ** فاعل

**فِيْ رَحْمَتِهٖ۔ فِيْ** حرف جر **رَحْمَتِ** مجرور مضاف **هٖ** ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق **يُدْخِلُ۔ مَنْ يَّشَآءُ۔ مَنْ** اسم موصول مفعول بہ **يَشَآءُ مَشِيَّةٌ** سے۔ مضارع واحد مذکر غائب صلہ (تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے)

**لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا۔ لَوْ**۔ شرطیہ **تَزَيَّلُوْ۔ تَزَيُّلٌ** مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب جس کے معنی (پراگندہ اور متفرق ہونے کے ہیں) **لَعَذَّبْنَا۔ لام** رابطہ۔ **عَذَّبْنَا۔ تَعْذِيْبٌ** سے ماضی جمع متکلم (اگر وہ الگ الگ ہو جاتے تو البتہ ہم عذاب دیتے) **اَلَّذِيْنَ** اسم موصول **كَفَرُوْا كُفْرٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب مفعول بہ **مِنْهُمْ** جار مجرور متعلق بحال **عَذَابًا** مفعول بہ **اَلِيْمًا عَذَابًا** کی صفت (ان کو جو ان میں سے کافر تھے ہم انہیں دردناک عذاب میں مبتلا کر دیتے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## اِذْ جَعَلَ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ
الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا
اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ۔ اِذْ ظرف زماں بمعنی (حین) متعلق بِعَذَّبْنَا یا فعل مضمر اُذْکُرْ اِذْ کا مفعول بہ۔ جَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ اسم موصول فاعل۔ كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلۃ الموصول۔ فِيْ قُلُوْبِهِمُ فِيْ حرف جر قُلُوْبٌ قَلْبٌ کی جمع مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب جار مجرور متعلق بحال الْحَمِيَّةَ مفعول بہ۔ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ۔ ترکیب اضافی الْحَمِيَّةَ سے بدل (انہوں نے جو کافر تھے اپنے دل میں غیرت بنالی جاہلیت کی جھوٹی غیرت) فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فاسببیہ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰه فاعل۔ سَكِيْنَتَهٗ۔ سَكِيْنَةَ مفعول بہ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ عَلٰى رَسُوْلِهٖ عَلٰى حرف جر۔ رَسُوْلٌ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاَنْزَلَ وَعاطفہ۔ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔ عَلٰى حرف جر الْمُؤْمِنِيْنَ مجرور وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ کا عطف عَلٰى رَسُوْلِهٖ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


پر ہے (پس اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر تسکین اتاری)

**وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى** وَعاطفہ **اَلْزَمَهُمْ اِلْزَامٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل **كَلِمَةَ** مفعول بہ ثانی مضاف **التَّقْوٰى** مضاف الیہ **اَلْمُرَادُ بِكَلِمَةِ التَّقْوٰى الثَّبَاتُ وَالْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ** (اور لازم قرار دیا ان کے لئے تقوی کی بات کو)

**وَكَانُوْا** وَ۔ حالیہ۔ **كَانُوْا** فعل ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص **اَحَقَّ**۔ **حَقَّ** سے افعل التفضیل **كَانُوْا** کی خبر **بِهَا** جار مجرور متعلق **بِاَحَقَّ**۔ وَعاطفہ **اَهْلَهَا اَهْلُ** کا عطف **اَحَقَّ** پر ہے مضاف **هَا** ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ (اور وہ اسی کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل تھے)

**وَكَانَ اللّٰهُ** وَعاطفہ **كَانَ** ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص **اَللّٰهُ كَانَ** کا اسم **بِكُلِّ شَيْءٍ بَا** حرف جر **كُلِّ** مجرور مضاف **شَيْءٍ** مضاف الیہ جار مجرور متعلق بفعل **عَلِيْمًا**۔ **عِلْمٌ** سے صفت مشبہ **كَانَ** کی خبر۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

## حدیبیہ کے واقعات وحالات

آیت (۲۲) سے (۲۴) تک کا ترجمہ و تفسیر حدیبیہ کے واقعات وحالات

اگر یہ کافر لوگ تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ دے کر بھاگتے پھر وہ اپنا کوئی حامی اور مددگار نہ پاتے یہ اللہ تعالی کی سنت ہے جو پہلے سے چلی آرہی ہے اور تم اللہ تعالی کی سنت میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں پاؤ گے (۲۳) یعنی اگر صلح نہ ہوتی اور کفار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مکہ تم سے جنگ کرتے تو بالضرور شکست کھاتے پھر انہیں اللہ کے عذاب سے کوئی نہ بچا سکتا ہمیشہ سے سنت اللہ یہی ہے کہ اہل ایمان کے مقابلہ میں اہل کفر کو ذلت ورسوائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ (۲۲۔ ۲۳)

اور وہی تو ہے جس نے مکہ کی وادی میں ان کافروں پر تم کو قابو یافتہ کر دینے کے باوجود ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔ آیت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حدیبیہ میں قریش کے ایک گروہ نے مسلمانوں پر شبخون مارنے کی کوشش کی اور وہ مسلمان کے ہاتھوں گرفتار ہوئے رسول اللہ نے بطور احسان انہیں رہا کر دیا قریش صلح پر امادہ ہو گئے اس طرح اللہ تعالی نے فریقین کو قتال سے بچا لیا۔ (۲۴) یہ لوگ وہی تو ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور ہدی کے جانور جو رکے ہوئے تھے ان کو ان کے ٹھکانے پر پہنچنے سے روک دیا اور اگر یہ خطرہ نہ ہوتا کہ تم ان مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جن کو تم پہنچانتے نہ تھے نادانستگی میں پامال کر دو گے اور اس سے تم پر حرف آئے گا تو یہ سب قضیہ طے کر دیا جاتا لیکن ایسا اس لئے کیا گیا تاکہ اللہ تعالی اپنی رحمت میں جسے چاہے داخل کرے ہاں اگر وہ مذکورہ مسلمان الگ ہو گئے ہوتے تو ہم ان میں سے جو کافر تھے ان کو سخت سزا دیتے اس آیت میں کفار قریش کی اس معاندانہ روش کو بیان کیا گیا ہے کہ یہ کفار قریش ہی تھے جنہوں نے چھ ہجری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھ عمرہ کرنے والے چودہ سو صحابہ کرام کو مسجد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حرام میں داخل ہونے سے روکا اور وہاں قربانی کرنے سے منع کیا اللہ تعالیٰ نے ان کے اس عمل پر انہیں ملامت کی اور بتایا کہ مکہ میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے تحفظ کی خاطر اس جنگ کو صلح میں تبدیل کرادیا اس لئے کہ جنگ کی صورت میں ان کا قتل وغارت سے بچنا مشکل تھا۔

ہاں! اگر مکہ میں مسلمان اور کفار الگ الگ ہوتے تو پھر کفار کو قرار واقعی سزا و عذاب سے دوچار ہونا پڑتا، علاوہ ازیں صلح سے جو تبلیغ دین کا مقصد ہو سکتا ہے وہ جنگ کی صورت میں مفقود ہو جاتا۔

قریش کی طرف سے سہیل بن عمرو سفیر بن کر آیا اور صلح نامہ لکھا گیا یہ معاہدہ دس سال کے لئے تھا صلح نامہ کی شرائط یہ تھیں (۱) مسلمان اگلے سال عمرہ کے لئے آئیں گے مگر تین دن سے زیادہ مکہ میں قیام نہ کریں گے۔

(۲) مکہ کے کسی مسلمان کو ساتھ نہیں لے جا سکتے، مدینہ سے اگر کوئی شخص مکہ آئے گا تو اسے واپس نہیں کیا جائے گا معاہدہ بظاہر مسلمانوں کے حق میں نہ تھا لیکن دور رس نتائج کے لحاظ یہ معاہدہ فتح مکہ کا پیش خیمہ بنا جبکہ ان کافروں نے اپنے دل میں جاہلانہ حمیت بٹھائی تھی تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اور مومنوں پر سکینت نازل فرمائی اور مومنوں کو تقوی کی بات کا پابند رکھا کہ وہی اس کلمہ تقوی کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل تھے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے کفار قریش نے جاہلی تعصب کی بنا پر مسلمانوں کو حرم میں داخل ہونے سے روکا صلح کے معاہدہ میں **بسم اللہ الرحمن الرحیم** اور محمد رسول اللہ لکھنے پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اعتراض کیا لیکن کفار کی اس حالت کے خلاف اللہ تعالی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل ایمان کو وقار اور سکینت عطا فرمائی اور مسلمان کلمہ تقوی اور اطاعت رسول پر ثابت قدم ہے اللہ تعالی نے بتایا ہے تقوی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت پر ثابت قدم رہنے کے لئے ہے لہذا اہل ایمان ہی اس فضیلت کے زیادہ مستحق اور اہل تھے۔ (۲۰ ـ ۲۶)

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ
رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ
تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى
الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا آیت (۲۷) سے مِنْهُمْ
مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا آیت (۲۹) تک

| | |
|---|---|
| لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ | الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ |
| البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو | خواب ساتھ سچ کے البتہ داخل ہو گے تم |
| الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ | اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ |
| مسجد حرام میں | اگر چاہا اللہ نے امن سے |
| مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ | مُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ |
| مونڈتے ہوئے سروں اپنے کو | اور کترواتے ہوئے اور نہ ڈرتے ہوئے |
| فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا | فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ |
| پس جانا اللہ نے جو کچھ کہ نہ جانا تم نے | پس کی ورے اس کے |
| فَتْحًا قَرِيْبًا (۲۷) | هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى |
| یہ فتح نزدیک | وہ ہے جس نے بھیجا پیغمبر اپنے کو ساتھ ہدایت کے |
| وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ | عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ |
| اور دین حق کے تاکہ غالب کرے اس کو | اوپر دین سارے کے |
| وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا (۲۸) | مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ |
| اور کفایت ہے اللہ شاہدی دینے والا | محمد رسول اللہ کا ہے اور جو لوگ کہ |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ | رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ |
| ساتھ اس کے ہیں سخت ہیں اوپر کفار کے | رحم دل ہیں درمیان اپنے |
| تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا | يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ |
| دیکھتا ہے تو ان کو رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے | چاہتے ہیں فضل خدا |
| وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ | مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ |
| اور رضامندی اس کی نشانی ان کی ہے مونہوں انکے | ان کے ہیں اثر سجدے کے |
| ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ | وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ |
| یہ ہے صفت ان کی ہے تورات کے | اور صفت ان کی ہے انجیل کے |
| كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ | فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ |
| جیسے کھیتی نکالے سوئی اپنی | پس قوی کرے اس کو پس موٹی ہو جائے |
| فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ | يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ |
| پس کھڑی ہو جاوے اوپر جڑ اپنی کے | خوش لگتی ہے کھیتی کرنے والوں کو تاکہ غصہ میں لاوے |
| الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ | الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا |
| اللہ بسبب ان مسلمانوں کے کافروں کو | وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے |
| الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً | وَّاَجْرًا عَظِيْمًا (۲۹) |
| کام کیے اچھے ان میں سے بخشش | اور ثواب بڑا۔ |

بے شک خدا نے اپنے پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا کہ تم خدا نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا کر امن وامان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی (۲۷) وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور حق ظاہر کرنے کے لئے خدا کی کافی ہے (۲۸) محمد خدا کے پیغمبر ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحمدل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں کثرت سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں (وہ) گویا ایک کھیتی ہے جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے خدا نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے (۲۹)

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَاءِ بِالْحَقِّ ۔ لَقَدْ لام توکید قَدْ حرف تحقیق صَدَقَ ۔ صِدْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ اللّٰهُ فاعل ۔ رَسُوْلَهُ مفعول بہ ۔ رَسُوْلَ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ الرُّؤْيَا ۔ مفعول ثانی بِالْحَقِّ ۔ جار مجرور متعلق بِصَدَقَ ۔ (یقیناً اللہ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اپنے رسول کا خواب سچا کر دکھایا) **لَتَدْخُلَنَّ** لام جواب قسم۔ **تَدْخُلَنَّ۔ دُخُوْلٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقلیہ۔ **اَلْمَسْجِدِ**۔ مفعول بہ **اَلْحَرَامَ**۔ صفت **اِنْ شَآءَ اللّٰهُ**۔ **اِنْ** شرطیہ **شَآءَ مَشِيَّةٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب **اللّٰهُ** فاعل **اٰمِنِيْنَ**۔ **امن** کی جمع **اَمْنٌ** سے اسم فاعل جمع مذکر (تم ضرور داخل ہو گے مسجد حرام میں امن کے ساتھ) **مُحَلِّقِيْنَ**۔ **مُحَلِّقٌ** کی جمع مادہ **حَلْقٌ**۔ **تَحْلِيْقٌ** باب تفعیل سے اسم فاعل جمع مذکر **رُؤُسَكُمْ رَأْسٌ** کی جمع مضاف **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول بہ۔ **مُحَلِّقِيْنَ رُؤُسَكُمْ** حال **وَ** عاطفہ۔ **مُقَصِّرِيْنَ**۔ **تَقْصِيْرٌ** مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بال کتروانا۔ کم کرنا) حال۔ (اپنے سر منڈوانے والے اور بال کتر انے والے) **لَا تَخَافُوْنَ**۔ **لَا** نافیہ۔ **خَوْفٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر جملہ فعلیہ۔ حال۔ (کچھ خوف نہ کرو گے) **فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَا** استنافیہ۔ **عَلِمَ** سے ماضی واحد مذکر غائب **مَا** اسم موصول۔ **لَمْ** حرف نفی جزم و قلب **تَعْلَمُوْا عِلْمٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بلَمْ (سو وہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے) **فَجَعَلَ**۔ **فَا** عاطفہ **جَعْلٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ **مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ مِنْ** حرف جر۔ **دُوْنِ** ظرف مجرور مضاف **ذٰلِكَ** اسم اشارہ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق **بِجَعَلَ فَتْحًا قَرِيْبًا**۔ **فَتْحًا** مفعول بہ ثانی۔ **قَرِيْبًا فَتْحًا** کی صفت (بس اس سے پہلے ایک قریب فتح عطا کی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رویاء برحق ہے۔

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا ہے جو حق کے مطابق ہے ان شاء اللہ تم ضرور مسجد حرام میں امن و امان کے ساتھ داخل ہو گے اپنے سر منڈواتے اور بال ترشواتے ہوئے اور تمہیں کس طرح کا خوف نہ ہو گا اور اللہ تعالیٰ اسی بات سے واقف ہے جسے تم نہیں جانتے (اس مسجد حرام میں داخل ہونے) سے پہلے اس نے ایک قریبی فتح تم کو عنایت کر دی۔

مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب دیکھا کہ آپ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور طواف کیا جب آپ حدیبیہ پہنچے تو صحابہ کرام کو یقین تھا کہ اسی سال خواب کی تعبیر پوری ہو گی لیکن اللہ کے نزدیک رویا کا پورا ہونا آئندہ سال کے لئے مقدر تھا حدیبیہ سے واپسی پر یہ سورت نازل ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے یقین دلایا کہ رسول اللہ کا رویا سچا اور منجانب اللہ تھا اور پورا ہو کر رہے گا چنانچہ اس کا پورا ہونا آئندہ سال پر مقدر تھا۔ آیت میں جس فتح قریب کی طرف اشارہ ہے اس سے مراد فتح خیبر ہے جو حدیبیہ سے واپسی کے بعد ۷ ہجری کو حاصل ہوئی۔ فتح خیبر کے بعد آپ دوبارہ عمرہ کے لئے روانہ ہوئے بیعت رضوان والے صحابہ کرام کے ساتھ عمرہ ادا کیا قربانی دی اور عمرہ سے فراغت کے بعد بال ترشوائے اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب مکمل طور پر پورا ہوا۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾

هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلَّذِیْ اسم موصول خبر اَرْسَلَ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب رَسُوْلَهٗ مفعول بہ۔ جملہ فعلیہ صلۃ الموصول۔ بِالْهُدٰى۔ بَا حرف الْهُدٰى مصدر و اسم۔ مجرور جار مجرور متعلق محذوف حال ای ملتسبا بِالْهُدٰى۔ وَ عاطفہ دِيْنِ الْحَقِّ کا عطف بِالْهُدٰى پر ہے۔ لِيُظْهِرَ لام تعلیل حرف جر اِظْهَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب بان مضمر مجرور۔ جار مجرور متعلق بِاَرْسَلَ۔ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ۔ عَلٰى حرف جر۔ الدِّيْنِ مجرور كُلِّهٖ۔ الدِّيْنِ کی تاکید۔ جار مجرور متعلق بِاَرْسَلَ۔ (وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے)

كَفٰى بِاللّٰهِ ۔ شَهِيْدًا ۔ كَفٰى كِفَايَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بَا حرف جر زائد اللّٰه مجرور لفظا مرفوع محلا فاعل۔ شَهِيْدًا۔ صفت مشبہ تمیز (اور اس بات پر اللہ کی گواہی ہی کافی ہے)

## دین اسلام کو تمام ادیان پر غلبہ حاصل ہے

وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے اور اس حقیقت پر اللہ کی گواہی ہی کافی ہے، صلح حدیبیہ میں معاہدہ میں کفار قریش نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور محمد رسول اللہ لکھنے پر اعتراض کیا چنانچہ کفار کے اصرار پر آپ نے خود معاہدے سے یہ الفاظ مٹا دیئے تھے۔ آیت میں بتایا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں معاہدہ میں ان الفاظ کے مٹا دینے سے اصل حقیقت تبدیل نہیں ہوتی بلکہ آپ کو اس لئے رسول بنا کر بھیجا گیا ہے کہ اس دین اسلام کو تمام ادیان پر غلبہ حاصل ہو اور اللہ تعالیٰ کا صرف یہی دین اسلام ہی غالب اور سربلند رہے گا۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۛ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

مُحَمَّدٌ مبتدا۔ مُحَمَّدٌ تحمید سے اسم مفعول واحد مذکر۔ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خبر۔ وَعاطفہ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا مَعَهٗ مَعَ ظرف مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مَعَهٗ ظرف متعلق بمحذوف صلہ اَشِدَّآءُ۔ شَدِيْدٌ کی جمع خبر۔ عَلَى الْكُفَّارِ۔ عَلٰى حرف جر الْكُفَّارِ مجرور جار مجرور متعلق بِاَشِدَّآءُ۔ رُحَمَآءُ۔ رَحِيْمٌ کی جمع۔ خبر ثانی۔ بَيْنَهُمْ۔ ظرف متعلق بِرُحَمَآءُ (بَيْنَ ظرف مضاف هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب) (محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت اور آپس میں رحیم ہیں)

تَرَاهُمْ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ رُكَّعًا سُجَّدًا کی جمع رُكُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ سَاجِدٌ کی جمع۔ سُجُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ رُكَّعًا سُجَّدًا ہر دو حال يَبْتَغُوْنَ۔ اِبْتِغَآءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب فَضْلًا۔ مفعول بہ مِّنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق يَبْتَغُوْنَ وَعاطفہ رِضْوَانًا مصدر اس کا عطف فَضْلًا پر ہے۔

(تم جب انہیں دیکھو گے رکوع و سجود اور اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کی طلب میں مشغول پاؤ گے)

سِيْمَاهُمْ مبتدا سِيْمَا (نشان۔ علامت) مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ فِيْ وُجُوْهِهِمْ فِيْ حرف جر وُجُوْهِ وَجْهٌ کی جمع مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ جار مجرور متعلق خبر۔ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ مِنْ حرف جر۔ اَثَرِ۔ مجرور مضاف السُّجُوْدِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مصدر مضاف الیہ جار مجرور متعلق حال (سجود کے اثرات ان کے چہروں پر موجود ہیں) جس سے وہ الگ پہچانے جاتے ہیں)

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ مَثَلُهُمْ۔ مَثَلٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مَثَلُهُمْ خبر فِي حرف جر التَّوْرَاةِ مجرور جار مجرور متعلق حال (یہ ہے ان کی مثال (صفت) تورات میں) وَ عاطفہ مَثَلُهُمْ مبتدا۔ فِي الْاِنْجِيْلِ جار مجرور متعلق حال وَاور ان کی مثال انجیل میں ہے) كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ كَ حرف تشبیہ اسم۔ مبتدا محذوف هُمْ کی خبر هُمْ كَزَرْعٍ۔ اَخْرَجَ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ شَطْاَهٗ مفعول بہ شَطْاءٌ کے معنی پودے کی سوئی کے ہیں جو اس کے دونوں جانب پھوٹ نکلتی ہے۔ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

فَاٰزَرَهٗ ۔ فَا حرف عطف تراخی کے لئے۔ اٰزَرَهٗ۔ مُوَازَرَةٌ سے جس کے معنی کمر مضبوط کرنے اور معانت کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فَاسْتَغْلَظَ فَا حرف عطف۔ اسْتَغْلَظَ۔ اِسْتِغْلَاظٌ سے جس کے معنی موٹے ہونے کے لئے تیار ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب فَاسْتَوٰى فَا عاطفہ۔ اسْتَوٰى۔ اِسْتِوَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلٰى سُوْقِهٖ عَلٰى حرف جر۔ سُوْقِ مجرور مضاف هٖ ضمیر واحد مذکر غائب جار مجرور بِاسْتَوٰى يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ اِعْجَابٌ مصدر سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مضارع واحد مذکر غائب۔ **اَلزُّرَّاعُ زَارِعٌ** کی جمع **زُرَّعٌ** سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ **لِيَغِيْظَ**۔ لام تعلیل **يَغِيْظُ**۔ **غَيْظٌ** سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب **بِاَنَّ** مضمرہ **بِهِمْ بَا** حرف جر **هِمْ** ضمیر جمع مذکر غائب جار مجرور متعلق **بِيَغِيْظَ**۔ **اَلْكُفَّارَ كَافِرٌ** کی جمع مفعول بہ کھیتی کھیتی کی طرح جو اپنی سوئی کو نکالتی ہے پھر اسے مضبوط کرتی ہے وہ موٹی ہوتی ہے پھر اپنی نالوں پر سیدھی کھڑی ہو جاتی ہے کھیتی کرنے والوں کو خوش کرتی ہے تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کو غضب میں لائے۔

**وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ وَعَدَ وَعْدٌ** سے ماضی واحد مذکر غائب **اللّٰهُ**۔ فاعل۔ **اَلَّذِيْنَ** اسم موصول مفعول بہ۔ **آمَنُوْا**۔ **اِيْمَانٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب **وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ**۔ **وَ**۔ عاطفہ **عَمِلُوْا عَمَلٌ** سے ماضی جمع مذکر غائب **اَلصَّالِحَاتِ الصَّالِحَةٌ** کی جمع مفعول بہ **مِنْهُمْ** جار مجرور متعلق محال محذوفہ۔ **مَغْفِرَةً**۔ مصدر مفعول بہ ثانی **وَّ** عاطفہ۔ **اَجْرًا** کا عطف **مَغْفِرَةً** پر ہے **عَظِيْمًا**۔ **اَجْرًا** کی صفت۔

(اللہ نے ان میں سے ان لوگوں سے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں۔ مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے)

صحابہ کرام کی امتیازی شان **اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ** ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ لوگ جو ان دشمنان حق کے مقابلے میں نہایت سخت مگر آپس میں نہایت رحمدل ہیں انہیں تم ہمیشہ اللہ کے آگے عالم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


رکوع و سجود میں پاؤ گے کہ اللہ کے فضل اور خوشنودی کے طالب ہیں ان کی پیشانیوں پر کثرت سجود کی وجہ سے نشان بن گئے ہیں یہی وہ جماعت ہے جسے تورات وانجیل میں ایک کھیتی سے تمثیل دی ہے کہ اس نے پہلے زمین سے ایک کونپل نکالی پھر اس نے غذائے نباتی کو ہوا اور مٹی سے جذب کر کے اس کونپل کو قوی کیا پس وہ بتدریج بڑھتی اور موٹی ہوتی گئی یہاں تک کہ وہ کھیتی کی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور سرسبزی اور شادابی سے کسانوں کو خوشی بخشنے لگی خدائے تعالیٰ نے انہیں یہ ترقی اس لئے عطا کی کہ کفار اسے دیکھ کر جلیں اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے وعدہ فرماتا ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور اعمال صالحہ اختیار کئے ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

اس آیت میں صحابہ کرام رضوان علیہم اجمعین کی شان بیان فرمائی اور اسلامی تحریک کے بتدریج تنومند ہونے کی خوشخبری دی ہے چنانچہ شروع اسلام میں مسلمانوں کی حیثیت کھیتی کی اس کونپل سے زیادہ نہ تھی جو ہوا کے جھونکوں سے ادھر ادھر گرتی رہتی ہے مگر یہ تعداد بتدریج بڑھتی رہی اور آخر کار ان کے اجتماعی و سیاسی نظام کی بنیادیں مستحکم ہو گئیں اور کفار اپنے حسد کی آگ میں جل بھن کر رہ گئے۔ آیت کریمہ میں صحابہ کرام کے جو اوصاف بیان کئے ہیں وہ یہ ہیں۔ کہ وہ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ اور رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ ہیں یعنی دشمن کے مقابلہ میں فولادی دیوار اور آپس میں نہایت مہربان اور بھائی بھائی ہیں ان کا یہاں وصف یہ ہے کہ وہ ہر وقت رکوع و سجود میں لگے رہتے ہیں اور کثرت سجود

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سے ان کے چہرے دمک رہے ہیں۔ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ کے بارے میں مجاہد سے پوچھا گیا کہ کیا اس سے مراد وہ نشان ہے جو کثرت سجود سے ماتھے پر پڑ جاتا ہے تو انہوں نے فرمایا نہیں یہ تو ایسے شخص کے ماتھے پر بھی ہو سکتا ہے جو فرعون سے بھی زیادہ سخت دل ہو بلکہ وہ نور ہے جو خشوع کی وجہ سے انسان کے چہرے پر دکھائی دیتا ہے كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهٗ سے صحابہ کرام کی حالت کو بطور تمثیل پیش کیا ہے کہ وہ قلیل اور کمزور تھے پھر انہیں قوت اور کثرت عطا کی جیسے کھیتی شروع میں کمزور ہوتی ہے پھر آہستہ آہستہ نشوونما پا کر پورے کھیت پر چھا جاتی ہے۔

امام مالک فرماتے ہیں۔ کہ جو لوگ صحابہ کرام سے بغض رکھتے ہیں وہ سمجھ لیں کہ قرآن مجید میں لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ فرمایا کہ صحابہ سے دشمنی رکھنے والے کافر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام کے لئے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔ صحیح مسلم میں آپ نے فرمایا میرے صحابہ کو برا مت کہو مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم میں اگر کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی اللہ کی راہ میں سونا دے تو وہ ان کے ایک مد کھجور کے اجر کو بھی نہیں پہنچ سکتا۔

تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سورۃ الفتح

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# سُوْرَةُ

# الْحُجُرٰتِ

الجزء السادس والعشرون

## سورۃ الحجرات مدنیۃ وآیاتھا ثمانی عشرۃ

سورت حجرات مدنی سورت ہے اور اس کی اٹھارہ آیات ہیں۔ اس میں تربیت و تمدن کے اہم امور کا بیان ہے جبکہ بعض مفسرین نے اسے **سُوْرَةُ الْاِخْلَاقِ** کہا ہے سورت کی ابتدائی پانچ آیات میں اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملہ میں ان آداب کا ذکر ہے جن کا ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

(ا) اپنی رائے وخیال کو اللہ اور رسول کے فیصلے پر مقدم نہ رکھا جائے۔

(ب) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گفتگو میں آپ کے احترام کو ملحوظ رکھا جائے آپ کے ساتھ آہستگی اور نرمی سے بات کی جائے عام آدمیوں کی طرح آپ سے خطاب نہ کیا جائے اب بھی آپ کے ذکر مبارک کے وقت یا احادیث کے بیان میں اسی ادب کو ملحوظ رکھنا ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(ج) حجرات میں ازواج مطہرات کے پاس بلند آواز سے پکارنے سے منع کیا گیا آیت (۶) میں بتایا ہے کسی قسم کی خبر ملنے پر اس کی تحقیق کے بعد اس پر عمل کیا جائے قبیلہ بنو مصطلق نے اسلام قبول کر رکھا تھا سردار قبیلہ حارث بن ضرار کی بیٹی حضرت میمونہ بنت حارث امہات المومنین سے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولید بن عقبہ کو بنو مصطلق کی طرف زکوۃ کی وصولی کے لئے بھیجا۔ قبیلہ کے لوگ ان کے استقبال کے لئے باہر نکلے ولید بن عقبہ نے سمجھا کہ وہ حملہ آور ہونا چاہتے ہیں وہیں سے واپس ہوئے رسول اللہ کو خبر ہوئی آپ نے ان پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا لیکن پتہ چلا کہ یہ خبر غلط تھی حارث اپنے لوگوں کے ساتھ خود مال زکوۃ لے کر حاضر خدمت ہوئے کہا جاتا ہے کہ اس پر یہ آیت نازل ہوئی **يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا**۔ اس آیت کے شان نزول پر شبہ ہے کہ غلطی کی بنا پر ولید بن عقبہ جیسے جلیل القدر صحابی کو فاسق نہیں کہا جا سکتا۔ لہذا اس آیت کا تعلق در حقیقت ان کی ذات سے مخصوص نہیں بلکہ اللہ تعالی نے ایک عام اصول کے طور پر بتایا ہے کہ جب زمانہ جنگ میں خود مسلمان غلطی کا شکار ہو سکتے ہیں تو فاسق لوگوں کی روایات کو تو اور بھی احتیاط سے قبول کرنا چاہیے یہ بھی ممکن ہے کہ ولید بن عقبہ کو کسی شریر شخص نے اس استقبال کے متعلق غلط خبر دی ہو اور اسے اقدام و ہجوم کی شکل میں دکھایا ہو اس وجہ سے اللہ تعالی نے فاسق کا اطلاق اس شخص پر کیا ہو آیت (۱۰) **وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ** میں دو متحارب گروہوں کے درمیان اصلاح اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مخاصمت کے ختم کرنے کا حکم دیا۔ آیت (۱۱) يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ میں تمسخر۔ غیبت اور ظن سوء سے منع فرمایا اور ان باتوں کو بدترین قابل نفرت گناہ قرار دیا يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى میں نسبی تفاوت کو محض تعارف کا باعث قرار دیا ہے اصل فضیلت تقوی میں ہے۔ آخر میں مومن کامل کی شرائط کو بیان فرمایا۔

اٰیاتھا ۱۸ (۴۹) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۶) رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①
يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ
صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ
لَا تَشْعُرُوْنَ ② اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ
قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ
اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ
فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي
مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ
اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ
قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ
نِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ
بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَي الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ
تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاۗءَتْ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ۝ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا آیت (۱) سے وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ آیت (۱۰) تک

| | |
|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ |
| اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو | نہ آگے بڑھو (کسی بات میں) اللہ اور اس کے |
| رَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ | اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (۱) |
| رسول کے سامنے اور ڈرتے رہو اللہ سے | بے شک اللہ سننے جاننے والا ہے |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ |
| اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو | نہ بلند کرو اپنی آوازوں کو اوپر آواز نبی کے |
| وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ | كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ |
| اور نہ تم زور سے ان کے لئے بات کرو | جیسے کہ زور سے بعض تم میں سے بعض سے بولتے ہیں |
| اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ (۲) اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ | |
| یہ کہ ضائع ہو جائیں تمہارے اعمال اور تمہیں خبر نہ ہو | بے شک جو لوگ پست رکھتے ہیں اپنی آوازوں کو |
| عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ | الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ |
| پاس اللہ کے رسول کے وہی لوگ | ہیں امتحان لیا اللہ نے ان کے دلوں کا |
| لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ | وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ (۳) |
| تقوی کے لئے اور ان کے لئے بخشش | اور اجر ہے بڑا |
| اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ | مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ |
| بے شک وہ لوگ جو پکارتے ہیں تجھ کو | پیچھے سے حجروں کے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (٤)
اکثران میں عقل نہیں رکھتے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ
البتہ ہوتا یہ بہتر ان کے لئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ
اے ایمان والو اگر آئے تمہارے پاس کوئی

اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ
کہیں ایسا نہ ہو تکلیف پہنچاؤ کسی قوم کو جہالت سے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ
اور جان لو بے شک تم میں اللہ کے رسول ہیں

لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ
البتہ تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے محبوب بنادیا

فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ
تمہارے دلوں میں اور ناپسند قرار دیا تمہارے لئے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ (٧)
یہی لوگ ہیں وہ ہدایت پر

وَنِعْمَةً وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (٨)
اور احسان سے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
مومنوں میں سے

فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا
پس اگر زیادتی کرے کوئی ایک ان دو میں سے

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ
زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ رجوع کرے

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ
اور اگر وہ صبر کرتے جب کہ تو نکلتا ان کی طرف

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٥)
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا
فاسق کوئی خبر لے کر پس اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو

فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ (٦)
پس ہو جاؤ تم اپنے کیے پر نادم

لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ
اگر وہ اطاعت کریں بہت سی باتوں میں

اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ
تمہارے لئے ایمان کو اور زینت دی

الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ
کفر اور فسق اور نافرمانی کو

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
اللہ کے فضل سے

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ
اور اگر دو گروہ

اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا
آپس میں لڑ پڑیں تو صلح کرا دو ان دونوں میں

عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ
اوپر دوسرے کے پس لڑائی کرو اس سے جو

اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَآءَتْ
طرف حکم اللہ کے پس اگر رجوع کر لیا اس نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا | بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ |
| پس صلح کراؤ ان دونوں کے درمیان | عدل کے ساتھ اور انصاف سے کام لو بے شک |
| اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ (۹) | اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ |
| اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو | سوائے ان کے نہیں کہ مومن آپس میں بھائی ہیں |
| فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ | وَاتَّقُوا اللّٰهَ |
| پس صلح کرادیا کرو اپنے دو بھائیوں میں | اور ڈرتے رہو اللہ سے |
| لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۱۰) | |
| تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ | |

اے ایمان والو کسی بات کے جواب میں اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ سنتا جانتا ہے (۱) اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو (۲ ج) جو لوگ پیغمبر اللہ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل تقوی کے لئے آزما لئے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے (۳) جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں (۴) اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے (۵) مومنو اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچادو پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے (۶) اور جان لو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ہیں اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہارے لیے ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں (۷) (یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے اور اللہ جاننے والا، اور حکمت والا ہے (۸) اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریقوں میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (۹) مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (۱۰)

## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①

يَا اداۃ نداء اَيُّ منادی مفرد مبنی علی الضم۔ ھا تنبیہ کے لئے اَلَّذِيْنَ اسم موصول اَيُّ سے عطف بیان یا بدل۔ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب جملہ فعلیہ۔ صلہ۔ (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) لَا تُقَدِّمُوْا لَا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ناھیہ۔ تُقَدِّمُوْا مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم آگے نہ بڑھو) بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ۔ بَيْنَ۔ ظرف مکان متعلق بِتُقَدِّمُوْا۔ مضاف يَدَيِ۔ اصل میں يَدَيْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا اللّٰه مضاف الیہ و۔ عاطفہ۔ رَسُوْلِ مضاف مجرورہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ (اللہ اور اس کے رسول کے دونوں ہاتھوں کے درمیان) (یعنی اللہ اور اس کے رسول کے سامنے)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ عاطفه۔ اتَّقُوْا اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ اللّٰه مفعول بہ (اور ڈرتے رہو اللہ سے) اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَللّٰه اِنَّ کا اسم۔ سَمِيْعٌ۔ صفت مشبہ اِنَّ کی خبر عَلِيْمٌ عِلْمٌ سے صفت مشبہ۔ اِنَّ کی خبر۔ (بے شک اللہ سننے جاننے والا ہے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝

يَا اداۃ ندا۔ اَيُّ منادی مفرد مبنی علی الضم مضاف هَا تنبیہ کے لئے الَّذِيْنَ۔ اسم موصول عطف بیان یا بدل اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اے وہ کہ ایمان لائے ہو) لَا تَرْفَعُوْا۔ لَا ناھیہ۔ رَفْعٌ سے مضارع جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مذکر حاضر مجزوم اَصْوَاتَكُمْ صَوْتٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اَصْوَاتَكُمْ مفعول بہ، (نہ بلند کرو اپنی آوازیں) فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ۔ فَوْقَ ظرف مکان متعلق بِتَرْفَعُوْا مضاف صَوْتَ مضاف الیہ مجرور مضاف النَّبِيِّ۔ مضاف الیہ۔ (اوپر آواز نبی کے) وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ۔ وَعاطفہ۔ لَا ناھیہ جَهْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم لَهٗ لام حرف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور متعلق بِتَجْهَرُوْا۔ بِالْقَوْلِ بَا حرف جر قَوْلِ مجرور متعلق بِتَجْهَرُوْا (اور نہ جہر کرو (بلند آواز سے بولو) اس کے ساتھ بات میں) كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ۔ كَ اسم مبنی علی الفتح بمعنی مثل حرف جر۔ جَهْرِ مجرور متعلق بِتَجْهَرُوْا۔ بَعْضُكُمْ۔ بَعْضُ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ لِبَعْضٍ۔ لَام حرف جر بعض مجرور جار مجرور متعلق تُجْهَرُ خبر (جیسے کہ تم میں سے بعض۔ بعض کو بلند آواز سے پکارتے ہیں) اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ اَنْ مصدریہ تَحْبَطَ۔ حَبْطٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر اَعْمَالٌ۔ عَمَلٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مضاف الیہ۔ اَعْمَالُكُمْ فاعل۔ (یہ کہ ضائع ہو جائیں تمہارے اعمال) وَاَنْتُمْ و حالیہ۔ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا۔ لَا تَشْعُرُوْنَ لَا نافیہ شَعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (در آنحالیکہ تم کو اس کا شعور بھی نہ ہو)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول اِنَّ کا اسم يَغُضُّوْنَ غَضَّ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اَصْوَاتَهُمْ۔ اَصْوَاتَ صَوْتٌ کی جمع مفعول بہ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ عِنْدَ ظرف مکاں متعلق بِيَغُضُّوْنَ۔ مضاف رَسُوْلِ۔ مضاف الیہ۔ مضاف اللّٰه مضاف الیہ (بے شک جو لوگ بہت نیچی رکھتے ہیں اپنی آوازوں کو رسول اللہ کے پاس) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا الَّذِيْنَ اسم موصول۔ خبر۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اِنَّ کی خبر اِمْتَحَنَ اللّٰه قُلُوْبَهُمْ۔ اِمْتَحَنَ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰه فاعل۔ قُلُوْبَ۔ قَلْبٌ کی جمع مفعول بہ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جملہ فعلیہ صلہ۔ (یہ وہی لوگ ہیں کہ آزمایا ہے اللہ نے ان کے دلوں کو) لِلتَّقْوٰى لام حرف جر۔ تَقْوٰى مجرور جار مجرور متعلق محذوف۔ (تقوی کے لیے) لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ۔ لام حرف جر۔ تَقْوٰى مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ مَغْفِرَةٌ اسم و مصدر۔ مبتدا موخر۔ وَ عاطفہ اَجْرٌ۔ موصوف عَظِيْمٌ صفت۔ اَجْرٌ عَظِيْمٌ کا عطف مَغْفِرَةٌ پر ہے (ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے)

٤۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ۔

اِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ۔ اسم موصول اِنَّ کا اسم يُنَادُوْنَكَ۔ مناداۃ مصدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ جملہ يُنَادُوْنَكَ خبر اِنَّ مِنْ وَرَآءِ الْحُجُرٰتِ۔ مِنْ حرف جر۔ وَرَآءِ ظرف مجرور مضاف جار مجرور متعلق بِيُنَا دُوْنَ الْحُجُرٰتِ۔ اَلْحُجُرَةُ کی جمع مضاف الیہ (بے شک وہ لوگ جو تجھے پکارتے ہیں حجرات کے پیچھے ہے)

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ اَكْثَرُ مبتدا مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ لَا نافیہ يَعْقِلُوْنَ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَا يَعْقِلُوْنَ۔ خبر۔ (ان میں سے اکثر عقل وشعور نہیں رکھتے)

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۵۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ وَ استئنافیہ۔ لَوْ حرف شرط غیر جازم حرف امتناع اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ صَبَرُوْا صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ جملہ فعلیہ اِنَّ کی خبر۔ حَتّٰى حرف غایۃ وجر۔ تَخْرُجَ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر اِلَيْهِمْ اِلٰى حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِتَخْرُجَ۔ (اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو نکلتا ان کی طرف) لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ۔ لام جواب لَوْ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر كَانَ کا اسم خَيْرًا كَانَ کی خبر۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بِخَيْرًا (البتہ بہتر ہوتا ان کے لئے) وَاللّٰهُ وَ استئنافیہ۔ اَللّٰهُ مبتدا غَفُوْرٌ۔ مبالغہ۔ رَّحِيْمٌ۔ صفت مشبہ۔ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ہر دو خبر۔ (اور اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سننے والا مہربان ہے)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گفتگو اور دیگر معاملات میں آداب احترام کو پیش رکھنا ضروری ہے

اے ایمان والو تم اللہ اور اس کے رسول سے سبقت نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ یعنی اہل ایمان کو حکم دیا گیا ہے کہ کسی بھی معاملہ یا امور میں اپنی رائے یا عمل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے یا بات پر مقدم کرنے کی کوشش نہ کرو رسول اللہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے اس لئے ہر بات اور عمل میں رسول اللہ کے مرتبہ کو پیش نظر رکھو۔ (۲) اے مسلمانوں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور عرض حال کرو تو اپنی آوازوں کو ان کی آواز سے زیادہ بلند کر کے گفتگو نہ کرو اور نہ بہت زور سے بات چیت کرو جیسا کہ آپس میں کرتے ہو ایسا نہ ہو کہ اس گستاخی کے سبب تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو یعنی آپ کے ساتھ ملاقات اور بات چیت میں پورے احترام و ادب کو ملحوظ رکھا جائے عام آدمیوں کی طرح آپ سے خطاب نہ کیا جائے آپ سے گفتگو کے وقت آواز کو پست رکھا جائے اور زور سے اور چلا کر بات نہ کی جائے اور اس امر کو پیش نظر رکھا جائے کہ وہ ایسی شخصیت سے بات کر رہا ہے جو اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اللہ کے سامنے ان تمام آداب و احترامات کو ملحوظ نہ رکھنے سے انسان کے تمام اعمال کے ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔ ابن کثیر نے لکھا ہے کہ ثابت بن قیس طبعی طور پر بلند

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



آواز تھے یہ آیت سن کر ڈرے اور روئے اور اپنی آواز کو پست کیا۔ (۳) جو لوگ اللہ تعالیٰ کے رسول کے روبرو اپنی آواز پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کے لئے آزما لیا ہے ان کے لئے بڑی مغفرت اور اجر عظیم ہے یعنی رسول اللہ کے سامنے تعظیم و ادب سے بیٹھنا اور گفتگو میں نرمی اختیار کرنا اور آواز کو پست رکھنا۔ علامات تقویٰ ہیں۔ (۴ ۔ ۵) اے پیغمبر جو لوگ تمہیں مکان کے باہر سے نام لے کر پکارتے ہیں جنہیں مطلق عقل و تمیز نہیں۔ بہتر تھا کہ وہ صبر کرتے اور جب تم باہر نکلتے تو مل لیتے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے آداب حسن معاشرت میں سے یہ بات بھی ہے۔ ملاقات کرنے والا انتظار کرے خود بر آمد ہونے پر ملاقات کرے اعراب ان آداب سے ناآشنا تھے بنی تمیم کا وفد ایسے وقت میں آیا کہ آپ حجرہ میں استراحت فرما رہے تھے انہوں نے آتے ہی حجرات کے پاس کھڑے ہو کر پکارا (يَا مُحَمَّدُ اُخْرُجْ اِلَيْنَا) اس پر فرمایا کہ اگر وہ لوگ صبر سے کام لیتے حتی کہ آپ بطور خود باہر تشریف لاتے اور ملاقات کرتے تو ان کے لئے زیادہ مناسب اور بہتر تھا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ
فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى
مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ
اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾

يَا۔ اداۃ ندا۔ اَيُّ۔ منادی۔ هَا تنبیہ کے لئے اَلَّذِيْنَ اسم موصول بدل يَا عطف بیان اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ اَنْ شرطیہ۔ جَآءَكُمْ مُجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ فَاسِقٌ فِسْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ فاعل۔ بِنَبَاٍ۔ با حرف جر۔ نَبَاٍ۔ مجرور جار مجرور متعلق بِجَآءَ۔ (اے ایمان والو اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے) فَتَبَيَّنُوْٓا۔ فَا جواب شرط۔ تَبَيُّنٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (پس اچھی طرح تحقیق کر لو) اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا اَنْ مصدریہ تُصِيْبُوْا۔ اِصَابَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ قَوْمًا۔ مفعول بہ بِجَهَالَةٍ با حرف جر جَهَالَة مجرور جار مجرور متعلق محذوف (یہ کہ جا پڑو کسی قوم پر جہالت سے) فَتُصْبِحُوْا فا سببیہ اِصْبَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل ناقص۔ عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ۔ عَلٰى حرف جر مَا اسم موصول مجرور فَعَلْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر۔ صلہ۔ جار مجرور متعلق بِنَادِمِيْنَ۔ نَادِمِيْنَ اسم فاعل جمع مذکر۔ تُصْبِحُوْا کی خبر (پس ہو جاؤ نادم اپنے فعل پر) (۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۷۔ وَاعْلَمُوْا وَ استنافیہ۔ عِلْمٌ سے امر جمع مذکر حاضر اِنَّ مشبہ بالفعل فِیْکُمْ فِیْ حرف جر۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور متعلق خبر مقدم۔ رَسُوْلَ اِنَّ کا اسم مضاف اللّٰہِ مضاف الیہ۔ (اور جان لو کہ بے شک تم میں اللہ کا رسول ہے) لَوْ یُطِیْعُکُمْ۔ لَوْ حرف شرط غیر جازم۔ یُطِیْعُ۔ اِطَاعَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ۔ فِیْ کَثِیْرٍ۔ جار مجرور متعلق یُطِیْعُ مِنَ الْاَمْرِ۔ مِنْ حرف جر اَلْاَمْرِ مجرور جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ۔ (اگر وہ اطاعت کریں تمہاری بہت سی باتوں میں) لَعَنِتُّمْ۔ لام جواب لَوْ عَنِتُّمْ عَنِتٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (البتہ تم کو مشقت پہنچتی) وَلٰکِنَّ اللّٰہَ وَ استدراکیہ۔ لٰکِنَّ۔ مشبہ بالفعل اللّٰہَ لٰکِنَّ کا اسم۔ حَبَّبَ اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ جملہ فعلیہ لٰکِنَّ کی خبر۔ حَبَّبَ تَحْبِیْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اِلَیْکُمْ جار مجرور متعلق بِحَبَّبَ الْاِیْمَانَ۔ مفعول بہ (لیکن اللہ نے محبت ڈال دی تمہاری طرف ایمان کی) وَزَیَّنَہٗ فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَ عاطفہ۔ زَیَّنَہٗ۔ تَزْیِیْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فِیْ قُلُوْبِکُمْ۔ فِیْ حرف جر قُلُوْبٌ۔ قَلْبٌ کی جمع مجرور مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِزَیَّنَ (اور زینت بخشی اسے تمہارے دلوں میں) وَکَرَّہَ اِلَیْکُمُ الْکُفْرَ۔ وَعاطفہ کَرَّہَ۔ تَکْرِیْہٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اِلَیْکُمْ جار مجرور متعلق بِکَرَّہَ۔ اَلْکُفْرَ مفعول بہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَالْفُسُوْقَ وَ عاطفہ، اَلْفُسُوْقَ اسم فعل و مصدر وَالْعِصْيَانَ۔ وَ عاطفہ۔ عِصْيَانٌ۔ عَصٰى يَعْصِيْ کا مصدر لیکن بطور حاصل مصدر کے زیادہ مستعمل ہے اس کے اصل معنی ڈنڈے کے زور سے روکنا۔ ترک اطاعت۔ (اور ناپسند کیا تمہاری طرف کفر اور گناہ اور نافرمانی کو) اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ اُولٰٓئِكَ۔ اسم اشارہ مبتدا هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا الرّٰشِدُوْنَ۔ الرّٰشِدُ کی جمع۔ رُشْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر هُمُ الرّٰشِدُوْنَ جملہ اسمیہ اُولٰٓئِكَ کی خبر۔ (وہ لوگ وہی ہیں ہدایت یافتہ) (۷)

۸۔ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ۔ فَضْلًا مفعول له لاجلہ۔ مِنَ اللّٰهِ مِنْ حرف جر اللّٰهِ مجرور متعلق محذوف۔ وَ عاطفہ نِعْمَةً۔ کا عطف فَضْلًا پر ہے۔ وَاللّٰهُ و عاطفہ۔ اَللّٰه مبتدا۔ عَلِيْمٌ عِلْمٌ سے صیغہ مبالغہ حَكِيْمٌ حِكْمَةٌ سے صفت مشبہ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ دونوں خبریں (اللہ کے فضل سے اور اس کے احسان سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے) (۹)

اہل ایمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی رائے پر رسول اللہ کی رائے کو ترجیح دیں اے ایمان والو۔ اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے آئے تو خوب تحقیق کر لو ایسا نہ ہو کہ اس خبر کی بنا پر غلطی سے کسی قوم کو نقصان پہنچا دو اور آخر کو نادم ہونا پڑے (۶) اور خوب یاد رکھو کہ تم میں اللہ کا رسول موجود ہے اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری رائے پر عمل کرنے لگے تو تم مشقت میں مبتلا ہو جاؤ مگر اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو محبوب بنا دیا اور اسے تمہارے دلوں میں خوشنما کر دیا اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کفر و فسق اور نافرمانی سے تمہیں متنفر کر دیا ایسے ہی لوگ راست رو ہیں (۷) یہ سب کچھ اللہ کے فضل اور اس کے انعام کی وجہ سے ہے اور اللہ بڑا جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے (۸) اکثر مفسرین نے لکھا ہے کہ آیت (۶) ولید بن عقبہ بن ابی معیط کے حق نازل ہوئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولید بن عقبہ کو بنو مصطلق سے جو اسلام قبول کر چکے صدقے کا مال وصول کرنے کے لئے بھیجا وہ لوگ استقبال کے لئے آگے بڑھے لیکن ولید کے دل میں بدگمانی پیدا ہوئی کہ شاید لوگ لڑنے کے لئے آرہے ہیں چنانچہ وہیں سے پلٹ آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا کہ وہ لوگ دائرہ اطاعت سے باہر ہو گئے ہیں اس پر آپ نے ان پر حملہ کا ارادہ کیا لیکن اسی اثناء بنو مصطلق کے لوگ مالی صدقہ لے کر خدمت میں حاضر ہو گئے اور اصل صورت حال سے آگاہ کیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی لیکن ایک جلیل القدر صحابی کو شبہ کی بنا پر فاسق نہیں کہا جا سکتا، لہذا اس آیت کا تعلق درحقیقت ان کی ذات سے مخصوص نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے ایک عام اصول کے طور پر بتا دیا کہ جب زمانہ جنگ میں خود مسلمان غلطی کر سکتے ہیں یعنی غلط فہمی کا شکار ہو سکتے ہیں تو فاسق لوگوں کی روایات کو تو اور بھی احتیاط سے قبول کرنا چاہیے۔ علاوہ ازیں یہ بھی ممکن ہے کہ ولید بن عقبہ کو کسی شریر شخص نے اس استقبال کے متعلق غلط خبر دی ہو۔ اس بناء پر اللہ تعالیٰ نے فاسق کا اطلاق اسی شخص پر کیا ہو۔

آیت (۷) میں صحابہ کرام کو ہدایت کی گئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



موجودگی میں ہمیں اپنے رائے پر عمل کرنے کی بجائے، رسول کی رائے کو اہمیت دینی چاہیے، اگر رسول اللہ تمہاری رائے کی پیروی کریں تو تم مصیبت میں پھنس جاؤ گے اس لئے تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم مکمل طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو۔

وَإِنْ طَآئِفَتٰنِ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ
بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ
تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ۝ ع

وَاِنْ طَائِفَتَانِ۔ وَاستئنافیہ اِنْ حرف شرط جازم طَآئِفَتَانِ فاعل۔ طَآئِفَة کا تثنیہ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ مِنْ حرف جر الْمُؤْمِنُ واحد۔ مجرور جار مجرور متعلق محذوف طَآئِفَتَانِ کی لغت۔ اقْتَتَلُوْا۔ اِقْتِتَالٌ مصدر سے ماضی مذکر غائب جمع۔ (اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا** فا جواب شرط۔ **اَصْلِحُوْا اِصْلَاحٌ** سے امر جمع مذکر حاضر **بَيْنَهُمَا بَيْنَ** ظرف مکان مضاف **هُمَا** ضمیر تثنیہ مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ مفعول فیہ (پس ان دونوں میں صلح کرادو) **فَاِنْ بَغَتْ فَا** استنافیہ۔ **اِنْ** شرطیہ۔ **بَغَتْ۔ بَغْيٌ** سے ماضی واحد مونث غائب **اِحْدٰهُمَا** فاعل۔ **عَلَى الْاُخْرٰى عَلٰى** حرف جر **الْاُخْرٰى اُخْرٰى** کی مونث مجرور جار مجرور متعلق **بَغَتْ۔** (پس اگر زیادتی کی ان میں سے ایک نے دوسرے پر) **فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ۔ فَا** جواب شرط سے امر جمع مذکر حاضر **الَّتِيْ** اسم موصول مفعول بہ **تَبْغِيْ بَغْيٌ** سے مضارع واحد مونث غائب۔ (پس لڑائی کرو اس سے جس نے چڑھائی کی) **حَتّٰى** حرف جر بمعنی **تَفِيْٓءَ فَيْءٌ** سے جس کے معنی اچھی حالت کی طرف رجوع کرنے کے ہیں مضارع واحد مونث غائب۔ مجرور جار مجرور متعلق **بِقَاتِلُوْا۔ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ۔ اِلٰى** حرف جر **اَمْرِ** مجرور مضاف **اللّٰهِ** مضاف الیہ جار مجرور متعلق **بِتَفِيْٓءَ** (یہاں تک کہ۔ پھر آئے اللہ کے حکم کی طرف)

**فَاِنْ۔ فَا** استنافیہ۔ **اِنْ** شرطیہ۔ **فَآءَتْ فَيْءٌ** مصدر سے ماضی واحد مونث غائب **فَاَصْلِحُوْا فَا** جواب شرط **اِصْلَاحٌ** سے امر جمع مذکر حاضر **بَيْنَهُمَا بَيْنَ۔** ظرف مکان مضاف **هُمَا** ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق **بِاَصْلِحُوْا** (پھر اگر وہ پھر آئے تو ان کے درمیان صلح کرادو) **بِالْعَدْلِ** جار مجرور متعلق **بِاَصْلِحُوْا۔ وَ** عاطفہ **اَقْسِطُوْا۔ اِقْسَاطٌ** سے امر جمع مذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حاضر (عدل کے ساتھ اور انصاف کرو) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہ۔ اِنَّ کا اسم۔ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ جملہ فعلیہ ان کی خبر یُحِبُّ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الْمُقْسِطِیْنَ۔ اَلْمُقْسِطُ واحد۔ اِقْسَاطٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ (بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے)

(۱۰) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ-اِنَّمَا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ مَا کافہ حصر کے لئے۔ الْمُؤْمِنُوْنَ مبتدا۔ اِخْوَۃٌ اَخٌ کی جمع۔ خبر (سوائے اس کے نہیں کہ مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں) فَاَصْلِحُوْا۔ فَا استنافیہ۔ اِصْلَاحٌ سے امر جمع مذکر حاضر بَیْنَ ظرف مکان اَخَوَیْکُمْ۔ اَخَوَیْ اصل میں اَخَوَیْنِ تھا اضافت کے سبب نون گر گیا اَخَوَیْ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ مفعول فیہ ظرف متعلق بِاَصْلِحُوْا (پس اصلاح کرادو اپنے بھائیوں کے درمیان) وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ عاطفہ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰہَ مفعول بہ (اور ڈرتے رہو اللہ سے) لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کا اسم تُرْحَمُوْنَ۔ رَحْمٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ لَعَلَّ کی خبر۔ (تاکہ تم پر رحم کیا جائے)

اہل ایمان آپس میں بھائی بھائی ہیں ان کے درمیان اختلاف اور جھگڑے کی صورت میں صلح کرادی جائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اگر مسلمانوں کی دو جماعتیں آمادۂ جنگ ہوں تو ان دونوں میں صلح کرادو اور اگر ان دونوں جماعتوں میں سے ایک اپنی سرکشی پر اڑی رہے تو اس سے اس وقت تک جنگ کرو جب تک کہ وہ فرمان الٰہی کی طرف رجوع نہ کرے جب وہ باغی جماعت فرمان الٰہی کی طرف رجوع کرے تو پھر باہم عدل وانصاف سے صلح کراؤ اللہ صلح کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں لہذا اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کو قائم رکھو اور اللہ سے ڈرو یہ امید کرتے ہوئے کہ تم پر اللہ کی رحمت ہو مسلمانوں کے درمیان باہمی لڑائی کی صورت میں یہ ضروری ہے کہ ان میں صلح کرادی جائے اور اگر ان میں سے کوئی ایک فریق صلح پر آمادہ نہ ہو تو اس پر دباؤ ڈالو یہاں تک کہ صلح پر آمادہ ہو جائے آیت (۱۰) میں بتایا کہ مومن کا مومن سے رشتہ بھائی بھائی کا ہے جیسے خونی رشتے میں بھائی کو بھائی کے حقوق کا خیال رکھنا ضروری ہے اسی طرح اس دینی رشتہ کو پیش نظر رکھنا اس سے کہیں زیادہ ضروری ہے مشاعرات صحابہ کرام میں کسی ایک فریق کو مورد الزام ٹھہرانا صحیح نہیں مقام صحابیت کے پیش نظر ان کا معاملہ اللہ کے سپرد کر دینا چاہیے علماء اہل سنت کی یہی رائے ہے۔

یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ آیت (۱۱) سے وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ آیت (۱۸)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ

مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ
لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ
بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ
بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ
اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ
لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ
قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا
يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ
اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ
بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ آیت (۱۱) سے وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ آیت (۱۸) تک

| | |
|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ |
| اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو | نہ مذاق اڑائے کوئی بھی قوم کسی قوم کا |
| عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ | وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ |
| ممکن ہے کہ ہوں وہ بہتر ان سے | اور نہ عورتیں۔ عورتوں کا |
| عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ | وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ |
| ممکن ہے کہ ہوں وہ بہتر ان سے | اور نہ تم عیب لگاؤ آپس میں |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ | بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ |
| اور نہ ڈالو تم نام چڑانے کے لئے | برا نام گنہگار ہی کا |
| بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ | فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۱۱) |
| بعد ایمان کے اور جو شخص نہ توبہ کرے | تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا | اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ |
| اے لوگو جو ایمان لائے ہو | بچو اکثر (برے) گمان سے |
| اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ | وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ |
| بیشک بعض گمان گناہ ہیں | اور نہ کسی کی ٹوہ میں رہو اور نہ برا کہے |
| بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ | اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ |
| ایک تم میں سے دوسرے کو کیا پسند کرتا ہے | کوئی تم سے یہ کہ کھائے گوشت بھائی اپنے کا |
| مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ | اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ (۱۲) |
| جو مردہ ہے۔ تم اس سے گھن کھاؤ گے اور ڈرو اللہ سے | بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے |
| يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ | مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ |
| اے لوگو ہم نے پیدا کیا تم کو | ایک مرد اور عورت سے اور بنا دیں تمہاری |
| شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا | اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ |
| ذاتیں اور قبیلے تاکہ تمہاری آپس میں پہچان ہو | تحقیق معزز تم میں سے نزدیک اللہ کے جو زیادہ متقی ہے |
| اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ (۱۳) | قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا |
| تحقیق اللہ علم والا خبردار ہے | کہا دیہاتیوں نے ہم ایمان لے آئے |
| قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا | اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ |
| آپ کہیے نہیں تم ایمان لائے ہو لیکن یہ کہو | مسلمان ہوئے ہم اور ابھی تک داخل نہیں ہوا ایمان |
| فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ | وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ |
| تمہارے دلوں میں اور اگر کہنا مانو گے تم اللہ کا | اور رسول اس کے کا۔ نہ کمی کرے گا تمہارے اعمال میں |
| شَيْئًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱۴) | اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا |
| کچھ بھی۔ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے | ایمان والے تو وہ ہیں جو ایمان لائے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا | وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ |
| اللہ پر اور رسول اس کے پر پھر نہیں شک کیا انہوں نے | اور جہاد کیا انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے |
| فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ | هُمُ الصّٰدِقُوْنَ (۱۵) |
| اللہ کے راستے میں یہی لوگ ہیں | جو سچے ہیں |
| قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ | وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ |
| آپ کہیے کیا تم جتلاتے ہو اللہ کو اپنی دینداری | اور اللہ جانتا ہے جو ہے آسمانوں میں |
| وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاللّٰهُ | بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (۱۶) |
| اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ | ہر چیز سے آگاہ ہے |
| يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا | قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ |
| احسان جتلاتے ہو تم پر کہ وہ اسلام لے آئے | آپ کہیے نہ احسان جتاؤ مجھ پر اپنے اسلام کا |
| بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ | اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ |
| بلکہ اللہ کا احسان ہے تم پر | کہ اس نے ہدایت دی تم کو ایمان کی |
| اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ | اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ |
| اگر تم سچے ہو | بے شک اللہ جانتا ہے چھپی باتیں آسمانوں |
| وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ | بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (۱۸) |
| اور زمین کی اور اللہ | خوب جانتا ہے جو تو عمل کرتے ہو۔ |

مومنو! کوئی کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں (۱۱)

اے اہل ایمان بہت گمان کرنے سے گریز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کا حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو بے شک اللہ توبہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قبول کرنیوالا مہربان ہے -(۱۲) لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو اور اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور سب سے خبردار ہے (۱۳) دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۴) مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے (۱۶) یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا تجھ پر احسان نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے مسلمان ہو (۱۷) بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے (۱۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ
مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا
نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾

يَا۔ حرف ندا اَيُّ۔ منادی هَا کلمہ تنبیہ اَلَّذِيْنَ۔ اسم موصول بدل يَا عطف بیان اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ لا ناھیہ۔ يَسْخَرْ سُخْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ قَوْمٌ فاعل۔ مِنْ قَوْمٍ مِنْ حرف جر قَوْمٍ مجرور جار مجرور متعلق بِيَسْخَرْ۔ (اے ایمان والو نہ مذاق اڑائے کوئی قوم کسی دوسری قوم کا) عَسٰٓى۔ اس سے صرف فعل ماضی مستعمل ہے انشاء و طمع ورجاء کے لئے ہے ماضی واحد مذکر اَنْ مصدریہ۔ يَكُوْنُوْا مضارع جمع مذکر غائب فعل ناقص۔ خَيْرًا يَكُوْنُوْا کی خبر مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بِخَيْرًا۔ (ممکن ہے وہ اچھے ہوں ان سے)

وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ وَعاطفہ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ کا عطف لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ پر ہے یعنی لَا يَسْخَرْ نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ (نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں) عَسٰٓى ماضی واحد مذکر اَنْ مصدریہ يَّكُنَّ كَوْنٌ سے مضارع جمع مونث غائب خَيْرًا يَّكُنَّ کی خبر مِّنْهُنَّ مِنْ حرف جر هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب۔ جار مجرور متعلق بِخَيْرًا۔

(ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں) وَلَا تَلْمِزُوْٓا۔ وَ عاطفہ لَا ناھیہ۔ لَمْزٌ سے جس کے معنی عیب چینی اور عیب لگانے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر۔ اَنْفُسَكُمْ مفعول بہ (اَنْفُسَ نَفْسٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


مضاف الیہ)(اور عیب نہ لگاؤ ایک دوسرے کو) **وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ۔ و** عاطفہ۔ **لَا** ناھیہ **تَنَابَزُوْا۔ تَنَابُزٌ** مصدر سے جس کے معنی باہم چڑ مقرر کرنے۔ برا نام نکالنے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم **بِالْاَلْقَابِ** با حرف جر **اَلْقَاب۔ لَقَبٌ** کی جمع مجرور جار مجرور متعلق **بِتَنَابَزُوْا** (اور نہ چڑانے والے القاب ڈالو) **بِئْسَ الْاِسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ۔ بِئْسَ** فعل ذم جامد ماضی واحد مذکر **الْاِسْمُ** فاعل **الْفُسُوْقُ** اسم فعل المخصوص بالذم۔ مبتدا۔ جملہ **بِئْسَ الْاِسْمُ** خبر مقدم۔ **بَعْدَ الْاِيْمَانِ بَعْدَ** ظرف زمان مضاف **الْاِيْمَانِ**۔ مضاف الیہ۔ مفعول فیہ (برا نام ہے گنہگاری پیچھے ایمان کے) **وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ وَاسْتِئْنَافِيَه مَنْ** اسم شرط جازم۔ مبتدا۔ **لَمْ** حرف نفی و جزم و **قلب يَتُبْ تَوْبٌ** سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب **يَتُبْ** اصل میں **يَتُوْبُ** تھا **لَمْ** کی وجہ سے **يَتُبْ** ہوا۔ **فَاُولٰٓئِكَ فا** جواب شرط **اُولٰٓئِكَ** اسم اشارہ مبتدا **هُمُ** ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی۔ **الظّٰلِمُوْنَ الظَّالِمٌ** واحد اسم فاعل جمع مذکر خبر۔ (اور جب کسی نے توبہ نہیں کی پھر وہی ہیں ظالم)

کسی مسلمان مرد یا عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ کسی دوسرے مسلمان مرد یا عورت کا تمسخر اڑائے عیب جوئی کرے یا برے القاب سے پکارے

مسلمانو کوئی قوم کسی قوم کی ہنسی نہ اڑائے شاید وہ اس سے بہتر ہو اور نہ کوئی عورت کسی عورت کی ہنسی اڑائے شاید وہ عورتیں اس سے بہتر ہوں آپس میں ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دوسرے کی تحقیر کی غرض سے اشارہ بازیاں نہ کرو لوگوں کے نام نہ بگاڑو ایمان لانے کے بعد ایسے کاموں کا ہونا کیسی بری بات ہے اور جو لوگ اس سے رجوع نہیں کرتے یقیناً ظالم ہیں۔ اس آیت میں مسلمانوں کے باہمی حقوق و آداب کا بیان ہے۔ اس میں تین چیزوں سے ممانعت فرمائی ہے پہلی بات کسی کا تمسخر اڑانا۔ یعنی کسی کی تحقیر کے لئے اس کے کسی ایسے عیب کا ذکر کرنا کہ لوگ ہنسنے لگیں اللہ تعالیٰ نے سختی سے اس کی ممانعت فرمائی اور مردوں اور عورتوں کو الگ الگ مخاطب کر کے اس مذموم بات سے منع فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ جن کا تم تمسخر اڑاتے ہو ہو سکتا ہے اللہ کے نزدیک تم سے بہتر ہوں۔ دوسری بات جس کی ممانعت کی گئی ہے لمز ہے جس کے معنی عیب جوئی اور طعنہ زنی کے ہیں فرمایا کہ اپنے عیب نہ نکالو ظاہر ہے کہ جب کوئی آدمی دوسرے کی عیب جوئی کرے گا تو وہ دوسرا اس کے عیب نکالے گا اس طرح دوسروں کی عیب جوئی کرنے والا گویا خود اپنے عیب نکال رہا ہے تیسری بات جس سے منع کیا گیا ہے وہ کسی کو برے لقب سے پکارنا ہے جس سے وہ ناراض ہوتا ہو۔ ان تینوں بری باتوں سے توبہ کا حکم دیا اور بتایا جو ان بری عادات کو ترک نہیں کرے گا وہ ظالم ہوگا اس لئے بخشش کی کوئی گنجائش نہیں۔ (۱۱)

يٰٓاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ

بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ
اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲

يَا۔ کلمہ ندا۔ اَيُّ منادی هَا کلمہ تنبیہ اَلَّذِيْنَ اسم موصول بدل۔ اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ اِجْتَنِبُوْا۔ اِجْتِنَابٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر كَثِيْرًا۔ مفعول بہ۔ مِّنَ الظَّنِّ مِنْ حرف جر الظَّنِّ۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق بصفت محذوف (اے ایمان والو بہت سے گمان سے بچتے رہو) اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل بَعْضَ اِنَّ کا اسم مضاف الظَّنِّ مضاف الیہ۔ اِثْمٌ۔ اِنَّ کی خبر۔ ظَنٌّ کے معنی اصل میں اعتقاد راجح کے ہیں (بے شک بعض ظن گناہ ہیں) وَلَا تَجَسَّسُوْا وَ عاطفہ۔ لَا ناھیہ۔ تَجَسَّسُوْا۔ تَجَسُّسٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر مجزوم (اور جاسوسی نہ کرو۔ کھوج نہ لگاؤ) وَلَا يَغْتَبْ وَ عاطفہ۔ لَا ناھیہ۔ اِغْتِيَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ بَعْضُكُمْ فاعل۔ بَعْضُ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ بَعْضًا مفعول بہ (اور غیبت نہ کرے تم میں سے کوئی دوسرے کی) اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ أ کلمہ استفہام تقریری۔ يُحِبُّ۔ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَحَدُ فاعل مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اَنْ مصدریہ يَّاْكُلَ اَكْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لَحْمَ مفعول بہ۔ مضاف اَخِيْهِ۔ مضاف الیہ۔ مَيْتًا اسم صفت منصوب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لَحْمَ سے حال۔ فَكَرِهْتُمُوْهُ۔ فَا جواب شرط۔ كُرِهْتُمْ سے ماضی جمع مذکر حاضر واو اشباع کے لئے هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور تم میں کوئی دوسری کی غیبت نہ کرے کیا تم میں سے کسی کو پسند ہے کہ کھائے اپنے مردہ بھائی کا گوشت پس تم اس کو ناپسند کرو)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ عاطفہ۔ اِتَّقُوْا اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اَللّٰه مفعول بہ (اور اللہ سے ڈرتے رہو) اِنَّ اللّٰهَ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰه اِنَّ کا اسم تَوَّابٌ بروزن فَعَّالٌ تَوْبَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ لغت میں توبہ کرنے والے اور توبہ قبول کرنے والے دونوں کو تَوَّابٌ کہا جاتا ہے۔ رَحِيْمٌ صفت مشبہ۔ تَوَّابٌ اور رَّحِيْمٌ دونوں اِنَّ کی خبریں (بے شک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے) (۱۲)

## بد گمانی۔ جاسوسی اور غیبت سے اجتناب کا حکم۔ غیبت کو اپنے بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا گیا ہے

اے ایمان والو۔ بہت بد گمانیاں کرنے سے اجتناب کیا کرو۔ دوسروں کے حالات کی جاسوسی نہ کرو ایک دوسرے کے پیچھے میں بد گوئی نہ کرو کیا تم پسند کرتے ہو کسی بھائی کی لاش پڑی ہو اور تم اس کا گوشت نوچ نوچ کر کھاؤ کیا تم کو گھن نہیں آئے گی خوف خدا کرو۔ خدا توبہ قبول کرنے والا اور رحمت والا ہے۔ اس آیت کریم میں بھی باہمی حقوق اور آداب معاشرت کا ذکر ہے اور تین باتوں کو حرام قرار دیا ہے اول ظن دوم تجسس سوم غیبت۔ ان کے متعلق بلا کسی قوی دلیل کے بد گمانی کرنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حرام ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ یعنی بدگمانی سے بچو کیونکہ گمان جھوٹی بات ہے۔ حدیث میں ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ یعنی میں اپنے بندے کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کرتا ہوں جیسا وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے۔ اس سے پتہ چلا کہ اللہ کے ساتھ حسن ظن فرض ہے دوسری بات جس سے منع کیا گیا ہے تجسس ہے یعنی جاسوسی کرنا خفیہ طور پر غیب جوئی کرنا۔ تیسری بات غیبت ہے۔ یعنی کسی کی غیر موجودگی میں ایسی بات کہنا جس کو وہ سنتا تو اسے ایذا ہوتی غیبت کو مردہ مسلمان کو گوشت کھانے سے تشبیہ دی ہے جس سے اس کی انتہائی کراہت کا پتہ چلتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۝

۱۳۔ یَا کلمہ ندا اَیُّھَا منادی النَّاسُ بدل یا عطف بیان۔ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ خَلَقْنَاکُمْ خَلَقَ سے ماضی جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ خَلَقْنَاکُمْ اِنَّ کی خبر مِنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی مِنْ حرف جر۔ ذَکَرٍ۔ مجرور متعلق بِخَلَقْنَاکُمْ وَ عاطفہ اُنْثٰی کا عطف ذَکَرٍ پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہے۔ (اے لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا یعنی آدم وحوا سے) **وَجَعَلْنَاكُمْ وَ** عاطفہ۔ **جَعَلْنَا جَعْلٌ** سے ماضی جمع متکلم **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول بہ اول **شُعُوْبًا**۔ **شَعْبٌ** کی جمع بڑی جماعت کو **شَعْبٌ** کہتے ہیں۔ جو کسی ایک اصل پر جمع ہوں پھر ان میں مختلف قبائل اور خاندان پیدا ہوں۔ **شُعُوْبًا** مفعول ثانی **وَ** عاطفہ **قَبَآئِلَ**۔ **قَبِيْلَةٌ** کی جمع۔ **لِتَعَارَفُوْا** لام تعلیل۔ **تَعَارَفُوْا**۔ **تَعَارُفٌ** سے جس کے معنی آپس میں ایک دوسرے کو پہچاننے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر **تَعَارَفُوْا** اصل میں **تَتَعَارَفُوْا** تھا ایک تا حذف ہو گئی (اور بنائے تمہارے شعوب اور قبائل تاکہ باہم تعارف ہو سکے) **اِنَّ** مشبہ بالفعل **اَكْرَمَكُمْ اَكْرَمَ اِنَّ** کا اسم۔ افعل التفضیل مضاف **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مضاف الیہ۔ **عِنْدَ اللّٰهِ**۔ **عِنْدَ** ظرف مکان مضاف **اللّٰهِ** مضاف الیہ طرف متعلق **بِاَكْرَمَكُمْ**۔ **اَتْقَاكُمْ**۔ **وَقٰى** سے افضل التفضیل **اَتْقَا** اصل میں **اَوْقٰى** تھا واو کو تا سے بدل دیا گیا۔ **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر **اَتْقَاكُمْ اِنَّ** کی خبر (بے شک تم میں سے زیادہ مکرم اللہ کے نزدیک وہ ہے جو زیادہ متقی ہے) **اِنَّ اللّٰهَ اِنَّ** مشبہ بالفعل **اللّٰهَ اِنَّ** کا اسم۔ **عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ** ہر دو **اِنَّ** کی خبر۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا خبر رکھنے والا ہے۔

(۱۳)

## اسلام میں نسلی امتیاز کا خاتمہ۔ اعزاز واکرام تقوی سے وابستہ ہے

اے لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت یعنی آدم و حوا سے پیدا کیا اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نسلوں اور قبیلوں میں تقسیم کر دیا اس لئے کہ باہم پہچانے جاؤ ورنہ دراصل یہ تفریق و انشعاب کوئی ذریعہ امتیاز نہیں اور امتیاز و شرف اسی کے لئے ہے جو اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ متقی ہے بلاشبہ اللہ تعالیٰ علیم و خبیر ہے۔ تمام انسانی برادری ایک ہی اصل سے پیدا ہوئی ہے اور وطن و قومیت کا لقب ان کے لئے تباہ کن ہے اس لئے انسانیت کی بھلائی اسی میں ہے کہ تمام انسانوں کو یکساں نظر سے دیکھا جائے اور سب سے یکساں سلوک کیا جائے جاہلیت میں ترجیح و برتری کی بنیاد نسلی امتیازات پر تھی قرآن نے اسلامی معاشرہ کی بنیاد انسانی برادری پر رکھی اور نسلی امتیازات کو یکسر ختم کر دیا اور فرمایا قوموں اور برادریوں کی یہ تقسیم محض تعارف کا ذریعہ ہے اور اسے اسی حد تک باقی رہنا چاہیے لیکن اکرام و اعزاز پرہیزگاری اور تقوی کی وجہ سے ہے کہا جاتا ہے کہ یہ آیت فتح مکہ کے موقعہ پر اس وقت نازل ہوئی جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حرم میں اذان کا حکم دیا قریش مکہ نے جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے ایک نے کہا کہ شکر ہے کہ میرے والد پہلے ہی وفات پا گئے، ان کو یہ روز بد دیکھنا نہیں پڑا۔ حارث بن ہشام نے کہا کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کالے کوے کے سوا کوئی آدمی نہیں ملا جو حرم میں اذان دے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت جبرئیل نے اس گفتگو کی اطلاع دی آپ نے لوگوں سے پوچھا تم نے کیا کہا تھا انہوں نے اقرار کر لیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی حجۃ الوداع کے خطبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام نسلی امتیازات کا خاتمہ کر دیا فرمایا **اَلَا**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



كُلُّكُمْ مِنْ آدَمَ وَ آدَمُ مِنْ تُرَابٍ۔ الخ پھر یہ آیت پڑھی اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقَاكُمْ۔ (اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مکرم وہی ہے جو تم میں سے زیادہ متقی ہے) (۱۳)

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۱۵ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۶

۱۴۔ قَالَتِ الْاَعْرَابُ۔ قَالَتْ قَوْلٌ سے ماضی واحد مونث غائب الْاَعْرَابُ۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد عرب ہے اور اَعْرَابٌ دراصل اسی کی جمع ہے جو صحرا نشینوں کا اسم علم ہے (راغب) فتح القدیر میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہے **اَعْرَاب** وہ ہیں جو صحرا نشین ہوں اس کے بر خلاف لفظ عرب کے مفہوم میں وسعت ہے جس کا اطلاق تمام عرب کے باشندوں پر کیا جاتا ہے اسی بنا پر سیبویہ نے کہا ہے کہ **اَعْرَابٌ** صیغہ جمع تو ہے مگر لفظ **عَرَب** کی جمع کا صیغہ نہیں ہے۔ **اَلْاَعْرَابُ**۔ فاعل۔ **اٰمَنَّا** ماضی جمع متکلم۔ مفعول بہ۔ (بادیہ نشین کہتے ہیں ہم ایمان لائے) **قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا قُلْ** امر واحد مذکر حاضر۔ **لَمْ** حرف نفی و جزم و قلب **تُؤْمِنُوْا اِیْمَانٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم **لَمْ** (تو کہہ تم ایمان نہیں لائے) **وَلٰکِنْ قُوْلُوْا اَسْلَمْنَا** و زائدہ۔ **لٰکِنْ** حرف استدراک۔ **قُوْلُوْا** امر جمع مذکر حاضر **اَسْلَمْنَا**۔ **اِسْلَامٌ** سے ماضی جمع متکلم مفعول بہ (لیکن تم کہو ہم اسلام لائے) **وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ** و۔ حالیہ۔ **لَمَّا** حرف نفی و جزم و قلب **یَدْخُلِ**۔ **دُخُوْلٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم **بِلَمَّا الْاِیْمَانُ** فاعل۔ **فِیْ قُلُوْبِکُمْ فِیْ** حرف جر۔ **قُلُوْبُ قَلْبٌ** کی جمع مجرور مضاف **کُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر جار مجرور متعلق **بِیَدْخُلِ** (نہیں داخل ہوا ایمان تمہارے دلوں میں) **وَاِنْ تُطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ**۔ **وَ** استئنافیہ۔ **اِنْ** شرطیہ۔ **تُطِیْعُوْا اَطَاعَۃٌ** مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم **اللّٰہ** مفعول بہ **وَ** عاطفہ **رَسُوْلَ** مفعول بہ مضاف **ہٗ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اگر تم اطاعت کرو گے اللہ اور اس کے رسول کی) **لَا یَلِتْکُمْ**۔ **لَا** نافیہ **اِلَاتَۃٌ** مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ (**لَاتَ یَلِیْتُ اِلَاتَۃً**) سے بمعنی **یَنْقُصُ**۔ (وہ کمی نہ کرے گا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مِنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا۔ مِنْ حرف جر۔ اَعْمَالِ عَمَلٌ کی جمع۔ مجرور مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِيَلِتْ۔ شَيْئًا۔ مفعول بہ (کمی نہ کرے گا تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی) اِنَّ اللّٰهَ اِنَّ مشبہ بالفعل اَللّٰهَ اِنَّ کا اسم غَفُوْرٌ (فَعُوْلٌ) مبالغہ کا صیغہ۔ رَحِيْمٌ۔ رَحِيْمٌ صفت مشبہ مبالغہ کا صیغہ (بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے)

۱۵۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِنَّمَا۔ کافہ ومکفوفہ۔ الْمُؤْمِنُوْنَ اَلْمُؤْمِنٌ کی جمع مبتدا۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول اَلْمُؤْمِنُوْنَ کی صفت اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ بَا حرف جر اللّٰهِ مجرور وَ عاطفہ رَسُوْلِ مضاف هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ رَسُوْلِهٖ کا عطف بِاللّٰهِ پر ہے سوائے اس کے نہیں کہ مومن وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے لَمْ حرف نفی و جزم و قلب۔ يَرْتَابُوْا اِرْتِيَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم (پھر وہ شک و شبہ میں نہ پڑے) وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ وَ عاطفہ۔ مُجَاهِدَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِاَمْوَالِهِمْ بَا حرف جر اَمْوَالِ جمع مَالٌ مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِجَاهَدُوْا۔ وَ عاطفہ۔ اَنْفُسِهِمْ کا عطف اَمْوَالِهِمْ پر ہے نَفْسٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ فِيْ حرف جر سَبِيْلٌ۔ مجرور مضاف اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِجَاهَدُوْا۔ (اور جہاد کیا اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں) **أُولٰٓئِكَ** اسم اشارہ مبتدا **هُمُ** ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی **الصَّادِقُوْنَ الصَّادِقُ** کی جمع اسم فاعل جمع مذکر خبر (وہی لوگ سچے ہیں) (۱۵)

۱۶۔ **قُلْ أَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ قُلْ** امر واحد مذکر حاضر **أ**۔ کلمہ استفہام **تُعَلِّمُوْنَ تَعْلِيْمٌ** مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ **اللّٰهَ** مفعول بہ۔ **بِدِيْنِكُمْ**۔ **بِ** حرف جر **دِيْنِ** مجرور مضاف **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق **بِتُعَلِّمُوْنَ** (کہیے کیا تم بتلاتے ہو اللہ کو اپنی دینداری) **وَاللّٰهُ يَعْلَمُ**۔ **وَ** استئنافیہ۔ **اللّٰهُ** مبتدا۔ **يَعْلَمُ**۔ **عِلْمٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب۔ جملہ فعلیہ۔ خبر۔ **مَا فِي السَّمٰوٰتِ مَا** اسم موصول مفعول بہ۔ **فِي السَّمٰوٰتِ فِيْ** حرف جر۔ **السَّمٰوٰتِ** مجرور جار مجرور متعلق محذوف۔ **وَمَا فِي الْأَرْضِ**۔ **وَ** عاطفہ **مَا** اسم موصول مفعول بہ **فِي الْأَرْضِ** جار مجرور متعلق محذوف۔ **وَمَا فِي الْأَرْضِ**۔ **وَ** عاطفہ **مَا** اسم موصول مفعول بہ **فِي الْأَرْضِ** جار مجرور متعلق بصلۃ الموصول (اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے) **وَاللّٰهُ وَ** عاطفہ **اللّٰهُ** مبتدا۔ **بِكُلِّ شَيْءٍ بِ** حرف جر **كُلِّ** مجرور مضاف **شَيْءٍ** مضاف الیہ جار مجرور متعلق خبر **عَلِيْمٌ** بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ خبر۔ (اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے)

اہل ایمان کے تین اوصاف۔ اللہ اور اس کے رسول پر پختہ ایمان۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## شکوک و شبہات سے اجتناب اور اللہ کی راہ میں جہاد

یہ جو عرب کے دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے تو ان سے کہہ دو کہ تم ابھی تک ایمان نہیں لائے (کیونکہ وہ دل کے اعتقاد کامل کا نام ہے جو تمہیں نصیب نہیں) ہاں البتہ یوں کہو کہ ہم نے اس دین کو مان لیا اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری اختیار کر لو تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہیں کرے گا بے شک اللہ بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ اس آیت کے نزول کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ قبیلہ بنی اسد کے کچھ لوگ قحط شدید کے زمانے میں صدقات حاصل کرنے کے لئے مدینہ آئے اور اپنے اسلام لانے کا اظہار کیا چونکہ یہ لوگ صدق دل سے ایمان نہیں لائے تھے محض صدقات کے لئے اسلام کا اظہار کر رہے تھے اس لئے فرمایا کہ تم نے کچھ فوائد حاصل کرنے کے لئے اطاعت تو اختیار کر لی ہے لیکن ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا دل میں ایمان پیدا ہونے کی صورت میں انسان کے اندر ایک زبردست انقلاب پیدا ہوتا ہے اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی ہر بات کو دل و جان سے تسلیم کرتا ہے لیکن تمہارے اندر کوئی ایسا انقلاب نہیں پیدا ہوا اس لئے تم اپنے دعوی ایمان میں جھوٹے ہو در حقیقت مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور پھر انہوں نے کبھی شک نہیں کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی لوگ سچے مومن ہیں ان سے کہہ دیجئے کیا اللہ کو اپنے دین کی خبر دیتے ہو حالانکہ اللہ تو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب کو جانتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا خوب علم ہے ان آیات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میں سچے مومنوں کے تین اوصاف بیان کئے گئے ہیں ایک یہ کہ اللہ اور اس کے رسولوں پر ان کا پختہ ایمان ہوتا ہے دوسرے یہ کہ اس سلسلہ میں وہ کسی قسم کے شک و شبہ میں مبتلا نہیں ہوتے تیسرا یہ کہ وہ اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔

## يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ

اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ
بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ۔ مَنٌّ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب عَلٰی حرف جر كَ ضمیر واحد مذکر حاضر جار مجرور متعلق يَمُنُّوْنَ۔ اَنْ مصدریہ اَسْلَمُوْا اِسْلَامٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب یعنی يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اِسْلَامَهُمْ (وہ تجھ پر اپنے اسلام کا احسان دھرتے ہیں)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر لَا ناھیہ۔ تَمُنُّوْا مَنٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بلا ناھیہ۔ عَلَيَّ۔ عَلٰی حرف جر ي ضمیر واحد متکلم مجرور۔ جار مجرور متعلق بِتَمُنُّوْا اِسْلَامَكُمْ مفعول بہ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ (آپ کہہ دیجئے کہ تم مجھ پر اپنے اسلام کا احسان مت دھرو) بَلْ حرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اضراب اللّٰہ۔ مبتدا یَمُنُّ مَنَّ سے مضارع واحد مذکر غائب عَلَیْکُمْ جار مجرور متعلق بِیَمُنُّ بلکہ اللہ کا تم پر احسان ہے) اَنْ مصدریہ۔ ھَدَاکُمْ ھِدَایَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ لِلْاِیْمَانَ لام حرف جر اَلْاِیْمَانَ مجرور۔ جار مجرور متعلق بَھَدٰکُمْ۔ اِنْ شرطیہ کُنْتُمْ۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص صٰدِقِیْنَ۔ صَادِقٌ کی جمع کَانَ کی خبر۔ (کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ایمان کے لئے اگر تم سچے ہو)

۱۸۔ اِنَّ اللّٰہَ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہ اِنَّ کا اسم یَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب غَیْبَ مضاف مفعول بہ السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ و عاطفہ اَلْاَرْضِ معطوف (بے شک اللہ جانتا ہے چھپی باتیں آسمانوں اور زمین کی) وَاللّٰہُ وَ عاطفہ۔ اَللّٰہ مبتدا۔ بَصِیْرٌ۔ خبر۔ بِمَا بَا حرف جر مَا اسم موصول۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق بِبَصِیْرًا۔ تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ (اور اللہ بصیرت رکھتا ہے جو تم کرتے ہو)

اسلام لانا بندے پر اللہ کا احسان ہے نہ کہ بندے کا اللہ پر

یہ لوگ تم پر احسان جتلاتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا ان سے کہہ دیجئے کہ تم اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی بشرطیکہ تم ایمان کے دعوی میں سچے ہو (۱۷) یقیناً اللہ تعالیٰ زمین اور آسمانوں کی ہر مخفی چیز کا علم رکھتا ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو وہ سب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اس کی نگاہ میں ہے بنو اسد بن خزیمہ کے متعلق لکھا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ دوسرے قبائل کی طرح ہم نے آپ سے جنگ نہیں کی گویا اپنے اسلام لانے کا احسان جتانا چاہتے تھے فرمایا کہ احسان تو اللہ کا تم پر ہے کہ تمہیں راہ ہدایت دکھائی اور اسلام قبول کرنے کی توفیق عنایت کی اور اس کے رسول پر کسی کا کوئی احسان نہیں بلکہ ایمان کی نعمت عطا کرنا اللہ کا احسان ہے۔ بقول سعدی شیرازی منت منہ کہ خدمت سلطان ہمی کنی

منت ازو بدار کہ خدمت گزاشت۔

سورۃ الحجرات اخلاق و آداب کی سورت ہے اس میں مکارم اخلاق اور فضائل اعمال کی ہدایت کی گئی ہے اس میں اہل ایمان کو پانچ بار مخاطب ٹھہرایا گیا اور فضائل و مکارم کی تلقین کی گئی۔

(۱) يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اور ان کے احکام پر عدم تقدم۔ (۲) يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنی آواز کا بلند نہ کرنا احترام رسول کو پیش نظر رکھنا۔ (۳) فاسق کی خبر کی تحقیق يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا۔ تمسخر سے ممانعت۔ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ۔ (۵) تجسس، غیبت اور بدگمانی سے ممانعت يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ الخ

اے مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے۔ ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں۔ اے ایمان والو! احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں۔

## تم تفسیر سورۃ الحجرات بعونہ تعالی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# سُوْرَةُ

# قٓ

## سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّاٰيَاتُهَا خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ

سورۃ قٓ مکی سورت ہے اور اس کی پینتالیس آیتیں ہیں۔ اس کا موضوع دوبارہ زندہ ہونا اور آخرت ہے یہ سورت ترغیب و ترھیب کے ایسے مضامین پر مشتمل ہے جو قلب کو سخت متاثر کرتے ہیں اور اس میں خوف و حیرت امید و بیم کی کیفیات پیدا کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عیدین اور جمعہ کے خطبات میں اکثر اس کی تلاوت فرماتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com





اٰیاتہا ۴۵ سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (۳۴) رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝١ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ
عَجِيْبٌ ۝٢ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ
بَعِيْدٌ ۝٣ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ
وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝٤ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ
لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝٥ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا
اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ
فُرُوْجٍ ۝٦ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا
رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٧
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٨ وَنَزَّلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ
الْحَصِيْدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝١٠
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ
وَثَمُوْدُ ﴿١٢﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾ وَّاَصْحٰبُ
الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾
اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ
جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ ع

قٓ۔ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ (۱) سے بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ۔ آیت (۱۵) تک

قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ (١)
قاف۔ قسم ہے قرآن مجید کی

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ
ڈرانے والا ان میں سے پس کہا

اَءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے ہم مٹی

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ
بے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ کہ کم کر دیتی ہے زمین

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
بلکہ جھٹلایا انہوں نے حق کو جب آیا ان کے پاس

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ
کیا پس نہیں دیکھا انہوں نے طرف آسمان کے

وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ (٦)
اور زینت دی ہم نے اسکو اور نہیں واسطے اسکے کوئی شگاف

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ
بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ آیا ان کے پاس

الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ (٢)
کافروں نے یہ چیز عجیب ہے

ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ (٣)
یہ لوٹنا عقل سے بعید ہے

مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ (٤)
ان میں سے نزدیک ہے ہمارے کتاب ہے یاد رکھنے والی

فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ (٥)
پس وہ ایک بات مختلف میں ہیں

فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا
اوپر اپنے کیونکر بنایا ہم نے اس کو

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا
اور زمین کو پھیلایا ہم نے اسکو اور ڈال دیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
ہم نے اس میں پہاڑ اور اگائی ہم نے اس میں

مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ (۷)
ہر ایک قسم بارونق

تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى
دکھلانے کو اور نصیحت یاد دلانے کو

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ (۸)
ہر بندہ رجوع کرنے والے کے لیے

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی

مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ
برکت والا پس اگائے ہم نے اس سے

جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الْحَصِيْدِ (۹)
باغ اور اناج جو کاٹا جاتا ہے

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ
اور کھجوریں بلند

لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ (۱۰)
واسطے ان کے خوشے ہیں تہ بہ تہ

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ
روزی دینے کو بندوں کو اور زندہ کیا ہم نے

بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ (۱۱)
شہر مردے کو اسی طرح نکلنا ہوگا

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
جھٹلایا پہلے ان سے نوح کی قوم نے

وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ (۱۲)
اور کنویں والوں نے اور ثمود نے

وَعَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ
اور عاد اور فرعون نے

وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ (۱۳)
اور برادری نے لوط کی

وَاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ
اور بن کے رہنے والوں نے اور تبع کی قوم نے

كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ
سب نے جھٹلایا رسولوں کو

فَحَقَّ وَعِيْدِ (۱۴)
پس ثابت ہوا عذاب میرا ان پر

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ
کیا ہم تھک گئے ہیں پہلی پیدائش سے

بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ
بلکہ وہ لوگ شک میں ہیں

مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ (۱۵)
پیدائش نئی سے

**قاف** قرآن مجید کی قسم (کہ محمد پیغمبر خدا ہیں) (۱) لیکن ان لوگوں نے تعجب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو بڑی عجیب ہے (۲) بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہونگے) یہ زندہ ہونا عقیل سے بعید ہے (۳) ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے (۴) بلکہ عجیب بات یہ ہے کہ جب ان کے پاس دین حق آپہنچا تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑے ہیں (۵) کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور کیونکر سجایا اور اس میں کہیں شگاف بھی نہیں (۶) اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں (۷) تاکہ رجوع کرنے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں (۸) اور آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ و بستان اگائے اور کھیتی کا اناج (۹) اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بتہ ہوتا ہے (۱۰) یہ سب کچھ بندوں کو روزی دینے کے لئے کیا اور اس پانی سے ہم نے شہر مردہ یعنی زمین افتادہ کو زندہ کیا پس اسی طرح قیامت کے روز نکل پڑنا ہے (۱۱) ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنویں والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں (۱۲) اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی (۱۳) اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم غرض ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی (۱۴) کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں نہیں بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں (۱۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تشریحات لغوی و تفسیری مطالب:۔

۱۔ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ۔

قٓ حروف مقطعات میں سے اعجاز قرآن پر دلالت کرتا ہے یعنی یہ کتاب معجز ان حروف تہجی سے مرتب ہے۔ وَ قسم کے لئے حرف جر۔ اَلْقُرْاٰنِ مقسم بہ۔ الْمَجِيْدِ۔ مَجْدٌ سے صفت مشبہ اَلْقُرْاٰنِ کی صفت۔ جواب قسم محذوف ہے یعنی اِنَّكَ يَا مُحَمَّدُ رَسُوْلٌ وَاَنَّ الْبَعْثَ حَقٌّ قسم ہے اس بڑی با عظمت قرآن کی کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ اللہ کے رسول اسکی طرف سے منذر ہیں۔

۲۔ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ

بَلْ حرف عطف واضراب۔ عَجِبُوْٓا۔ عَجِبَ سے ماضی جمع مذکر غائب اَنْ مصدریہ جَآءَ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم مُّنْذِرٌ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مِّنْهُمْ مِنْ حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بصلہ منذر (بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ آیا ان کے پاس ڈرانے والا انہی میں سے) فَقَالَ فَا عاطفہ قَالَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْكٰفِرُوْنَ اَلْكَافِرُ کی جمع۔ فاعل۔ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔ شَيْءٌ خبر۔ عَجِيْبٌ۔ شَيْءٌ کی صفت (پس منکروں نے کہا یہ ایک عجیب چیز ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


۳۔ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ۔

أَ استفہام انکاری۔ إِذَا۔ ظرف متضمن معنی شرط۔ مِتْنَا۔ مَوْتٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ جملہ فعلیہ وَ۔ عاطفہ كُنَّا كَانَ سے ماضی جمع متکلم فعل ناقص تُرَابًا۔ كُنَّا کی خبر (کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے) ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا رَجْعٌ۔ خبر۔ بَعِيدٌ۔ رَجْعٌ کی صفت (یہ دوبارہ لوٹایا جانا بہت بعید ہے)

٤۔ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيظٌ

قَدْ۔ حرف تحقیق۔ عَلِمْنَا عِلْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔ مَا اسم موصول مفعول بہ تَنْقُصُ۔ نَقْصٌ سے مضارع واحد مونث غائب الْأَرْضُ فاعل۔ مِنْهُمْ مِنْ حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِتَنْقُصُ (بے شک ہم نے جان لیا ہے جو کچھ گھٹاتی ہے زمین ان میں سے) وَ استئنافیہ۔ عِنْدَ ظرف مکاں مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ظرف متعلق بمحذوف خبر مقدم كِتٰبٌ مبتدا موخر حَفِيظٌ حِفْظٌ سے صفت مشبہ كِتٰبٌ کی صفت (اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سب کچھ محفوظ رکھنے والی ہے)

٥۔ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْ أَمْرٍ مَّرِيجٍ

بَلْ۔ حرف اضراب استئنافیہ۔ كَذَّبُوا تَكْذِيبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب بِالْحَقِّ بَا حرف جر۔ حَقّ مجرور۔ جار مجرور متعلق بِكَذَّبُوا۔ لَمَّا ظرف زماں بمعنی حِيْنَ جَآءَهُمْ مَجِيءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ضمیر جمع مذکر غائب (بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا) فَهُمْ فَا استئنافیہ تعلیل کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيْ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ فِيْ حرف جر اَمْرٍ مجرور جار مجرور متعلق خبر مَّرِيْجٍ۔ مَرَجَ سے جس کے معنی ایک، دوسرے سے ملا ہوا۔ الجھا ہوا صفت مشبہ۔ اَمْرٍ کی صفت (پس وہ الجھی ہوئی بات میں پڑے ہیں)

## مرنے کے بعد دوبارہ زندگی اور انہی میں سے رسول کی بعثت پر کفار کا تعجب

قسم ہے قران مجید کی کہ آپ ہمارے رسول ہیں یعنی قران جو نظم و معنی کے لحاظ سے ایک کتاب عظیم ہے اس پر گواہ ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں جو بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے مبعوث کئے گئے ہیں (۱) بلکہ ان کو اس بات پر تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا اس پر کافر کہنے لگے یہ ایک عجیب سی بات ہے (۲) کیا جب ہم مر گئے اور خاک ہو گئے تو دوبارہ اٹھا لئے جائیں گے یہ دوبارہ زندگی تو بہت ہی بعید از عقل ہے (۳) کفار کا آخرت سے انکار نہایت بے معنی ہے۔ کفار کو اس بات پر تعجب تھا کہ ایک آدمی کو ان ہی میں سے کیسے رسول بنا دیا گیا جو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کی خبر دیتا ہے ان کا خیال تھا کہ اللہ نے کیوں نہ کسی فرشتہ کو رسول بنایا ان کے نزدیک انسان رسول نہیں ہو سکتا ان کی اس بات کا مختلف مقامات پر جواب دیا گیا ہے۔ رہا دوبارہ زندہ ہونا تو یہ بات بھی کوئی بعید از عقل نہیں جو قادر مطلق پہلی بار پیدا کر سکتا کیا وہ دوبارہ زندہ نہیں کر سکتا۔ ہم نے جان رکھا ہے جو کچھ زمین ان کے اندر سے کم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کرتی ہے اور ہمارے پاس ایک محفوظ رکھنے والی کتاب بھی ہے بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا ہے جبکہ وہ ان کے پاس آچکا ہے پس وہ ایک صریح تضاد فکر میں مبتلا ہیں۔ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ان کے نزدیک اس لئے باعث تعجب تھا کہ جب ہمارے اجزا گل سڑ کر خاک میں مل جائیں گے تو پھر کیسے زندہ ہو جائیں گے فرمایا کہ زمین جن اجزاء کو تحلیل کرتی ہے یہ بات ہمارے علم میں ہے ہم جانتے ہیں کہ وہ اجزا کہاں ہیں ہم انہیں دوبارہ وجود میں لا سکتے ہیں۔ لیکن وہ قیامت کو بعید از امکان خیال کرتے ہوئے (حق یعنی قران کی تکذیب کر رہے ہیں) قرآن کی تکذیب کی وجہ سے وہ ایک ایسی ذہنی کشمکش میں مبتلا ہو چکے ہیں کہ اب اس سے نجات پانا ناممکن ہے۔ بجز آنکہ وہ قرآن کی بتائی ہوئی راہ کو تسلیم کر لیں اس طرح وہ اپنے متضاد من گھڑت اعتقادات سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

(۱ ۔ ۵)

**٦۔ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ**

**أَ** ۔ استفہام انکاری **فَلَمْ** ۔ **فَا** زائدہ **لَمْ** ۔ حرف نفی و جزم و قلب۔ **يَنْظُرُوْا** **نَظَرٌ** سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم **بِلَمْ** ۔ **اِلَى** حرف جر **السَّمَآءِ** مجرور جار مجرور متعلق **يَنْظُرُوْا** **فَوْقَهُمْ** **فَوْقَ** ظرف مکان مضاف **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق **يَنْظُرُوْا** (کیا نہیں دیکھا انہوں نے اپنے اوپر آسمانوں کو) **كَيْفَ** ۔ استفہام **بَنَيْنٰهَا** **بِنَآءٌ** سے ماضی جمع متکلم۔ **هَا**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ (کہ کس طرح ہم نے اسے بنایا) **وَزَيَّنَّاهَا** ۔ **وَ** عاطفہ **تَزْيِيْنٌ** مصدر سے ماضی جمع متکلم **هَا** واحد مونث غائب مفعول بہ (اور اسے زینت دی) **وَ** عاطفہ **مَا** نافیہ۔ **لَهَا** لام حرف جر **هَا** ضمیر واحد مونث غائب مجرور جار مجرور متعلق مخبر مقدم **مِنْ** حرف جر **فُرُوْجٍ فَرْجٌ** کی جمع مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا (اور اس کے کوئی رخنہ اور شگاف نہیں ہے)

**٧۔ وَالْاَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ**

**وَ** عاطفہ۔ **اَلْاَرْضَ** منصوب علی المفعولیت یعنی **مَدَدْنَا الْاَرْضَ**۔ **مَدَدْنَا** **مَدٌّ** سے ماضی جمع متکلم **هَا** ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ (اور زمین کو ہم نے بچھایا) **وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا اِلْقَاءٌ** سے ماضی جمع متکلم **فِيْ** حرف جر **هَا** ضمیر واحد مونث غائب مجرور جار مجرور متعلق **بِاَلْقَيْنَا** **رَوَاسِيَ**۔ **رَاسِيَةٌ** کی جمع۔ مفعول بہ **اَيْ جِبَالٍ رَاسِيَةٍ ثَوَابِتَ** (اور ڈالے اس میں مضبوط پہاڑ) **وَ** عاطفہ۔ **اَنْبَتْنَا اِنْبَاتٌ** مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ **فِيْهَا** جار مجرور متعلق **بِاَنْبَتْنَا** **مِنْ** حرف جر **كُلِّ** مجرور مضاف **زَوْجٍ** مضاف الیہ **مِنْ كُلِّ زَوْجٍ** متعلق **بِاَنْبَتْنَا**۔ **بَهِيْجٍ بَهْجٌ** سے جس کے معنی بارونق اور تروتازہ ہونے کے ہیں صفت مشبہ کا صیغہ **زَوْجٍ** کی صفت (اور اگائیں اس میں ہر ہر قسم کی بارونق چیزیں)

**٨۔ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۔**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تَبْصِرَةً۔ فعل مضمر خَلَقْنَا هَا سے حال یا مفعول مطلق وَ عاطفہ۔ ذِكْرٰى ذَكَرَ يَذْكُرُ کا مصدر کثرت ذکر کے لئے ذکریٰ بولا جاتا ہے اور یہ ذکر سے زیادہ بلیغ ہے۔ ذِكْرٰى کا عطف تَبْصِرَةً پر ہے۔ حال ای مُذَكِّرِيْنَ یا حال من المفعول ای ذات تَذْكِرَةً۔ لِكُلِّ جار مجرور متعلق بِتَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى۔ عَبْدٍ مضاف الیہ مُّنِيْبٍ۔ اِنَابَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ عَبْدٍ کی صفت (بصیرت اور یاد دہانی پر رجوع کرنے والے بندے کے لئے)

۹۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الْحَصِيْدِ

وَ۔ عاطفہ۔ نَزَّلْنَا تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مِنْ حرف جر۔ السَّمَآءِ مجرور جار مجرور متعلق بِنَزَّلْنَا مَآءً مفعول بہ۔ مُّبٰرَكًا۔ مَآءً کی صفت (اور اتارا ہم نے آسمان سے برکت والا پانی) فَاَنْۢبَتْنَا فَا عاطفہ۔ اَنْۢبَتْنَا۔ اَنْبَاتٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ بِهٖ بَا حرف جر لَا ضمیر واحد مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِاَنْۢبَتْنَا۔ جَنّٰتٍ جَنَّةٌ کی جمع مفعول بہ (پس اگائے ہم نے اس سے باغات) وَ عاطفہ۔ حَبَّ مضاف الْحَصِيْدِ۔ حِصَادٌ سے بروزن فعیل بمعنی مفعول صفت مشبہ مضاف الیہ (اور کاٹی جانے والی فصلیں)

۱۰۔ وَالنَّخْلَ بَاسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ

وَ عاطفہ۔ النَّخْلَ مفعول بہ ای اَنْبَتْنَا النَّخْلَ۔ بَاسِقٰتٍ۔ بَاسِقَةٌ کی جمع بَسُوْقٌ سے جس کے معنی بلند اور لمبا ہونے کے ہیں اسم فاعل جمع مونث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



غائب النَّخْلَ سے حال (اور کھجوروں کے بلند و بالا درخت) لَهَا جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ طَلْعٌ مبتدا موخر۔ نَضِيْدٌ۔ نَضْدٌ مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول طَلْعٌ کی صفت (جن کے خوشے تہ بہ تہ ہیں)

۱۱۔ رِزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ۔

رِزْقًا مفعول مطلق بِاَنْبَتْنَا لِلْعِبَادِ۔ جار مجرور متعلق بِرِزْقًا (بندوں کی روزی کے لئے) وَ۔ عاطفہ اَحْيَيْنَا اِحْيَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اس کا عطف فَاَنْبَتْنَا پر ہے بِهٖ جار مجرور متعلق بِاَحْيَيْنَا بَلْدَةً مفعول بہ۔ مَّيْتًا۔ بَلْدَةً کی صفت (اور زندہ کیا ہم نے اس سے مردہ زمین کو) كَذٰلِكَ كَ اسم بمعنی مثل۔ مبتدا ذَا اسم اشارہ لام بعد اور کاف خطاب کے لئے الْخُرُوْجُ خبر (اسی طرح ہوگا زمین سے نکل آنا)

زمین و آسمان کی تخلیق اس میں پہاڑوں کا بنانا' پانی برسانا' یہ سب اس کی کمال قدرت کی علامت ہے

کیا ان لوگوں نے کبھی آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا نہیں کہ کس طرح ہم نے اسے بنایا ہے اور کس طرح اس کے منظر میں خوشنمائی پیدا کر دی ہے پھر یہ کہ اس میں کہیں بھی شگاف نہیں (۶) اور اسی طرح زمین کو دیکھو کس طرح ہم نے اسے فرش کی طرح پھیلا دیا اور پہاڑوں کے لنگر ڈال دیے۔ پھر کس طرح قسم قسم کی خوبصورت نباتات اگائیں ہر اس بندے کے لئے جو حق کی طرف رجوع کرنے والا ہے اس میں غور کرنے کی بات اور نصیحت کی روشنی ہے ان آیات میں اپنی قدرت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کی بعض عظیم نشانیوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ آسمان کو دیکھو کہ کیسے بنایا گیا اور پھر کس طرح اسے ستاروں سے زینت بخشی گئی اور انہی عظیم وسعتوں کے باوجود اس میں کہیں رخنہ اور شگاف نہیں کیا یہ بات اس کی قدرت کاملہ پر زبردست دلیل نہیں زمین کو انسانوں کی رہائش کے لئے فرش کی طرح اس کے قدموں میں بچھایا جس سے وہ اپنی تمام ضرورت کی چیزوں کو حاصل کرتا ہے پھر اس کے توازن کو برقرار رکھنے کے لئے پہاڑوں کی مضبوط میخیں اس میں گاڑ دیں۔ اسی زمین میں سینکڑوں قسم کی مختلف غذائیں اگائیں خوبصورت رنگ وبو کے پھول اگائے جو خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں۔ آسمان وزمین کی یہ تمام چیزیں عقل و شعور سے کام لینے والے ہر انسان کے لئے بصیرت اور یادداشت کا کام دیتی ہیں۔ (۶ ۔ ۸) اور آسمان سے ہم نے بابرکت پانی نازل کیا پھر اس سے بہت سے باغ اور اناج پیدا کئے جس کا کھیت کاٹا جاتا ہے (۹) اور بلند وبالا کھجور کے درخت پیدا کئے جن کے خوشے گچھے ہوئے ہیں (۱۰) یہ سب کچھ بندوں کو رزق دینے کے لئے اور اسی پانی سے ہم نے مردہ زمین کو زندگی بخش دی اسی طرح مردوں کو زندہ ہو کر قبروں سے نکلنا ہوگا (۱۱) آیت (۹ تا ۱۱) میں اس طرف توجہ دلائی ہے کہ آسمانوں سے پانی برسا کر مردہ زمین کو از سر نو زندہ کیا اور انسان اور حیوانات کی ضرورت کی تمام چیزیں اس سے اگائیں بلند وبالا کھجوریں اور فصلیں پیدا کیں جن کو کاٹ کر انسان اپنی ضرورت کے لئے غلہ اور غذائی اشیاء حاصل کرتا ہے آیت ۱۱ کے آخر میں بتایا کہ جس طرح پانی برسنے سے زمین سے مختلف قسم کی چیزیں اگ آتی ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.BestUrduSunnat.com


اسی طرح قیامت کے دن انسانوں کو دوبارہ زندہ ہونا پڑے گا اور یہ دوبارہ زندہ ہونا کوئی ایسی بات نہیں جو ناممکن ہو۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۙ﴿۱۲﴾

۱۲۔ كَذَّبَتْ۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی واحد مونث غائب قَبْلَهُمْ۔ قَبْلَ۔ ظرف زماں متعلق بِكَذَّبَتْ۔ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ قَوْمُ مضاف نُوحٍ مضاف الیہ۔ قَوْمُ نُوْحٍ فاعل۔ وَ عاطفہ۔ اَصْحٰبُ۔ صَاحِبٌ کی جمع مضاف الرَّسِّ مضاف الیہ۔ اَصْحٰبُ الرَّسِّ کا عطف قوم نوح پر ہے۔ الرَّسِّ۔ کنواں اَصْحٰبَ الرَّسِّ کنویں والے یہ کون تھے کہاں تھے ان کے بارے میں کوئی مستند بات کہی نہیں جا سکتی ان کے سب اقوال کا خلاصہ یہ ہے کہ وہ کوئی قوم تھی جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کی تکذیب کی پاداش میں ہلاک کیا۔ وَ عاطفہ۔ ثَمُوْدُ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام ثَمُوْدُ۔ ثَمْدٌ سے مشتق ہے بروزن فعول ثَمْدٌ بارش کے اس تھوڑے پانی کو کہتے ہیں جو گڑھے میں جمع ہو جاتا ہے سردی میں باقی رہتا ہے اور گرمی میں سوکھ جاتا ہے قاضی بیضاوی ثمود کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہیں سموا باسم ابیھم الاکبر ثمود بن عابر بن ارم بن سام بن نوح (اپنے مورث اعلیٰ ثمود بن عابر بن ارم بن سام بن نوح کے نام پر پوری قوم کا نام پڑ گیا) قوم ثمود سامی اقوام کی ایک شاخ ہے سامی اقوام کو مورخین عرب بائدہ یا امم بائدہ کہتے ہیں عاد اولیٰ کی ہلاکت کے بعد ثمود کا دور ترقی شروع ہوتا ہے حضرت صالح پر ایمان نہ لانے اور اللہ کی نافرمانی کرنے کی وجہ سے ایک ہولناک زلزلے کی صورت میں ان پر عذاب الٰہی نازل ہوا۔ (ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سے قبل نوح کی قوم۔ **اَصْحَابُ الرَّسِّ** اور ثمود کی قوم نے دین کی تکذیب کی اور اللہ کی نافرمانی سے کام لیا اور یہ اقوام ہلاک ہوئیں۔

**وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ**

۱۳۔ و عاطفہ عاد۔ عاد سے مراد اولاد عاد بن عوص ارم بن سام بن نوح علیہ السلام ہے اور یہی حضرت ہود علیہ السلام کی قوم ہے یہ اپنے باپ کے نام سے موسوم ہیں۔ ان کے اگلوں کو عاد اولی اور پچھلوں کو عاد آخرہ کہا جاتا ہے۔ ان ہی کو ان کے دادا کے نام پر **ارم** بھی کہا جاتا ہے۔ **وَ** عاطفہ۔ **فِرْعَوْنَ**۔ یہ لفظ **فَارَا۔ اُوہ** تھا مصری زبان میں **فَارَا** کے معنی محل اور **اُوہ** کے معنی اونچا کے ہیں **فَارَا اُوہ** محل کبیر۔ اس سے شاہ مصر کی ذات مراد ہوتی تھی حضرت موسیٰ کو جس فرعون نے پرورش کیا اس کا نام رعمیس دوم تھا یہ ۱۴۹۱ قبل مسیح غرق ہوا **اِخْوَانُ لُوْطٍ**۔ لوط کے بھائی یعنی قوم لوط۔ حضرت ابراہیم کے بھائی ہاران کے بیٹے کا نام لوط تھا جو پیغمبر تھے بحر مردار کی ساحلی بستیوں کی ہدایت کے لئے ان کو بھیجا گیا تھا جن میں سب سے بڑی بستی سدوم تھی نافرنی کی وجہ سے ان پر عذاب الٰہی نازل ہوا انکی آبادیوں کو الٹ دیا گیا (اور عاد۔ فرعون اور لوط کے بھائی ان قوموں نے بھی حق کی تکذیب کی)

**١٤۔ وَاَصْحَابُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ**

**وَ** عاطفہ۔ **اَصْحَابُ الْاَيْكَةِ اَصْحَابُ صَاحِبُ** کی جمع مضاف **الْاَيْكَةِ** مضاف۔ ایکہ والے۔ **اَيْكَه** درختوں کا جھنڈ۔ گھنا جنگل۔ **اَصْحَابُ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَلْاَیْکَۃِ بن کے رہنے والے۔ ان کی اصلاح کے لئے حضرت شعیب علیہ السلام بھیجے گئے۔ نافرمانی کی وجہ سے بادل کی شکل میں ان پر عذاب نازل ہوا سخت گرمی سے گھبرا کر وہ بادل کی طرف چل پڑے کہ شاید کچھ ٹھنڈک ملے لیکن جونہی بادل کے نیچے پہنچے اس سے آگ برسنے لگی۔ فَاَخَذَ نْهُمْ عَذَابَ یَوْمُ الظُّلَّةِ (پھر ان کو سائبان والے دن کے عذاب نے آپکڑا) میں اسی کا بیان ہے۔

وَقَوْمُ تُبَّعٍ۔ وَ عاطفہ قَوْمُ مضاف تُبَّعٍ مضاف الیہ (اور تُبّع کی قوم) تبع شاہان یمن کا لقب ہے ان میں سے ہر ایک تبع کہلاتا ہے کیونکہ وہ اپنے پیشرو کے قدم بمقدم چلتا ہے قرآن مجید میں قوم تبع کا ذکر دو جگہ آیا ہے ایک سورۃ الدُّخان میں جہاں قریش سے خطاب ہے کہ یہ کس گھمنڈ میں ہیں کیا یہ قوم تبع اور ان سے اگلی قوموں سے بھی زیادہ سطوت و جبروت کے مالک ہیں دوسرے یہاں سورہ ق میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے كَانَ تُبَّعٌ رَجُلًا صَالِحًا اَلَاتَرَی اَنَّهٗ ذَمَّ قَوْمَهٗ وَلَمْ یَذُمْهُ (تبع ایک نیک شخص تھا دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی قوم کی مذمت کی اور خود اس کو برا نہیں کہا) ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا تَسُبُّوا تُبَّعًا فَاِنَّهٗ كَانَ قَدْ اَسْلَمَ (تبع کو برا نہ کہو کیونکہ وہ اسلام لا چکا تھا) موضح القرآن میں شاہ عبدالقادر لکھتے ہیں تبع بادشاہ تھا یمن کا۔ سب قوم اس کی بت پرست تھی اس کو یقین آیا توریت پر اپنی قوم کے سامنے آزمایا کہ دین سچا کونسا ہے بڑی آگ لگائی دو جریبود کے توریت بغل میں لے کر اس میں گھس گئے نہ جلے۔ دو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بت پرست بت کو بغل میں لے کر آگ میں چلنے لگے الٹے بھاگے انکی قوم ان کی دشمن ہوئی آخر خراب ہوئے۔

**كُلٌّ** مبتدا۔ **اَیْ كُلّ** واحد **مِنْهُمْ اَوْ كُلُّهُمْ** مضاف الیہ محذوف **كَذَّبَ تَكْذِيْبٌ** مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب **الرُّسُلَ** مفعول بہ۔ **كَذَّبَ الرُّسُلَ** جملہ فعلیہ **كُلٌّ** کی خبر (سب نے رسولوں کو جھٹلایا) **فَحَقَّ** فا سببیہ۔ **حَقَّ** ۔ **حَقٌّ** سے ماضی واحد مذکر غائب **وَعِيْدِ** مصدر فاعل (پس ثابت ہو کر رہی ہماری وعید)

۱۵۔ **اَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ۔**

**أ** استفہام انکاری۔ **فَا** عاطفہ۔ **عَيِينَا**۔ **عَيٌّ** سے جس کے معنی تھکنے اور عاجز ہونے کے ہیں ماضی جمع متکلم **اِعْيَاءٌ** اس عاجزی کو کہتے ہیں جو چلنے سے لاحق ہوتی ہے اور **عَيٌّ** ایسی درماندگی جو کسی کام کے سرانجام دینے سے پیش آتی ہے۔

**بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ**۔ **بَا** حرف جر۔ **الْخَلْقِ** مجرور **الْاَوَّلِ**۔ **الْخَلْقِ** کی صفت۔ جار مجرور متعلق **بِعَيِينَا**۔ (کیا ہم تخلیق اول سے تھک گئے) **بَلْ** حرف اضراب **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا **فِيْ لَبْسٍ فِيْ** حرف جر **لَبْسٍ** مجرور۔ جار مجرور متعلق خبر **هُمْ مِنْ** حرف جر **خَلْقٍ** مجرور۔ **جَدِيْدٍ** **خلق** کی صفت جار مجرور۔ **جدید خلق** کی صفت جار مجرور متعلق محذوف (بلکہ وہ شک و شبہ میں پڑے ہیں از سر نو پیدا کئے جانے کے بارے میں)

قوم نوح اور سابقہ تمام قومیں حق کو جھٹلانے کی وجہ سے ہلاک ہوئیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ان سے پہلے قوم نوح اور اصحاب رس اور ثمود اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی اور ایکہ والے اور تبع کی قوم کے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا آخر کار میری وعید ان پر ثابت ہو گئی کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں (نہیں) بلکہ یہ لوگ نئی تخلیق سے۔ شبہ میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان آیات میں قریش کو بطور تہدید بتایا کہ تم سے پہلے یہ مذکورہ تمام اقوام تکذیب حق کی وجہ سے عذاب الٰہی سے ہلاک ہو چکی ہیں اب اگر تم لوگ بھی اسی طرح کفر پر اڑے رہے اور حق کی مخالفت سے باز نہ آئے تو تمہارا بھی یہی حشر ہو گا۔ کفار آخرت کے منکر تھے آیت ۱۵ میں عقیدہ آخرت پر عقلی طور پر استدلال کیا ہے۔

(۱۲ ـ ۱۵)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ

بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ
قَعِيدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ
عَتِيدٌ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ
مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ
يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿٢٠﴾ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ
وَشَهِيدٌ ﴿٢١﴾ لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا
عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ
قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ
كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾
الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ
الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن
كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ
وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ
لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ آیت (۱۶) سے وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ آیت (۲۹) تک

| | |
|---|---|
| وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ | وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ |
| اور البتہ بے شک پیدا کیا ہم نے انسان کو | اور ہم جانتے ہیں کیا خیالات ہیں اس کے نفس کے |
| وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ | مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ (۱۶) |
| اور ہم بہت قریب ہیں طرف اس کی | شاہ رگ سے بھی |
| اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ | عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ (۱۷) |
| جب ملاقات کرتے ہیں دو ملاقات کرنے والے | جو دائیں اور بائیں طرف سے بیٹھے ہیں |
| مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا | لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ (۱۸) |
| وہ کوئی لفظ بھی نہیں بولتا ہے مگر | پاس اس کے نگہبان ہوتا ہے تیار |
| وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ | ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ (۱۹) |
| اور آ پہنچی بے ہوشی موت کی ساتھ حق کے | یہ ہے جو تھا تو اس سے بھاگتا |
| وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ | ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ (۲۰) |
| (اور پھونکا جائے صور میں) | (یہ دن ہے وعدہ کا) |
| وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا | سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ (۲۱) |
| اور آئے گا ہر نفس۔ ساتھ اس کے (ہوگا) | ہانکنے والا اور گواہی دینے والا |
| لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا | فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ |
| البتہ بے شک تھا تو غفلت میں اس (دن) سے | پس کھول دیا ہم نے تجھ سے پردہ تیرا |
| فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (۲۲) | وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا |
| پس بصارت تیری آج کے دن تیز ہے | اور کہے گا ساتھی اس کا یہ ہے جو |
| لَدَيَّ عَتِيْدٌ (۲۳) | اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ |
| پاس میرے تیار ہے | ڈال دو دونوں جہنم میں |
| كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ (۲۴) | مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ (۲۵) |
| ہر ایک ناشکرے سرکش کو | منع کرنے والا نیکی سے حد سے بڑھنے والا۔ شبہ ڈالنے والا |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| الَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا | اٰخَرَ فَاَلْقِیٰهُ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ (۲۶) |
| وہ جس نے بنایا ساتھ اللہ کے معبود | دوسرا پھر ڈال دو اس عذاب سخت میں |
| قَالَ قَرِیْنُهٗ رَبَّنَا | مَآ اَطْغَیْتُهٗ وَلٰكِنْ |
| کہا ساتھی اس کے نے اے رب ہمارے | نہیں شرارت پر آمادہ کیا میں نے اس کو ولیکن |
| كَانَ فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ (۲۷) | قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ |
| تھا گمراہی میں دور کی | فرمایا جھگڑا نہ کرو میرے پاس |
| وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْكُمْ | بِالْوَعِیْدِ (۲۸) |
| اور بے شک آگے بھیجا میں نے تمہاری طرف | ساتھ وعدہ (عذاب) کے |
| مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَ | مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ (۲۹) |
| نہیں بدلتی بات میرے ہاں کی اور | نہیں میں ظلم کرنے والا واسطے بندوں کے |

اور ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں (۱۶) جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں (۱۷) کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے (۱۸) اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی ہے اے انسان یہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگتا تھا (۱۹) اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا ایک فرشتہ ایک ساتھ چلانے والا ہو گا اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا (۲۱) یہ وہ دن ہے کہ اس سے تو غافل ہو رہا تھا جب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے (۲۲) اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے (۲۳) حکم ہو گا کہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔ (۲۴) جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا (۲۵) جس نے خدا کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو (۲۶) اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا اے ہمارے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا (۲۷) خدا کہے گا کہ ہمارے حضور میں ردوکد نہ کرو ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے (۲۸) ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے۔ (۲۹)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :-

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝

وَ استئنافیہ۔ لَقَدْ لام توکید۔ قَدْ حرف تحقیق خَلَقْنَا خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم الْاِنْسَانَ مفعول بہ (اور البتہ تحقیق ہم نے انسان کو پیدا کیا) وَ استئنافیہ نَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم مَا اسم موصول مفعول بہ تُوَسْوِسُ۔ وَسْوَسَةٌ مصدر سے جس کے معنی بری بات کے دل میں ڈالنے کے ہیں مضارع واحد مونث غائب بہ جار مجرور متعلق بِتُوَسْوِسُ نَفْسُهٗ نَفْسٌ فاعل مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور ہم جانتے ہیں جو اس کا نفس اس کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے) وَ عاطفہ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا۔ اَقْرَبُ قُرْبٌ سے افعل التفضیل خبر۔ اِلَيْهِ۔ اِلٰی حرف جر ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور متعلق بِاَقْرَبُ۔ مِنْ حرف جر حَبْلِ مجرور مضاف الْوَرِيْدِ مضاف الیہ۔ (شہ رگ) جار مجرور متعلق باقرب (ہم اس کے قریب ہیں اس کی شہ رگ سے بھی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۱۷۔ اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیَانِ عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ۔ اِذْ ظرف زمان بمعنی حِیْنَ متعلق محذوف اُذْکُرُوْا یَتَلَقّٰی۔ تَلَقّٰی مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اَلْمُتَلَقِّیَانِ تَلَقِّیٌ مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مذکر۔ (اَلْمُتَلَقِّیْ واحد) (جب ملاقات کرتے ہیں دو ملاقات کرنے والے فرشتے) عَنِ حرف جر اَلْیَمِیْنِ مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم وَ عاطفہ عَنِ الشِّمَالِ جار مجرور متعلق خبر مقدم قَعِیْدٌ۔ واحد۔ اس کا اطلاق جمع پر بھی ہوتا ہے وہ فرشتہ جو نامہ اعمال لکھتا ہے۔ مبتدا موخر (جو دائیں طرف اور بائیں طرف سے بیٹھے ہیں)

۱۸۔ مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ مَا نافیہ۔ یَلْفِظُ۔ لَفْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لَفْظٌ کے معنی منہ سے بات نکالنا، پھینکنا۔ مِنْ قَوْلٍ مِنْ۔ حرف جر۔ قَوْلٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق یَلْفِظُ (وہ کوئی لفظ بھی نہیں بولتا ہے) اِلَّا اداۃ حصر لَدَیْهِ لَدَیْ ظرف مکان مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ رَقِیْبٌ۔ مبتدا موخر۔ رَقُوْبٌ سے جس کے معنی نگاہ رکھنے اور نگرانی کے ہیں صفت مشبہ عَتِیْدٌ کے معنی ہیں تیار کرنے والا اور تیار کردہ شدہ رَقِیْبٌ کی صفت (یعنی وہ منہ سے کوئی بات نہیں نکالنے پاتا کہ اس کے پاس ایک نگہبان تیار رہتا ہے)

۱۹۔ وَجَآءَتْ سَکْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا کُنْتَ مِنْهُ تَحِیْدُ۔ وَ استئنافیہ۔ جَآءَتْ۔ مَجِیْءٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔ سَکْرَةُ فاعل مضاف اَلْمَوْتِ۔ مضاف الیہ۔ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق حال محذوف یعنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


مُلْتَبِسَةٌ (اور موت کی مدہوشی آپہنچی حق کے ساتھ) ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ مَا اسم موصول مبتدا محذوف کی خبر كُنْتَ كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر فعل ناقص۔ مِنْهُ جار مجرور متعلق بِكُنْتَ۔ تَحِيْدُ۔ حِيْدٌ سے جس کے معنی کنارہ کرنے ہٹنے اور عدول کرنے کے ہیں مضارع واحد مذکر حاضر۔ (یہ وہ ہے جس سے تو کنارہ کشی کرتا رہتا تھا)

## نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ

اور یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے دل میں پیدا ہونے والے وساوس تک کو ہم جانتے ہیں اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں (۱۶) جب دائیں اور بائیں بیٹھے دو فرشتے لکھتے رہتے ہیں (۱۷) کوئی لفظ زبان سے نہیں نکالنے پاتا مگر اس کے پاس ایک نگہبان تیار رہتا ہے (۱۸) اور واقعی موت کی سختی آپہنچی یہی وہ چیز ہے جس سے تو بچتا پھرتا تھا (۱۹) ان آیات میں بتایا ہے کہ ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے دل میں پیدا ہونے والے تمام وسوسوں اور خیالات کو اچھی طرح جانتے ہیں ہم اس کی رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں ہمارا علم اور ہماری قدرت مکمل طور پر اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ اپنے علم اور قدرت سے ہر بات سے آگاہ ہے تاہم اسنے انسانی اعمال کے ریکارڈ کے لئے ہر انسان کے ساتھ اس کے دائیں بائیں دو فرشتے مقرر کر دیے ہیں جو اس کی تمام اچھی اور بری باتوں کو اپنے دفاتر میں ثبت کرتے رہتے ہیں **ما یلفظ من قول** میں بتایا کہ انسان جو کلمہ بھی زبان سے نکالتا ہے مگر ایک فرشتہ اسے فورا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



محفوظ کر لیتا ہے **رقیب عتید** یعنی وہ نگران فرشتہ انسان کی ہر بات کو محفوظ لینے کے لئے ہر وقت تیار اور مستعد رہتا ہے آیت (۱۹) میں بتایا کہ موت جو ایک اٹل حقیقت ہے وہ تمہارے سر پر کھڑی ہے اس سے بچنا ناممکن ہے اگرچہ انسان زندگی میں موت سے کتراتا ہے اور ایسی زندگی بسر کرتا ہے جو موت سے غفلت کی زندگی ہوتی ہے لیکن آخر کار اسے اس کا سامنا کرنا ہی پڑتا ہے اس لئے انسان کے لئے بہتر یہی ہے کہ ہر وقت موت کے لئے تیار رہے اور آخرت کی فکر کرتا رہے۔

(۱۶ ـ ۱۹)

۲۰۔ **وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ**

**وَ** عاطفہ **نُفِخَ** ۔ **نَفْخٌ** سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب **فِي** حرف جر۔ **الصُّوْرِ** مجرور نائب محل نائب فاعل **ذٰلِكَ** اسم اشارہ مبتدا یعنی **بِوَقْتِ ذٰلِكَ النفخ يَوْمُ** خبر مضاف **الْوَعِيْدِ** مضاف الیہ (اور صور پھونکا جائے گا یہ ہماری وعید کا دن ہوگا)(۲۰)

۲۱۔ **وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ۔**

**وَ**۔ استنافیہ۔ **جَآءَتْ**۔ **مَجِيْءٌ** مصدر سے ماضی واحد مونث غائب **كُلُّ** فاعل مضاف **نَفْسٍ**۔ مضاف الیہ (اور آیا ہر نفس) **مَّعَهَا**۔ **مَعَ** ظرف مکان مضاف **هَا** ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ ظرف متعلق خبر مقدم۔ **سَآئِقٌ**۔ **سُوْقٌ** سے جس کے معنی ہانکنے کے ہیں اسم فاعل واحد مذکر مراد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حشر میں کھینچ کر لانے والا فرشتہ۔ مبتدا موخر۔ وَ عاطفہ شَهِيْدٌ۔ بروزن فعیل مبالغہ کے اوزان سے ہے شاہد کو بھی کہا جاتا ہے اور مشاہدہ کرنے والے کو بھی۔ شَهِيْدٌ کا عطف سَائِقٌ پر ہے (اور اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ہو گا)

۲۲۔ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ۔

لَقَدْ۔ لام توکید۔ قَدْ حرف تحقیق كُنْتَ كَوْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر فعل ناقص فِيْ حرف جر غَفْلَةٍ مجرور جار مجرور متعلق خبر كُنْتَ۔ مِنْ حرف جر هٰذَا اسم اشارہ مجرور۔ البتہ تو اس سے غفلت میں پڑا رہا) فَكَشَفْنَا فَا استنافیہ تعلیل کے لئے كَشْفٌ سے ماضی جمع متکلم۔ عَنْكَ جار مجرور متعلق بِكَشَفْنَا۔ غِطَآءَ مفعول بہ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تو ہم نے کھول دیا تجھ سے تیرا پردہ) فَبَصَرُكَ فَا تعلیلہ بَصَرٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ بَصَرُكَ مبتدا الْيَوْمَ ظرف مفعول بہ حَدِيْدٌ۔ حِدَّةٌ بروزن فعیل صفت مشبہ خبر لوہا اور ہر وہ چیز جو بذاتہ باریک اور تیز ہو اسے حدید کہتے ہیں (پس تیری نگاہ آج بہت تیز ہے)

۲۳۔ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ۔

وَ استنافیہ۔ قَالَ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ قَرِيْنُ مضاف هٗ مضاف الیہ (اور کہا اس کے ساتھی فرشتہ نے) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔ مَا اسم موصول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com





خبر لَدَيَّ لَدَيْ مضاف يَ متکلم مضاف الیہ ظرف مکان۔ عَتِيْدٌ۔ فعیل کبھی بمعنی فاعل اور کبھی بمعنی مفعول آتا ہے یعنی تیار کرنے والا اور تیار کردہ شدہ۔ عَتِيْدٌ۔ خبر ثانی (اور بولا اس کا ساتھ والا یہ ہے جو میرے پاس حاضر تھا)

٢٤۔ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ۔

اَلْقِيَا۔ اِلْقَاءٌ سے امر کا صیغہ تثنیہ مذکر حاضر۔ فِيْ حرف جر جَهَنَّمَ۔ مجرور جار مجرور متعلق بِالْقِيَا۔ كُلَّ مفعول مضاف كَفَّارٍ۔ كُفْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ مضاف الیہ عَنِيْدٍ۔ كَفَّارٍ کی صفت۔ عَنِيْدٍ۔ عَنُوْدٌ سے جس کے معنی راستے سے ادھر ادھر ہٹ جانے کے ہیں بروزن فعیل صفت مشبہ کا صیغہ ہے (ڈال دو تم دونوں جہنم میں ہر ناشکر گزار معاند کو)

٢٥۔ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ۔

مَنَّاعٍ۔ مَنْعٌ مصدر سے صیغہ مبالغہ۔ كَفَّارٍ کی صفت۔ لِّلْخَيْرِ۔ جار مجرور متعلق بِمَنَّاعٍ۔ مُعْتَدٍ۔ اِعْتِدَاءٌ مصدر سے جس کے معنی حدود حق سے ہٹ جانے تجاوز کرنے کے ہیں۔ اسم فاعل واحد مذکر اصل میں مُعْتَدِیٌ تھا۔ مُرِيْبٍ۔ اِرَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مُعْتَدٍ۔ مُرِيْبٍ دونوں کفار کی صفت ہیں (نیکی سے روکنے والا حد سے تجاوز کرنے والا شک و شبہ میں ڈالنے والا)

٢٦۔ اَلَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ فَاَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ

اَلَّذِيْ اسم موصول متضمن معنی شرط مبتدا جَعَلَ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


غائب۔ مَعَ۔ ظرف مکان متعلق بِجَعَلَ۔ مضاف اللّٰہ مضاف الیہ اِلٰھًا۔ بروزن فعال بمعنی اسم مفعول جس کی بندگی کی جائے وہ اِلٰہٌ ہے مفعول بہ موصوف آخَرَ اِلٰھًا کی صفت۔ (جس نے ٹھہرایا اللہ کے ساتھ دوسروں کو معبود) فَاَلْقِیَا فَاَلْقِیَا۔ اَلْقِیَا۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے امر تثنیہ مذکر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب فِی الْعَذَابِ۔ جار مجرور متعلق بِاَلْقِیَا الشَّدِیْدِ اَلْعَذَابِ کی صفت (پس تم دونوں ڈال دو اس کو سخت عذاب میں)

۲۷۔ قَالَ قَرِیْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَیْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِیْ ضَلٰلٍۢ بَعِیْدٍ

قَالَ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب قَرِیْنُهٗ قَرِیْنٌ فاعل مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ رَبَّنَا (یَارَبَّنَا) یا حرف ندا محذوف رَبَّ منادی مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ مَا نافیہ۔ اَطْغَیْتُ۔ اِطْغَاءٌ جس کے معنی شرارت اور سرکشی میں ڈالنے کے ہیں۔ ماضی واحد متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ وَ زائدہ لٰكِنْ۔ حرف استدراک كَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص فِیْ حرف جر۔ ضَلٰلٍ جار مجرور متعلق بخبر كَانَ۔ بَعِیْدٍ۔ ضَلٰلٍ کی صفت کہا اس کے ساتھی یعنی شیطان نے اے ہمارے رب میں نے اسے سرکشی میں نہیں ڈالا (لیکن وہ خود ہی بہت بڑی گمراہی میں پڑا ہوا تھا)

۲۸۔ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْكُمْ بِالْوَعِیْدِ۔

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَا۔ ناہیہ۔ تَخْتَصِمُوْا۔ اِخْتِصَامٌ سے جس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کے معنی جھگڑا کرنے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی۔ لَدَيَّ ظرف مضاف ي ضمیر واحد متکلم۔ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بِتَخْتَصِمُوْا۔ وَ۔ حالیہ۔ قَدْ حرف تحقیق قَدَّمْتُ۔ تَقْدِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم۔ اِلَيْكُمْ۔ جار مجرور متعلق بِقَدَّمْتُ بِالْوَعِيْدِ با حرف جر الْوَعِيْدِ۔ مصدر (اسم) مجرور لفظا منصوب محلاً۔ مفعول بہ (فرمایا جھگڑا نہ کرو میرے پاس میں پہلے ہی سے تمہیں اپنی وعید سے آگاہ کر چکا تھا)(۲۸)

۲۹۔ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ۔

مَا نافیہ۔ يُبَدَّلُ۔ تَبْدِيْلٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب الْقَوْلُ غائب فاعل لَدَيَّ لَدَىْ ظرف مکان ي ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (نہیں بدلی جاتی بات میرے پاس) وَ استئنافیہ مَا نافیہ بمنزلہ لَيْسَ اَنَا ضمیر منفصل واحد متکلم۔ مَا کا اسم۔ بِظَلَّامٍ۔ با حرف جر ظَلَّامٍ ظُلْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ مجرور مَا کی خبر۔ لِّلْعَبِيْدِ۔ لام حرف جر عَبِيْدِ۔ عَبْدٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بِظَلَّامٍ

(اور میں ظلم کرنے والا نہیں ہوں بندوں پر)(۲۹)

قیامت کے دن انسانوں کو انکے اعمال کے مطابق جزاوسزا دی جائیگی

اور صور پھونکا جائے گا یہی دن عذاب کے وعدے کا ہے یعنی صور کے پھونکے جانے سے تمام انسان دوبارہ زندہ ہو جائیں گے اور ان کے اعمال کے مطابق جزاو سزا ملے گی (۲۰) اور ہر شخص اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ (میدان حشر کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


طرف) ہنکانے والا ہو گا اور ایک گواہ ہو گا اور کہا جائے گا تو اس چیز سے غفلت میں پڑا ہوا تھا اب ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ ہٹا دیا ہے سو آج تیری نگاہ خوب تیز ہے یعنی آج قیامت کے دن وہ تمام حقائق تمہیں نظر آ رہے ہیں جن سے دنیا میں تم انکار کرتے رہے ہو (۲۰ ۔ ۲۲) اور اس کا ساتھی کہے گا جو میری سپردگی میں تھا حاضر ہے یہاں **قَرِیْنٌ** سے نامہ اعمال لکھنے والے فرشتہ مراد ہے کاتب اعمال دو فرشتے ہیں **سَآئِقٌ** اور **شَہِیْدٌ سَآئِقٌ** انسان کو میدان حشر میں پہنچائے گا اور شہید اس کا نامہ اعمال پیش کرے گا اور عرض کرے گا جو کچھ میری تحویل میں تھا وہ حاضر خدمت ہے (۲۳) فرشتوں کو حکم ہو گا تم دونوں ہر اس شخص کو جہنم میں ڈال دو جو ناسپاس اور حق سے عناد رکھتا تھا۔ خیر سے روکنے والا حد سے تجاوز کرنے والا اور شک میں پڑا ہوا تھا۔ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو خدا بنائے بیٹھا تھا سو ایسے شخص کو سخت عذاب میں ڈال دو القیا سے دو فرشتے بھی مراد لئے جا سکتے ہیں اور تثنیہ کا صیغہ تاکید کے لئے بھی استعمال میں لایا جاتا ہے اس صورت میں **القیا** کے معنی ہوں گے کہ ڈال دو، ڈال دو (۲۴ ۔ ۲۵ ۔ ۲۶)

اس کا ساتھی کہے گا اے میرے رب میں نے اسے گمراہ نہیں کیا تھا لیکن یہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں پڑا ہوا تھا۔ یہاں قرین سے شیطان مراد ہے جو انسان کو گناہ کی دعوت دیتا ہے جب اسے جہنم میں ڈالے جانے کا حکم ہو گا تو یہ شیطان اس سے اپنی برأت کا اظہار کرے گا اور کہے گا کہ یہ تو خود ہی گمراہ تھا میں نے اسے گمراہ نہیں کیا (۲۷) ارشاد ہو گا میرے حضور جھگڑا نہ کرو میں پہلے ہی تمہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



انجام بد سے آگاہ کر چکا تھا۔ میرے ہاں جو بات ایک بار ٹھہرا دی گئی ہے اس میں کبھی تبدیلی نہیں ہوتی اور یہ بھی نہیں کہ میں بندوں کے لئے زیادتی کرنے والا ہوں قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ سے اشارہ اس وعید کی طرف ہے جب ابلیس نے مہلت مانگی کہ میں اولاد آدم کی اکثریت کو گمراہ کر کے چھوڑونگا جس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہیں آگاہ کیا جاتا ہے کہ جن وانس میں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا تیرے سمیت ان سب کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔ اب تمہارے باہم جھگڑے کا کوئی فائدہ نہیں جس بات سے تمہیں پہلے آگاہ کیا جا چکا ہے اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جائے گی مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ میں ظَلَّامٍ پر نفی لانے سے مقصود مبالغہ فی النفی ہے یعنی میں بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہوں

(۲۸ ـ ۲۹)

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ

هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝۳۰ وَاُزْلِفَتِ
الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝۳۱ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝۳۲ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ
وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝۳۳ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ
بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى
السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا
مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ
يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ
الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾ اِنَّا نَحْنُ
نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ
الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫
فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ آیت (۳۰) سے مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ آیت (۴۵) تک

| | |
|---|---|
| يَوْمَ نَقُوْلُ | لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ |
| جس دن کہیں گے ہم | واسطے جہنم کے کیا بھر گئی تو |
| وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ (۳۰) | وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ |
| اور کہے گی وہ کیا کچھ اور بھی ہے | اور قریب لائے جائے گی بہشت |
| لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ (۳۱) | هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ |
| پرہیزگاروں سے دور نہیں ہوگی | یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا |
| لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ (۳۲) | مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ |
| ہر رجوع کرنے والے حفاظت کرنے والے کیلئے | جو کوئی ڈرتا رہا اللہ سے |
| بِالْغَيْبِ وَجَآءَ | بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ (۳۳) |
| بن دیکھے اور آیا | ساتھ دل رجوع کرنے والے کے |
| اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ | ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ (۳۴) |
| داخل ہو اس بہشت میں ساتھ خلامتی کے | یہ دن ہے ہمیشہ رہے گا |
| لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا | وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ (۳۵) |
| ان کو ملے گا جو کچھ چاہیں گے اس میں | اور نزدیک ہمارے اس سے زیادہ |
| وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ | مِنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ |
| اور بہتیری ہلاک کر چکے ہم پہلے ان سے | امتیں کہ وہ بہت زیادہ سخت تھیں |
| مِّنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا | فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ (۳۶) |
| ان لوگوں سے قوت میں پس چھید ڈالے انہوں نے | شہروں میں کیا ہے کوئی جگہ بھاگ جانے کیلئے |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ | لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ |
| بے شک اس میں | البتہ نصیحت ہے واسطے اس شخص کے |
| لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى | السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ (۳۷) |
| کہ ہے واسطے اس کے دل یا لگاتا ہے | کان اس حال میں کہ حاضر دل رکھتا ہے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ | وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا |
| اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آسمانوں | اور زمین کو اور جو کچھ کہ ان دونوں کے ہے |
| فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ | وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ (۳۸) |
| چھ دنوں میں | اور نہیں چھوا ہم کو ماندگی نے (تھکاوٹ) |
| فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ | وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ |
| پس صبر کر اس پر جو یہ کہتے ہیں | اور تسبیح کر ساتھ حمد اپنے رب کی |
| قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ | وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ (۳۹) |
| پہلے طلوع ہونے سورج کے | اور پہلے (سورج) غروب ہونے کے |
| وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ | وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ (٤٠) |
| اور رات کو پس تسبیح کر اس کی | اور بعد سجدوں کے |
| وَاسْتَمِعْ يَوْمَ | يُنَادِ الْمُنَادِ |
| اور سن رکھ اس دن کو | کہ پکارے گا پکارنے والا |
| مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ (٤١) | يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ |
| مکان نزدیک سے | اس دن کہ سنیں گے سب چیخ |
| بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ (٤٢) | اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ |
| ساتھ حق کے یہ ہے دن نکلنے کا قبروں سے | بے شک ہم ہی جلاتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں |
| وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ (٤٣) | يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ |
| اور ہماری طرف واپس ہونا ہے | جس دن پھٹ جائے گی زمین |
| عَنْهُمْ سِرَاعًا | ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ (٤٤) |
| ان پر سے جلدی کرتے ہوں گے | یہ جمع کرنا ہمارے اوپر آسانی ہے |
| نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ | وَمَآ اَنْتَ |
| ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ کہ یہ کہتے ہیں | اور نہیں تو |
| عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ | فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ |
| اوپر ان کے جبر کرنے والا | پس نصیحت دے ساتھ قرآن کے اس شخص کو |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



يَخَافُ وَعِيدِ (٤٥)

کہ ڈرتا ہے میری وعید سے

اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی وہ کہے گی کچھ اور بھی ہے (۳۰) اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی کہ مطلق دور نہ ہو گی (۳۱) یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے (۳۲) جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا دل لے کر آیا ہے (۳۳) اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے (۳۴) وہاں وہ جو چاہیں گے انکے لیے حاضر ہے اور ہمارے ہاں اور بھی بہت کچھ ہے (۳۵) ہم نے ان سے پہلے کی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے لگے کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے (۳۶) جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اسکے لیے اس میں نصیحت ہے (۳۷) اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اس میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان نہیں ہوا (۳۸) تو جو کچھ یہ کفار بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب سے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو (۳۹) اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کی بعد اس کے نام کی تسبیح کیا کرو (۴۰) اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا (۴۱) جس دن لوگ چیخ یقیناً سن لیں گے وہی نکل پڑنے کا دن ہے (۴۲) ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے (۴۳) اس دن زمین ان پر سے پھٹ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


جائی گی اور جھٹ پٹ نکل کھڑے ہونگے یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے (۴۴) یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں تمہیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو پس جو ہمارے عذاب کی وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو (۴۵)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب :-

**يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ**

**يَوْمَ** ظرف مفعول فیہ متعلق **بِظَلَّامٍ یا باذکر**۔ **يَقُوْلُ قَوْلٌ** سے مضارع جمع متکلم۔ **لِجَهَنَّمَ** لام حرف جر۔ **جَهَنَّمَ**۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق **يَقُوْلُ**۔ (اور یاد کرو اس دن کو جب ہم جہنم سے کہیں گے)

**هَلِ امْتَلَاْتِ**۔ **هَلْ** حرف استفہام۔ **امْتَلَاْتِ**۔ **اِمْتِلَاءٌ** مصدر سے جس کے معنی پر ہونے اور بھر جانے کے ہیں۔ ماضی واحد مونث حاضر (کیا تو بھر گئی ہے) **وَتَقُوْلُ** و استنافیہ **تَقُوْلُ**۔ **قَوْلٌ** مصدر سے ماضی واحد مونث غائب (وہ کہے گی) **هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ**۔ **هَلْ** حرف استفہام۔ **مِنْ**۔ حرف جر **مَزِيْدٍ**۔ **اِزْدِيَادٌ** سے اسم مصدر (زیادتی۔ زیادہ ہونا) کیا کچھ اور بھی ہے (۳۰)

**۳۱۔ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ**

**وَ**۔ استنافیہ۔ **اُزْلِفَتِ**۔ **اِزْلَافٌ** مصدر سے جس کی معنی قریب لانے کے ہیں ماضی مجہول واحد مونث غائب **الْجَنَّةُ**۔ نائب فاعل۔ **لِلْمُتَّقِيْنَ**۔ لام حرف جر واحد **مُتَّقِيٌ**۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق **بِاُزْلِفَتِ**۔ **غَيْرَ بَعِيْدٍ**۔ **غَيْرَ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مضاف۔ بَعِيْدٍ مضاف الیہ یعنی مَكَانًا بَعِيْدٍ۔ ظرف بَعِيْدٍ (اور نزدیک لائی جائے گی جنت متقی لوگوں کے لئے کہ کچھ دور نہیں رہے گی)

۳۲۔ هٰذَا مَاتُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ

هٰذَا اسم اشارہ۔ مبتدا۔ مَا اسم موصول۔ خبر۔ تُوْعَدُوْنَ وَعْدٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ صلہ (یہ ہے وہ جس کا وعدہ کیا گیا تھا تم سے) لِكُلِّ اَوَّابٍ لام حرف جر۔ كُلِّ۔ مجرور مضاف جار مجرور متعلق بِتُوْعَدُوْنَ اَوَّابٍ اَوْبٌ مصدر سے جس کے معنی رجوع ہونے کے ہیں بروزن فعال مبالغہ کا صیغہ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ اَوَّابٍ وہ ہے جو تنہائی میں اپنے گناہوں کو یاد کر کے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کا خواستگار ہو اَوَّابٍ۔ مضاف الیہ۔ حَفِيْظٍ۔ اَوَّابٍ کی صفت۔ حِفْظٌ سے فعیل بمعنی فاعل (ہر ایک رجوع کرنے یاد رکھنے والے کے لئے)

۳۳۔ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ

مَنْ۔ اسم موصول مُتَّقِيْنَ سے بدل حَفِيْظٍ سے۔ خَشِيَ۔ خَشْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الرَّحْمٰنَ مفعول بہ بِالْغَيْبِ جار مجرور متعلق بحال مِنَ الرَّحْمٰنِ۔ یا متعلق بِخَشِيَ (جو ڈرا رحمٰن سے بن دیکھے) وَ۔ عاطفہ جَآءَ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِقَلْبٍ جار مجرور متعلق بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ۔ اِنَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ اِنَابَةٌ کے معنی خلوص کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کرنے کے ہیں مُنِيْبٌ۔ قَلْبٌ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صفت ہے (اور لایادل رجوع ہونے والا)

**٣٤۔ اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ**

**اُدْخُلُوْهَا۔ دَخُوْلٌ** مصدر سے امر جمع مذکر حاضر **هَا** ضمیر واحد مونث مفعول بہ۔ **بِسَلَامٍ** ۔ جار مجرور متعلق محال **مِنْ** ضمیر **اُدْخُلُوْهَا** (داخل ہو جاؤ اس سلامتی کے ساتھ) **ذٰلِكَ**۔ اسم اشارہ بعید۔ مبتدا۔ **يَوْمُ**۔ مبتدا محذوف **هُوَ** کی خبر مضاف **الْخُلُوْدِ** مضاف الیہ (یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا)

**٣٥۔ لَهُمْ مَّا يَشَآؤُنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ۔**

**لَهُمْ** لام حرف جر **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مجرور متعلق خبر مقدم۔ **مَا** اسم موصول مبتدا موخر۔ **يَشَآؤُنَ مَشِيَّةٌ** مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ **فِيْهَا** جار مجرور متعلق **بِيَشَآؤُنَ** (ان کے واسطے ہے وہاں جو وہ چاہیں) **وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ وَ** عاطفہ **لَدَىٰ** مضاف **نَا** ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ خبر مقدم۔ **مَزِيْدٌ**۔ اسم مصدر۔ اسم مفعول (زیادہ زیادتی) مبتدا موخر

اہل جنت اور اہل دوزخ کو ان کے اعمال کے مطابق بدلہ دیا جائے گا

جس روز ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تو بھر چکی؟ اور وہ جواب دے گی کیا کچھ اور بھی ہے (۳۰) یہ سوال و جواب اللہ تعالیٰ کی بے نیازی اور غضب پر دلالت کرتا ہے کہ اس قدر لوگوں کو جہنم میں ڈالے جانے کے بعد بھی اس میں مزید لوگوں کے ڈالے جانے کی گنجائش ہو گی اس سے اس کی وسعت کا بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے (۳۱) اور جنت پرہیزگاروں کے اس قدر قریب کر دی جائے گی کہ کچھ بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


دوری نہ رہے گی (۳۱) کہا جائے گا کہ یہی وہ جنت ہے کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا کہ یہ ہر اس شخص کے لئے ہو گی جو رجوع کرنے والا اور حقوق الٰہی کی حفاظت کرنے والا تھا یعنی ہر اواب اور حفیظ کو جنت کا مقدر ٹھہرایا جائے گا۔ اواب مبالغہ کا صیغہ ہے جس کے معنی بہت زیادہ اللہ کی طرف رجوع کرنے والا اور حفیظ یعنی حدود و قیود کی حفاظت کرنے والا ان ہر دو اوصاف کا مالک ہی صحیح معنوں میں بہشت کا حقدار ہو گا۔ (۳۲)

جو بن دیکھے خدائے رحمان سے ڈرتا تھا اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والا دل لے کر آیا اور کسی وقت بھی غفلت سے کام نہ لیا تھا ایسے لوگوں سے کہا جائے گا (۳۳) داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی کے ساتھ یہ دن ہمیشہ رہنے کا دن ہے (۳۴) وہاں ان کے لئے وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ بہت کچھ ہو گا یعنی ہم اہل جنت کو ایسی نعمتیں عطا کریں گے جو ان کے وہم و خیال سے بھی بالاتر ہوں گی (۳۵)

**۳۶۔ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ**

وَ۔ استنافیہ۔ كَمْ خبریہ۔ اَهْلَكْنَا۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم قَبْلَهُمْ۔ قَبْلَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بمحذوف مِنْ قَرْنٍ۔ مِنْ حرف جر قَرْنٍ مجرور۔ تمیز (اور کتنی ہی قومیں ہم ہلاک کر چکے ہیں ان سے پہلے) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ اَشَدُّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



شِدَّةً جس کے معنی سخت اور قوی ہونے کے ہیں افعل التفضیل۔ خبر۔ مِنْهُمْ۔ مِنْ حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق بِاَشَدُّ بَطْشًا تمیز (بَطَشَ يَبْطِشُ بَطْشًا) مصدر سے جس کے معنی قوت کے ساتھ پکڑنے کے ہیں (وہ ان سے قوت کے لحاظ سے زیادہ شدید تھے) فَنَقَّبُوْا فا عاطفہ۔ تَنْقِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (شگاف۔ سوراخ) فِي الْبِلَادِ فِي حرف جر۔ اَلْبِلَادِ بَلْدٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بِنَقَّبُوْا (پس انہوں نے شہروں میں شگاف ڈالے) یعنی مختلف ملکوں میں چل نکلے) هَلْ حرف استفہام۔ مِنْ حرف جر۔ مَّحِيْصٍ۔ حَيْصٌ بَيْصٌ سے ہے جس کے معنی سختی کے ہیں۔ حَوْصٌ (اجوف واوی) کا معنی ہے کھال کو سینا حاص عَيْنَ الصِّغْرِ۔ شکرے کی آنکھ سی دی۔ (کیا ہے کوئی پناہ گاہ) (۳۶)

**۳۷۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ**

اِنَّ۔ مشبہ بالفعل فِيْ حرف جر ذٰلِكَ اسم اشارہ مجرور متعلق خبر اِنَّ مقدم لَذِكْرٰى۔ لام تاکید ذِكْرٰى۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ کا مصدر ہے کثرت ذکر کے لئے مستعمل ہے یہ ذکر سے زیادہ بلیغ ہے اِنَّ کا اسم موخر لِمَنْ۔ لام حرف جر۔ مَنْ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِذِكْرٰى۔ (بے شک اس میں البتہ یاد دہانی ہے ان لوگوں کے لئے) كَانَ كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص لَهٗ جار مجرور متعلق خبر كَانَ مقدم۔ قَلْبٌ۔ كَانَ کا اسم (جن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کے پاس دل ہو) اَوْ حرف عطف اَلْقَى اِلْقَآءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ السَّمْعَ۔ مفعول بہ (یا اس نے سننے کے لئے کان لگائے) وَ حالیہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا شَهِيْدٌ۔ بمعنی شاہد خبر (درآنحالیکہ وہ اس کی طرف متوجہ ہو)(۳۷)

۳۸۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ

وَ استئنافیہ۔ لَقَدْ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق خَلَقْنَا خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم السَّمٰوٰتِ مفعول بہ۔ وَ عاطفہ الْاَرْضَ کا عطف السَّمٰوٰت پر ہے۔ وَ عاطفہ مَا اسم موصول بَيْنَ ظرف مکان مضاف۔ هُمَا ضمیر تثنیہ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بمحذوف اِسْتَقَرَّ اور وَجَدَ فِي حرف جر۔ ستۃ۔ مجرور مضاف۔ جار مجرور متعلق بِخَلَقْنَا۔ اَيَّامٍ يَوْمٌ۔ کی جمع مضاف الیہ۔ (اور البتہ ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں) وَ۔ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ مَسَّنَا مَسٌّ مصدر سے ماضی جمع متکلم مِنْ حرف جر لُغُوْبٌ مصدر واسم مصدر۔ تھکان۔ سستی۔ مجرور۔ مرفوع محلا ہے اس لئے کہ فاعل ہے اور نہ لاحق ہوئی ہمیں کوئی تھکان)

۳۹۔ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ

فَاصْبِرْ۔ فَا استئنافیہ۔ اِصْبِرْ۔ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ عَلٰى حرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com




جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ يَقُوْلُوْنَ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ جار مجرور متعلق بِاصْبِرْ (پس تو صبر سے کام لے جو وہ کہتے ہیں) وَ۔ عاطفہ سَبِّحْ۔ تَسْبِيْحٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ بِحَمْدِ بَا حرف جر حَمْدِ مجرور مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ جار مجرور حال (اور اپنے رب کی حمد و ثنا کی تسبیح کرتا رہ) قَبْلَ ظرف زمان۔ مضاف۔ طُلُوْعِ مضاف۔ الشَّمْسِ مضاف الیہ۔ طُلُوْعِ الشَّمْسِ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ ظرف متعلق يُسَبِّحُ۔ وَ عاطفہ۔ قَبْلَ الْغُرُوْبِ (قبل۔ ظرف مضاف الغروب مضاف الیہ) کا عطف قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ پر ہے (سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے)

٤۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ

وَ۔ عاطفہ۔ مِنَ حرف جر اَللَّيْلِ مجرور جار مجرور متعلق بِسَبِّحْ۔ فَسَبِّحْهُ فَا۔ عاطفہ تَسْبِيْحٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور رات کے کچھ حصہ میں پس اس کی تسبیح اور پاکیزگی بیان کر) وَ عاطفہ۔ اَدْبَارِ۔ دُبُرٌ کی جمع ظرف مضاف السُّجُوْدِ۔ سَجَدَ يَسْجُدُ کا مصدر ہے مضاف الیہ۔ (اور سجدہ کے پیچھے) (۴)

سابقہ اقوام کی سرگزشت اہل شعور کے لئے باعث عبرت ہے کفار کی ایذا رسانی پر صبر سے کام لینا چاہیے

اور ہم ان (کفار مکہ) سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو گرفت میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ان سے بھی زیادہ طاقتور تھیں چنانچہ انہوں نے دنیا کے ملکوں کو چھان مارا کہیں کوئی جائے پناہ مل جائے کفار مکہ کے لئے تنبیہ ہے کہ تم سے زیادہ طاقتور قومیں حق کی مخالفت کی وجہ سے تباہ ہو چکی ہیں اور دنیا میں کہیں بھی نہیں پناہ نہ مل سکی (۳۶) بلاشبہ اس میں بہت بڑی بصیرت ہے اس کے لیے جو اپنے پہلو میں سوچنے والا دل رکھتا ہے جس کے سر میں توجہ سے سننے والا کان ہو۔ یعنی ان سابقہ اقوام کی سرگزشت میں عبرت اور بصیرت ہے اس شخص کے لئے جو اپنے پہلو میں عقل و شعور سے کام لینے والا دل رکھتا ہو یا کسی ناصح کی بات کو غور سے سننے اور اسے قبول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ (۳۷)

بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا ہے اور ہمیں کچھ بھی تکان لاحق نہیں ہوئی (۳۸) پس اے نبی جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں اس پر صبر کیجئے اور طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہیے اور کچھ رات کے وقت اس کی تسبیح کیا کیجئے اور نمازوں کے بعد بھی زمین و آسمان کی تخلیق میں کسی قسم کی تکان لاحق نہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے لئے یہ کام کوئی مشکل بات نہیں ہم جب چاہیں گے اس کی دوبارہ بھی بآسانی تخلیق کر سکتے ہیں اس کے بعد فرمایا کہ کفار کی تکذیب پر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں بالآخر آپ ہی کو کامیابی حاصل ہو گی آیت ۳۹ ۔ ۴۰ میں صبر کے لئے صبح و شام اور رات کے وقت اللہ کے ذکر اور اس کی تسبیح کی تدبیر بتائی ہے اس لئے اللہ کا ذکر ہی دل کی تسکین اور ہر قسم کی تکالیف کے ازالہ کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



باعث بن سکتا ہے جیسے کہ فرمایا اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ان خاص اوقات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت اشارہ سے مراد یہ ہے کہ دن رات کے تمام اوقات میں کسی وقت بھی اللہ کی یاد سے غفلت سے کام نہ لیا جائے۔

٤١۔ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ (٤٢) يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ۔

٤١۔ وَاسْتَمِعْ وَ عاطفہ۔ اِسْتِمَاعٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ يوم ظرف زماں مضاف۔ يُنَادِ۔ مُنَادَاةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْمُنَادِ مُنَادَاةٌ مصدر (مفاعلہ) سے اسم فاعل واحد مذکر الْمُنَادِ اصل میں الْمُنَادِی تھا يَا ساقط کر دی گئی۔ مِنْ حرف جر۔ مَكَانٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق بِيُنَادِی قَرِيْبٍ مَكَان کی صفت ہے اور غور سے سنو جس دن منادی (پکارنے والا) بہت ہی قریب جگہ سے پکارے گا۔ ۴۱

٤٢۔ يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ۔ يَوْمَ ظرف زماں۔ يَسْمَعُوْنَ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب الصَّيْحَةَ۔ صَاحَ يَصِيْحُ کا مصدر۔ لکڑی کے چرنے یا کپڑے کے پھٹنے سے جو زور سے آواز پیدا ہوتی ہے اسے الصَّيْحَةَ کہتے ہیں۔ مفعول بہ۔ بِالْحَقِّ۔ جار مجرور متعلق بِالصَّيْحَةِ۔ (جس دن یہ سنیں گے چیخ کو حق کے ساتھ) ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ يَوْمُ ظرف زماں۔ مبتدا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



محذوف کی خبر مضاف **اَلْخُرُوْجِ**۔ **خَرَجَ يَخْرُجُ** کا مصدر۔ مضاف الیہ (وہ دن خروج یعنی نکل کھڑے ہونے کا دن ہوگا)

**٤٣۔ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ۔**

**٤٣۔ اِنَّا**۔ **اِنَّ** مشبہ بالفعل **نَا** ضمیر جمع متکلم **اِنَّ** کا اسم۔ **نَحْنُ** منفصل جمع متکلم **اِنَّا** کی تاکید۔ **نُحْيٖ**۔ **اِحْيَاءٌ** مصدر سے مضارع جمع متکلم **اِنَّ** کی خبر۔ **وَ** عاطفہ۔ **نُمِيْتُ**۔ **اِمَاتَةٌ** مصدر سے مضارع جمع متکلم **نُمِيْتُ** کا عطف **نُحْيٖ** پر ہے۔ **وَ** عاطفہ۔ **اِلَيْنَا اِلٰى** حرف جر۔ **نَا** ضمیر جمع متکلم مجرور متعلق خبر مقدم **اَلْمَصِيْرُ**۔ (**صَارَ يَصِيْرُ صَيْرًا**) سے اسم ظرف مکان و مصدر (لوٹنے کی جگہ ٹھکانہ) مبتدا موخر (بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف لوٹنا ہوگا)

**٤٤۔ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ۔**

**يَوْمَ**۔ ظرف زمان مفعول بہ مضاف متعلق **بِالْمَصِيْرِ**۔ **تَشَقَّقُ**۔ **تَشَقَّقٌ** سے جس کے معنی پھٹ جانے کے ہیں مضارع واحد مونث غائب مضارع **اَلْاَرْضُ** فاعل **عَنْهُمْ عَنْ** حرف جر۔ **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب۔ جار مجرور متعلق **بِشَقَّقُ سِرَاعًا**۔ **سَرِيْعٌ** کی جمع اس کا مادہ **سُرْعَةٌ** ہے فعیل بمعنی فاعل ہے (دوڑتے ہوئے جلدی سے جس دن زمین پھٹ جائے گی وہ نکل پڑیں گے دوڑتے ہوئے تیزی سے) **ذٰلِكَ** اسم اشارہ مبتدا **حَشْرٌ** خبر۔ **عَلَيْنَا** جار مجرور متعلق **بِيَسِيْرٌ**۔ **يَسِيْرٌ**۔ **يُسْرٌ** سے صفت مشبہ **حَشْرٌ** کی صفت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(یہ اکٹھا کر لینا ہمارے لئے نہایت آسان ہے)

٤٥۔ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ۔

نَحْنُ ضمیر منفصل جمع متکلم مبتدا۔ اَعْلَمُ عِلْمٌ سے افعل التفضیل۔ خبر۔ بِمَا يَقُوْلُوْنَ بِمَا۔ بَا حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِاَعْلَمُ۔ يَقُوْلُوْنَ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ صلہ موصول (ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ کہتے ہیں) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ بمنزلہ لَيْسَ۔ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مَا کا اسم يَا مبتدا عَلَيْهِمْ۔ جار مجرور متعلق بِجَبَّارٍ بَا حرف جر جَبَّارٍ۔ جَبْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے علامہ خازن نے لکھا ہے کہ جَبَّارٍ ذات باری تعالیٰ کے لئے وصف مدح ہے اور انسانوں کے حق میں مذموم ہے۔ مجرور لفظاً مرفوع محلاً ما کی خبر (اور نہیں ہو تم ان کے اوپر داروغہ اور جبر کرنے والا) فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ فَا استئنافیہ۔ ذَكِّرْ۔ تَذْكِيْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر بِالْقُرْاٰنِ جار مجرور متعلق بِذَكِّرْ مَنْ اسم موصول مفعول بہ يَخَافُ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب وَعِيْدِ۔ مصدر مضاف ي ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ مفعول بہ (پس قرآن کے ذریعے ان لوگوں کو یاد دہانی کر دو جو میری وعید سے ڈرتے ہیں)

روز حشر انسانوں کو جمع کیا جائے گا آخرت کی کامیابی کے لئے قرآن سے تذکر حاصل کرنا ضروری ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com





اور پوری توجہ سے سنو جس دن منادی کرنے والا قریبی مقام سے پکارے گا (۴۱) جس دن یقینی طور پر سب لوگ اس چیخ کو سن لیں گے وہ قبروں سے نکلنے کا دن ہوگا (۴۲) یعنی اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اسرافیل کی اس آواز پر کان دھریے جو قریب جگہ سے آرہی ہوگی اور ہر مقام پر سنائی دے گی اسرافیل کی اس آواز پر مردے قبروں سے باہر نکل آئیں گے آیت ۴۳ میں بتایا کہ موت وحیات کا میں مالک ہوں اور روز جزا سب کو ہمارے پاس حاضر ہونا پڑے گا۔ جس دن لوگوں پر زمین کھل جائے گی اور وہ اس سے نکل کر تیزی سے بھاگے جارہے ہوں گے یہ حشر ہم پر نہایت ہی آسان ہے دوسری بار صور پھونکے جانے پر زمین شق ہو جائے گی لوگ اپنی قبور سے نکل کر جلد میدان حشر میں پہنچ جائیں گے مخلوق کو روز حشر کو جمع کرنا ہمارے لئے کوئی دشوار امر نہیں بلکہ ایک نہایت آسان بات ہے (۴۴) اے نبی جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں۔ پس تم اس قرآن کے ذریعے ہر اس شخص کو نصیحت کرتے رہو جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔ کفار دوبارہ زندہ ہونے کے منکر تھے اور وہ اس بات کا مذاق اڑاتے تھے کفار کی تہدید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کیلئے فرمایا کہ ہم جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں۔ آپ ان پر مسلط نہیں ہیں کہ آپ انہیں اسلام پر مجبور کرسکیں البتہ آپ اس قرآن کے ذریعے انہیں نصیحت کرتے رہیں اور اللہ کے عذاب سے انہیں ڈراتے رہیں تاکہ وہ حق کو قبول کرنے پر آمادہ ہو جائیں۔

## ثم تفسير سورة ق بعونه تعالى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# سُوْرَۃُ

# الذّٰرِیٰتِ

## سُوْرَۃُ الذّٰرِیَاتِ مَکِّیَّۃٌ وَّاٰیَاتُھَا سِتُّوْنَ۔

سورہ الذریات مکی سورت ہے اور اس کی ساٹھ آیات ہیں۔ سورہ ق کی طرح یہ سورت بھی جزا و سزا، ثواب و عذاب، روز حساب کے بیان اور بنیادی عقائد کے مضامین پر مشتمل ہے پہلی چار آیات میں غبار اٹھانے والی ہواؤں کا پانی کے بوجھ اٹھانے والے بادلوں۔ پانی کی سطح پر آسانی چلنے والی کشتیوں اور رزق وغیرہ تقسیم کرنے والوں فرشتوں کی قسم کھا کر بتایا کہ حشر ضرور برپا ہو گا۔

اس کے بعد کفار مکہ کا ذکر ہے جو قرآن اور آخرت کا انکار کرتے ہیں کہ انہیں جہنم کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اہل ایمان کا ذکر ہے کہ انہیں جنت میں بہت سی نعمتیں عطا ہوں گی اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی قدرت اور وحدانیت کے دلائل بیان کئے گئے ہیں۔ پھر حضرت ابراہیم، لوط، موسیٰ، نوح علیہم السلام اور ان سے ٹکرانے والی اقوام کا ذکر ہے آخر میں انسانوں اور جنات کی تخلیق کی غرض و غائت کا بیان ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۵۱) (۶۷) (آیاتھا ۶۰ رکوعاتھا ۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝١ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝٢ فَالْجٰرِيٰتِ
يُسْرًا ۝٣ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝٤ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ
لَصَادِقٌ ۝٥ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝٦ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ
الْحُبُكِ ۝٧ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝٨ يُّؤْفَكُ عَنْهُ
مَنْ اُفِكَ ۝٩ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ
غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝١١ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٢
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝١٣ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝١٤ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝١٥ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ
كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝١٦ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ
مَا يَهْجَعُوْنَ ۝١٧ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝١٨ وَفِيْٓ
اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝١٩ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ
لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝٢٠ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝٢١ وَفِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾

## والذریات ذروا (۱) مثل ما انکم تنطقون آیت (۲۳) تک

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا (۱)
قسم ہے ان ہواؤں کی جو غبارات اڑاتی ہیں

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا (۲)
پھر اٹھانے والی بوجھ والے بادلوں کو

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا (۳)
پھر چلنے والیوں کی آہستہ آہستہ

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا (۴)
پھر تقسیم کرنے والے رزق کو

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ (۵)
تحقیق جو وعدہ دیئے جاتے ہو تم البتہ سچ ہے

وَاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ (۶)
اور تحقیق جزا البتہ ہونے والی ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ (۷)
اور قسم ہے آسمان راہوں والے کی

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ (۸)
تحقیق تم البتہ بات مختلف کے ہو

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ (۹)
پھرا جاتا ہے اس سے جو کوئی پھرا گیا بھلائی سے

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ (۱۰)
مارے گئے اٹکل مارنے والے

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ (۱۱)
وہ جو پڑے غفلت کے بھولے ہیں

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ (۱۲)
پوچھتے ہیں کب ہوگا دن قیامت کا

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ (۱۳)
جس دن کہ وہ اوپر آگ کے گرفتار کئے جاویں گے

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ (۱۴)
چکھو تم مگر ہی اپنے کو یہ وہ چیز ہے کہ تھے تم سا تھ اس کے جلدی کرتے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ (۱۵)
تحقیق پرہیزگار پیچ بہشتوں کے اور چشموں کے

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ
لینے والے اس چیز کے کہ دیا ہے ان کو

رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا
پروردگار انکے نے تحقیق وہ تھے

قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ (۱۶)
پہلے اس سے نیکی کرنے والے

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ (۱۷)
تھے وہ کہ تھوڑی رات سوتے تھے

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (۱۸)
اور وقت صبح کے استغفار کرتے تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (۱۹) وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ (۲۰)
اور پیچ مالوں کے حق ہے واسطے سوال کرنے والے اور نہ سوال کرنے والے کے اور پیچ زمین کے نشانیاں ہیں واسطے تحقیق کرنے والوں کے

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (۲۱) وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ (۲۲)
اور پیچ جانوں تمہاری کے کیا کچھ نہیں دیکھتے ہو تم اور پیچ آسمان کے ہے رزق تمہارا اور جو کچھ وعدہ دیے جاتے ہو تم

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ (۲۳)
پس قسم ہے پروردگار آسمانوں کی اور زمین کی تحقیق وہ قرآن حق ہے مانند اس کے کہ بولتے ہو تم

بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں (۱) پھر پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں (۲) پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں (۳) پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں (۴) کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے (۵) اور انصاف کا دن ضرور واقع ہو گا (۶) اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں (۷) کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو (۸) اس سے وہی پھرتا ہے جو خدا کی طرف سے پھیرا جائے (۹) اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں (۱۰) جو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں (۱۱) پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہو گا (۱۲) اس دن ہو گا جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا (۱۳) اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے (۱۴) بے شک پرہیز گار بہشتوں اور چشموں میں عیش کر رہے ہوں گے (۱۵) اور جو نعمتیں ان کا پروردگار انہیں دیتا ہو گا ان کو لے چکے ہوں گے بے شک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے (۱۶) رات کے تھوڑے حصے میں سوتے تھے (۱۷) اور اوقات سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے (۱۸) اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے دونوں کا حق ہوتا ہے (۱۹) اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں (۲۰) اور خود تمہارے نفوس میں تو کیا تم دیکھتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نہیں (۲۱) اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے (۲۲) تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم یہ اسی طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو (۲۳)

## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب ۱۔ وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا

**وَ**۔ قسمیہ حرف جر **الذّٰرِیٰتِ** مقسم بہ مجرور جار مجرور متعلق بفعل محذوف **اُقْسِمُ**۔ **ذَارِیَاتِ**۔ **ذَرْوًا** سے اسم فاعل جمع مونث۔ پراگندہ کرنے والیاں ہواؤں کی صفت ہے۔ موصوف **الرِّیَاح** محذوف ہے۔ **ذَرْوًا**۔ ذَرَا یَذْرُ کا مصدر۔ مفعول مطلق (قسم ہے غبار اڑانے والی ہواؤں کی)

۲۔ **فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا**۔ **فَا** حرف عطف **الْحَامِلَاتِ**۔ **اَلْحَامِلَةُ** کی جمع۔ **حَمْلٌ** سے اسم فاعل جمع مونث۔ **وِقْرًا** اسم مفرد (مفعول بہ (ثقل۔ بوجھ) پس اٹھانے والی (پانی کے) بوجھ کو۔

۳۔ **فَالْجَارِیَاتِ یُسْرًا**۔ **فَا** حرف عطف۔ **جَارِیَاتِ**۔ **جَارِیَةٌ** کی جمع۔ **جَرْیٌ** سے جس کے معنی پانی کی روانی کی طرح تیز چلنے کے ہیں۔ اسم فاعل جمع مونث **یُسْرًا**۔ اسم نکرہ مصدر محذوف کی صفت **اَیْ جَرْیًا ذَا یُسْرٍ**۔ مفعول مطلق۔ (تیزی سے پانی کی سطح پر چلنے والی کشتیاں)

۴۔ **فَالْمُقَسِّمَاتِ اَمْرًا**۔ **فَا** عاطفہ **الْمُقَسِّمَاتِ**، **الْمُقَسِّمَةُ** واحد۔ **تَقْسِیْمٌ** مصدر سے اسم فاعل جمع مونث (تقسیم کرنے والے فرشتے) **اَمْرًا** مفعول بہ (پھر تقسیم کرنے والیاں حکم سے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


۵۔ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ اِنَّ۔ مشبہ بالفعل مَا اسم موصول اِنَّ کا اسم۔ تُوْعَدُوْنَ۔ وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ صلہ لَصَادِقٌ لام تاکید صَادِقٌ۔ خبر اِنَّ۔ (بے شک جس بات کی تمہیں سنائی جارہی ہے وہ البتہ سچ ہے)

٦۔ وَاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ وَ عاطفہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل الدِّیْنَ اِنَّ کا اسم لَوَاقِعٌ۔ لام توکید۔ وَاقِعٌ اِنَّ کی خبر (اور بے شک جزا و سزا (البتہ ضرور واقع ہوگی)

اللہ تعالیٰ نے بتاکید بتایا ہے کہ ثواب و عذاب حشر و نشر یقینی ہے

قسم ہے ان ہواؤں کی جو بادلوں کو اڑائے لیے پھرتی ہیں یا غبار اڑاتی ہیں (۱) پھر ان بادلوں کی قسم جو پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں (۲) پھر ان کشتیوں کی قسم جو پانی کی سطح پر نرمی اور آہستگی سے چلتی ہیں (۳) پھر ان فرشتوں کی قسم جو اللہ کے حکم کے مطابق بارش اور رزق تقسیم کرتے ہیں (۴) لیکن بعض نے الذّٰرِیَاتِ۔ حَامِلَاتِ۔ جَارِیَاتِ اور مُقَسِّمَاتِ چاروں کو ہواؤں کی صفت قرار دیا ہے اس لئے کہ فا عاطفہ کے ساتھ ان صفات کا ذکر ترتیب اور ایک ہی موصوف سے متعلق ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان اشیاء کی ان کے شرف اور اپنی قدرت و صنعت کے عجیب ہونے کے لحاظ سے قسم کھائی ہے اس کے بعد جواب قسم ہے کہ۔ یقیناً جس چیز سے تمہیں ڈرایا جارہا ہے وہ سچی ہے یعنی ثواب و عذاب حشر و نشر جن امور سے انہیں ڈرایا جارہا ہے وہ بالکل درست سچی باتیں ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



٤۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ۔ وَ حرف قسم اور جر۔ السَّمَاءِ۔ مجرور جار مجرور متعلق بفعل محذوف اُقْسِمُ۔ ذَاتِ مضاف الْحُبُكِ۔ مضاف الیہ ذَاتِ الْحُبُكِ السَّمَآءِ کی صفت ہے حُبُكِ۔ جَبِيْكَةٌ کی جمع ہے یا حِبَاكٌ کی دونوں کے معنی ستاروں کی راہ کے ہیں حُبُكِ کے اصل معنی کپڑے میں دھاری اور شکن کے ہیں اس لحاظ سے یہ آسماں میں تہ بہ تہ بادلوں کی صفت بنتی ہے (قسم ہے آسمان جالی دار کی)

٨۔ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اِنَّ کا اسم۔ یعنی۔ لام تاکید۔ فِيْ حرف جر۔ قَوْلٍ۔ مجرور جار مجرور متعلق خبر اِنَّ محذوف۔ مُخْتَلِفٍ، اِخْتِلَافٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ قَوْلٍ کی صفت۔ جملہ جواب قسم ہے یعنی اے کفار تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اختلاف میں مبتلا ہو تم انہیں اللہ کا سچا پیغمبر ماننے کی بجائے گمراہی میں مبتلا ہو تم میں سے بعض انہیں ساحر بعض شاعر و مجنوں کہتے ہیں۔ (٨)

٩۔ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ۔ يُؤْفَكُ۔ اِفْكٌ سے مضارع مجہول اور واحد مذکر غائب (پھیرا جاتا ہے) عَنْهُ عَنْ حرف جر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق يُؤْفَكُ مَنْ اسم موصول۔ نائب فاعل۔ اُفِكَ۔ اِفْكٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (یعنی ایمان بالقرآن اور ایمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پھیرا جاتا ہے جو ہدایت سے پھیر دیا گیا ہو)

١٠۔ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ۔ قُتِلَ۔ قَتْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَلْخَرَّاصُوْنَ اَلْخَرَّاصُ کی جمع۔ خَرْصٌ سے مبالغہ کا صیغہ خَرْصٌ ایسی بات کو کہتے ہیں جو ظن و تخمین پر مبنی ہو عام طور پھلوں کا اندازہ لگانے کے لئے استعمال ہوتا ہے چونکہ ظن و تخمین بالعموم غلط ہوتے ہیں اس لئے خرص کا استعمال جھوٹ کے لئے ہوتا ہے (مارے گئے ظن اور اٹکل سے کام لینے والے (یعنی دین کے بارے میں ظن و تخمین سے کام لینے والوں پر لعنت ہے)

۱۱۔ اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ۔ اَلَّذِيْنَ۔ اسم موصول خَرَّاصُوْنَ کی صفت هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ فِيْ غَمْرَةٍ جار مجرور متعلق بخبر۔ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ۔ کثیر پانی جس کی تہ نظر نہ آئے مراد جہالت۔ چھا جانے والی غفلت سَاهُوْنَ۔ سَهْوٌ سے جس کے معنی غافل ہونے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر سَاهُوْنَ اصل میں سَاهِيُوْنَ تھا یَا مفہوم ماقبل مکسور کی وجہ سے یا گر گئی یَا کا ضمہ ماقبل کو دے دیا گیا۔ هُمْ کی خبر (اٹکل سے کام لینے والے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں بالکل بے خبر)

۱۲۔ يَسْئَلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ سَاَلَ يَسْئَلُ سَوَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اَيَّانَ کسی چیز کا وقت دریافت کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے بعض اس کی اصل اَیُّ اَوَان بمعنی کونسے وقت کے بتاتے ہیں۔ استفہام بمعنی مَتٰی يَوْمُ الدِّيْنِ يَوْمَ مضاف الدِّيْنَ مضاف الیہ۔ مبتدا موخر۔ (وہ پوچھتے ہیں کہ یوم جزا کب آئے گا)

(۱۳) يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ يَوْمَ ظرف زماں متعلق بمحذوف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا عَلَى النَّارِ جار مجرور متعلق يُفْتَنُوْنَ يُفْتَنُوْنَ۔ فَتْنٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ هُمْ کی خبر (جس دن وہ آگ میں تپائے جائیں گے)

١٤۔ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ۔

ذُوْقُوْا۔ ذَوْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر فِتْنَتَكُمْ۔ مفعول بہ (فِتْنَةٌ مضاف كُمْ مضاف الیہ) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا ای هٰذَا الْعَذَابُ۔ الَّذِيْ اسم موصول خبر كُنْتُمْ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر جمع مذکر مخاطب اسم بہ۔ جار مجرور متعلق خبر۔ تَسْتَعْجِلُوْنَ جملہ فعلیہ كَانَ کی خبر اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر چکھو مزا اپنے فتنہ کا یہی وہ چیز جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے

## امور آخرت میں شک و شبہ سے کام لینے پر تنبیہ

قسم ہے آسمان مختلف راستوں والے کی کہ تم لوگ قرآن یا آخرت کے بارے میں مختلف باتیں کر رہے ہو آسمان کی قسم کھا کر بتا دیا ہے کہ تم نے آخرت کے بارے میں خواہ مخواہ جھگڑے ڈال رکھے ہیں حالانکہ اگر صرف آسمان کے نظم و نسق پر غور کیا جائے تو یقین ہو جاتا ہے کہ اس مسئلہ میں جھگڑنا حماقت کے علاوہ اور کچھ نہیں يُؤْفَكُ عَنْهُ کی ضمیر کے مرجع میں دو احتمال ہیں ایک یہ کہ اس کا مرجع قرآن رسول اور آخرت ہو اس صورت میں معنی یہ ہوں گے کہ ان باتوں سے وہی بد نصیب منحرف ہوتا ہے، محرومی جس کا مقدر ہو چکی ہے اور دوسرا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



احتمال یہ ہے کہ ضمیر کا مرجع قَوْلٌ مُّخْتَلِفٌ ہو پھر معنی یہ ہوں گے کہ تمہارے مختلف اور متضاد اقوال کی وجہ سے وہی ان امور سے منکر ہو سکتا ہے جو بد نصیب اور محروم ہو (۷ ۔ ۸ ۔ ۹) ہلاک ہو جائیں قیاس و گمان کرنے والے۔ جو غفلت و جہالت میں بھولے ہوئے ہیں یعنی انفس و آفاق کے واضح دلائل اور نشانات سے منہ پھیر کر اپنی عقل سے کام لینا چھوڑ دیا ہے اور وہم و گمان کے اندھیروں میں بھٹکتے پھر رہے ہیں اور ایسی غفلت میں ڈوبے پڑے ہیں کہ اس سے باہر نکلنے کی کوئی صورت نہیں پاتے (۱۰۔۱۱) وہ پوچھتے ہیں کہ روز جزا کب ہو گا۔ جس روز یہ آگ پر تپائے جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا اپنی تکذیب کی جزا کا مزہ چکھو یہی وہ عذاب ہے جس کے طلب کرنے میں تم جلدی کر رہے تھے کفار بطور انکار و استہزا کہتے تھے کہ یہ روز جزا جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو محض ایک ڈراوا ہے اس کی کچھ حقیقت نہیں ان کے اس انکار و استہزاء کے جواب میں فرمایا کہ وہ ایک اٹل حقیقت ہے وہ اپنے وقت پر ضرور آئے گا اور وہ دن ہو گا جس دن تمہیں اپنے اعمال کی آگ میں جلنے کے بعد ڈالا جائے گا اور اس سے چھٹکارا ناممکن ہو گا۔ اس وقت منکرین سے کہا جائے گا کہ یہ ہے وہ روز جزا جس کے لئے تم جلدی مچاتے تھے اب انکار حق کی وجہ سے اس عذاب کا مزا چکھو۔

(۱۲ ۔ ۱۳ ۔ ۱۴)

۱۵۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الْمُتَّقِيْنَ۔ الْمُتَّقِيْ کی جمع اِنَّ کا اسم۔ فِيْ جَنّٰتٍ جار مجرور متعلق خبر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِنَّ وَ عاطفہ عُيُوْنٍ۔ عَيْنٍ کی جمع جنت پر معطوف (بے شک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے)

١٦۔ وَاٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ۔

اٰخِذِيْنَ۔ اٰخِذٌ کی جمع۔ اَخَذٌ سے اسم فاعل جمع مذکر حال۔ مَآ اسم موصول مفعول بہ اٰتٰهُمْ اِيْتَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ رَبُّهُمْ فاعل (وہ پارہے ہوں گے جو کچھ ان کے رب نے ان کو عطا) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ كَانُوْا كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ضمیر مستتر كَانُوْا کا اسم۔ قَبْلَ۔ ظرف زماں مضاف متعلق بِكَانُوْا۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مضاف الیہ۔ مُحْسِنِيْنَ۔ مُحْسِنٌ کی جمع اِحْسَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر كَانَ کی خبر (بے شک وہ اس سے قبل نیکوکاروں میں سے تھے)

١٧۔ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ۔ كَانُوْا فعل ناقص۔ ماضی جمع مذکر غائب ضمیر مستتر كَانُوْا کا اسم۔ قَلِيْلًا۔ ظرف زماں متعلق يَهْجَعُوْنَ مطلق۔ مِنَ الَّيْلِ جار مجرور متعلق بمحذوف۔ مَا زائدہ یا مصدریہ يَهْجَعُوْنَ۔ هُجُوْعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب هَجْعَةٌ اول رات کی خفیف نیند کو کہتے ہیں كَانُوْا کی خبر (وہ رات کو کم ہی سوتے تھے)

١٨۔ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَ عاطفہ۔ بِالْاَسْحَارِ بَا حرف جر سِحْرٌ کی جمع مجرور یَسْتَغْفِرُوْنَ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا یَسْتَغْفِرُوْنَ۔ اِسْتِغْفَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ خبر (اور صبح کے وقتوں میں وہ مغفرت مانگتے تھے)

۱۹۔ وَفِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۔ وَ عاطفہ۔ فِیْ حرف جر۔ اَمْوَالِهِمْ اَمْوَالٌ۔ مَالٌ کی جمع مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ جار مجرور خبر مقدم حَقٌّ مبتدا موخر۔ لِلسَّآئِلِ لام حرف جر۔ السَّائِلِ سَوَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مجرور۔ جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ۔ وَ عاطفہ۔ الْمَحْرُوْمِ سائل پر معطوف۔ حَرْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ (اور ان کے مالوں میں سائل اور محروم کا حق تھا)

## اہل جنت کے اوصاف کا بیان

بے شک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہونگے (۱۵) جو کچھ ان کے رب نے دیا ہوگا وہ اسے لے رہے ہوں گے کیونکہ وہ اس سے قبل نیکو کار تھے (۱۶) وہ لوگ رات کو بہت کم ہی سویا کرتے تھے (۱۷) اور بوقت سحر استغفار کیا کرتے تھے (۱۸) اور ان کے اموال میں سائل اور محروم کا حق تھا آیات ۱۵ سے ۱۹ میں متقی مومنوں کے بارے میں بتایا ہے کہ جنت کے باغات میں جہاں چشمے ہوں گے ان کا ٹھکانہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ سے بے پایاں فیض حاصل کر رہے ہوں گے ان پر ان بے حساب انعامات کی علت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اس سے قبل دنیا میں محسنین رہے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے احکامات پر دل و جان سے کاربند رہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہیں اور اس سلسلہ میں کسی قسم کی کوتاہی سے کام نہیں لیا ہے **كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ** میں ان کے اس وصف کا ذکر کیا ہے کہ وہ اللہ کے ذکر کے لئے شب بیداری سے کام لیتے ہیں اور بوقت سحر اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور بخشش طلب کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع اور استغفار کا سب سے زیادہ مناسب وقت صرف سحر کا وقت ہے اسی لئے خصوصیت سے اس کا ذکر فرمایا اس کے بعد محسنین کے اوصاف میں اس بات کا ذکر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع اور عبادت کے ساتھ وہ اللہ کی راہ میں مال بھی خرچ کرتے ہیں وہ ایسے سائلین پر خرچ کرتے اور ان لوگوں پر بھی جو عفت اور خودداری کی بنا پر کسی کے سامنے دست سوال دراز کرنا نہیں چاہتے جس کے بارے میں بتایا گیا ہے **لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا** **اَلْبَقَرَةَ** (۲۷۳) ان آیات میں محسنین کے تین اوصاف کو بیان کیا ہے (۱) وہ (راتوں کو) کم سوتے ہیں (۲) صبح کے وقت اللہ سے مغفرت طلب کرتے ہیں (۳) سائل اور محروم لوگوں کو اپنے مال کا حقدار بناتے ہیں۔

۲۰۔ **وَفِي الْاَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ۔ وَ** عاطفہ۔ **فِيْ** حرف جر۔ **الْاَرْضِ** مجرور **وَ** عاطفہ۔ **فِي الْاَرْضِ**۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم **اٰيَاتٌ**۔ **اٰيَةٌ** کی جمع۔ مبتدا موخر۔ **لِلْمُوْقِنِيْنَ لام** حرف جر۔ **اَلْمُوْقِنُ** واحد۔ **اِيْقَانٌ** مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر **آیات** کی صفت (اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لئے)

۲۱۔ **وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ۔ وَ** عاطفہ۔ **فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فِيْ**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حرف جر اَنْفُسٍ نَفْسٌ کی جمع۔ مجرور مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق خبر مبتدا۔ آیَاتٌ محذوف۔ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ أ ہمزہ استفہام انکاری لَا نافیہ تُبْصِرُوْنَ اِبْصَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور خود تمہارے اندر بھی (نشانیاں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں ہو)

۲۲۔ وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ۔ وَ عاطفہ۔ فِی السَّمَآءِ فِی حرف جر السَّمَآءِ۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق خبر۔ رِزْقُکُمْ رِزْقٌ مبتدا مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اور آسمان میں تمہارا رزق ہے) وَ عاطفہ۔ مَا اسم موصول تُوْعَدُوْنَ وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے)

۲۳۔ فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا اَنَّکُمْ تَنْطِقُوْنَ۔

فَا استئنافیہ۔ وَ قسمیہ حرف جر۔ رَبِّ مقسم بہ مجرور مضاف۔ جار مجرور متعلق بفعل قسم محذوف (اقسم) السَّمَآءِ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ الْاَرْضِ معطوف (پس آسمان و زمین کے پروردگار کی قسم) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم لَحَقٌّ لام تاکید۔ حَقٌّ اِنَّ کی خبر (البتہ یہ بات حق ہے) مِثْلَ مَا مصدر محذوف حَقٌّ کی صفت اَنَّکُمْ اَنَّ مشبہ بالفعل کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اَنَّ کا اسم تَنْطِقُوْنَ نَطْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اَنَّ کی خبر (جس طرح کہ تم بولتے ہو اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہوتا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قوموں کا عروج وزوال اور خود انسان کا وجود اس کی قدرت کاملہ کی زبردست دلیل ہے اور زمین میں ان لوگوں کے لئے جو سچائی پر یقین رکھنے والے ہیں (خدا کی کارفرمائی کی) کی کتنی ہی نشانیاں ہیں یعنی جب زمین خشک اور مردہ ہو جاتی ہے اسے پانی برسا کر دوبارہ زندگی بخشی جاتی ہے اور مخلوق کے لئے سامان معیشت بہم پہنچایا جاتا ہے اسی طرح قوموں کا ابھرنا اور مٹنا بھی اس کی نشانیوں سے تعلق رکھتا ہے (۲۰) اور خود تمہارے وجود میں بھی پھر کیا تم نہیں دیکھتے۔ یعنی انسان کا خود وجود اور اس میں کارفرما قوتیں ایسے شواہد و نشانات ہیں جو اس کی قدرت کاملہ پر زبردست دلیل ہیں پانی کے حقیر قطرہ سے ایک عقل وشعور رکھنے والے انسان کا عالم وجود میں آنا ہی ایک ایسی زبردست دلیل ہے جس سے کسی صورت انکار نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ اس امر کی طرف توجہ دلانے کے لئے فرمایا کہ کیا اتنے واضح نشانات کو دیکھتے نہیں ہو (۲۱) اور تمہارا رزق اور جو کچھ تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سب آسمان میں ہے یعنی تمہاری معیشت اور رزق کے اسباب بارش۔ موسموں کے تغیرات کا تعلق آسمانوں سے ہے اسی طرح ثواب و عقاب جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے آسمان میں لکھا ہوا ہے (۲۲)

آسمان اور زمین کے رب کی قسم کہ جس جزا و سزا اور رزق وغیرہ کی تمہیں یاد دہانی کرائی جارہی ہے اور جس عذاب سے تمہیں ڈرایا جارہا ہے وہ ایسا برحق اور امر ثابت شدہ ہے جیسے تمہارے لئے قوت نطق یعنی جس طرح تمہاری زبان سے کوئی بات کہہ دینا آسان ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے لئے یہ سب کچھ کر دینا نہایت سہل ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



هَلْ

اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِذْ دَخَلُوْا
عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾
فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ
قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا
تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ
صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا
كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٠﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ
اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً
مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾
فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَا
وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا
فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾
وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾
وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا
تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾
وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا
عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾

## هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ آیت (۲۴) اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ آیت (۴۶) تک

هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ — کیا آئی ہے تیرے پاس بات

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا — جبوقت کہ داخل ہوئے اوپر اسکے پس کہا انہوں نے

قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ (۲۵) — تم قوم ہو نا پہچان

ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ (۲۴) — مہمانوں ابراہیم حرمت کیے گیوں کی

سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ — سلام ہے کہا سلام ہے

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ — پس پھر آیا طرف لوگوں اپنے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ (٢٦) | فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ |
| پس لے آیا گائے کا بچہ گھی میں تلا ہوا | پس نزدیک کیا اس کو طرف ان کے |
| فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ (٢٧) | فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً |
| کہا کیا نہیں کھاتے ہو تم | پس چھپایا جی میں ان سے ڈر کو |
| قَالُوْا لَا تَخَفْ وَبَشَّرُوْهُ | بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ (٢٨) |
| کہا انہوں نے مت ڈر اور خوشخبری دی اس کو | ساتھ ایک لڑکے علم والے کو |
| فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ | فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا |
| پس آئی بی بی اس کی | چیخ حیرت کے پس ہاتھ مارا منہ اپنے کو |
| وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ (٢٩) | قَالُوْا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ |
| اور کہا میں بوڑھی ہوں بانجھ | کہا فرشتوں نے اسی طرح کہا ہے پروردگار تیرے نے |
| اِنَّهٗ هُوَالْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ (٣٠) | قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ |
| تحقیق وہ ہے حکمت والا جاننے والا | کہا پس کیا مہم ہے تمہاری |
| اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ (٣١) | قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ |
| اے بھیجے ہوؤ | کہا انہوں نے تحقیق ہم بھیجے گئے ہیں |
| اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ (٣٢) | لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ |
| طرف قوم گنہگار کے | تاکہ بھیجیں ہم اوپر ان کے |
| حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ (٣٣) | مُّسَوَّمَةً |
| پتھر مٹی سے یعنی کنکر | نشان کئے ہوئے |
| عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ (٣٤) | فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ |
| نزدیک رب تیرے کے واسطے حد سے نکل جانے والوں کے | پس نکال دیا ہم نے اس شخص کو کہ تھا |
| فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (٣٥) | فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا |
| بیچ اس کے ایمان والوں سے | پس نہ پایا ہم نے بیچ اس کے |
| غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ (٣٦) | وَتَرَكْنَا فِيْهَاۤ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ |
| سوائے ایک گھر کے مسلمانوں سے | اور چھوڑ دی ہم نے اس میں نشانی واسطے ان لوگوں کے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (۳۷) | وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ |
| کہ ڈرتے ہیں عذاب درد دینے والے سے | اور نشانیاں ہیں موسیٰ کے جسوقت بھیجا ہم نے اسکو |
| اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (۳۸) | فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ |
| طرف فرعون کے ساتھ معجزے ظاہر کے | پس پھر گیا ساتھ قوت اپنی کے اور کہا |
| سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ (۳۹) | فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ |
| جادوگر ہے یا دیوانہ | پس پکڑا ہم نے ان کو اور لشکروں اس کے کو |
| فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ | وَهُوَ مُلِيْمٌ (۴۰) |
| پس پھینک دیا ہم نے ان کو بیچ دریا کے | اور وہ برے حال تھا |
| وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا | عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ (۴۱) |
| اور نشانیاں ہیں بیچ عاد کے جسوقت کہ بھیجی ہم نے | اوپر ان کے ہوا بانجھ یعنی بے نفع |
| مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ | اِلَّا جَعَلَتْهُ |
| نہیں چھوڑتی تھی کوئی چیز کہ آتی تھی اوپر اسکے | کر ڈالتی تھی اس کو |
| كَالرَّمِيْمِ (۴۲) | وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ |
| مانند ہڈی گلی ہوئی کے | اور بیچ ثمود کے نشانیاں ہیں جسوقت کہا گیا واسطے ان کے |
| تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ (۴۳) | فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ |
| فائدہ اٹھاؤ ایک مدت تک | پس سرکشی کی انہوں نے حکم اپنے رب کے کی |
| فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ | وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ (۴۴) |
| پس پکڑا ان کو کڑک نے | اور وہ دیکھتے تھے |
| فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ | وَمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ (۴۵) |
| پس نہ کر سکے کھڑا رہنا | اور نہ ہوئے بدلہ لینے والے |
| وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ | اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (۴۶) |
| اور ہلاک کیا قوم نوح کی کو پہلے سے | تحقیق تھے وہ قوم فاسق |

کیا تمہیں ابراہیم کے معزز مہمانوں کی بات پہنچی (۲۴) جب وہ اس کے پاس آئے تو سلام کہا انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



پہچان (۲۵) تو اپنے گھر جا کر ایک بھنا ہوا موٹا بچھڑا لائے (۲۶) اور کھانے کے لئے ان کے آگے رکھ دیا کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے (۲۷) اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی (۲۸) تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئیں اور منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ اے ہے ایک تو بڑھیا اور دوسرے بانجھ (۲۹) انہوں نے کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے وہ بے شک حکمت والا اور خبردار ہے ابراہیم نے کہا کہ فرشتو تمہارا مدعا کیا ہے (۳۱) انہوں نے کہا ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں (۳۲) کہ ان پر کھنگر برسائیں (۳۳) جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں (۳۴) تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا (۳۵) اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا (۳۶) اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی ہے (۳۷) اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا (۳۸) تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ (۳۹) تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا (۴۰) اور عاد کی قوم کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی (۴۱) وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی (۴۲) اور (قوم ثمود) کے حال میں بھی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تک فائدہ اٹھالو۔(۴۳) توانہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی سو ان کو کڑک نے پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے (۴۴) پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے (۴۵) اور اس سے پہلے ہم نوح کی قوم کو ہلاک کر چکے تھے بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔(۴۶)

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب ۔ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ (۲۴)

هَلْ حرف استفہام۔ اَتٰكَ اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ حدیث فاعل مضاف ضَيْفِ مضاف الیہ ضَيْفِ اصل میں مصدر ہے واحد اور جمع دونوں میں اس کا استعمال یکساں ہے۔ اس کی جمع اضیاف اور ضُيُوْفٌ آتی ہے اِبْرٰهِيْمَ۔ مضاف الیہ۔ الْمُكْرَمِيْنَ الْمُكْرَمٌ واحد ضَيْفِ کی صفت ہے اِكْرَامٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر۔ کیا تمہیں ابراہیم کے معزز مہمانوں کی بات پہنچی (۲۴)

۲۵۔ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ۔

اِذْ ظرف زمان۔ بمعنی حِيْنَ متعلق بِالْمُكْرَمِيْنَ۔ دَخَلُوْا دُخُوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب عَلَيْهِ۔ جار مجرور متعلق بِدَخَلُوْا۔ فَقَالُوْا فَا عاطفہ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ سَلَامًا۔ سَلِمَ يَسْلِمُ کا مصدر مفعول مطلق یعنی نُسَلِّمُ عَلَيْكُمْ سَلَامًا (تمہیں سلام کہتے ہیں) (جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے السلام علیکم کہا) قَالَ ماضی واحد مذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



غائب۔ سَلَامٌ مبتدا عَلَيْكُمْ خبر محذوف (اس نے کہا تم پر بھی سلامتی ہو) قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ۔ قَوْمٌ مبتدا محذوف اَنْتُمْ کی خبر۔ مُنْكَرُوْنَ۔ مُنْكَرٌ کی جمع قوم کی صفت۔ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ۔ (دل میں کہا) کہ تم اجنبی معلوم ہوتے ہو

۲۶۔ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ۔

فَا استئنافیہ۔ رَاغَ۔ رَوْغٌ سے جس کے معنی چپکے سے کسی چیز کی طرف ہونے اور خفیہ داؤ گھات لگانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ اِلٰى حرف جر۔ اَهْلِهٖ اَهْلٌ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق رَاغَ فَجَآءَ۔ فَا عاطفہ جَآءَ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِعِجْلٍ بَا حرف جر عِجْلٍ۔ گائے کا بچہ ولادت سے لے کر ایک ماہ تک بچھڑے کو عِجْلٌ کہتے ہیں اس میں عجلت کا تصور پایا جاتا ہے جار مجرور۔ متعلق فَجَآءَ۔ سَمِيْنٍ۔ سَمَنٌ سے جس کے معنی فربہ ہونے کے ہیں۔ صفت مشبہ عِجْلٍ کی صفت۔ (پھر وہ پوشیدہ طور پر اپنے گھر والوں کے پاس گیا پس ایک فربہ بھنا ہوا بچھڑا لایا)

۲۷۔ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ۔

فَا عاطفہ۔ قَرَّبَ۔ تَقْرِيْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ اِلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِقَرَّبَ (پس قریب کیا اسے ان کی طرف قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ اس نے (ابراہیم) کہا اَلَا تَاْكُلُوْنَ أ کلہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



استفہام لَا نافیہ۔ تَاْكُلُوْنَ اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ (کیا تم کھاتے نہیں ہو) اَلَا کو کلمہ تنبیہ بھی قرار دیا جاسکتا ہے۔ (تم کھاتے کیوں نہیں ہو)

۲۸۔ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً قَالُوْا لَا تَخَفْ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ

فَا استئنافیہ۔ اَوْجَسَ۔ اِيْجَاسٌ سے جس کے معنی دل میں محسوس کرنے اور قلب میں پوشیدہ آواز پانے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق فَاَوْجَسَ خِيْفَةً۔ خَافَ يُخَافُ کا مصدر (حالت خوف کو خِيْفَةً کہا جاتا ہے) مفعول بہ (پس اس نے ان سے ایک قسم کا اندیشہ محسوس کیا) قَالُوْا قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب لَا تَخَفْ لَا ناھیہ۔ تَخَفْ۔ خَوْفٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل نہی (انہوں نے کہا تم خوف نہ کرو) وَ بَشَّرُوْهُ۔ تَبْشِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ بِغُلٰمٍ بَا حرف جر غُلٰمٍ مجرور متعلق فَبَشَّرُوْهُ عَلِيْمٍ۔ عِلْمٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ ہے غلام کی صفت ہے اور اسے (خوشخبری دی ایک صاحب علم بچے کی)

۲۹۔ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عُجُوْزٌ عَقِيْمٌ

فَاَقْبَلَتِ فَا۔ سببیہ۔ اِقْبَالٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب امْرَاَتُهٗ فاعل امْرَاَتٌ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ فِيْ صَرَّةٍ فِيْ حرف جر صَرَّةٍ (چیخ شدت الصوت) مجرور متعلق بِا قْبَلَتِ۔ (پس آگے بڑھتی اس کی بیوی چیختی ہوئی) فَصَكَّتْ فَا عاطفہ۔ صَكٌّ سے جس کے معنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



زور سے پیٹنے کے ہیں ماضی واحد مونث غائب وَجْهَهَا مفعول بہ وَجْهَهُ۔ مضاف۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ (اس نے اپنا چہرہ پیٹا) وَقَالَتْ وَ عاطفہ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مونث غائب (اور کہا) عَجُوْزٌ۔ موصوف۔ عَقِيْمٌ بانجھ صفت۔ عَقْمٌ سے یعنی ایسی خشکی جو اثر قبول کرنے سے مانع ہو عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ مبتدا محذوف اَنَا کی خبر۔ گویا مطلب یہ ہے کہ اَنَا عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ فَكَيْفَ اَلِدُ (کہ میں تو ایک بانجھ بڑھیا ہوں بچہ کیسے جنوں گی)

۳۰۔ قَالُوْا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ۔

قَالُوْا۔ ماضی جمع مذکر غائب (ان فرشتوں نے کہا) كَذٰلِكِ مبتدا (كَ اسم بمعنی مثل ذَا اسم اشارہ۔ لام بعد کے لئے کاف خطاب کے لئے) جار مجرور متعلق بصفت محذوف یعنی قَوْلًا مِثْلَ ذٰلِكَ (ایسا ہی ہے) قَالَ۔ ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكِ فاعل۔ (رَبُّ مضاف۔ كِ ضمیر واحد مونث مخاطب مضاف الیہ) قَالَ رَبُّكِ جملہ۔ كَذٰلِكِ کی خبر (انہوں نے کہا ایسا ہی فرمایا ہے تیرے رب نے) اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَلْحَكِيْمُ بروزن فعیل صفت مشبہ خبر اِنَّ اَلْعَلِيْمُ بروزن فعیل صیغہ مبالغہ۔ اِنَّ کی خبر ثانی (بے شک وہ بڑا ہی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے)

۳۱۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ

قَالَ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فَمَا فَا استئنافیہ۔ مَا۔ استفہامیہ۔ مبتدا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خَطْبُكُمْ خَطْبٌ مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ۔ (وہ اہم معاملہ جس کے متعلق لوگوں میں کثرت سے بات چیت ہو خطب کہلاتا ہے) اَيُّهَا منادی۔ حرف ندا يَا محذوف هَا۔ تنبیہ کے لئے الْمُرْسَلُوْنَ۔ اَلْمُرْسِلُ کی جمع۔ اِرْسَالٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر اي سے بدل۔ (اس نے پوچھا تمہاری کیا مہم ہے اے فرستادو!)

## ۳۲۔ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ

قَالُوْا قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ اُرْسِلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع متکلم اِنَّ کی خبر۔ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ اِلٰى حرف جر قَوْمٍ مجرور۔ مُّجْرِمِيْنَ۔ واحد مُجْرِمٌ قَوْمٍ کی صفت۔ جار مجرور متعلق بِاُرْسِلْنَا۔ (انہوں نے جواب دیا ہم مجرموں کی ایک قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

## ۳۳۔ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ

لِنُرْسِلَ لام حرف جر تعلیل کے لئے اِرْسَالٌ مصدر مضارع جمع متکلم منصوب مجرور متعلق بِاُرْسِلْنَا۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِنُرْسِلَ۔ حِجَارَةً۔ مفعول بہ مِّنْ طِيْنٍ۔ مِنْ حرف جر۔ طِيْنٍ مجرور جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ سے مراد وہ کنکر ہیں جو مٹی سے پتھر کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اسی کو سِجِّيْل یعنی سنگ گل بھی کہتے ہیں۔ (تاکہ بھیجیں ہم ان پر سنگ گل یعنی ان پر کنکروں کی بارش کریں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۳۴۔ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ

مُسَوَّمَةً۔ تَسْوِيْمٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مونث (نشان زدہ) حِجَارَةً کی دوسری صفت۔ عِنْدَ رَبِّكَ عِنْدَ ظرف مکان مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ لِلْمُسْرِفِيْنَ۔ لام حرف جر۔ مُسْرِفِيْنَ۔ مُسْرِفٌ کی جمع۔ اِسْرَافٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق بِمُسْرِفِيْنَ جو نشان زدہ ہیں تیرے رب کے پاس حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے)

۳۵۔ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

فَاَخْرَجْنَا فَا استنافیہ۔ اِخْرَاجٌ ماضی جمع متکلم۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب فِيْهَا جار مجرور متعلق خبر کان۔ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ حرف جر الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُؤْمِنٌ کی جمع مجرور۔ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ حال۔ (پس نکال لیا ہم نے جو کوئی وہاں مومن تھے)

۳۶۔ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ

فَمَا۔ فَا استنافیہ مَا نافیہ۔ وَجَدْنَا۔ وُجُوْدٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فِيْهَا جار مجرور متعلق بِوَجَدْنَا۔ غَيْرَ مفعول بہ مضاف بَيْتٍ مضاف الیہ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ مِنْ حرف جر۔ الْمُسْلِمِيْنَ۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق بِوَجَدْنَا (پس ہم نے اس میں بجز ایک گھر کے کسی کو مسلم نہیں پایا)

۳۷۔ وَتَرَكْنَا فِيْهَا اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ

و۔ عاطفہ۔ تَرَكْنَا۔ ترك سے ماضی جمع متکلم۔ فيها۔ جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِتَرَكْنَا اٰيَةً مفعول بہ لِلَّذِيْنَ لام حرف جر۔ الَّذِيْنَ۔ اسم موصول مجرور متعلق بمحذوف (اور ہم نے اس میں ایک نشانی چھوڑی ان لوگوں کے لئے) يَخَافُوْنَ خَوْفَ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ الْعَذَابَ مفعول بہ موصوف الْاَلِيْمَ۔ اَلْعَذَابَ کی صفت جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

۳۲

حضرت ابراہیم کے پاس ملائکہ کا اجنبی مہمانوں کی شکل میں آنا اور بیٹے کی بشارت

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کیا ابراہیم کے معزز مہمانوں کا قصہ بھی آپ تک پہنچا ہے تشویق اور اس قصہ کی تفخیم کی وجہ سے استفہام کا استعمال کیا گیا اور ضیوف مکرمین سے ملائکہ کرام مراد ہیں (۲۴) جب وہ مہمان ابراہیم کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کہا ابراہیم نے بھی کہا سلام ہے۔ کچھ نا آشنا سے لوگ ہیں۔ رسمی سلام و جواب کے بعد حضرت ابراہیم نے دل میں کہا اگرچہ بظاہر یہ شریف دکھائی دیتے ہیں لیکن یہ لوگ ہیں کون؟ پھر چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گیا اور موٹا بچھڑا (کباب کر کے) لے آیا۔ مہمانوں (۲۵) کی آمد پر حضرت ابراہیم جلدی سے نظر بچا کر گھر گئے تاکہ ان کی ضیافت کا بندوبست کریں فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ کے معنی ہیں فَمَضٰٓى اِلٰٓى اَهْلِهٖ فِيْ سُرْعَةٍ وَّخُفْيَةٍ عَنْ ضَيْفِهٖ (یعنی تیزی اور مہمانوں سے خفیہ طور پر گھر گئے) (۲۶) اور مہمانوں کے سامنے کھانا پیش کیا آپ حضرات کھاتے کیوں نہیں یعنی حضرت ابراہیم نے مہمانوں کے سامنے کھانا پیش کیا اور لطف اور نرمی سے کہا کھانا آپ کے سامنے پڑا ہے آپ کھاتے کیوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نہیں (۲۷) پھر اپنے دل میں ان سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا ڈریے نہیں اور (ساتھ ہی) ابراہیم کو ایک ذی علم لڑکے کی بشارت دی کھانے کی طرف ہاتھ نہ بڑھانے کی وجہ سے حضرت ابراہیم کے دل میں اندیشہ پیدا ہوا کہ یہ کہیں ملائکہ نہ ہوں جو قوم لوط پر عذاب نازل کرنے کے لئے آئے ہوں فرشتوں نے ان کے دل میں پوشیدہ ڈر کو بھانپتے ہوئے کہا آپ خوف نہ کریں آپ کی مزید طمانیت کے لئے ان کو ایک بیٹے کی بشارت دی جو صاحب علم و فضل ہو گا یعنی حضرت اسحاق (۲۸)

## حضرت کی بیوی کا حیرت کا اظہار۔ ملائکہ کا قوم لوط پر عذاب نازل کرنا

یہ سن کر ان کی بیوی سامنے آئی اور اس نے اپنے چہرہ پر (تعجب سے) ہاتھ مارا اور کہنے لگی میں تو ایک بانجھ بڑھیا ہوں میرا بچہ کیسے پیدا ہو گا کہا جاتا ہے کہ حضرت سارہ کی اس وقت عمر ۹۹ برس اور حضرت ابراہیم کی عمر ۱۲۰ سال ہو چکی تھی انہوں نے کہا تیرے رب نے اسی طرح فرمایا ہے بے شک وہ علیم ہے۔ حضرت سارہ (۲۹) کے تعجب پر فرشتوں نے انہیں بتایا کہ تیرے رب کا یہی حکم ہے اس لئے اس بارے میں تعجب کی ضرورت نہیں ہے اس لئے کہ وہ حکیم و علیم ہے اس کا حکم ہر لحاظ سے درست ہے۔ (۳۰)

ابراہیم نے کہا اے اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتو اب تمہیں کیا مہم درپیش ہے جب حضرت ابراہیم کو اس بات کا علم ہوا کہ یہ مہمان تو فرشتے ہیں اور فرشتوں کا نزول کسی انتہائی عظیم امر سے متعلق ہوتا ہے تو ان سے پوچھا کہ کس امر عظیم کے لئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اللہ نے آپ کو بھیجا ہے (۳۱) انہوں نے جواب دیا ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں فرشتوں نے حضرت ابراہیم کو بتایا کہ ہمیں قوم لوط کی ہلاکت کے لئے بھیجا گیا ہے جو فحش ترین جرم کا ارتکاب کرتے ہیں (۳۲) تاکہ ان پر پتھر برسائیں جائیں کھنگر کے۔ جو آپ کے رب کی جانب سے حد سے گزر جانے والی قوم کے لئے نشان زدہ ہیں۔ فرشتوں نے حضرت ابراہیم کو بتایا کہ اس مجرم قوم پر ایسے پتھر برسائے جائیں گے جو ان کے لئے نشان زدہ ہونگے۔ (۳۳۔۳۴) آخر کار ہم نے اس بستی سے جتنے ایماندار تھے ان کو نکال لیا اور وہاں ہم نے بجز ایک گھر کے کسی کو مسلم نہیں پایا۔ اور ہم نے اس میں ایک بڑی نشانی چھوڑی ہے ان لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ ان آیات میں بتایا گیا اس پوری بستی میں حضرت لوط کے علاوہ کوئی اور گھرانہ مسلمانوں کا نہیں تھا حضرت لوط کے گھرانہ کو عذاب سے بچالیا گیا اور پوری بستی کو عذاب کا سامنا کرنا پڑا جو ان لوگوں کے لئے باعث عبرت ہے جو اللہ کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

(۳۵۔۳۶۔۳۷)

۳۸۔ وَفِیْ مُوْسٰٓی اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰی فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ

وَ عاطفہ۔ فِیْ حرف جر۔ مُوْسٰی۔ جار مجرور متعلق بِجَعَلْنَا محذوف وَجَعَلْنَا فِیْ قِصَّةِ مُوْسٰی اَیْضًا آیَةً وَّعِبْرَةً۔ (اور موسیٰ کے قصہ میں بھی نشانی اور عبرت ہے) اِذْ ظرف زماں بمعنی حِیْنَ متعلق بِجَعَلْنَا۔ اَرْسَلْنَاهُ اِرْسَالٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مفعول بہ اِلٰی فِرْعَوْنَ جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنَا۔ جب کہ ہم نے (اس کو فرعون کے پاس بھیجا) بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ۔ بَا حرف جر سُلْطَانٍ مجرور مُبِیْنٍ۔ سُلْطَانٍ کی صفت جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنَا (زبردست دلیل کے ساتھ)

۳۹۔ فَتَوَلّٰی بِرُکْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ

فَا۔ استئنافیہ۔ تَوَلّٰی تَوَلِّیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِرُکْنِهٖ۔ بَا حرف جر۔ رُکْنِ مجرور کسی شے کی وہ جانب جس کا آسرا لیا جائے استعارہ زور و قوت کو کہتے ہیں۔ یہاں مراد جمعیت اور لشکر ہے ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِتَوَلّٰی (پس اس نے منہ پھیرا اپنی طاقت اور لشکر کی بنا پر) وَ۔ عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب سٰحِرٌ۔ مبتدا محذوف هُوَ کی خبر اَوْ حرف عطف۔ تخییر کے لئے مَجْنُوْنٌ کا عطف سٰحِرٌ پر ہے۔ (یہ تو ایک جادوگر ہے یا دیوانہ ہے)

٤۔ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَهُوَ مُلِیْمٌ۔

فَاَخَذْنٰهُ۔ فَا عاطفہ۔ اَخَذْ سے ماضی جمع متکلم هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جُنُوْدَ کا عطف اَخَذْنَاهُ کے مفعول پر ہے (پس ہم نے اس کو اور اس کی فوج کو پکڑا)

فَنَبَذْنٰهُ۔ فا حرف عطف۔ نَبْذٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



غائب مفعول بہ فِی الْیَمِّ۔ جار مجرور متعلق بِنَبَذْنَاهُ (پس پھینکا ہم نے ان کو سمندر میں) وَ۔ حالیہ۔ هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا۔ مُلِیْمٌ۔ خبر۔ اِلَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ (مستحق لوم) (دراں حالیکہ وہ خود سزا وار ملائمت تھا)

٤١۔ وَفِیْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ

وَ۔ حرف عطف۔ فِیْ عَادٍ جار مجرور متعلق بِجَعَلْنَا۔ ای وَجَعَلْنَا فِیْ قِصَّةِ عَادٍ كَذٰلِكَ آیَةً۔ (اور عاد کی سرگزشت میں بھی نشانی ہے) اِذْ۔ ظرف زمان متعلق بِاَرْسَلْنَا۔ اَرْسَلْنَا اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ عَلَیْهِمُ۔ جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنَا الرِّیْحَ۔ مفعول بہ الْعَقِیْمَ۔ الرِّیْحَ کی صفت۔ عَقِیْمَ بانجھ منحوس، عَقْمٌ اس خشکی کو کہتے ہیں جو اثر قبول کرنے سے مانع ہو الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ایسی ہوا جو خیر سے خالی ہو (کہ جب ہم نے ان پر ایسی ہوا بھیجی جو خشک اور خیر سے خالی تھی)

٤٢۔ مَاتَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ۔

مَا نافیہ۔ تَذَرُ۔ وَزْرٌ سے مضارع واحد مونث غائب۔ مِنْ شَیْءٍ مِنْ حرف جر شَیْءٍ۔ مجرور لفظا منصوب محلا مفعول بہ۔ اَتَتْ عَلَیْهِ۔ اِتْیَانٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔ عَلَیْهِ جار مجرور متعلق بِاَتَتْ (نہیں چلتی وہ کسی چیز پر)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِلَّا۔ حرف استثنافیہ۔ جَعَلْتُهُ جَعْلٌ سے ماضی واحد مونث غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ كَالرَّمِيْمِ ۔ كَاف اسم بمعنی مثل۔ كَالرَّمِيْمِ رِمَّةٌ سے صفت مشبہ جس کے معنی ہڈیوں کے بوسیدہ ہو جانے کے ہیں مجرور متعلق بمفعول (مگر کر دیتی ہے بوسیدہ ریزہ ریزہ)

٤٣۔ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ

وَعاطفہ فِيْ ثَمُوْدَ جار مجرور متعلق بِجَعَلْنَا۔ یعنی جَعَلْنَا فِيْ ثَمُوْدَ اَيْضًا آيَةً وَعِبْرَةً (اور ثمود کے واقع میں بھی عبرت ہے) اِذْ۔ ظرف زمان بمعنی حِيْنَ۔ قِيْلَ۔ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بِقِيْلَ۔ تَمَتَّعُوْا تَمَتُّعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ حَتّٰى حرف غائت و جر۔ حِيْنٍ مجرور جار مجرور متعلق بِتَمَتَّعُوْا۔ اَىْ عِيْشُوْا مُتَمَتِّعِيْنَ بِالدُّنْيَا اِلٰى وَقْتِ الْهَلَاكِ بَعْدَ عَقْرِهِمْ لِلنَّاقَةِ وَهُوَ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ۔ (کہ جب ان سے کہا گیا کہ تھوڑی مدت کے لئے اور عیش کر لو یعنی ناقہ کو زخمی کرنے کے بعد تین دن کی انہیں مہلت دی گئی)

٤٤۔ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ۔

فَا استئنافیہ۔ عَتَوْا۔ عَتُوٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب جس کے معنی سرکشی اور نافرمانی کے ہیں عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ عَنْ حرف جر اَمْرِ مجرور مضاف رَبِّهِمْ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِعَتَوْا۔ (پس انہوں نے سرکشی کی اپنے رب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کے حکم سے)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ فا سببیہ۔ اَخَذَتْ اَخْذٌ سے ماضی واحد مونث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ الصَّاعِقَةُ (فضائے آسمانی کی سخت آواز۔ کڑک) فاعل۔ (پس پکڑ لیا ان کو صاعقہ نے)

٤٥۔ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ۔

فَا سببیہ مَا نافیہ۔ اسْتَطَاعُوْا۔ اِسْتِطَاعَةٌ ماضی جمع مذکر غائب مِنْ قِيَامٍ مِنْ۔ حرف جر۔ قِيَامٍ۔ مصدر مجرور۔ جار مجرور متعلق باسْتَطَاعُوْا اَیْ مَا قَدَرُوْا عَلَى الْهَرْبِ وَالنُّهُوْضِ مِنْ شِدَّةِ الصَّيْحَةِ۔ پس وہ نہ تو اٹھنے پر قدرت پا سکے) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب مُنْتَصِرِيْنَ۔ مُنْتَصِرٌ کی جمع كَانُوْا کی خبر۔ اِنْتِصَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور (اور نہ ہی اپنا بچاؤ ہی کر سکے)

٤٦۔ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فَاسِقِيْنَ

وَ۔ حرف عطف۔ قَوْمَ مفعول بہ مضاف نُوْحٍ۔ مضاف الیہ۔ مِنْ قَبْلُ جار مجرور ای مِنْ قَبْلِ اِهْلَاكِ هٰٓؤُلَآءِ الْمَذْكُوْرِيْنَ۔ (اور قوم نوح کو بھی ہم نے اس سے پہلے پکڑا) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ كَانُوْا فعل ناقص قَوْمًا۔ اِنَّ کی خبر۔ فَاسِقِيْنَ۔ فَاسِقٌ کی جمع۔ قَوْمًا کی صفت (بے شک وہ نافرمان قوم تھی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## فرعون۔عاد اور ثمود کی قوموں کی تباہی اور ہلاکت

اور موسیٰ کے واقعہ میں بھی (عبرت آموز نشانی ہے) جب ہم نے اسے کھلی نشانی دے کر فرعون کے پاس بھیجا لیکن اس نے اپنی طاقت کے بل بوتے پر روگردانی کی اور کہنے لگا جادوگر ہے یا دیوانہ۔ آخر کار ہم نے اسے اس کے لشکروں سمیت پکڑا اور ان سب کو سمندر میں پھینک دیا۔ اور وہ ملامت زدہ ہو کر رہ گیا ان آیات مین موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے کہ آیات الٰہی کا مشاہدہ کرنے کے باوجود فرعون نے حق کا انکار کیا اور کہا کہ یہ ایک ساحر ہے یا دیوانہ یعنی اس نے معجزات کو سحر پر مبنی قرار دیا اور موسیٰ علیہ السلام کے دعوی کو دیوانگی قرار دیا پھر انکار حق کی وجہ سے اس کو اس کے لاؤ لشکر سمیت بحر قلزم میں غرق کر دیا اور وہ اپنے اس انجام بد کے لئے سزاوار ملامت تھا کسی دوسرے پر اس کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی (۳۸ ۔ ۴۰)

اور عاد کے قصہ میں بھی (عبرت کی نشانی ہے) جب ہم نے ان پر نامبارک آندھی بھیجی (۴۱) وہ جس چیز پر گزرتی اسے بوسیدہ کر کے رکھ دیتی (۴۲) نافرمانی کی وجہ سے قوم عاد پر عذاب مسلط کیا گیا آٹھ دن متواتر تند ہوا چلتی رہی جس نے تمام چیزوں کو تباہ و برباد کر دیا سورہ القمر میں اسی کے بارے میں بتایا تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ (القمر (۱۹ ۔ ۲۰) وہ لوگوں کو اس طرح اکھاڑ پھینکتی گویا وہ کھجوروں کے کھوکھلے تنوں کے کندے ہوں۔ (۴۱ ۔ ۴۲) اور ثمود کا قصہ میں بھی (نشان عبرت ہے) جب ان سے کہا گیا کہ ایک خاص وقت تک فائدہ اٹھالو (۴۳) سو ان لوگوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی پھر ان کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دیکھتے ہی دیکھتے ان کو ایک ہولناک کڑک نے آپکڑا (۴۴) پھر نہ تو وہ کھڑے ہی ہو سکے اور نہ اپنا بچاؤ کر سکے (۴۵) اور ان مذکورہ قوموں سے پہلے ہم قوم نوح کو ہلاک کر چکے ہیں کیونکہ وہ بڑے ہی نافرمان لوگ تھے (۴۶) ان آیات میں حضرت صالح علیہ السلام کی قوم ثمود کا ذکر ہے کہ ناقۃ اللہ کو زخمی کرنے کے بعد انہیں آخری تنبیہ کی گئی کہ تمہیں تین دن کی مہلت دی جاتی ہے کہ توبہ کر کے عذاب الٰہی سے بچ سکتے ہو لیکن انہوں نے اس آخری تنبیہ کی بھی پرواہ نہ کی آخر کار صاعقہ کی صورت میں اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہوا اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے رہ گئے اور کڑک آوازیں سن کر کھڑے نہ رہ سکے زمین پر گر پڑے اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے) نزول عذاب کے بعد وہ اپنے آپ کو اللہ کے عذاب سے نہ بچا سکے اور تباہ و برباد ہو کر رہ گئے آیت (۴۶) میں قوم نوح کی ہلاکت کا ذکر ہے یعنی ان سرکش اور باغی قوموں کی ہلاکت سے پہلے نوح علیہ السلام کی قوم بھی نافرمانی کی وجہ سے ہلاک کی گئی۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ
فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ
خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى
اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ
اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ
اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى
تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا
لِيَعْبُدُوْنِ ۝ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ
يُّطْعِمُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝
فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ
فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ (۴۷) سے مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ آیت (۶۰)

| | |
|---|---|
| وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا | بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ (۴۷) |
| اور آسمان کو ہم نے بنایا | ساتھ قوت کے اور تحقیق ہم کشادہ کرنے والے ہیں |
| وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا | فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ (۴۸) |
| اور زمین کو بچھایا ہم نے اس کو | پس اچھا بچھونا کرنے والے ہیں ہم |
| وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا | زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (۴۹) |
| اور ہر چیز سے پیدا کی ہم نے | دو قسمیں تاکہ تم نصیحت پکڑو |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ | اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ |
| پس بھاگو طرف اللہ کے | تحقیق میں واسطے تمہارے اس سے |
| نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (۵۰) | وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ |
| ڈرانے والا ہوں ظاہر | اور مت مقرر کرو ساتھ اللہ کے |
| اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّيْ لَكُمْ | مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (۵۱) |
| معبود دوسرا تحقیق میں واسطے تمہارے | اس سے ڈرانے والا ہوں ظاہر |
| كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ | مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ |
| اسی طرح نہیں آیا تھا ان لوگوں کو | کہ پہلے ان سے تھے کوئی رسول |
| اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ (۵۲) | اَتَوَاصَوْا بِهٖ بَلْ هُمْ |
| مگر کہا انہوں نے جادوگر ہے یا دیوانہ | کیا ایک دوسرے کو وصیت کرتے آتے ہیں ساتھ اسکے |
| قَوْمٌ طَاغُوْنَ (۵۳) | فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ |
| بلکہ وہ ایک قوم ہیں سرکش | پس منہ پھیر لے ان سے پس نہیں |
| اَنْتَ بِمَلُوْمٍ (۵۴) | وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى |
| تو ملامت کیا گیا | اور نصیحت کر پس تحقیق نصیحت |
| تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (۵۵) | وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ |
| فائدہ دیتی ہے ایمان والوں کو | اور نہیں پیدا کیا ہم نے جن کو اور آدمی کو |
| اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (۵۶) | مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ |
| مگر تاکہ عبادت کریں | نہیں چاہتا میں ان سے کچھ رزق |
| وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ (۵۷) | اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ |
| اور نہیں چاہتا میں کہ کھلائیں مجھ کو | تحقیق اللہ وہی ہے رزق دینے والا |
| ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (۵۸) | فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا |
| زور آور اور استوار | پس تحقیق واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کیا انہوں نے |
| مِثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ | فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ (۵۹) |
| ایک ڈول ہے مانند ڈول یاروں انکے کے | پس نہ جلدی مانگیں مجھ سے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ

پس رائے ہے واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے دن انکے سے وہ

يُوْعَدُوْنَ (٦٠)

جو وعدے دیے جاتے ہیں

اور آسمانوں کو ہم نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے (۴۷) اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں (۴۸) اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو (۴۹) تو تم لوگ خدا کی طرف بھاگ چلو میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں (۵۱) اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے (۵۲) کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں (۵۳) تو ان سے اعراض کرو تم کو ہماری طرف سے ملامت نہ ہوگی (۵۴) اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے (۵۵) اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں (۵۶) میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے (کھانا) کھلائیں (۵۷) خدا ہی تو رزق دینے والا زور آور اور مضبوط ہے (۵۸) کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی عذاب کی نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان کو مجھ سے عذاب جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے (۵۹) جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے لئے خرابی ہے۔ (۶۰)

## تشریحات لغوی تفسیری مطالب :-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



٤٧۔ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ

**وَالسَّمَآءَ** ۔ وَ عاطفہ۔ **السَّمَآءَ** مفعول بہ۔ **بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ**۔ **بِنَآءً** مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ **هَا** ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ۔ **بِاَيْدٍ**۔ **بَا** حرف جر **اَيْدٍ**۔ **يَدٌ** کی جمع مجرور متعلق **بَنَيْنَا**۔ (اور آسمان کو ہم نے بنایا قدرت اور قوت کے ساتھ) **وَ** عاطفہ **اِنَّا**۔ **اِنَّ** مشبہ بالفعل **نَا** ضمیر جمع متکلم **اِنَّ** کا اسم۔ **مُوْسِعُوْنَ**۔ **مُوْسِعٌ** واحد **اِيْسَاعٌ** مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ **اِنَّ** کی خبر۔ (اور ہم بڑی ہی وسعت رکھنے والے ہیں) (۴۷)

٤٨۔ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ ۔ وَ ۔ عاطفہ۔ **الْاَرْضَ** مفعول بہ **فَرَشْنٰهَا**۔ **فَرْشٌ** مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ **هَا** ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ (اور زمین کو ہم نے بچھایا) **فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ**۔ **فَا** استئنافیہ۔ **نِعْمَ** فعل ماضی انشاء مدح کے لئے۔ **الْمَاهِدُوْنَ**۔ **الْمَاهِدُ** واحد۔ **مَهْدٌ** مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پس کیا ہی خوب بچھانے والے ہیں)

٤٩۔ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔

**وَ** حرف عطف۔ **مِنْ كُلِّ**۔ **مِنْ** حرف جر **كُلِّ**۔ مجرور مضاف **شَيْءٍ** مضاف الیہ جار مجرور متعلق **بخلقنا**۔ **خلقنا خلق** سے ماضی جمع متکلم **زَوْجَيْنِ**۔ **زَوْجٌ** سے تثنیہ مفعول بہ (اور ہر چیز سے ہم نے پیدا کئے جوڑے) **لَعَلَّكُمْ**۔ **لَعَلَّ** مشبہ بالفعل۔ ترجی کے لئے **كُمْ** ضمیر جمع مذکر حاضر **لَعَلَّ** کا اسم۔ **تَذَكَّرُوْنَ**۔ **تَذَكُّرٌ** سے مضارع جمع مذکر حاضر (تاکہ تم نصیحت پکڑو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۵۰۔ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

فَا۔ استئنافیہ فَفِرُّوْا۔ فِرَارٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ اِلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِفِرُّوْا فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ اى اَلْجَاؤا اِلَى اللّٰه (پس اللہ کی طرف بھاگو) اِنِّىْ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ي ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم لَكُمْ جار مجرور متعلق بِنَذِيْرٌ۔ منہ جار مجرور متعلق بِنَذِيْرٌ۔ صفت مشبہ۔ مُبِيْنٌ نَذِيْرٌ کی صفت (میں اس کی طرف سے تمہیں ایک واضح طور پر ڈرانے والا ہوں)

۵۱۔ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

وَاستئنافیہ۔ لَا ناھیہ تَجْعَلُوْا جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی مَعَ اللّٰهِ۔ مَعَ ظرف مکان مضاف اَللّٰه مضاف الیہ۔ اِلٰهًا مفعول بہ۔ آخَرَ اِلٰهًا کی صفت۔ (اور مت بناؤ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود) اِنِّىْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ي ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بِنَذِيْرٍ مِّنْهُ جار مجرور متعلق بِنَذِيْرٍ نَذِيْرٌ صفت مشبہ۔ اِنَّ کی خبر مُبِيْنٌ نَذِيْرٌ کی صفت (میں اس کی طرف سے تمہیں ایک واضح طور پر ڈرانے والا ہوں)

۵۲۔ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ

كَذٰلِكَ۔ مبتدا محذوف اَلْاَمْرُ کی خبر (اَلْاَمْرُ كَذٰلِكَ) یا كَذٰلِكَ مبتدا اَلْاَمْرُ خبر محذوف۔ مَا۔ نافیہ اَتَى۔ اِتْيَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



غائب **اَلَّذِيْنَ** اسم موصول مفعول بہ مقدم۔ **مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ** حرف جر **قَبْلِ** مجرور مضاف **هِمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق **بِاَتَى۔مِنْ رَّسُوْلٍ۔ مِنْ** حرف جر **رَسُوْلٍ** مجرور لفظاً مرفوع محلاً۔ فاعل (ایسے ہی نہیں آیا ان لوگوں کے پاس جو ان سے پہلے تھے کوئی رسول) **اِلَّا** ادات حصر **قَالُوْا** ماضی جمع مذکر غائب **سَاحِرٌ**۔ مبتدا محذوف **اَنْتَ** کی خبر **اَوْ** حرف عطف **مَجْنُوْنٌ** کا عطف ساحر پر ہے۔ (مگر انہوں نے کہا تو جادوگر یا دیوانہ ہے)

۵۳۔ **اَتَوَا صَوْابِهٖ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ۔ أ** استفہام **تَوَاصَوْا۔ تَوَاصِيْ** سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ **به** جار مجرور متعلق **بِتَوَاصَوْا**۔ کیا انہوں نے آپس میں ایک دوسرے کو وصیت کر چھوڑی ہے) **بَلْ** اضراب کے لئے **هُمْ** ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا **قَوْمٌ**۔ خبر۔ **طَاغُوْنَ۔ طُغْيَانٌ** سے اسم فاعل جمع مذکر **طَاغِي** واحد۔ **قَوْمٌ** کی صفت (بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں)

۵۴۔ **فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ۔ فَا** استئنافیہ۔ **تَوَلّٰى۔ تَوَلِّيْ** سے امر واحد مذکر حاضر۔ **عَنْهُمْ** جار مجرور۔ متعلق **بِتَوَلَّ** (پس تم ان سے اعراض کرو) **فَمَآ فَا** سببیہ۔ **مَا** نافیہ مانند **لَيْسَ اَنْتَ** ضمیر واحد مذکر حاضر **مَا** کا اسم **بِمَلُوْمٍ۔ بَا** حرف جر زائد **مَلُوْمٍ۔ لَوْمٌ** سے اسم مفعول واحد مذکر مجرور **مَا** کی خبر (پس نہیں تو ملامت کردہ یعنی اب آپ پر کسی قسم کی ملامت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


یا عتاب نہیں ہے)

۵۵۔ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ۔ وَ عاطفہ۔ ذَكِّرْ تَذْكِيرٌ سے امر واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر اَنْتَ فاعل (اور ان کو یاد دہانی کراتے رہو) فَإِنْ۔ فَا سببیہ اِنْ۔ مشبہ بالفعل۔ الذِّكْرَىٰ۔ ذَكَرَ يَذْكُرُ کا مصدر ہے کثرت ذکر کے لئے ذِكْرَىٰ بولا جاتا ہے اِنَّ کا اسم۔ تَنفَعُ۔ نَفْعٌ سے مضارع واحد مونث غائب الْمُؤْمِنِينَ۔ واحد الْمُؤْمِنُ۔ مفعول بہ (بے شک یاد دہانی ایمان والوں کو نفع پہنچاتی ہے)

۵۶۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ۔

وَ۔ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ خَلَقْتُ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد متکلم۔ الْجِنَّ مفعول بہ اول وَ عاطفہ۔ الْإِنسَ۔ مفعول بہ ثانی۔ إِلَّا اداۃ حصر۔ لِيَعْبُدُونِ۔ لام تعلیل۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور نہیں پیدا کیا میں نے جنات اور انسانوں کو مگر اس لئے کہ وہ میری عبادت کریں)

۵۷۔ مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ

مَا۔ نافیہ۔ أُرِيدُ۔ إِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم۔ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بِأُرِيدُ مِنْ رِّزْقٍ۔ مِنْ حرف جر زائد رِزْقٍ مجرور لفظا منصوب محلا مفعول بہ (میں ان سے رزق کا ارادہ نہیں کرتا) وَ عاطفہ مَا نافیہ أُرِيدُ إِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم أَنْ مصدریہ۔ يُطْعِمُونِ إِطْعَامٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور نہ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا دیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۵۸۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ۔

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ اِنَّ کا اسم۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الرَّزَّاقُ۔ رِزْقٌ سے بروزن فعّال مبالغہ کا صیغہ۔ اِنَّ کی خبر ذُوالْقُوَّةِ ذُوْ مضاف الیہ۔ ذُوالْقُوَّةِ۔ خبر ثانی الْمَتِيْنُ ذُوْ کی صفت۔ (بے شک اللہ ہی رزق دینے والا ہے زور آور قوت والا ہے)

۵۹۔ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنَ

فَاِنْ فَا استنافیہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ لِلَّذِيْنَ۔ لام حرف جر الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق خبر اِنَّ مقدم۔ ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ذَنُوْبًا۔ ان کا اسم۔ بھر اڈول و حصہ (نصیب) مِثْلَ ذَنُوْبًا کی صفت ذَنُوْبِ مضاف اَصْحَابِهِمْ مضاف الیہ۔ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنَ فَا استنافیہ لَا ناھیہ يَسْتَعْجِلُوْنَ اِسْتِعْجَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (پس بے شک ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا وہی ڈول اور پیمانہ ہے جو ان کے پہلے ساتھیوں کے لئے ڈول اور پیمانہ تھا جلدی نہ کریں)

۶۰۔ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ۔

فَا عاطفہ۔ وَيْلٌ مبتدا۔ لِلَّذِيْنَ لام حرف جر الَّذِيْن۔ اسم موصول مجرور متعلق خبر۔ كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ مِنْ حرف جر۔ يَوْمِ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق محذوف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَلَّذِیْ اسم موصول یَوْمَ کی صفت یُوْعَدُوْنَ وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (پس ہلاکت اور تباہی ہے ان کافروں کے لئے اس دن کی وجہ سے جس کی ان کو دھمکی دی جارہی ہے)

## آسمان وزمین اور اس میں حیوانات۔ نباتات۔ جمادات کی تخلیق

اور ہم نے آسمان کو اپنی طاقت سے بنایا ہے اور ہم بڑی قدرت رکھنے والے ہیں بایید کے معنی **بقوۃ** کے ہیں۔ اور موسعون کے معنی ہیں کہ ہم اس کی وسعت و قدرت رکھتے ہیں (۴۷) اور ہم نے زمین کو بچھایا سو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں یعنی زمین کو ایک ایسا فرش بنایا ہے جس میں ہر چیز آرام سے زندگی بسر کر سکتی ہے حیوانات۔ نباتات۔ جمادات ہر ایک کے لئے مناسب اسباب پیدا کئے تاکہ وہ اس زمین میں سہولت سے قیام کر سکیں (۴۸) اور ہم نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کر دیے یعنی دو دو اور متقابل اشیاء پیدا کیں شاید تم غور و فکر کرو۔ حیوانات نباتات وغیرہ کے جوڑے پیدا کئے تاکہ بقائے نوع کا عمل قائم رکھا جا سکے) (۴۹)

سو تم اللہ کی طرف دوڑو میں تم سب کے لئے اس کی طرف سے صاف طور پر ڈرانے والا ہوں **فَفِرُّوْٓا اِلَی اللّٰہِ** کا مطلب یہ ہے کہ تم ایمان اور اللہ کی اطاعت میں داخل ہو جاؤ نافرمانی اور عذاب سے بچنے کے لئے تیزی سے بھاگ کر ایمان واطاعت میں داخل ہو جاؤ (۵۰) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہ بناؤ میں اس کی جانب سے تمہیں صاف طور پر ڈرانے والا ہوں۔

## انسانوں اور جنات کی تخلیق کا مقصد محض عبادت اور اطاعت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عمل کا نفع ایمان سے وابستہ ہے اور ایمان کا عمل سے شرک چونکہ ظلم عظیم ہے اس لئے اس سے اجتناب کو ضروری قرار دیا (۵۱) اسی طرح ان سے پہلے جو لوگ گزرے ہیں ان کے پاس کوئی ایسا رسول نہیں آیا جس کو انھوں نے جادوگر یا دیوانہ نہ کہا ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے بتایا کہ اگر یہ لوگ آپ پر ایمان نہیں لائے اور آپ کو جادوگر یا دیوانہ کہتے ہیں تو سابقہ تمام انبیاء کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے (۵۲) کیا یہ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے چلے آئے ہیں نہیں بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں۔ انبیاء کی تکذیب پر ان کے اجماع پر بطور تعجب فرمایا کہ کیا ہر پہلی قوم بعد والی قوم کو انبیاء کی تکذیب پر ابھارتی رہی (۵۳) سو آپ ان سے اعراض کریں اب آپ پر کچھ ملامت نہیں ہے۔ آپ نے اپنے فریضہ رسالت کو مکمل کر دیا اور اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچا دیا اب اس کے بعد اگر یہ نافرمانی کرتے ہیں تو اس میں آپ پر کوئی الزام نہیں (۵۴) اور یاد دہانی کرتے رہو یاد دہانی ایمان والوں کے لئے نفع بخش ہوتی ہے تذکیر اہل ایمان کے لئے رجوع الی اللہ کا سبب بنتی ہے (۵۵) اور ہم نے جنوں اور انسانوں کو نہیں پیدا کیا مگر اس لیے کہ وہ عبادت کریں یعنی جن وانس کی تخلیق کا مقصد اولین اطاعت اور عبادت ہے ہر حال میں اس کو پیش نظر رکھیں (۵۶) میں ان سے رزق کی خواہش نہیں کرتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلایا کریں۔ بے شک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تمام مخلوق کا خالق ورزاق صاحب قوت اور زبردست ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں تمام مخلوق کا خلق ورزاق ہو میں اپنی مخلوق سے عبادت کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سوا کچھ نہیں چاہتا۔ سب کچھ دینے والا تو میں خود ہوں میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ میری مخلوق صرف میری اطاعت اور بندگی کرے اور میرے ساتھ کسی اور کو شریک نہ ٹھہرائے (۵۷ ۔ ۵۸)

ان ظالموں کے لئے بھی عذاب کا ایک حصہ مقرر ہے جیسا کہ ان سے پہلے مشرکوں کو حصہ مل چکا ہے لہذا یہ عذاب مانگنے میں جلدی نہ کریں سابقہ اقوام کی طرح ان انکار حق سے کام لینے والوں کے لئے وہی عذاب ہے جو پہلے لوگوں کے لئے تھا اور وہ اپنے وقت پر ضرور آکر رہے گا اس عذاب کے لئے جلدی نہ کریں (۵۹) غرض ان کافروں کے لئے اس دن بڑی محرومی ہو گی جس کا انہیں خوف دلایا جارہا ہے۔

یعنی ان کفار کے لئے یوم قیامت سخت تباہی اور خرابی کا دن ہو گا اور اللہ کے عذاب سے کوئی طاقت انہیں بچا نہیں سکے گی البتہ دنیا میں اللہ کی طرف رجوع کر کے اس عذاب موعود سے اپنے آپ کو بچایا جا سکتا ہے۔ (۶:)

## تم تفسیر سورۃ الذریات بعونہ تعالی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# سُوْرَةُ

# الطُّوْرِ

## سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ آيَاتُهَا تِسْعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ

سورۃ طور مکی سورت ہے اور اس کی انچاس آیات ہیں - یہ سورت بھی اسلام کے بنیادی اصول - واحدانیت ' رسالت اور بعث و جزا کے مضامین پر مشتمل ہے - اس سورت کا نام الطُّوْرِ ہے - سورت کا وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ سے آغاز کیا گیا ہے اور کتاب مقدس کی قسم کھا کر بتایا گیا ہے کہ کفار پر اللہ تعالیٰ کا عذاب بالضرور نازل ہو گا - اس کے بعد جنت میں متقی لوگوں پر انعامات کا ذکر ہے پھر رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا اور کفار اور مشرکوں کے اعتراضات باطلہ کے جوابات ہیں آخر میں راہ حق میں اذیتوں پر صبر و تحمل سے کام لینے کا حکم دیا گیا ہے -

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۵۲) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ - (۷۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالطُّوْرِ ۙ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿۳﴾
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿۴﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ
الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ
مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ
الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ
بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۘ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۱۵﴾
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۙ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ
رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ
ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ
مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ
فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ
عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ
بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ يَّتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا
قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا
وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ
اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾

وَالطُّوْرِ (1) وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ (2) سے انه هو البر الرحیم آیت (28) تک

| | |
|---|---|
| وَالطُّوْرِ (1) وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ (2) | فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ (3) |
| قسم ہے طور کی اور کتاب لکھی ہوئی کی | جو کھلی کھلی ہوئی ہے |
| وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ (4) | وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ (5) |
| اور بیت المعمور کی | اور چھت بلند کئے ہوئے کی |
| وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ (6) | اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ (7) |
| اور سمندر جھونکے ہوئے کی | تحقیق عذاب پروردگار تیرے کا البتہ ہونے والا |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| مَالَهٗ مِنْ دَافِعٍ(8) | يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا(9) |
| نہیں اس کو کوئی ٹالنے والا | جس دن پھٹ جائے گا آسمان پھٹ جانے کو |
| وَتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا(10) | فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ(11) |
| اور چلیں گے پہاڑ چلنا | پس وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے |
| الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ(12) | يَوْمَ يُدَعُّوْنَ |
| وہ جو بیچ جھگڑے کے کھیلتے ہیں | جس دن کہ دھکے دیئے جائیں گے |
| اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا(13) | هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ(14) |
| طرف آگ دوزخ کے دھکیل کر | یہ ہے وہ آگ جو تھے تم اس کو جھٹلاتے |
| اَفَسِحْرٌ هٰذَآ | اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ(15) |
| کیا پس جادو ہے یہ | یا تم نہیں دیکھتے |
| اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا | اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ |
| داخل ہو اس میں پس صبر کرو | یا نہ صبر کرو برابر ہے اوپر تمہارے |
| اِنَّمَا تُجْزَوْنَ | مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(16) |
| سوائے اس کے نہیں کہ جزا دیئے جاؤ گے تم | جو کچھ تھے تم کرتے |
| اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ(17) | فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ |
| تحقیق پرہیزگار بیچ بہشتوں اور نعمت کے ہیں | خوشی کی باتیں کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے ان کو رب ان کے نے |
| وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ | عَذَابَ الْجَحِيْمِ(18) |
| اور بچا لیا ان کو پروردگار ان کے نے | عذاب دوزخ سے |
| كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا | بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(19) |
| کھاؤ اور پیو خوشگوار | بدلے اس چیز کے کہ تھے تم کرتے |
| مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ | وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ(20) |
| تکیہ لگائے ہوئے اوپر تختوں صف باندھے ہوؤں کے | اور بیاہ دیا ہم نے ان کو ساتھ حوروں کے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ | ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ |
| اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور پیروی کی ان کی | اولاد ان کی نے ساتھ ایمان کے |
| اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ | وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ |
| ملا دیا ہم نے ساتھ ان کے اولاد ان کی | اور نہ کم دیا ہم نے ان کو عملوں ان کے سے |
| مِّنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ | بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ(21) |
| کچھ ہر آدمی ہے اس چیز کے | کہ کمایا ہے گرفتار ہے |
| وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ | وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ(22) |
| اور مدد دینگے ان کو ساتھ میووں کے | اور گوشت کے اس چیز سے کہ چاہتے ہیں |
| يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا | لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ(23) |
| اور وہ سرے سے چھین لیں گے اس کے پیالہ | نہ بیہودہ بکنا اس کے اور نہ گناہ گاری |
| وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ | غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ |
| اور پھریں گے اوپر ان کے | غلام ان کے گویا کہ وہ |
| لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ(24) | وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ |
| موتی ہیں چھپائے ہوئے | اور منہ کریں گے بعض ان کے اوپر بعض کے |
| يَتَسَآءَلُوْنَ(25) | قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ |
| پوچھتے ہوئے | کہیں گے تحقیق تھے ہم پہلے |
| فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ(26) | فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ |
| اس لوگوں اپنے کے ڈرتے ہوئے | پس احسان کیا اللہ نے اوپر ہمارے اور |
| وَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ(27) | اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ |
| بچایا ہم کو عذاب باد گرم کے سے | تحقیق تھے ہم اس سے پہلے |
| نَدْعُوْهُ اِنَّهٗ | هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ(28) |
| پکارتے اس کو تحقیق وہ ہے | احسان کرنے والا مہربان |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(کوہ) طور کی قسم (1) اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے (2) کشادہ اوراق میں (3) اور آباد گھر کی (4) اور اونچی چھت کی (5) اور ابلتے ہوئے دریا کی (6) کہ تمہاری پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا (7) اور اس کو کوئی روک نہیں سکے گا (8) جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر (9) اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر (10) اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے (11) جو خوض (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں (12) جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے (13) یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے (14) تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا (15) اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے یہ ان ہی کا تم کو بدلہ مل رہا ہے (16) جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے (17) جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا ہے اس کی وجہ سے خوش حال ہوں گے اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالیا (18) اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیئو (19) تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوں گے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کا رفیق بنادیں گے (20) اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں انکے پیچھے چلی ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے درجے تک پہنچادیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے (21) اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے (22) وہاں ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے جس کے پینے سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات (23) اور نوجوان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


خدمت گار (جوایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی ان کے آس پاس پھریں گے (24) اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے (25) کہیں گے اس سے پہلے ہم گھر میں (خدا سے) ڈرتے رہتے تھے (26) تو خدا نے ہم پر احسان فرمایا ہے اور ہمیں لو کے عذاب سے بچالیا (27) اس سے پہلے ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے بے شک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے (28)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

1- وَالطُّوْرِ- وَ حرف قسم وجر- الطُّوْرِ مقسم بہ جار مجرور متعلق بفعل محذوف اقسم- (قسم ہے طور کی) طور جبل معروف جہاں موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے کلام کیا- طور ایسے پہاڑ کو کہتے ہیں جہاں پھلدار درخت اگتے ہوں- بعض کے نزدیک عام پہاڑ کو بھی طور کہا جاتا ہے- الطور سے وہ پہاڑ مراد ہے جو صحرائے سینا میں واقع ہے- جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کی گئی-

2- وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ-

وَ حرف قسم وجر- كِتٰبٍ مقسم بہ- مَّسْطُوْرٍ کتاب کی نعت سَطْرٌ سے جس کے معنی ایک لائن اور صف کے ہیں- اسم مفعول (لکھا ہوا) اور لکھی ہوئی کتاب کی (یعنی قرآن عظیم جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے)

3- فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ-

فِيْ حرف جر- رَقٍّ باالفتح والکسر جھلی- باریک چمڑا جس پر لکھا جائے' رُقُوْقٌ اس کی جمع ہے' مجرور- مَنْشُوْرٍ نشر سے اسم مفعول کشادہ پھیلا ہوا رَقٍّ کی صفت جار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مجرور متعلق بِمَسْطُوْرٍ-(جوایک کھلی جھلی میں لکھی ہوئی ہے)-

4- وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ-

وَ حرف قسم- الْبَيْتِ مقسم بہ-الْمَعْمُوْرِ اسم مفعول الْبَيْتِ کی صفت-الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ آسمان میں فرشتوں کا کعبہ ہر روز ستر ہزار فرشتے عبادت کے لئے اس میں داخل ہوتے ہیں جہاں دوبارہ ان کو پہنچنے کی نوبت نہیں آتی- بیت المعمور ساتویں آسمان پر ہے اور کعبہ کے بالمقابل ہے (اور قسم ہے بیت معمور کی)

5- وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ-

وَ حرف قسم السَّقْفِ مقسم بہ الْمَرْفُوْعِ رَفْعٌ سے اسم مفعول واحد مذکر السَّقْفِ کی صفت اور قسم ہے بلند چھت کی یعنی بلند آسمان کی جو بغیر عمد کے قائم ہے آسمان کو زمین کا چھت قرار دیا جیسے کہ فرمایا(وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا)

6- وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ-

وَ حرف قسم و جر- الْبَحْرِ مقسم بہ مجرور-الْمَسْجُوْرِ سَجْرٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر-الْبَحْرِ کی صفت لبریز اور سخت گرم الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ سے مراد وہ سمندر ہے جو عرش کے نیچے ہے- اس میں اشارہ اس طرف ہے کہ قیامت کے روز سارا سمندر آگ بن جائے گا-(اور قسم ہے ابلتے ہوئے سمندر کی)

7- اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ-

اِنَّ مشبہ بالفعل-عَذَابَ' اِنَّ کا اسم-رَبِّكَ' رَبِّ کا مضاف الیہ- لَوَاقِعٌ لام تاکید -وَاقِعٌ ان کی خبر-(بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور آکر رہے گا) یہ جواب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قسم ہے - وَالطُّوْرِ سے اللہ تعالیٰ نے پانچ چیزوں جبلِ طُوْرِ' کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ' بَیْتِ الْمَعْمُوْرِ' السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ اور الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ کفار پر ضرور عذاب نازل ہو گا-

8- مَالَهٗ مِنْ دَافِعٍ-

ما نافیہ - له جار مجرور متعلق خبر مقدم - مِنْ حرف جر زائدہ - دَافِعٍ اسم فاعل واحد مذکر مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا موخر (نہیں کوئی اس کو ہٹانے والا)

9-یَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا-

یَوْمَ ظرف متعلق بِوَاقِعٍ - تَمُوْرُ مَوْرٌ سے جس کے معنی پھرنے اور تیز چلنے کے ہیں مضارع واحد مونث غائب - السَّمَآءُ فاعل - مَوْرًا مصدر (ہلنا - حرکت کرنا) جس دن لرزے گا آسمان شدید طور پر لرزنا)

10- وَتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا-

و حرف عطف - تَسِيْرُ 'سَيْرٌ سے مضارع واحد مونث غائب الْجِبَالُ 'الْجَبَلٌ کی جمع فاعل - سَيْرًا مصدر' تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا کا عطف یوم تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا پر ہے (اور چلیں پہاڑ چلنا)

11- فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ-

فَا استنافیہ - وَيْلٌ کلمہ عذاب ھلاک مبتدا - يَوْمَئِذٍ يَوْمَ ظرف مضاف - اِذْ ظرف مضاف الیہ - لِلْمُكَذِّبِيْنَ لام حرف جر الْمُكَذِّبِيْنَ الْمُكَذِّبٌ واحد - تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور - جار مجرور متعلق خبر محذوف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


(پس خرابی اور ہلاکت ہے جھٹلانے والوں کی)

12- اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ-

اَلَّذِيْنَ اسم موصول- اَلْمُكَذِّبِيْنَ کی صفت-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا- فِيْ خَوْضٍ' فِيْ حرف جر خَوْضٍ' خَاضَ يَخُوْضُ کا مصدر خَوْضٌ کے اصل معنی پانی میں گھسنے کے ہیں-بطور استعارہ تمام کاموں میں گھسنے کے لئے استعمال ہوتا ہے- فِيْ خَوْضٍ جار مجرور متعلق بِيَلْعَبُوْنَ-يَلْعَبُوْنَ لَعِبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب- هُمْ کی خبر (جو دنیا میں باطل امور میں گھسے رہتے ہیں-اور باطل باتوں میں کھیلتے رہتے ہیں)

13- يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا-

يَوْمَ ظرف-يَوْمَئِذٍ سے بدل-يُدَعُّوْنَ دَعٌّ سے مصدر مضارع مجہول جمع مذکر غائب- اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ' اِلٰى حرف جر- نَارِ مجرور مضاف-جَهَنَّمَ مضاف الیہ- دَعًّا مفعول مطلق-

(جس دن کہ دھکیلے جائیں گے جہنم کی طرف شدت اور سختی سے دھکیلنا)

14- هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ-

هٰذَا اسم اشارہ مبتدا- اَلنَّارُ خبر-اَلَّتِيْ اسم موصول النار کی صفت- كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر مستتر- كُنْتُمْ کا اسم-بِهَا جار مجرور متعلق بِتُكَذِّبُوْنَ- تُكَذِّبُوْنَ تَكْذِيْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر' جملہ فعلیہ كُنْتُمْ کی خبر-(یہ ہے وہ آگ جس کی تم تکذیب کرتے تھے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



15- اَفَسِحْرٌ هٰذَا اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ-

اَاستفہام توبیخ کے لئے-فَاستنافیہ-سِحْرٌ خبر مقدم-هٰذَا اسم اشارہ مبتدا موخر-اَمْ حرف عطف بمعنی بَلْ- اَنْتُمْ ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر مبتدا- لَا تُبْصِرُوْنَ لَا نافیہ اِبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر-لَا تُبْصِرُوْنَ خبر-(اب بھلا یہ جادو ہے یا تم کو نہیں سوجھتا)

16- اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْا اَوْلَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ-

اِصْلَوْهَا 'صَلْیٌ سے جس کے معنی آگ میں جلنے اور اس میں جا پڑنے کے ہیں- امر جمع مذکر حاضر-ھا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ-(جا پڑو اس میں)فَاصْبِرُوْا اَوْلَا تَصْبِرُوْا' فا استنافیہ-اِصْبِرُوْ صَبْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر -اَوْ حرف عطف تخییر کے لئے- لَا ناھیہ-تَصْبِرُوْا صَبْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی (پس تم صبر کرو یا نہ صبر کرو) سَوَآءٌ اسم مصدر- بمعنی اِسْتِوَآءٌ عَلَيْكُمْ جار مجرو متعلق بِسَوَآءٌ (تم کو برابر ہے) اِنَّمَا کافہ مکفوفہ حصر کے لئے- تُجْزَوْنَ جَزَآءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (سوائے اس کے نہیں کہ تم جزا دیئے جاؤ گے) مَا اسم موصول مفعول بہ ثانی كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر جملہ فعلیہ صلہ (جو کچھ تم کرتے تھے)

اللہ تعالیٰ نے پانچ چیزوں کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ کفار کو بالضرور عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قسم ہے طور کی اور کتاب کی جو کھلی رقیق جلد میں لکھی ہوئی ہے - اللہ تعالیٰ نے طور کی قسم کھائی ہے اور یہ وہ جبل ہے جہاں موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے اور کتاب مسطور کی قسم کھائی ہے کتاب مسطور یعنی قرآن مجید جس کو اہل ایمان اور ملائکہ پڑھتے ہیں کتاب مسطور سے تمام کتب سماوی مراد لی جاتی ہیں(3-2-1) اور آباد گھر کی بیت المعمور ساتویں آسمان پر کعبۃ اللہ کے مقابل ملائکہ کی عبادت گاہ ہے جہاں پر ہر روز ستر ہزار فرشتے عبادت کے لئے داخل ہوتے ہیں پھر واپس نہیں آتے (4) اور اونچی چھت کی - یعنی آسمان کی قسم جو زمین پر چھت کی طرح معلق ہے (5) اور بھڑکائے ہوئے سمندر کی - البحر المسجور کی قسم یعنی سمندر جب قیامت کو بھڑکائے جائیں گے اور وہ شعلہ زن آگ بن جائیں گے (6) بے شک آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا -" والطور سے والبحر لمسجور "تک مذکورہ پانچ قسموں کا جواب ہے کہ کفار پر بالضرور عذاب نازل ہو کر رہے گا جسے کوئی دفع کرنے والا نہیں ہے(8-7) جس دن آسمان زور سے لرز جائے گا اور پہاڑ نہایت تیزی سے چلنے لگیں گے - سو تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لئے - جو بے ہودہ نکتہ چینیوں میں کھیل رہے ہیں - قیامت کی منظر کشی کرتے ہوئے بتایا کہ اس دن کی شدت ہول سی آسمان مضطربانہ طور پر متحرک ہوگا اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر اڑنے لگیں گے یہ دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی و بربادی کا دن ہوگا - حق کو جھٹلانے والے باطل اور لغو امور میں منہمک رہتے ہیں اور غفلت سے باہر آنے کی کوشش نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کرتے (12-9) جس دن یہ لوگ دھکے مار مار کے دوزخ کی طرف دھکیلے جائیں گے (اور ان سے کہا جائے گا) یہ وہی آگ ہے جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔ فرشتہ جہنم انہیں جہنم کی طرف دھکے دے کر گرائیں گے اور کہیں گے کہ یہ وہ جہنم ہے جس کا تم دنیا میں انکار کرتے تھے (14-13) تو کیا یہ کوئی جادو ہے یا تمہیں کچھ سمجھائی نہیں دیتا۔ جاؤ اس دوزخ میں داخل ہو جاؤ پھر تم صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہیں۔ پس تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جارہا ہے جیسے تم عمل کیا کرتے تھے۔ جہنم پر مامور ملائکہ ان سے بطور توبیخ وملامت کے کہیں گے کیا یہ عذاب جہنم کوئی سحر ہے۔ یا تمہارے آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے۔ کیا اب بھی تم اس حقیقت سے انکار کرنے کی جسارت کرتے ہو۔ اب تمہیں جہنم میں داخل ہونا پڑے گا اور جہنم میں تمہارا جزع فزع لا حاصل ہوگا اس لئے کہ اب تمہیں ہمیشہ اس میں رہنا پڑے گا۔ اور یہ تمہارے اعمال کی جزا ہے (16-15)

17- اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ-

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الْمُتَّقِيْنَ واحد الْمُتَّقِيْ 'اِتِّقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اِنَّ کا اسم۔ فِيْ جَنّٰتٍ فِيْ حرف جر۔ جَنّٰتٍ مجرور جار مجرور متعلق خبر اِنَّ ۔ وَ عاطفہ۔ نَعِيْمٍ معطوف۔ (بے شک متقی لوگ جنت اور نعمت میں ہیں)

18- فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ وَ وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ-

فٰكِهِيْنَ فَاكِهَةٌ واحد فَكَاهَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ نَاعِمِيْنَ ' مُتَلَذِّذِيْنَ۔ بِمَا بَا حرف جر۔ مَا اسم موصول۔ جار مجرور متعلق بِفٰكِهِيْنَ ۔ اٰتٰىهُمْ اِتْيَانٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سے ماضی واحد مذکر غائب - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ - رَبُّهُمْ رَبَّ فاعل مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - (فواکہ سے لذت اندوز ہوتے ہوں گے جو ان کو ان کے رب نے دیئے ہیں) وَ عاطفہ - وَقٰهُمْ وَقَايَةً مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ - رَبُّهُمْ رَبَّ فاعل مضاف - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - عَذَابَ مفعول بہ مضاف - الْجَحِيْمِ مضاف الیہ (اور بچایا ان کو ان کے رب نے جہنم کے عذاب سے)

19- كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ -

كُلُوْا اَكْلٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر - وَ عاطفہ اشْرَبُوْا شُرْبٌ سے جمع مذکر حاضر - هَنِيْٓـًٔا هُنَاءٌ سے صفت مشبہ - بما حرف جر زائدہ ما اسم موصول مجرور - جار مجرور متعلق بِكُلُوْا - كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر مستتر فعل ناقص کا اسم - تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر (کھاؤ اور پیو خوش گواری سے اس سبب سے جو تم عمل کرتے تھے)

20- مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ وَّزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ -

مُتَّكِـِٕيْنَ اِتِّكَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ' مُتَّكِئٌ واحد - حال - تکیہ لگائے ہوئے) عَلٰى سُرُرٍ ' عَلٰى حرف جر - سُرُرٍ سَرِيْرٌ کی جمع - مجرور جار مجرور متعلق بِمُتَّكِـِٕيْنَ - مَصْفُوْفَةٍ صَفٌّ سے اسم مفعول واحد مونث سُرُرٍ کی صفت (قطار در قطار بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے) - وَ حرف عطف - زَوَّجْنٰهُمْ تَزْوِيْجٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ - بِحُوْرٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بَاحرف جر حُوْرٍ مجرور متعلق بِزَوَّجْنَاهُمْ بِعِيْنٍ عِيْنَاءٍ کی جمع زنان فراخ چشم حُوْر کی صفت (ہم زوج بنائیں گے ان کو خوبصورت فراخ چشم حوروں کا)

21- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَكُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ-

وَالَّذِيْنَ ' وَ استئنافیہ- اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا جملہ- اَلْحَقْنَا بِهِمْ خبر یا فعل محذوف وَاَكْرَمْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سے منصوب- آمَنُوْا ' اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب- وَاتَّبَعَتْهُمْ وَ عاطفہ- اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب- هُمْ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ- ذُرِّيَّتُهُمْ ' ذُرِّيَّةٌ فاعل مضاف- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ- بِاِيْمَانٍ جار مجرور متعلق بِاتَّبَعَتْ (اور جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ان کی پیروی کی ایمان میں) اَلْحَقْنَا بِهِمْ اَلْحَاقٌ سے ماضی جمع متکلم بِهِمْ بَاحرف جر- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور- جار مجرور متعلق بِاَلْحَقْنَا بِهِمْ. ذُرِّيَّتَهُمْ ' ذُرِّيَّةٌ مفعول بہ مضاف- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ہم مدد دیں گے ان کے ساتھ ان کی اولاد کو) وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ ' وَ عاطفہ- مَا نافیہ- اَلَتْنَا ' اَلَاتَةٌ سے جس کے معنی کم کرنے اور گھٹا دینے کے ہیں ماضی جمع متکلم - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول- مِّنْ عَمَلِهِمْ ' مِنْ حرف جر عَمَلِ مجرور مضاف- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بحال- مِنْ شَيْءٍ ' مِنْ حرف جر- شَيْءٍ مجرور لفظا منصوب محلا مفعول بہ ثانی- (اور نہیں کم کریں گے ان کے عمل میں سے کوئی چیز) كُلُّ امْرِئٍ ' كُلٌّ مضاف امْرِئٍ کی رفعی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حالت ضمہ اِمْرُؤٌ سے اور نصبی حالت فتح اِمْرَءًا سے اور جری حالت امْرِیءٍ سے پڑھی جاتی ہے مضاف الیہ - کُلُّ امْرِیءٍ مبتدا - بِمَا ' با حرف جر - مَا اسم موصول مجرور - جار مجرور متعلق بالخبر - کَسَبَ' کَسَبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب' صلہ - رَهِيْنٌ سے جس کے معنی گرہ ہونے میں ہیں بروزن فعیل بمعنی مرہون ہے خبر - (ہر شخص اس کے لئے جو اس نے کمایا ہے مرہون ہے یعنی گرفتار بلا ہوگا)

22- أَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ-

أَمْدَدْنَاهُمْ 'وَ عاطفه - اِمْدَادٌ ' سے جس کے معنی مدد کرنے کے ہیں ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ - بِفَاكِهَةٍ' با حرف جار فَاكِهَةٌ مجرور - جار مجرور متعلق بِأَمْدَدْنَا - وَ عاطفہ لَحْمٍ معطوف - مِّمَّا (مِنْ - مَا) مِنْ حرف جر - مَا اسم موصول مجرور - جار مجرور متعلق بِأَمْدَدْنَاهُمْ - يَشْتَهُوْنَ - اِشْتِهَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (افتعال) (اور ہم انہیں مدد دیں گے پھل اور گوشت سے جسے وہ چاہیں گے)

23- يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ-

يَتَنَازَعُوْنَ - تَنَازُعٌ مصدر (تفاعل) سے مضارع جمع مذکر غائب فِيْهَا جار مجرور - متعلق يَتَنَازَعُوْنَ - كَاْسًا مفعول بہ - لَّا لَغْوٌ فِيْهَا - لَا نافیہ لَغْوٌ مبتدا - فِيْهَا جار مجرور متعلق مخبر وَلَا تَاْثِيْمٌ - وَ عاطفہ - لَا نافیہ یا نفی جنس کے لئے تَاْثِيْمٌ بروزن تفعیل مصدر - اس لا يَتَنَازَعُوْنَ كَاْسًا کے معنی ہیں ایک دوسرے کو پیالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دینا یا لینا کے ہیں-(وہ اس میں ایک دوسرے سے وہ پیالہ لیں گے جس میں نہ لغو ہے اور نہ گناہ)

24- وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ-

و عاطفہ - يَطُوْفُ-طَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب عَلَيْهِمْ ' عَلٰی حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور - جار مجرور متعلق بِيَطُوْفُ غِلْمَانٌ 'غُلَامٌ کی جمع ہے - فاعل- لَهُمْ لام حرف جر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بصفت غِلْمَانٌ-(اور ان کے آس پاس ان کے غلام پھرتے ہوں گے -كَاَنَّهُمْ 'كَاَنَّ مشبہ بالفعل تشبیہ کے لئے- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم كَاَنَّ لُؤْلُؤٌ 'لَالِیٌ جمع- موتی مَكْنُوْنٌ- كَنٌّ اور كَنُوْنٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (چھپایا ہوا) (گویا کہ وہ حفاظت میں رکھے ہوئے موتی ہیں)-

25- وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ -

وَ حرف عطف - اَقْبَلَ اِقْبَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - بَعْضُهُمْ بَعْضُ مضاف فاعل-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ-عَلٰی بعضٍ جار مجرور متعلق بِاَقْبَلَ-يَتَسَآءَلُوْنَ 'تَسَاؤُلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب حال-(اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے'

26- قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ-

قَالُوْا قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب-اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل- نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم بعد میں آنے والا جملہ فعلیہ اِنَّ کی خبر-كُنَّا كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جمع متکلم نَا ضمیر جمع متکلم اسم۔ قَبْلُ ظرف زمان مبنی علی الضم ظرف متعلق محذوف۔ فِیْ اَهْلِنَا۔ فِیْ حرف جر اَهْلِ مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِمُشْفِقِیْنَ۔ مُشْفِقِیْنَ اِشْفَاقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب مشفق مفرد جو محبت خوف کے ساتھ مخلوط ہو اس کو شفقت کہتے ہیں۔ کُنَّا کی خبر۔ (وہ کہیں گے ہم اس سے پہلے اپنے اہل میں ڈرنے والے تھے)

27۔ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُوْمِ۔

فَمَنَّ اللّٰهُ۔ فَا استئنافیہ۔ مَنَّ۔ مَنٌّ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ۔ فاعل۔ عَلَيْنَا۔ عَلٰی حرف جر۔ نَا ضمیر جمع متکلم مجرور۔ جار مجرور متعلق بِمَنَّ۔ (پس اللہ نے ہم پر احسان کیا) وَ عاطفہ۔ وَقَانَا۔ وَقَايَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اوّل۔ عَذَابَ السَّمُوْمِ مفعول بہ ثانی۔ عذاب۔ مضاف۔ السَّمُوْمِ۔ مضاف الیہ۔ (اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچالیا۔)

28۔ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ۔

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم کُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم نَا ضمیر جمع متکلم کُنَّا کا اسم۔ مِنْ حرف جر۔ قَبْلُ ظرف۔ غیر مضاف مبنی علی الضم نَدْعُوْهُ۔ دُعَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم کا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ نَدْعُوْهُ جملہ فعلیہ اِنَّ کی خبر۔ (بے شک ہم پہلے سے اسے پکارتے تھے) اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ الْبَرُّ بَرٌّ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے اِنَّ کی خبر الرَّحِيْمُ البَرُّ کی صفت (بے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



شک وہ بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے)

## اہل جنت کو عطا کردہ نعمتوں کا ذکر

متقی لوگ بلا شبہ باغوں اور مختلف قسم کی نعمتوں میں ہوں گے - جو کچھ انہیں ان کے رب نے دیا ہوگا وہ اس پر شاداں ہوں گے اور ان کا رب ان کو دوزخ کے عذاب سے بچائے گا- ان سے کہا جائے گا تم ان اعمال کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے مزے سے کھاؤ اور پیو- وہ برابر بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے - اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کا جوڑا بنا دیں گے - ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق زندگی بسر کرنے والے لوگ آخرت میں نعمتوں کی جنت میں ہوں گے - اللہ تعالی کی عطا کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہوں گے اور سب سے بڑی بات یہ ہوگی کہ اللہ تعالی نے ان کو جہنم کے عذاب سے بچالیا ہے' اور جنت عطا کی- اب ان سے کہا جائے گا کہ ہمارے احکام کے مطابق کام کرنے کی وجہ سے تم جنت میں ہر قسم کی نعمتوں سے لذت یاب ہو سکتے ہو جنت کی مزید نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ آرام دہ تختوں پر تکیہ لگاتے ہوئے بیٹھے ہوں گے اور صاحب جمال حوروں کو ان کی زوجیت میں دیا جائے گا-( 17-20)

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد ایمان لا کر ان کے نقش قدم پر چلی تو ہم ان کی اولاد کو بھی جنت میں ان کے ساتھ رکھیں گے اور ان کے عمل میں کسی قسم کی کمی نہیں کریں گے ہر آدمی اپنی کمائی کے نتیجے کے ساتھ بندھا ہوا ہے نیک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


لوگوں کی اولاد جو اپنے آباء اجداد کے نقش قدم پر چلتی رہی جنت میں ان کے آباؤ اجداد کے ساتھ انہیں بھی جگہ دی جائے گی آیت کے آخر میں بتایا گیا کہ ہر انسان کو اس کے اعمال کے مطابق جزا و سزا دی جائے گی کسی پر دوسری کے گناہ کا بوجھ نہیں ڈالا جائے گا (21)

اور جس قسم کے پھل اور گوشت وہ اہل جنت چاہیں گے ہم انہیں پے در پے دیتے چلے جائیں گے - اور جنت میں شراب کے جام لپک لپک کر لے رہے ہوں گے جس میں نہ کوئی یاوہ گوئی ہو گی اور نہ کوئی گناہ کی بات اور ان کی خدمت میں جو غلمان دوڑے پھر رہے ہوں گے (ایسے خوبصورت معلوم ہوں گے) جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی - اہل جنت کو ان کی خواہش کے مطابق ہر قسم کی نعمتیں عطا کی جائیں گی - جنت میں انہیں شراب طہور دیا جائے گا جو ہر قسم کی آلائشوں سے پاک وصاف ہو گا نہ تو وہ عقل کو زائل کرے گا اور نہ ہی ہذیان و فحش کا باعث ہو گا - اہل جنت کی خدمت میں ایسے غلمان ہوں گے جو چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں کی طرح اپنے حسن و جمال میں بے مثال ہوں گے (23-24)

اور وہ اہل جنت باہم متوجہ ہو کر سوال کریں گے کہیں گے ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں یعنی دنیا میں بہت ڈرا کرتے تھے - سو اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں جھلسا دینے والے عذاب سے بچا لیا ہم اس عالم سے پہلے (دنیا سے) اسی کو پکارا کرتے تھے واقعی وہ بڑا محسن اور نہایت مہربان ہے - اہل جنت اعتراف نعمت کے طور پر سوال کریں گے اور کہیں گے کہ دنیا میں ہم اپنے رب کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عذاب سے خوف زدہ تھے - اللہ تعالیٰ نے ہمیں مغفرت عطا کر کے خوف سے نجات دلائی اور عذاب جہنم سے بچالیا جو اس کا بہت بڑا احسان ہے - دنیا میں ہم خشوع و خضوع سے اس کی عبادت کرتے تھے - اس نے ہماری التجاؤں کو شرف قبولیت بخشا - عذاب جہنم سے بچا کر ہم پر احسان عظیم کیا بے شک اللہ تعالیٰ بہت بڑا محسن اور مہربان ہے (25-28)

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ
نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ۝ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ
بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ
بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا
صٰدِقِيْنَ ۝ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝
اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۝
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝
اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ
عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ
كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ
اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ
يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ
مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ
يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا
دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ
لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ
تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ (29) سے فَسَبِّحْهُ
وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ (49) تک

| | |
|---|---|
| فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ | رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ (29) |
| پس نصیحت کر پس نہیں تو ساتھ نعمت | رب اپنے کے جنوں سے خبر لینے والا نہ دیوانہ |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ | نَتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ(30) |
| کیا کہتے ہیں شاعر | انتظار رکھتے ہیں ساتھ اسکے حادثے موت کے کا |
| قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ | مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ(31) |
| کہہ منتظر رہو پس تحقیق میں بھی تمہارے ساتھ | انتظار کرنے والوں سے ہوں |
| أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا | أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ(32) |
| کیا حکم کرتی ہیں عقلیں ان کی ساتھ ان کے | کیا یہ قومیں سرکش ہیں |
| أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ | بَل لَّا يُؤْمِنُونَ(33) |
| کیا کہتے ہیں اس نے بنایا ہے اس قرآن کو | بلکہ نہیں ایمان لاتے |
| فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ | إِن كَانُوا صَادِقِينَ(34) |
| پس چاہیئے کہ لے آئیں ایک بات مانند اس کے | اگر ہیں سچے |
| أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ | أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ(35) |
| کیا پیدا کیے گئے بغیر کسی چیز کے | یا وہی ہیں پیدا کرنے والے |
| أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ | بَل لَّا يُوقِنُونَ(36) |
| کیا پیدا کیا انہوں نے آسمانوں کو اور زمین کو | بلکہ نہیں یقین لاتے |
| أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ | أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ(37) |
| کیا نزدیک اپنے خزانے ہیں رب تیرے کے | کیا یہ داروغہ ہیں |
| أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ | يَسْتَمِعُونَ فِيهِ |
| کیا واسطے ان کے سیڑھی ہے | کہ سن لیتے ہیں اس کے |
| فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم | بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ(38) |
| پس چاہیئے کہ لے کر آئیں سننے والا ان کا | دلیل ظاہر |
| أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ(39) | أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا |
| کیا واسطے ان کی بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے | کیا مانگتا ہے تو ان سے بدلہ |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ(40) | اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ(41) |
| پس وہ تاوان سے بوجھل ہیں | کیا نزدیک ان کے علم غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں |
| اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا فَالَّذِيْنَ | كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ(42) |
| یا ارادہ کرتے ہیں مکر کا پس جو لوگ | کہ کافر ہیں وہی مکر کیے گئے ہیں |
| اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ | سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ(43) |
| کیا واسطے ان کے معبود ہیں سوائے اللہ کے | پاک ہے اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں |
| وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا | مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا |
| اور اگر دیکھیں ایک ٹکڑا | آسمان سے گرتا ہوا |
| يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ(44) | فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا |
| کہتے ہیں بادل ہیں تہ بہ تہ | پس چھوڑ دے ان کو یہاں تک کہ ملاقات کریں |
| يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ | يَوْمَ لَا تُغْنِيْ عَنْهُمْ |
| اس دن کی کہ بیخود اس کے بے ہوش کیے جائیں گے | جس دن کہ نہ کفایت کرے گا ان سے |
| كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا | وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ(46) |
| مکر ان کا کچھ | اور نہ مدد دیئے جائیں گے |
| اِنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا | عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ |
| اور تحقیق ان لوگوں کے لئے کہ ظلم کرتے ہیں | عذاب بجز سوائے اس کے |
| وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ(47) | وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ |
| اور لیکن بہت ان کے نہیں جانتے | اور صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے |
| بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ | رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ(48) |
| پس تحقیق تو بیچ آنکھوں ہماری کے ہے اور پاکی بیان کر ساتھ تعریف کے | رب اپنے کی جس وقت کھڑا ہو تو |
| وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ | وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ(49) |
| اور رات کو پس تسبیح کیا کر اس کی | اور پیچھے جانے تاروں کے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com





تو (اے پیغمبر) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے ہو-(29) کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اس کے حق میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں-(30) کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں-(31) کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریر-(32) کیا کفار کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے قرآن از خود بنالیا ہے بات یہ ہے کہ یہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے-(33) اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں-(34) کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں- یا یہ خود ہی اپنے تئیں پیدا کرنے والے ہیں-(35) یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے نہیں بلکہ یہ یقین نہیں رکھتے-(36) کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں-(37) یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر آسمان سے باتیں سن آتے ہیں- تو جو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے-(38) کیا خدا کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے-(39) اے پیغمبر کیا تم ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے-(40) یا ان کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں-(41) کیا یہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں-(42) کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور ان کا معبود ہے ؟ اللہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے-(43) اور اگر یہ آسمان سے عذاب کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں یہ گاڑھا بادل ہے-(44) پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ بے ہوش کر دئے جائیں گے سامنے آجائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



-(45) جس دن ان کا کوئی داؤ کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ ان کو کہیں سے مدد ملے گی-(46) اور ظالموں کے لئے ان کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے-(47) اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو-(48) اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تسبیح کیا کرو-(49)

## تشریحات لغوی تفسیری مطالب

۲۹- فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ-

فَا استئنافیہ - ذِكْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر اَیْ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ (پس آپ قرآن کے ذریعے تذکرے کا کام لیتے ہیں فَمَآ اَنْتَ' فَا استئنافیہ بمعنی تعلیل- مَا بمنزلہ لَیْسَ-اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر-مَا کا اسم- بِنِعْمَةِ رَبِّكَ' بَا حرف جر نِعْمَةِ مجرور مضاف رَبِّكَ مضاف ربك مضاف الیہ جار مجرور متعلق بحال محذوفہ یا بَا سببیہ- بِكَاهِنٍ- بَا حرف جر كَهَانَةٌ اور كَهَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر- مَجْمَعُ البحار میں ہے جو شخص معرفت الاسرار کا مدعی ہو اور آنیوالی باتوں کی اطلاع دے اسے کاہن کہا جاتا ہے- كَاهِنٍ مجرور لفظا منصوب محلا-مَا کی خبر وَّلَا مَجْنُوْنٍ- وَ عاطفہ - لا تاکید نفی کے لئے مَجْنُوْنٍ کا عطف كَاهِنٍ پر جن سے اسم مفعول واحد مذکر (پس تو اپنے رب کی نعمت کی وجہ سے نہ تو کاہن ہے اور نہ ہی دیوانہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



30- اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ-

ام منقطعہ بمعنی بَلْ -يَقُوْلُوْنَ قَوْلٌ مصدر سے صیغہ جمع مذکر غائب -شَاعِرٌ مبتدا محذوف هُوَ کی خبر -نَتَرَبَّصُ تَرَبُّصٌ مصدر سے (باب تفعل) مضارع جمع متکلم- بہ جار مجرور متعلق نَتَرَبَّصُ - رَيْبَ مضاف 'رَابَ يَرِيْبُ کا مصدر (شک اور گردش زمانہ) الْمَنُوْنِ مضاف الیہ مِنٌّ سے جس کے معنے قطع کے ہیں' چونکہ موت ہر چیز کو قطع کر دیتی ہے- اس لئے اسے بھی مَنُوْنٌ کہتے ہیں- رَيْبَ الْمَنُوْنِ' مفعول بہ '(بلکہ کہتے ہیں کہ شاعر ہے ہم اس کے لئے گردش زمانہ کا انتظار کرتے ہیں- یہاں تک پندرہ بار اَمْ سے ان الزمات کا ذکر ہے- جن کا ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہے-

31- قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ-

قُلْ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر تَرَبَّصُوْا- تَرَبُّصٌ سے امر جمع مذکر حاضر جملہ فعلیہ مفعول بہ -(آپ کہئے تم انتظار کرو)- فَاِنِّيْ' فَا استنافیہ - اِنَّ مشبہ بالفعل یائے متکلم اِنَّ کا اسم مَعَكُمْ مَعَ ظرف مکان مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ -مِنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ' مِنْ حرف جر -الْمُتَرَبِّصِيْنَ جمع الْمُتَرَبِّصٌ واحد - تَرَبُّصٌ سے اسم فاعل جمع مذکر - مجرور - جار مجرور متعلق خبر اِنَّ (پس بے شک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں)

32- اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَمْ منقطعہ بمعنی بَلْ- تَاْمُرُهُمْ 'اَمْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر مونث غائب- هُمْ ضمیر غائب مضاف الیہ- اَحْلَامُهُمْ فاعل- بِهٰذَا با حرف جر هٰذَا اسم اشارہ مجرور- جار مجرور متعلق بِتَاْمُرُهُمْ- (کیا ان کی عقلیں ان کو یہ حکم دیتی ہیں) اَمْ منقطعہ' بمعنی بَلْ-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب- مبتدا- قَوْمٌ خبر- طَاغُوْنَ قَوْمٌ کی صفت طُغْيَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر طَاغِيْ واحد (بلکہ وہ سرکش لوگ ہیں)

33- اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ-

اَمْ منقطعہ بمعنی بَلْ- يَقُوْلُوْنَ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب- تَقَوَّلَهٗ تَقَوَّلَ تَقَوُّلٌ مصدر تفعل سے ماضی واحد مذکر غائب تَقَوُّلٌ کے معنے اپنی طرف سے کوئی بات گڑھ کر کر دوسرے کی طرف سے کہہ دینے کے ہیں-ہ' ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ- (کیا یہ کہتے ہیں کہ جھوٹ بنا لیا ہے) بَلْ' اضراب کے لئے- لَّا يُؤْمِنُوْنَ' لَا نافیہ-اِيْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب-(بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے)

34- فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ-

فَ جواب شرط-لام' لام امر- يَاْتُوْا' اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بِحَدِيْثٍ' با حرف جر حَدِيْثٍ' مجرور جار مجرور متعلق بِيَاْتُوْا- مِثْلِهٖ حَدِيْثٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کی صفت - اِنْ ' شرطیہ - کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب - صٰدِقِیْنَ 'صَادِقٌ' کی جمع اسم فاعل جمع مذکر - کَانُوْا کی خبر - (پس چاہئے کہ اس جیسی کوئی بات لائیں اگر وہ سچے ہیں)

35- اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ الْخَالِقُوْنَ-

اَمْ' حرف عطف بمعنی بَلْ - خُلِقُوْا' خَلْقٌ' سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ - مِنْ حرف جر - غَیْرِ مجرور مضاف - شَیْءٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِخُلِقُوْا - (کیا یہ بغیر کسی کے پیدا کرنے کے پیدا ہو گئے ہیں) - اَمْ ' عاطفہ - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا - الْخَالِقُوْنَ' الْخَالِقٌ واحد هُمْ کی خبر (یا وہ کسی کو پیدا کرنے والے ہیں)

36- اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بَلْ لَّا یُوْقِنُوْنَ-

اَمْ عاطفہ - خَلَقُوْا خَلْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب - السَّمٰوٰتِ مفعول بہ - وَ' عاطفہ - الْاَرْضَ معطوف - (یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے) بَلْ اضراب کے لئے - لَا یُوْقِنُوْنَ' لَا نافیہ - اِیْقَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب - (بلکہ وہ یقین نہیں کرتے)

37- اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَیْطِرُوْنَ-

اَمْ عاطفہ ' عِنْدَ ظرف مکان مضاف 'هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - عِنْدَهُمْ متعلق خبر مقدم - خَزَآئِنُ خَزَانَةٌ کی جمع مضاف 'رَبِّكَ مضاف الیہ - خَزَآئِنُ رَبِّكَ مبتدا موخر - اَمْ عاطفہ - هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا -

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الْمُصَيْطِرُوْنَ خبر اَلْمُصَيْطِرٌ واحد - یہ اصل میں اَلْمُسَيْطِرٌ تھا- سین کو صاد سے بدلا گیا- سیطرۃ سے جس کے معنی کسی کام پر تقرر ہونا- ذمہ دار ہونا اسم جمع مذکر (یا یہ مسلط ہیں)

38- اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ-

اَمْ عاطفہ - لَهُمْ جار مجرور متعلق خبر مقدم - سُلَّمٌ مبتدا موخر - يَّسْتَمِعُوْنَ اِسْتِمَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب - فِيْهِ جار مجرور متعلق بِيَسْتَمِعُوْنَ- (کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے کہ سن لیتے ہیں اس میں) فَلْيَاْتِ فَا جواب شرط- لام. لام امر - یات اتیان سے مضارع مجزوم واحد- مذکر غائب- مُسْتَمِعُهُمْ مُسْتَمِعٌ اِسْتِمَاعٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر غائب - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ بَا حرف جر سُلْطَانٌ مجرور - مُّبِيْنٍ ' اَبَانٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سلطان کی صفت (پس چاہئے کہ ان کا سننے والا کوئی واضح دلیل لائے)

39- اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ-

اَمْ عاطفہ - لَهُ جار مجرور خبر مقدم - اَلْبَنَاتُ ' بِنْتٌ کی جمع مبتدا موخر - وَ عاطفہ - لَكُمْ ' جار مجرور مقدم - اَلْبَنُوْنَ ' جمع اِبْنٌ کی مبتدا موخر - (کیا ان کے لئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں)

40- اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ-

اَمْ عاطفہ استفہام کے لئے - تَسْـَٔلُ سُؤَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول - اَجْرًا مفعول بہ ثانی - (کیا تو ان سے اجر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مانگتا ہے)- فهم فاحالیہ - هم ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا- من مغرم' من حرف جر مُغْرَمٍ' اسم مصدر (مادہ غرم) مجرور-جار مجرو متعلق خبر -مُثْقَلُوْنَ' اَثْقَالٌ مصدر سے اسم مفعول مذکر هم کی خبر (پس وہ تاوان کے بوجھ میں دبے ہوئے ہیں)

41- اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ-

اَمْ استفہامیہ - عِنْدَهُمُ' عِنْدَ ظرف مضاف هُمْ جمع مذکر غائب مضاف الیہ- ظرف متعلق بمحذوف خبر مقدم- اَلْغَيْبُ مبتدا موخر- فَهُمْ' فَا عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا-يَكْتُبُوْنَ كِتَابَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر- (کیا ان کے پاس غیب ہے کہ وہ لکھ لیتے ہیں)-

42- اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ-

اَمْ عاطفہ استفہام کے لئے - يُرِيْدُوْنَ اِرَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب- كَيْدًا - اسم مصدر و مصدر مفعول بہ- فَالَّذِيْنَ فَا استئنافیہ- اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا- كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلۃ الموصول - اَلَّذِيْنَ اسم موصول -هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا-اَلْمَكِيْدُوْنَ' اَلْمَكِيْدُ واحد كَيْدٌ سے اسم مفعول جمع مذکر-(کیا وہ کسی تدبر اور حیلہ کا ارادہ رکھتے ہیں پس جو کافر ہیں وہی مکر کی سزا میں گرفتار ہیں)

43- اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ-

اَمْ' عاطفہ استفہامیہ- لَهُمْ' جار مجرور خبر مقدم- اِلٰهٌ مبتدا موخر غَيْرُ اللّٰهِ (غیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مضاف اللّٰہ مضاف الیہ )- اِلٰہٌ کی صفت - سُبْحَانَ اللّٰہِ منصوب علی المفعولیۃ۔ عَمَّا (عَنْ-مَا) جار مجرور متعلق بِسُبْحَانَ - یُشْرِکُوْنَ شِرْکٌ سے مضارع جمع مذکر غائب -(کیا ان کے لئے اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے اللہ اس سے پاک ہے جو وہ شرک کرتے ہیں)

44- وَاِنْ یَّرَوْا کِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْکُوْمٌ-

وَ استئنافیہ - اِنْ شرطیہ جازم - یَرَوْا رُؤْیَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب - کِسْفًا جمع کِسْفَۃٌ (ٹکڑا) مفعول بہ - مِنَ السَّمَآءِ مِنْ حرف جر - السَّمَآءِ مجرور جار مجرور متعلق بِسَاقِطًا' سَاقِطًا - سَقُوْطٌ سے اسم فاعل واحد مذکر کِسْفًا کی صفت - (اور اگر یہ آسمان سے عذاب کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں) یَقُوْلُوْا قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جواب شرط جازم - سَحَابٌ - اسم جنس ہے اس کا واحد سَحَابَۃٌ ہے یہ مذکر اور مونث مفرد اور جمع ہر طرح سے استعمال ہوتا ہے - مَّرْکُوْمٌ رَکْمٌ سے جس کے معنی تہ بتہ جما ہوا اسم مفعول واحد مذکر - سَحَابٌ کی صفت سَحَابٌ مَّرْکُوْمٌ مفعول بہ - (کہیں گے تہ بتہ بادل ہے)

45- فَذَرْهُمْ حَتّٰی یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ الَّذِیْ فِیْهِ یُصْعَقُوْنَ-

فَ عاطفہ - ذَرْهُمْ ذَرْ' وَذَرٌ سے جس کے معنی چھوڑ دینے کے ہیں - امر واحد مذکر حاضر اس کی ماضی نہیں آتی - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس تو انہیں چھوڑ دے) حتّٰی حرف غایت وجر- یُلٰقُوْا- مَلَاقَاۃٌ مصدر سے (مفاعلہ) مضارع جمع مذکر غائب بِاَنْ مضمرہ بعد حَتّٰی - یَوْمَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مذکر غائب مضاف الیہ - يَوْمَهُمُ مفعول بہ - الَّذِيْ اسم موصول يَوْمَهُمُ کی صفت - فيه جار مجرور متعلق بِيُصْعَقُوْنَ - يُصْعَقُوْنَ صَعْقٌ سے مضارع مجہول مذکر غائب - صَعْقٌ لغت میں چیخ سے بے ہوش ہونے اور مرنے کو کہتے ہیں - (یہاں تک کہ اپنے اس دن کو ملیں جس میں ہلاک کئے جائیں گے)

46 - يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ -

يَوْمَ ظرف - يَوْمَهُمُ سے بدل - لَا يُغْنِيْ لَا نافیہ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - شَيْئًا مفعول بہ (جس دن ان کی تدبیر ان کے کچھ کام نہ آئیں گی) و عاطفہ لَا نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا - يُنْصَرُوْنَ نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب جملہ فعلیہ خبر - (اور نہ انہیں مدد دی جائے گی)

47 - وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ -

وَ استنافیہ - اِنَّ مشبہ بالفعل - لِلَّذِيْنَ لام حرف جر - الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور - جار مجرور متعلق خبر اِنَّ - ظَلَمُوْا ، ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلۃ الموصول - عَذَابًا اِنَّ کا اسم موخر - دُوْنَ ظرف مکان مضاف - ذٰلِكَ اسم اشارہ مضاف الیہ - (ای یوم القیامة) - وَ عاطفہ - لٰكِنَّ مشبہ بالفعل حرف استدراک اَكْثَرَ لٰكِنَّ کا اسم مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - لَا يَعْلَمُوْنَ ' لَا نافیہ - عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَا يَعْلَمُوْنَ ' لٰكِنَّ کی خبر - (لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ہیں)

48 - وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ -

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وَ استنافیہ -اِصْبِرْ 'صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر -لِحُكْمِ رَبِّكَ 'لام حرف جر حُكْمِ مجرور مضاف- رَبِّكَ مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بِاصْبِرْ (اور تو اپنے رب کے حکم کے لئے صبر کر) فَاِنَّكَ ' فَا استنافیہ بمعنی تعلیل -اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر متصل واحد مذکر حاضر - اِنَّ کا اسم -بِاَعْيُنِنَا 'بِا حرف جر - اَعْيُنِ- عَيْنٌ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق خبر اِنَّ - (پس بے شک تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے) وَ عاطفہ - سَبِّحْ 'تَسْبِيْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر - بِحَمْدِ رَبِّكَ 'بَا حرف جار حَمْدِ مجرور مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بحال اَیْ مُلْتَبِسًا بِحَمْدِ رَبِّكَ- حِيْنَ ظرف زمان متعلق يُسَبِّحُ مضاف تَقُوْمُ قِيَامٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر - مضاف الیہ -(اور اپنے رب کی حمد کی ساتھ تسبیح کر جب تو اٹھے)

49- وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ-

وَ عاطفہ -مِنْ حرف جر اَلَّيْلِ مجرور جار مجرور متعلق فَسَبِّحْهُ -فَا عاطفہ سَبِّحْ 'تَسْبِيْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر -هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول - وَ عاطفہ اِدْبَارٌ - مصدر (افعال) مضاف- النُّجُوْمِ مضاف الیہ -(اور رات میں پس اس کی تسبیح کر اور ستاروں کے ڈوبنے پر بھی)

رسول کو نصیحت کا حکم اور کفار کو رجوع الی الحق کے لئے تنبیہ

پس اے نبی ﷺ آپ نصیحت کئے جایئے ' آپ اپنے رب کے فضل سے کاہن ہیں اور نہ ہی مجنون یعنی قرآن کے ساتھ تذکیر اور نصیحت سے کام لیتے رہیں اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کے سچے رسول کفار کے زعم باطل کے مطابق نہ تو اپ کاہن ہیں اور نہ مجنوں بلکہ اللہ کے برگزیدہ ہی ہیں- (29) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں ہم اس کے لئے گردش ایام کا انتظار کر رہے ہیں- ان سے کہہ دیجئے اچھا تم انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں- مشرکین کا خیال تھا کہ محمد ﷺ محض ایک شاعر ہیں- جس طرح اس سے قبل بہت سے شاعر ہلاک ہو چکے ہیں یہ بھی ہلاک ہو جائیں گے- ان کی یہ باتیں دیرپا نہیں ہیں- اللہ نے آپ کو حکم دیا کہ انہیں کہہ دو کہ اگر تم میری موت کے منتظر ہو تو میں بھی تمہاری ہلاکت کا منتظر ہوں کہ آخر حق کی مخالفت کی وجہ سے تمہیں ہلاکت کا سامنا کرنا پڑے گا- (30-31) کیا ان کی عقلیں انہیں ایسی باتیں کرنے کے لئے کہتی ہیں یا یہ لوگ سرکش واقع ہوئے ہیں- یعنی یا ان مدعیان عقل و شعور کی عقلیں اس قسم کے کذب و نشان کا حکم دیتی ہیں- ظاہر ہے کہ ان کا کذب و افترا عقل سے بعید ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ کفر و گمراہی میں حد سے بڑھے ہوئے ہیں- (32) کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا ہے بلکہ دراصل یہ ایمان نہیں لانا چاہتے- اگر یہ اپنے اس دعوی میں سچے ہیں تو اس قرآن کی مثل کوئی کلام لے آئیں- مشرکین کا افترا یہ تھا کہ وہ کہتے تھے کہ محمد ﷺ نے یہ قرآن اپنی طرف سے گھڑ لیا ہے اور اللہ کی طرف منصوب کر دیتا ہے- ان کے اس دعوی کے رد میں فرمایا کہ اگر تم اپنے دعوی میں سچے ہو تو تم بھی اس قرآن جیسا کلام بنا کر لے آؤ ظاہر ہے کہ وہ ایسا نہ کر سکے اس لئے وہ اپنے دعوی میں جھوٹے ہیں- (34)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کیا یہ کسی پیدا کرنے والے کے بغیر خود ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود اپنے خالق ہیں- یا انہوں نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے کہ کیا کسی پیدا کرنے والے کے بغیر خود بخود عالم وجود میں آگئے ہیں یا یہ خود اپنے خالق ہیں اور آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق بھی انہوں نے کی ہے ظاہر ہے کہ اس پر وہ غور نہیں کر سکتے انہیں کہا گیا ہے کہ حقیقت یہ ہے کہ وہ ایمان یقین سے بالکل خالی ہیں-(35-36) کیا ان کے پاس آپ ﷺ کے رب کے خزانے ہیں یا یہ حکمران ہیں یعنی کیا وہ منکر اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں کہ جسے چاہیں نبوت عطا کریں اور خزانے دیں اور جسے چاہیں محروم رکھیں یا کائنات کے مالک و متصرف ہیں کہ جس طرح چاہیں حکم چلائیں ظاہر ہے کہ ان امور کے وہ متصرف نہیں ہیں بلکہ صرف اللہ ہی مالک ہے یہ اپنے دعوی میں جھوٹے ہیں(37)- کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر یہ چڑھ کر (آسمان کی باتیں) سن آیا کرتے ہیں- اگر ایسا ہے تو ان سے جو سن کر آنے والا ہے کوئی واضح دلیل پیش کرے یعنی جس طرح محمد ﷺ بذریعہ وحی حق و یقین کی بات بتاتے ہیں اگر ان کے پاس بھی کوئی ایسا ذریعہ ہے تو کوئی واضح اور یقینی بات پیش کریں- وہ اپنے زعم باطل سے کوئی چیز ثابت نہیں کر سکتے-(38) کیا اللہ کے لئے بیٹیاں ہوں اور تمہارے لئے بیٹے ہوں- بطور توبیخ ان سے کہا گیا ہے کہ تم اپنے لئے بیٹوں کی نسبت کو عار سمجھتے ہو تو اللہ کی ذات کے ساتھ بیٹیوں کو کیوں منسوب کرتے ہو کفار ملائکہ کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے یہ بات ان کی انتہائی کم عقلی اور سفاہت پر دلالت کرتی ہے-(39) کیا آپ ان سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


(تبلیغ پر) کوئی اجر طلب کرتے ہیں کہ وہ اس تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں۔ ان کی سفاہت کا مزید بیان کرتے ہوئے بتایا کہ کیا محمد ﷺ تبلیغ رسالت کے لئے ان سے کوئی معاوضہ طلب کرتے ہیں جس سے بچنے کے لئے وہ انکار حق سے کام لے رہے ہیں ظاہر ہے کہ تبلیغ رسالت تو اللہ کے حکم سے کی جاتی ہے اس کے لئے ان سے معاوضہ تو کیا بلکہ ان پر بہت بڑا احسان ہے کہ انہیں گمراہی سے ہدایت کی طرف راغب کیا جاتا ہے اس لئے تبلیغ رسالت سے ان کا انکار محض ضلالت و گمراہی ہے۔(40) کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جسے یہ لکھ لیتے ہیں یعنی کیا یہ منکرین غیب کا علم رکھتے ہیں جس کی بناء پر رسول اللہ ﷺ کی باتوں کو جھٹلاتے ہیں۔ یہ بات واضح ہے کہ ان کو حشر و نشر وغیرہ کے امور کا قطعاً کوئی علم نہیں محض اپنی جہالت کی وجہ سے ان بتائے ہوئے امور کا انکار کرتے ہیں۔(41) یا ان کا ارادہ مکر و فریب پھیلانے کا ہے اگر ایسا ہے تو یاد رکھیں کہ یہ منکر خود ہی شیطان کے فریب میں پڑے ہیں۔ مشرکین رسول اللہ ﷺ کی خلاف ہمیشہ تدابیر سوچتے رہے تھے جیسا کہ بتایا گیا ہے (وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ) دار الندوہ میں مشرکین نے مشورہ کیا کہ محمد ﷺ کو قید کر لیا جائے یا قتل کر دیا جائے یا ملک بدر کر دیا جائے) اس پر اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ کفار خود اپنے اس مکر و کید میں بمصداق "وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا" مبتلا ہیں۔(42) یا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے اگر یہی بات ہے تو یقین کرو کہ اللہ کی ذات ان کے شرک سے پاک ہے۔ سابقہ آیات میں پندرہ بار ام استفہام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کی توبیخ کے لئے لایا گیا ہے-(43)اگر یہ لوگ آسمان کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا بھی دیکھ لیں تو کہیں گے یہ تو تہ بہ تہ جما ہوا بادل ہے یعنی ان کی گمراہی اس قدر شدید ہے سوائے پیغمبر آپ ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے حتی کہ اس دن کا مشاہدہ کر لیں جس میں ان کے ہوش گم کر دیئے جائیں گے-اور بلا شبہ ظالموں پر اس سے پہلے بھی ایک عذاب آنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں-اگر منکرین نہیں مانتے تو آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں یہاں تک کہ روز قیامت کے اس عذاب کا مشاہدہ کر لیں جو ان کے ہوش و حواس اور عقل و خرد کو ان سے چھین لے گا پھر قیامت کے اس دن ان کی کوئی تدبیر کام نہ آئے گی اور نہ ہی عذاب سے بچنے کے لئے کوئی ان کی مدد کر سکے گا-قیامت کے اس عذاب سے پہلے انہیں دنیا ہی میں عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا ابن عباس رضی اللہ عنہ کے مطابق اس سے مراد عذاب قبر ہے مجاہد کے نزدیک اس سے عذاب قحط مراد ہے-(45-46-47)

اے نبی ﷺ آپ اپنے فیصلہ آنے تک صبر سے کام لیجئے آپ ہماری نگاہ میں ہیں-اور جس وقت اٹھا کریں تو اپنی رب کی حمد کے ساتھ ان کی تسبیح بیان کیا کریں اور رات کو بھی ان کی تسبیح کریں اور ستاروں کے غائب ہونے کی بعد بھی ان آیات میں رسول اللہ ﷺ کی تشفی کے لئے فرمایا آپ ہماری حفاظت میں ہیں کفار آپ کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچا سکیں گے-آپ نیند سے بیدار ہونے کے بعد اللہ کی حمد و ثنا پڑھیں اور رات کو بھی تلاوت اور نماز ادا کریں اور رات کے آخر میں بھی نماز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صبح ادا کریں حدیث میں ہے فجر کی دو رکعت دنیا مافیھا سے بہتر ہیں (رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَافِيهَا)

تَمَّ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰی تفسیر سُوْرَةُ الطُّوْر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# سُوْرَةُ النَّجْمِ

## سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ آيَاتُهَا اِثْنَانِ وَّسِتُّوْنَ

سورہ النجم مکی سورت ہے اسکی باسٹھ آیات ہیں تمام مکی سورتوں کی طرح یہ بھی ایمان بالآخرت وغیرہ جیسے بنیادی عقائد پر مشتمل ہے۔اس کا زمانہ نزول بعثت کا پانچواں سال ہے گویا پہلی ہجرت حبشہ کے بعد نازل ہوئی سورت کا آغاز واقعہ معراج سے ہوتا ہے اس کے بعد مشرکین کے اوثان واصنام کے بطلان کا ذکر ہے جن کی وہ پرستش کرتے تھے پھر ابرار و فجار کا ذکر ہے کہ ہر ایک کو اس کے اعمال کے مطابق جزا دی جائے گی۔اور بتایا کہ - وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى،۔سورت کا خاتمہ نافرمان اقوام کے عذاب کے بیان پر ہے جس میں اہل مکہ کے لئے تذکیر وتنبیہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اٰیاتھا ۶۲ سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۵۳) (۴۳) رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝١ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝٢
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝٣ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝٤
عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝٥ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝٦ وَهُوَ
بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝٧ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝٨ فَكَانَ قَابَ
قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝٩ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝١٠ مَا
كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝١١ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝١٢
وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝١٣ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝١٤
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝١٥ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝١٦
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝١٧ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ
الْكُبْرٰى ۝١٨ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝١٩ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ
الْاُخْرٰى ۝٢٠ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝٢١ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ
ضِيْزٰى ۝٢٢ اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ
اٰبَآؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن
رَّبِّهِمُ الْهُدَىٰ ﴿٢٣﴾ أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّىٰ ﴿٢٤﴾ فَلِلَّهِ
الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (1) سے فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى آیت (25) تک۔

| | |
|---|---|
| وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (1) | مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ |
| قسم تارے کی جب گرے | نہیں بھٹکا یار تمہارا |
| وَمَا غَوٰى (2) | وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى (3) |
| اور نہ راہ سے پھر گیا | اور نہیں بولتا خواہش اپنی سے |
| اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى (4) | عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى (5) |
| نہیں وہ مگر وحی کہ بھیجی جاتی ہے | سکھایا اس کو سخت قوتوں والے نے |
| ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى (6) | وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى (7) |
| (یعنی جبریل) صاحب قوت نے پھر پورا نظر آیا | اور وہ بیچ کنارے بلند کے تھا |
| ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى (8) | فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى (9) |
| پھر نزدیک ہوا پس اتر آیا | پس تھا قدر کمان یا زیادہ نزدیک |
| فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ | مَاۤ اَوْحٰى (10) |
| پس وحی پہنچائی اللہ نے طرف اپنے بندے کے | جو پہنچائی |
| مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى (11) | اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى (12) |
| نہیں جھوٹ دیا دل نے جو دیکھا | کیا پس جھگڑتے ہو اس سے اوپر اس چیز کے جو دیکھا ہے۔ |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


| | |
|---|---|
| وَلَقَدْ رَاٰهُ | نَزْلَةً اُخْرٰى(13) |
| اور البتہ تحقیق دیکھا ہے اس نے اس کو | ایک بار اور |
| عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى(14) | عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى(15) |
| نزدیک سدرۃ المنتہیٰ کے | نزدیک اس کے ہے جنت الماویٰ |
| اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ | مَا يَغْشٰى(16) |
| جس وقت ڈھانکا تھا بیری کو | جو کچھ ڈھانک رہا تھا |
| مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى(17) | لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ |
| نہیں کجی کی نظر نے اور نہ زیادہ بڑھ گئی | البتہ تحقیق دیکھا اس نے نشانیوں سے |
| رَبِّهِ الْكُبْرٰى(18) | اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى(19) |
| پروردگار اپنے کی بڑی بڑی | کیا پس دیکھا تم نے لات اور عزیٰ کو |
| وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى(20) | اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى(21) |
| اور منات تیسرے پچھلی کو | کیا واسطے تمہارے مرد ہیں اور اس کے لئے عورتیں |
| تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى(22) | اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ |
| یہ اس وقت بانٹنا ہے بہت بُرا | نہیں یہ مگر نام کہ |
| سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ | مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ |
| مقرر کر لیا ہے ان کو تم نے اور باپوں تمہارے نے | نہیں اتاری اللہ نے ﷻ اس کے کوئی دلیل |
| اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ | وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ |
| نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی | اور اس چیز کی کہ چاہتے ہیں جی |
| وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى(23) | اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى(24) |
| اور البتہ تحقیق آئی ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت | کیا ملتا ہے واسطے آدمی کے جو آرزو کرے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى (25) | |
| پس واسطے اللہ کے ہے پچھلا گھر اور پہلا | |

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے-(1) کہ تمہارے رفیق (محمد ﷺ) نہ رستہ بھولے ہیں اور نہ بھٹکے ہیں-(2) اور نہ اپنی خواہش نفسی سے منہ سے بات نکالتے ہیں-(3) یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے-(4) ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا-(5) (یعنی جبریل) طاقتور نے پھر وہ پورا نظر آیا-(6) اور وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھے-(7) پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے- (8) تو دو کمان کے فاصلے پر رہ گئے یا اس سے بھی کم (9)- پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا- (10) جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا-(11) کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو-(12) اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے -(13) پرلی حد کی بیری کے پاس-(14) اس کے پاس رہنے کیلئے بہشت ہے- (15) جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا-(16) ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی-(17) انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں-(18) بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا ہے-(19) اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں)-(20) مشرکو تمہارے لئے تو بیٹے اور خدا کے لئے بیٹیاں-(21) یہ تقسیم بہت بے انصافی کی ہے-(22) وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑے ہیں- خدا نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی- یہ لوگ محض ظن فاسد اور خواہشات نفس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے - (23) کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے - (24) آخرت اور دنیا تو خدا ہی کے ہاتھ میں ہے - (25)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

1- وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى -

وَ قسمیہ حرف جر - النَّجْمِ مقسم بہ مجرور - جار مجرور متعلق بِاُقْسِمُ محذوف - اِذَا ظرف زمان بمعنی حِيْنَ - متعلق بحال محذوفہ - هَوٰى هَوِيَ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - (قسم ہے ستارے کی جب وہ اترتا ہے)

النَّجْمِ اس کی جمع النُّجُوْم ہے - اس کے معنی ستارہ - ثریا اور سبزیوں میں سے وہ چیز جس کی ساق نہ ہو - حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب شیاطین استراق سمع کے لئے آسمان کی طرف جاتے ہیں تو ستارے ان پر ٹوٹتے ہیں اس سے یہی مراد ہے اور بعض نے قیامت کو ستاروں کے منتشر ہونے کو مراد لیا ہے -

2- مَاضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَاغَوٰى -

مَا نافیہ - ضَلَّ، ضَلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - صَاحِبُكُمْ صَاحِبٌ فاعل مضاف - كُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - (نہیں بھٹکا تمہارا ساتھی یعنی محمد ﷺ) - وَ عاطفہ مَا نافیہ - غَوٰى غَيٌّ اور غَوَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور نہ بھٹکا ہے یار تمہارا) -

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


ما غوٰی- میں اعتقادِ فاسد کی نفی ہے اور مَاضَلَّ نفی ضلالت کی ہے یعنی آپ کا اعتقاد بھی صحیح ہے اور طریق حق سے انحراف بھی نہیں ہے- یہ آیت آپ کی عصمت پر نص صریح ہے-اللہ تعالیٰ نے آگاہ کیا ہے کہ تمہارے رفیق محمد ﷺ نہ گمراہ ہوئے ہیں اور نہ غلط راہ پر چلے ہیں-امام راغب لکھتے ہیں کہ صَاحِبُکُمْ کے لفظ سے کفار کو اس امر پر تنبیہ ہے کہ تم ایک مدت تک ان کے ساتھ رہ چکے ہو اور ان کے ظاہر اور باطن سے اچھی طرح آگاہ ہو اور تم نے ان میں کبھی کوئی خرابی نہیں پائی-

3- وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى-

وَ عاطفہ- مَا نافیہ - يَنْطِقُ ' نَطْقٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب - عَنِ الْهَوٰى عَنْ حرف جر-الْهَوٰى اسم مصدر (ناجائز نفسانی خواہش) مجرور- جار مجرور متعلق يَنْطِقُ (اور نہ وہ خواہش نفس سے کچھ کہتا ہے)

4- اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى-

اِنْ نافیہ -هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا-اِلَّا اداۃ حصر- وَحْيٌ مصدر سے خبر وہ کلام خفی جو فوراً سمجھ لیا جاتا ہے یعنی وہ کلام الٰہی جس کا القاء انبیاء کو ہوتا ہے- يُّوْحٰى اِيْحَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول اور واحد مذکر غائب - يُّوْحٰى کا جملہ وَحْيٌ کی صفت ہے-(یہ صرف وحی ہے جو اس کی طرف کی جاتی ہے)

5-عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى-

جملہ فعلیہ وحی کی صفت ثانی-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عَلَّمَهٗ عَلَّمَ تَعْلِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مقدم - شَدِيْدُ الْقُوٰى فاعل شَدِيْدُ مضاف - الْقُوٰى مضاف الیہ - الْقُوٰى جمع الْقُوَّةُ واحد شَدِيْدُ الْقُوٰى سے مراد حضرت جبرئیل علیہ السلام ہیں - (اسے مضبوط قوتوں والے نے سکھایا ہے)

حضرت جبرئیلؑ شدید القوۃ کے مالک ہیں قوم لوط کو اپنے پر سے اٹھا کر الٹ پلٹ کر دیا تھا - قوم ثمود کو اپنی ایک ہی آواز سے ہمیشہ کے لئے موت کی نیند سلا دیا - حضرت جبرئیل علیہ السلام ہی انبیاء پر وحی لانے والے فرشتہ ہیں -

6- ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى - ذُوْ صاحب' والا - اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے - اس کی رفعی حالت ذُوْ - نصبی حالت ذَا - جری حالت ذِیْ کی صورت میں آتی ہے - اور یہ ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال میں آتا ہے - مِرَّةٍ قوت عقل وشعور - مضاف الیہ - ذُوْ مِرَّةٍ سے مراد حضرت جبریل ہیں - شَدِيْدُ الْقُوٰى اور ذُوْ مِرَّةٍ دونوں حضرت جبریل کے اوصاف ہیں - فَاسْتَوٰى فَا سببیہ - اِسْتَوٰٓى سے ماضی واحد مذکر غائب یعنی اپنی ذات میں حد اعتدال پر ہوا - یعنی حضرت جبرئیل علیہ السلام اپنی صورت حقیقی میں ظاہر ہوئے (وہ قوت وحکمت والا ہے پس اپنی اصلی صورت میں ظاہر ہوا)

7- وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى -

وَ حالیہ - هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا - بِ حرف جر - اُفُقِ مجرور - الْاَعْلٰى اُفُقِ کی صفت جار مجرور متعلق خبر - الْاَعْلٰى ' عَلُوٌّ سے افعل التفضیل اُفُقِ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صفت - "قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلْمُرَادُ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى مَطْلَعُ الشَّمْسِ (ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ افق اعلی سے مطلع الشمس مراد ہے - (اور وہ بلند انتہائی مقامات پر ہے)

8- ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى -

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے - دَنَا' دَنُوٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب (دَنٰی یَدْنُوْ ا دَنْوٌ) فَتَدَلّٰى تَدَلِّیٌ سے جس کے معنی قریب ہونے اور لٹکنے کے ہیں - ماضی واحد مذکر غائب -

(پھر قریب ہوا اور بہت قریب ہوا یعنی حضرت جبریل علیہ السلام محمد ﷺ کے اور زیادہ قریب ہوئے)

9- فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى -

فَكَانَ فَا عاطفہ - كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر - كَانَ کا اسم - قَابَ مضاف اندازہ - مقدار کمان کے قبضہ سے نوک تک کا فاصلہ قَوْسَيْنِ تثنیہ قَوْسٌ واحد مضاف الیہ - قَابَ قَوْسَيْنِ یعنی مقدار قوسین (دو قوس کے مطابق فاصلہ ہوا)

اَوْ حرف عطف - اَدْنٰی 'دَانَ اور دَنِیٌّ سے اسم تفضیل (یا اس سے بھی قریب تر)

10- فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى -

فَاَوْحٰى ' فَا عاطفہ - اِیْحَاءٌ سے جس کے معنی وحی کرنے' حکم دینے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب - اِلٰى عَبْدِهٖ اِلٰى حرف جر - عَبْدٌ مجرور مضاف - ہٖ ضمیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاَوْحٰی- مَآاَوْحٰی' مَا اسم موصول مفعول بہ - اَوْحٰی اِیْحَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صلۃ الموصول (پس اس نے اپنے بندے کی طرف وحی کی' جو وحی کی)

11- مَاکَذَبَ الْفُؤَادُ مَارَاٰی-

مَا نافیہ - کَذَبَ 'کِذْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب- اَلْفُؤَادُ (اَلْاَفْئِدَۃُ کی جمع) فاعل -مَا اسم موصول مفعول بہ- رَاٰی' رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جو اس نے دیکھا وہ دل نے جھوٹ نہیں کہا)

12- اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰی مَایَرٰی-

اَفَتُمَارُوْنَهٗ ھمزہ استفہام انکاری' فَ تعجب کے لئے- تُمَارُوْنَهٗ' مَمَارَاۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر-ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ -(مَمَارَاۃٌ کے معنی کسی ایسی بات میں جھگڑنے اور گفتگو کرنے کے ہیں کہ جس میں شبہ اور تردد ہو)

عَلٰی مَایَرٰی ' عَلٰی حرف جر - مَا اسم موصول مجرور - جار مجرور متعلق بِتُمَارُوْنَ- یَرٰی 'رُؤْیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب- جملہ صلۃ الموصول -(تو کیا تم اس سے اس پر جھگڑتے ہو جو وہ دیکھتا ہے)

13-وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰی-

وَ استنافیہ -لَقَدْ' لام تاکید- قَدْ حرف تحقیق - رَاٰهُ رُؤْیَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب -ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ- نَزْلَۃً ' نَزْلٌ مصدر سے ایک بار اترنا- اُخْرٰی ' اٰخِرٌ اور آخر کی مونث نَزْلَۃً کی صفت (اور البتہ تحقیق اس نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ایک اور دیکھا) یعنی محمد رسول اللہ ﷺ حضرت جبرئیل علیہ السلام کو ان کی اصلی صورت میں دیکھا)

14- عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى-

عِنْدَ ظرف زمان متعلق بِرَاٰهُ مضاف-سِدْرَةِ مضاف الیہ-الْمُنْتَهٰى اِنْتِهَاءٌ مصدر سے اسم ظرف (آخری حد) مضاف الیہ-سِدْرَةِ بیری کا درخت-سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ساتویں آسمان پر مقام جبرئیل-(سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى)

15- عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى-

عِنْدَ ظرف زمان مضاف- هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ-عِنْدَهَا متعلق خبر مقدم- جَنَّةُ مضاف-الْمَاْوٰى' اَوَى 'يَاوِىْ کا مصدر اور اسم ظرف- اَوِىٌّ بھی مصدر ہے- مضاف الیہ-جَنَّةُ الْمَاْوٰى مبتدا موخر (اسی کے پاس جنت ہے جو اصل ٹھکانہ ہے)

16- اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى-

اِذْ ظرف زمان متعلق يَرَاهُ مضاف-يَغْشَى' غَشْيٌ اور غِشْيَانٌ سے مصدر سے واحد مذکر غائب- مضاف الیہ-السِّدْرَةَ مفعول بہ مقدم- مَآ اسم موصول فاعل يَغْشٰى غَشْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلۃ الموصول (جب سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا)

17-مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَاطَغٰى-

مَا نافیہ-زَاغَ زَيْغٌ سے ماضی واحد مذکر غائب-الْبَصَرُ فاعل- وَ عاطفہ- مَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نافیہ 'طَغٰی طُغْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب -(نہ آنکھ پھری اور نہ حد سے بڑھی)

18- لَقَدْ رَاٰی مِنْ آیَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی-

لقد لام تاکید- قد حرف تحقیق- رَاٰی ' رُؤْیَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب -مِنْ 'اٰیَاتِ رَبِّهِ-مِنْ حرف جر- آیَاتِ جمع آیَةٌ واحد مجرور مضاف- رَبِّهِ مضاف الیہ -الْكُبْرٰی كِبْرٌ سے واحد مونث آیات کی صفت (یقیناً اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی آیات کو دیکھا)

19- أَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى-

أ استفہام کے لئے -فَا زائدہ-رَاَءَ یْتُمْ رُؤْیَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر -اللّٰتَ وَالْعُزّٰی مفعول بہ - اللّٰتَ قبیلہ بنو ثقیف کا معبود اس کے نام کا ایک مندر بھی بنا دیا گیا تھا- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو ثقیف کے محلہ میں ایک آدمی زمانہ قدیم میں پتھر پر بیٹھ کر ستو گھی بیچا کرتا- حاجی ستوؤں میں گھی ملا کر کھاتے تھے- لغت میں لت کے معنی ملانے کے ہیں- اس سے لات اسم فاعل کا صیغہ اس کے مرنے کے بعد جس پتھر پر بیٹھ کر وہ گھی بیچا کرتا تھا لوگوں نے اس کی پرستش شروع کر دی- الف لام داخل کر کے اس کو اسم اللات بنا لیا گیا- رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد بن ولید کو اس بت کو توڑنے اور مندر ڈھانے کے لئے بھیجا- حضرت خالد نے بت توڑ کر مندر کو ڈھا دیا عُزّٰی - ایک درخت تھا اس کے پاس ایک بت تھا جو قبیلہ غطفان کا معبود تھا- قریش اس کی بھی نہایت عزت کرتے تھے- عُزّٰی ' اَعَزّ سے تانیث ہے اللّٰات '

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الْعُزّٰی اور مَنَات - تینوں مونث ہیں - وہ ان کو خدا کی بیٹیاں سمجھتے تھے - الْعُزّٰی کو لڑائی کی دیوی سمجھا جاتا تھا - جنگ احد میں ابوسفیان نے کوہ احد پر چڑھ کر کہا - " لَنَا عُزّٰی وَلَا عُزّٰی لَکُمْ " ہمارے پاس عُزّٰی ہے اور تمہاری طرف کوئی عُزّٰی نہیں ہے) رسول اللہ ﷺ کے کہنے پر حضرت عمر نے اس کے جواب میں فرمایا " اَللّٰہُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلٰی لَکُمْ " ہمارا آقا اللہ ہے تمہارا کوئی آقا نہیں ہے - رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد کو نخلہ میں عُزّٰی کے مندر کو ڈھانے اور درخت کو کاٹنے کے لئے بھیجا - حضرت خالد نے وہاں جا کر عُزّٰی کے مندر کو گرا دیا -

20- وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰی -

وَ عاطفہ - مَنٰوة مقام قدید میں قبیلہ ہذیل خزاعہ کا ایک بت تھا جو عورت کی شکل پر تھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اسلام سے پہلے انصار مَنَاة کے لئے احرام باندھتے تھے جو قدید کے مقابل تھا - بعض کا قول ہے کہ لات عزی اور مناۃ تینوں بت کعبہ کے اندر رکھے ہوئے تھے -

الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰی ' دونوں منات کی نعت اور صفت ہیں -

کیا تم نے لَات اور عُزّٰی کو نہیں دیکھا اور منات تیسرے اور کو - (کیا یہ تمہارے معبود جن کی تم پرستش کرتے ہو کسی قسم کی قدرت کے مالک ہیں ؟)

21- اَلَکُمُ الذَّکَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰی -

ہمزہ استفہام توبیخی - لَکُمُ جار مجرور متعلق خبر مقدم - الذَّکَرُ مبتدا موخر - وَعاطفہ - لَهُ جار مجرور متعلق خبر مقدم - الْاُنْثٰی مبتدا موخر - (کیا تمہارے لئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com




لڑکے اور اس کے لئے لڑکیاں ہیں لات منات اور عزیٰ کو خدا کی بیٹیاں کہتے ہیں- کہ تم اپنے لئے تو بیٹے تجویز کرتے ہو اور خدا کے لئے بیٹیاں

23-تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى-

تِلْكَ اسم اشارہ مبتدا- اِذًا اصل میں یہ اِذَنْ ہے- وقف کی صورت میں نون کو الف سے بدل لیتے ہیں- جزا اور جواب کے لئے- قِسْمَةٌ خبر' ضِيْزٰى' قِسْمَةٌ کی صفت- ضِيْزٰى' ضَازَ يَضِيْزُ سے بروزن فعلی صفت- کلمہ فا کو ی کی وجہ سے کسرہ دیا گیا ہے- یا ضَازَ يَضَازُ مہموز سے ماخوذ ہے- (نہایت بھونڈی' ظالمانہ) (یہ تقسیم تو بہت ہی ناانصافی کی ہے)

23 اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى-

اِنْ نافیہ - هِيَ ضمیر منفصل واحد مونث غائب مبتدا- اَسْمَآءٌ اسم کی جمع- هِيَ خبر (نہیں یہ مگر صرف نام ہیں جن کی کچھ حقیقت نہیں) سَمَّيْتُمُوْهَا- سَمَّيْتُمْ تَسْمِيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر و اشباع کا اور هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ- اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر فاعل کی تاکید- وَ عاطفہ اٰبَآؤُكُمْ اَبٌ کی جمع مضاف- كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ- اٰبَآءٌ كُمْ معطوف- (نام رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے) یعنی خالی نام ہیں ان کے مسمیات نہیں ہیں- مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ- مَا نافیہ اَنْزَلَ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰه فاعل- بِهَا با حرف جر - هَا ضمیر واحد مونث غائب مجرور متعلق حال- مِنْ سُلْطٰنٍ-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مِنْ حرف جر سُلْطٰنٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً مفعول بہ - سُلْطَانٌ کے معنی حجت اور برھان کے ہیں (نہیں اتاری اللہ نے اس کے لئے کوئی واضح دلیل) اِنْ یَتَّبِعُوْنَ اِنْ نافیہ - یَتَّبِعُوْنَ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب - اِلَّا ادات حصر - الظَّنَّ مفعول بہ - الظَّنَّ اعتقاد راجح کا نام ہے - امام راغب کے نزدیک جو نشان اور علامت سے حاصل ہوا سے ظن کہتے ہیں گویا کہ انسان علامات و نشانات اور دلائل کی بنا پر جو تخمینہ اور اندازہ مقرر کرتا ہے وہ ظن ہے - (نہیں وہ پیروی کرتے مگر ظن کی)

وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ وَ عاطفہ - مَا اسم موصول - تَهْوٰی هَوًیٌ سے جس کے معنی خواہش کی طرف نفس کے مائل ہونے کے ہیں - مضارع واحد مونث غائب - الْاَنْفُسُ نَفْسٌ کی جمع - فاعل (اور اس کی جو ان کے نفس چاہتے ہیں)

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى - وَ استنافیہ - لَقَدْ لام تاکید - قَدْ حرف تحقیق - جَآءَ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول مقدم - مِنْ حرف جر - رَّبِّهِمْ رَبٌّ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِجَآءَ - الْهُدٰی مصدر فاعل - (اور یقیناً ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے)

24- اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰی -

اَمْ منقطعہ بمعنی بَلْ - اَ انکار کے لئے - لِلْاِنْسَانِ - لام حرف جر - اِنْسَانِ مجرور جار مجرور متعلق غیر مقدم - مَا اسم موصول - مبتدا موخر - تَمَنّٰی سے ماضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



واحد مذکر غائب جملہ فعلیہ صلۃ الموصول تَمَنّٰی کے معنی ہیں دل میں کسی کا جھڑنا اور اس کا خیال باندھنا (راغب) (کیا انسان کو وہ مل جاتا ہے جسکی وہ تمنا کرتا ہے)

25- فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى- فَا استنافیہ - لِ حرف جر - اللّٰه مجرور - جار مجرور متعلق خبر مقدم - اَلْاٰخِرَةُ مبتدا موخر - وَ عاطفہ - الْاُوْلٰى - اَوّل کی مونث معطوف - (پس آخرت اور پہلی زندگی اللہ ہی کے لئے ہے)

مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى-

قسم ہے ستارے کی جب وہ غروب ہونے لگے (1) کہ تمہارے رفیق نہ گمراہ ہوئے اور نہ غلط راہ پر چلے - آیت میں طلوع کے بعد غروب ہونے والے ستارے کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ جس طرح ستاروں کے غروب ہونے پر دن کی روشنی نمودار ہوتی ہے ٹھیک اسی طرح کفر کی تاریکی کے بعد محمد ﷺ کی رسالت کے ذریعے نور ایمان کی روشنی نمودار ہوگی - ساتھ ہی یہ بھی بتایا کہ محمد ﷺ ہر قسم کے گناہ اور عقیدہ کی غلطی سے پاک ہیں اس لحاظ سے یہ آیت آپ کی عصمت پر نص صریح ہے (2-1) اور وہ اپنی خودی ارادے سے کچھ نہیں کہتا - اس کے منہ سے جو کچھ نکلتا ہے وہی ہے جو کچھ اس پر وحی ہوتا ہے یعنی رسول اللہ ﷺ اپنی خواہش نفسانی سے کوئی بات نہیں کرتے بلکہ آپ کا کلام یعنی قرآن اللہ کی طرف سے وحی ہوتا ہے جو آپ پر بھیجی گئی - (4-3) اس زبردست قوت والے نے تعلیم دی ہے جو خوش منظر (تندرست و توانا) ہے وہ سامنے آکر کھڑا ہوا جبکہ وہ آسمان کا بالائی افق تھا - پھر وہ قریب ہوا اور اتر آیا - یہاں تک کہ دو کمانوں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا- ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ آپ کو زبردست قوت والے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے تعلیم دی یعنی اللہ کی طرف سے آپ پر وحی لائے- اس آیت میں حضرت جبرائیل کی ایک صفت شَدِيْدُ الْقُوٰى کا بیان ہے دوسری صفت ذُوْ مِرَّةٍ کا ذکر ہے مِرَّةٌ مَرُوْرٌ سے ہے جس کے معنی ایک چیز سے گزر جانا اور آگے نکل جانے کے ہیں مراد صاحب عقل و فراست کے ہیں- فَاسْتَوٰى ' اِسْتِوَآءٌ ' سے یعنی حضرت جبرائیل اپنی حقیقی صورت میں قائم ہوئے- "وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى" ابن عباس کے قول کے مطابق اس سے مراد (مطلع الشمس) ہے- تفسیر خازن میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت جبرائیل کو دو بار ان کی اصلی صورت میں دیکھا ہے پہلی بار حرا میں کہ حضرت جبرائیل کے پر مشرق و مغرب تک پھیلے ہوئے تھے اور دوسری بار آسمان میں سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى کے مقام پر- ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى 'التَدَلّٰى' کے معنی قرب کے ہیں پھر اور قرب حاصل ہوا- قَابَ قَوْسَيْنِ قَابَ قبضہ اور گوشہ کمان کے درمیانی حصہ یعنی دو کمان کا اندازہ یا فاصلہ بلکہ اس سے بھی کمتر- حافظ ابن کثیر اور جمہور مفسرین نے ان آیات میں رویت اور قرب سے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو مراد لیا ہے- صحیح مسلم میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے رویت کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا ہے' نہ کہ اللہ تعالیٰ کو- "پھر اس نے وحی کی اپنے بندے پر جو کچھ بھی وحی کی"- فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ میں ضمیر کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مرجع اللہ کی طرف ہے حالانکہ اس سے قبل کی آیات میں مرجع حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں اس سے انتشار ضمائر پیدا ہوتا ہے لیکن تھوڑے سے تامل سے یہ شبہ دور ہو سکتا ہے۔ شروع کی آیت "اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی" سے جس بیان کو شروع کیا گیا۔ "فَاَوْحٰۤی اِلٰی عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰی" میں اس کی تکمیل کی گئی ہے اس بیان پر انتشار ضمائر وارد نہیں ہوتا۔ (10)۔ آئمہ تفسیر میں اس میں بھی اختلاف ہے بعض کے نزدیک خود حق تعالیٰ کو دیکھنا مراد ہے (هُوَ قَوْلُ ابْنُ عَبَّاسٍ) اور بعض کے نزدیک حضرت جبرائیل کو ان کی اصلی صورت میں دیکھنا مراد ہے (وَهُوَ قَوْلُ عَائِشَةَ وَابْنُ مَسْعُوْدٍ وَّ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ) (11) اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰی مَا یَرٰی۔ کیا تم اس سے جھگڑتے ہو اس پر جو اس نے دیکھا۔ یعنی معراج کی رات جو کچھ محمد ﷺ نے دیکھا کیا تم اس سے انکار کرتے ہوئے جھگڑا کرتے ہو۔ جب رسول اللہ ﷺ نے قریش کو واقعہ اسراء کی خبر دی تو انہوں نے اسے جھوٹ قرار دیا۔ جمہور کے نزدیک اس سے مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام کا دیکھنا مراد ہے (12)

بلا شبہ اس نے ایک مرتبہ پھر اس کو سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی کے پاس دیکھا (13-14) جہاں پاس ہی جَنَّتُ الْمَاْوٰی ہے۔ (15) جب کہ اس سِدْرَہ پر چھا رہا تھا جو کچھ کہ چھا رہا تھا (16) نہ نگاہ نے کج روی کی نہ حد سے تجاوز کیا۔ (17) فی الواقع اس نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں یعنی رسول اللہ ﷺ نے لَیْلَةِ المعراج میں سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی کے مقام پر حضرت جبریل علیہ السلام کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

693
www.KitaboSunnat.com



دوبارہ دان کی اصلی صورت میں دیکھا اس جگہ پر جَنَّةُ الماوی بھی ہے- جو انسان کا اصل ٹھکانہ ہے- سِدْرَةِ لغت میں بیری کے درخت کو کہتے ہیں- الْمُنْتَهٰى انتہائی کی جگہ ملائکہ بھی اس مقام سے آگے نہیں جاسکتے ہیں- پر انہیں احکام الٰہی دیئے جاتے ہیں- سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى کو اللہ کے نور نے ڈھانپ رکھا تھا- مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى- یعنی آنکھ کے دیکھنے میں کسی قسم کی کجی اور التباس واقع نہ ہوا- بعض نے اس سے مراد رویت جبرائیل مراد لیا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ اس سے رویت سبحانہ تعالیٰ مراد ہے- یقیناً اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی آیتوں کو دیکھا یعنی لیلة المعراج کو رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی عجائبات - جنت دوزخ وغیرہ کو دیکھا- اس آیت پر معراج کا قصہ ختم ہوا- (18-17) آیت 1 سے لے کر 11 رویت کا مصداق بلا تکلف حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں (18-12) تک رویت باری تعالیٰ کا احتمال بھی موجود ہے-

علامہ قرطبی نے لکھا ہے کہ اس امر میں کوئی حتمی فیصلہ نہ کیا جائے بلکہ توقف و سکوت سے کام لیا جائے- اب بتاؤ کہ کیا تم نے لات اور عزی نامی بتوں کو نہیں دیکھا ہے ؟ (19) اور وہ جو ایک سب سے بڑا تیسرا بت ہے جس کا نام منات ہے- لات طائف میں بنو ثقیف کا بت اور عزی نخلہ میں غطفان کا اور منات بنو خزاعہ کا بت تھا یہ سب نام مونث ہیں جو ان کی دیویاں تھیں جنہیں وہ خدا کی بیٹیاں قرار دیتے تھے فتح مکہ کے بعد ان سب کو منہدم کرادیا تھا (20)- کیا تمہارے لئے بیٹے ہیں اور اس کے لئے بیٹیاں ہیں- یہ تو بہت ہی غیر منصفانہ تقسیم ہے دراصل یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کچھ نہیں مگر فقط نام ہیں جو تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ثبوت میں کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی یہ لوگ محض وہم وگمان اور نفسانی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں حالانکہ ان کے رب کی جانب سے ان کے پاس صحیح ہدایت آچکی ہے۔ مشرکین ان بتوں کو خدا کی بیٹیاں قرار دیتے اور ان کو الوہیت کا مقام دیکر ان کی پوجا کرتے۔ قرآن مجید نے بتایا کہ یہ بے ہودہ عقیدہ ایجاد کرتے وقت تم نے یہ سوچا کہ تم اپنے لئے تو لڑکی کو ذلت سمجھتے ہو اور نرینہ اولاد پسند کرتے ہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے لڑکیاں تجویز کرتے ہو اسی طرح یہ لوگ محض وہم وگمان کی پیروی کرتے ہوئے فرشتوں کو بھی اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے ہیں اور انہیں اپنا سفارشی مانتے ہیں (21-23)

کیا انسان کو وہی کچھ مل جاتا ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے (نہیں یہ بات نہیں ہے) کیونکہ دنیا اور آخرت اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ انسان اپنی خواہش اور آرزو سے کسی چیز کو حاصل نہیں کر سکتا۔ تمام امور کا مالک اللہ جب تک اللہ نہ۔ چاہے انسان کچھ حاصل نہیں کر سکتا۔ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ۔ (24-25)

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا
تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰٓى ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝ وَمَا لَهُمْ بِهٖ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

695
www.KitaboSunnat.com



مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا
يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۝ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ
عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ ذٰلِكَ
مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝ وَلِلّٰهِ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝
اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ
اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ
مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ آیت (۲۶) سے هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى آیت (۳۲) تک

| | |
|---|---|
| وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ | فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ |
| اور بہت فرشتے ہیں | پچ آسمانوں کے کہ نہیں کفایت کرتی |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


| | |
|---|---|
| شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا | إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ |
| سفارش ان کی کچھ بھی | مگر پیچھے اس کے کہ اذن دے اللہ |
| لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ (26) إِنَّ الَّذِينَ | لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ |
| واسطے جس کے پسند کرے۔ بے شک جو لوگ کہ | نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے |
| لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ | تَسْمِيَةَ الْأُنْثَىٰ (27) |
| نام رکھتے ہیں فرشتوں کا | نام عورتوں کا سا |
| وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ | إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ |
| اور نہیں ان کو ساتھ اس کے کچھ علم | نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی |
| وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي | مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (28) |
| اور تحقیق گمان نہیں کفایت کرتا | حق سے کچھ |
| فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ | تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا |
| پس منہ پھیر لے اس شخص سے جو کہ | پھر گیا وہ یاد ہماری سے |
| وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا | الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (29) |
| اور نہ ارادہ کیا مگر | زندگانی دنیا کا |
| ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ | إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ |
| یہ ہے رسائی ان کی علم سے | تحقیق پروردگار تیرا وہ خوب جانتا ہے |
| بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ | وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ (30) |
| اس شخص کو کہ گمراہ ہوا راہ اس کی سے | اور خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ جس نے راہ پائی |
| وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ | وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ |
| اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ ہے آسمانوں کے | اور جو کچھ ہے زمین کے ہے تاکہ بدلہ دے |
| الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا | وَيَجْزِيَ الَّذِينَ |
| ان لوگوں کو برا کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ | کیا ہے انہوں نے اور بدلہ دلوائے ان لوگوں کو |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى (31) | اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ |
| نیکی کرتے ہیں ساتھ نیکی کے | وہ لوگ کہ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے |
| وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ | اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ |
| اور بے حیائیوں سے مگر نزدیک ہو جانے ان گناہوں کے۔ | تحقیق تیرا رب کشادہ بخشش فرمانے والا |
| وَهُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ | مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ |
| اور وہ خوب جانتا ہے تمہیں جس وقت کہ پیدا کیا تھا تم کو | زمین سے اور جب کہ تم |
| اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ | فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ |
| بچے تھے پیٹوں ماؤں اپنی کے | پس مت پاک کہو تم جانوں اپنی کو |
| هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى (32) | |
| وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ پرہیزگاری کرتا ہے | |

تشریح

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ایسے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ خدا جس کے لئے اجازت بخشے اور سفارش پسند کرے۔(26) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو خدا کی بیٹیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔(27) حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔(28) تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔(29) ان کے علم کی یہی انتہا ہے تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گیا اور اس بھی سے خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔(30) اور جو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کچھ خدا ہی کا ہے اور اس نے خلقت کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو اس کے اعمال کا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے-(31) جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں بے شک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو صاف نہ جتاؤ جو پرہیزگار ہے اللہ اس سے خوب واقف ہے-(32)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تشریحات لغوی تفسیری مطالب"

26-وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى

وَ كَمْ مِّنْ مَلَكٍ- وَ استئنافیہ -كَمْ خبریہ مبتدا- مِنْ حرف جر مَلَكٍ مجرور- جار مجرور متعلق بحال محذوفہ فِي السَّمٰوٰت فِي حرف جر' السَّمٰوٰتِ مجرور جار مجرو متعلق بصیغہ مَلَكٍ یعنی كَائِنٌ فِي السَّمٰوٰتِ (اور بہت سے فرشتے جو آسمانوں میں موجود ہیں) لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا- جملہ فعلیہ خبر كَمْ- لَا نافیہ تُغْنِيْ 'اِغْنَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مونث غائب -شَفَاعَتُ مضاف -هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ -شَفَاعَتُهُمْ فاعل شَيْئًا مفعول بہ -(انکی سفارش کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی)

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ - اِلَّا ادۃ حصر مِنْۢ بَعْدِ' مِنْ حرف جر- بَعْدِ مجرور جار مجرو متعلق بِتُغْنِيْ - اَنْ مصدریہ یاذن اذن سے مضارع واحد مذکر غائب - اللہ فاعل -(مگر اس کے بعد کہ اللہ اس کی اجازت دے)

لِمَنْ يَّشَآءُ- لام حرف جر مَنْ اسم موصول - يَّشَآءُ مَشْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (واسطے جس کے وہ چاہے)-وَيَرْضٰى' وَ عاطفہ -يَرْضٰى رَضًى مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اس کا عطف لِمَنْ يَّشَآءُ پر ہے (اور جس سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


وہ راضی ہو) آسمانوں میں کتنے فرشتے موجود ہیں جن کی شفاعت کچھ بھی فائدہ نہیں دے سکتی مگر ہاں اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ جس کے حق میں چاہیں شفاعت کی اجازت دیں اور اس کے لئے شفاعت کو پسند کرے۔ جب ملائکہ مقربین بھی اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کسی کی شفاعت نہیں کر سکیں گے تو یہ تمہارے خود ساختہ اصنام و شرکاء کی سفارش کیا حال۔

27- اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَیُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِیَةَ الْاُنْثٰى۔

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول۔ اِنَّ کا اسم۔ لَا یُؤْمِنُوْنَ لَا نافیہ۔ یُؤْمِنُوْنَ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بِالْاٰخِرَةِ 'بَا حرف جر اَلْاٰخِرَةِ مجرور جار مجرور متعلق یُؤْمِنُوْنَ۔ (اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے)۔ لَیُسَمُّوْنَ لام تاکید۔ تَسْمِیَةَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَلْمَلٰٓئِكَةَ جمع اَلْمَلَكُ واحد۔ مفعول بہ۔ تَسْمِیَةَ الْاُنْثٰى مفعول ثانی تَسْمِیَةَ مصدر مضاف اَلْاُنْثٰى مضاف الیہ (وہ فرشتوں کے نام عورتوں کے رکھتے ہیں) جو لوگ آخر پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو عورت کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ مشرکین فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے۔

28- وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْـًٔا۔

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ' وَ استنافیہ۔ مَا نافیہ۔ لَهُمْ لام حرف جر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ بِهٖ جار مجرور متعلق حال۔ مِنْ عِلْمٍ' مِنْ حرف جر زائدہ عِلْمٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا موخر (انہیں اس کا کچھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



علم نہیں )اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ -اِنْ نافیہ -یَتَّبِعُوْنَ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب -اِلَّا اداۃ حصر - الظَّنَّ مفعول (وہ نہیں پیروی کرتے مگر ظن و گمان کی )وَاِنَّ الظَّنَّ وَ عاطفہ -اِنَّ مشبہ بالفعل -الظَّنَّ اِنَّ کا اسم -لَا یُغْنِیْ اِنَّ کی خبر - لَا نافیہ -اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا - مِنْ حرف جر - الْحَقِّ مجرور - جار مجرور متعلق یُغْنِیْ - شَیْئًا مفعول مطلق (اور ظن حق کے مقابل کچھ کام نہیں دیتا) اور اس کے بارے میں ان کے پاس کوئی اور ذریعہ تحقیق و علم نہیں محض اپنے گمان پر چل رہے ہیں اور راہ ظن و تخمین کا یہ حال ہے کہ وہ حقیقت و علم کے سامنے کچھ کار آمد نہیں ہے -

29- فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی عَنْ ذِکْرِنَا وَلَمْ یُرِدْ اِلَّا الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا -

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی عَنْ ذِکْرِنَا -فَا استنافیہ - اَعْرِضْ ' اِعْرَاضٌ سے امر واحد مذکر حاضر - عَنْ حرف جر - مَنْ اسم موصول مجرور - جار مجرور متعلق باعرض تَوَلّٰی تَوَلِّیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - عَنْ حرف جر ذِکْرِ مجرور مضاف - نَا ضمیر متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِتَوَلّٰی - (پس اس سے منہ پھیر لے جو ہماری ذکر سے پھر جاتا ہے یعنی جو ایمان و قرآن سے روگردانی کرے آپ بھی ان سے اعراض کیجئے )وَلَمْ یُرِدْ - وَ عاطفہ -لَمْ حرف نفی - جزم و قلب یُرِدْ -اِرَادَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجرور -اِلَّا اداۃ حصر - الْحَیَاۃَ مفعول بہ - الدُّنْیَا الْحَیَاۃَ کی صفت -(اور وہ کچھ نہیں چاہتا سوائے دنیا کی زندگی کے )سو آپ بھی ایسے شخص سے اعراض کیجئے جس نے ہمارے ذکر سے روگردانی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اختیار کر رکھی ہے اور بجز دنیوی زندگی کے اس کا اور کوئی مقصد نہیں ہے۔

30- ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى-

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا- مَبْلَغُهُمْ مَبْلَغُ ظرف مضاف - هُمْ ضمیر مذکر غائب مضاف الیہ - مَبْلَغُهُمْ خبر مِّنَ الْعِلْمِ جار مجرور متعلق بِمَبْلَغُهُمْ - (یہ ہے ان کی علمی انتہاء)- اِنَّ مشبہ بالفعل-رَبَّكَ اِنَّ کا اسم- هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا- اَعْلَمُ عِلْمٌ سے افعل التفضیل- خبر بِمَنْ - بَا حرف جر-مَنْ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِاَعْلَمُ- ضَلَّ ضَلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - عَنْ سَبِيْلِهٖ عَنْ حرف جر -سَبِيْلِ مجرور مضاف - هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بِضَلَّ-(بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو اس کے راستے سے گمراہ ہوا)- وَهُوَ اَعْلَمُ وَ عاطفہ -هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا- اَعْلَمُ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر -بِمَنْ بَا حرف جر -مَنْ مجرور - جار مجرور متعلق بِاَعْلَمُ- اهْتَدٰى اِهْتِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب جملہ صلہ -(اور وہ اسے خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہے)

ان لوگوں کا مبلغ علم بس اتنا ہے تیرا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون سیدھی راہ پر ہے- قرآن اور ایمان سے روگردانی کرنے والوں کے علم کی انتہا یہ ہے کہ ان کے پیش نظر صرف دنیوی زندگی ہے آخرت کی زندگی سے مکمل طور پر غافل ہیں-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



31- وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ - اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى -

وَاستنافیہ - لِلّٰهِ لام حرف جر اللہ مجرور جار مجرور خبر مقدم - مَا اسم موصول مبتدا موخر - فِي السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بفعل محذوف اُسْتَقَرَّ - وَعاطفہ - اسم موصول مبتدا - فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بفعل محذوف اِسْتَقَرَّ - وَمَا فِي الْاَرْضِ معطوف - (اور اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے) لِيَجْزِيَ لام تعلیل - جَزَآءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب - اَلَّذِيْنَ اسم موصول مفعول بہ - اَسَآءُوْا اَسَآءَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ الموصول بِمَا عَمِلُوْا - بَا حرف جر مَا اسم موصول مجرور عَمِلُوْا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِمَا عَمِلُوْا جار مجرور متعلق يَجْزِيَ - (تاکہ وہ ان لوگوں کو جو برا کرتے ہیں اس کے مطابق بدلہ دے جو وہ کرتے ہیں) وَ عاطفہ - يَجْزِيَ جَزَآءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - اَلَّذِيْنَ اسم مفعول مفعول بہ اَحْسَنُوْا اِحْسَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب - بِالْحُسْنٰى ' بَا حرف جر حُسْنٰى حُسْنٌ سے افعل التفضیل واحد مونث - مجرور جار مجرور متعلق يَجْزِيَ - (اور وہ جو نیکی کرتے ہیں انہیں اچھا بدلہ دے) اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ ' اَلَّذِيْنَ اسم موصول - اَلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا سے بدل - يَجْتَنِبُوْنَ اِجْتِنَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب -

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com





كَبَآئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ مفعول بہ - كَبَآئِرَ كَبِيْرَةٌ کی جمع مضاف - الْاِثْمِ مضاف الیہ - وَ عاطفہ الْفَوَاحِشَ فَاحِشَةٌ واحد - ایسی برائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے - بے حیائی - اِلَّا اداۃ استثناء - اللَّمَمَ مستثنی چھوٹے گناہ - جسے غیر محرم کی طرف نظر کرنا وغیرہ (وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں سوائے اس کے کہ خیال دل میں گزرے) اِنَّ رَبَّكَ ' اِنَّ مشبہ بالفعل - رَبَّكَ اِنَّ کا اسم - وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ اِنَّ کی خبر (وَاسِعُ مضاف الْمَغْفِرَةِ مضاف الیہ) بے شک تیرا رب وسیع مغفرت والا ہے) هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا - اَعْلَمُ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر - بِكُمْ جار مجرور متعلق بِاَعْلَمُ - (وہ تمہیں خوب جانتا ہے) اِذْ ظرف زمان بمعنی حین متعلق بِاَعْلَمُ - اَنْشَاَكُمْ اِنْشَآءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - كُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مفعول بہ - مِّنَ الْاَرْضِ 'مِنْ حرف جر الْاَرْضِ مجرور جار مجرور متعلق بِاَنْشَاَ كُمْ - (جب تمہیں زمین سے پیدا کرتا ہے) وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ وَ عاطفہ - اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا - اَجِنَّةٌ جنین کی جمع - پیٹ کے بچے کو کہتے ہیں خبر - فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ 'فِي حرف جر - بُطُوْنِ بَطْنٌ کی جمع - مجرور مضاف - اُمَّهٰتِكُمْ (اُمٌّ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر مذکر مخاطب مضاف اللّٰه مضاف الیہ - (اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے ہوتے ہو) فَلَا تُزَكُّوْا فَا استنافیہ لَا نافیہ جازمہ - تُزَكُّوْا تَزْكِيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر - اَنْفُسَكُمْ نَفْسٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ - مفعول بہ (پس اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَعْلَمُ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر۔ بِمَنْ بَا حرف جر۔ مَنْ اسم موصول جار مجرور متعلق بِاَعْلَمُ۔ اِتَّقٰى اِتِّقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صلۃ الموصول۔ (وہ اسے خوب جانتا ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے)

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے تاکہ برائی کرنے والوں کے اعمال کا بدلہ دے اور جنہوں نے اچھے کام کئے انہیں اچھی جزا سے نوازے جو کبائر اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں الا یہ کہ کوئی معمولی گناہ ان سے سرزد ہو جائے بلا شبہ تیرے رب کی بخشش بہت وسیع ہے وہ خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں جنین تھے لہذا خود ستائی نہ کیا کرو وہ خوب جانتا ہے اس کو جو واقعی پرہیز گار ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ پوری کائنات کا مالک ہے بدکاروں کو ان کے اعمال کے مطابق سزا دیتا ہے اور نیکو کاروں کو ان کی نیکیوں کی جزا عطا کرتا ہے۔ متقی لوگوں کی صفات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ وہ کبیرہ گناہوں سے یعنی شرک، قتل وغیرہ سے اجتناب کرتے ہیں۔ فضول اور بے ہودہ گفتگو وغیرہ جیسے امور کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے معاف کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ انسان کی تخلیق سے پہلے ہی اس کی تمام باتوں کا علم رکھتا ہے۔ اور جب وہ ماں کے بطن میں ہوتا ہے اس وقت بھی وہ جانتا ہے کہ وہ متقی ہے یا بدکار ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



پس کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ خواہ مخواہ تقوی وطہارت کا دعوی کرتا پھرے۔اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے متقی اور پرہیز گار کون ہے۔

اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰى(33) سے فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا آیت(42) تک

## اَفَرَءَيْتَ

الَّذِىْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ
عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ صُحُفِ
مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ
وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾
وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾
وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ
النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ
هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾
وَثَمُوْدَا فَمَآ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾
فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾
هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا
الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَ
اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾

| | |
|---|---|
| اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰى (33) | وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى (34) |
| کیا پس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ پھر گیا | اور دیا تھوڑا اور پھر بند کر دیا |
| اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى (35) | اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا |
| کیا نزدیک اس کے ہے علم غیب کا پس وہ دیکھتا ہے | کیا نہ خبر دیا گیا ساتھ اس چیز کے |
| فِىْ صُحُفِ مُوْسٰى (36) | وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰٓى (37) |
| کہ جو صحیفوں موسیٰ کے تھی | اور ابراہیم کے جس نے قول اپنا پورا کیا |
| اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (38) | وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى (39) |
| یہ کہ نہیں اٹھاتا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا | اور یہ کہ نہیں واسطے آدمی کے مگر جو کچھ سعی کی ہے |
| وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى (40) | ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى (41) |
| اور یہ کہ سعی اس کی البتہ دیکھی جائے گی | پھر بدلہ دیا جائے گا اس کو بدلہ پورا |
| وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى (42) | وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى (43) |
| اور یہ کہ طرف پروردگار تیرے کے ہے انتہاء | اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْیَا (44) | وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى(45) |
| اور یہ کہ وہ مارتا ہے اور جلاتا ہے | اور یہ کہ اس نے پیدا کی ہیں دو قسمیں مرد اور عورت |
| مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى(46) | وَاَنَّ عَلَیْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى(47) |
| ایک بوند سے جس وقت ڈالی جاتی ہے | اور یہ کہ اسی کے ذمہ ہے پرورش پچھلی |
| وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى(48) | وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى(49) |
| اور یہ کہ اس نے دولت مند کیا اور خزانے والا کیا | اور یہ کہ وہ ہے پروردگار شعریٰ کا |
| وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى(50) | وَثَمُوْدَ فَمَاۤ اَبْقٰى(51) |
| اور یہ کہ اس نے ہلاک کیا عاد پہلے کو | اور ثمود کو پس نہ باقی چھوڑا |
| وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ | كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى(52) |
| اور قوم نوح کی کو اس سے پہلے تحقیق وہ تھی | بہت ظالم اور بہت سرکش |
| وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى(53) | فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى(54) |
| اور الٹائی گئی بستیوں کو دے مارا | پس ڈھانکا اس کو اس چیز نے کہ ڈھانکا |
| فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى(55) | هٰذَا نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى(56) |
| پس بیچ کونسی نعمت کے رب اپنے کے جھگڑا کرتا ہے تو اے آدمی | یہ ڈرانے والا ہے ان ڈرانے والوں پہلوں سے |
| اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ(57) | لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ(58) |
| نزدیک آنی نزدیک آنے والی یعنی قیامت | نہیں واسطے اس کے سوائے اللہ کے کھولنے والا |
| اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ(59) | وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ(60) |
| کیا پس اس بات سے تعجب کرتے ہو تم | اور ہنستے ہو اور نہیں روتے |
| وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ(61) | فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا(62) |
| اور تم غفلت میں پڑھ رہے ہو | پس سجدہ کرو اللہ کے لئے اور اسی کی عبادت کرو |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا-(33)اور تھوڑا سا دیا پھر ہاتھ روک لیا-(34) کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے-(35) کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی-(36)اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق اطاعت ورسالت) پورا کیا-(37) (وہ) یہ کہ کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا-(38)اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے- (39)اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی- (40) پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا- (41)اور یہ کہ تمہارے پروردگار کے پاس انتہاء ہے-(42)اور یہ کہ وہ ہنساتا ہے اور رلاتا ہے-(43)اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور وہی جلاتا ہے-(44) اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم کے حیوان پیدا کرتا ہے-(45) یعنی نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے- (46)اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے-(47)اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا ہے اور مفلس کرتا ہے-(48)اور یہ کہ وہی شعریٰ کا مالک ہے- (49)اور یہ کہ اسی نے عاد و ثمود کو ہلاک کر ڈالا- (50)اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا- (51)اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے-(52) اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا-(53) پھر ان پر چھایا جو چھایا-(54) تو (اے انسان اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت پر جھگڑے گا-(55) یہ (محمد) بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں(56)- آنے والی یعنی قیامت قریب آپہنچی-(57)اس دن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کی تکلیفوں کو خدا کے سوا کوئی دور نہیں کرے گا-(58)اے منکرین خدا کیا تم اس کلام سے نفی کرتے ہو(59)-اور ہنستے ہو اور روتے نہیں)-(60)اور تم غفلت میں بڑھ رہے ہو-(61) تو خدا کی آگے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو-(62)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

أَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰى-(33)

أ همزہ استفہام- فَ زائدہ -رَاَيْتَ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر- اَلَّذِىْ اسم موصول مفعول بہ -تَوَلّٰى تَوَلِّىٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب صلۃ الموصول-(کیا تو نے اسے دیکھا جو پھر گیا)

34- وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى-

وَ عاطفہ -اَعْطٰى اِعْطَاءٌ مصدر ماضی واحد مذکر غائب- قَلِيْلًا قِلَّةٌ سے صفت مشبہ مفعول بہ- وَ عاطفہ -اَكْدٰى اِكْدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب یہ كُدْيَةٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی زمین کے سخت ہونے کے ہیں-اہل لغت نے اس کے معنی سختی کے ساتھ دینے سے رک جانے کے بیان کئے ہیں(دیا تھوڑا سا پھر رک گیا)

بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جو دین حق سے پھرا ہوا ہے(33)اور اس نے تھوڑا سا دیا اور بند کر دیا- (34) مجاہد 'سعید بن جبیر 'عکرمہ اور قتادہ وغیرہ سے منقول ہے کہ یہ آیات ولید بن مغیرہ کے بارے میں نازل ہوئیں کہ رسول اللہ ﷺ کی باتوں سے متاثر ہو کر وہ مائل باسلام ہوا لیکن اس کے دوست نے اسے کہا کہ کیا تو اپنے باپ دادا کو جہنمی سمجھتا ہے کہ تو دین اسلام کو قبول کرتا ہے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نے کہا کہ نہیں اللہ کے عذاب سے ڈرتا ہوں دوست نے کہا کہ اگر تو مجھے کچھ مال دے تو میں تمہیں عذاب جہنم سے چھڑانے کی ضمانت دیتا ہوں چنانچہ ولید نے اسے کچھ مال دیا لیکن پھر بند کر دیا۔

آیات میں اسی بات کی اشارہ ہے۔

35-أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى۔

أ ہمزہ استفہام - عِنْدَ مفعول فیہ - (عند ظرف مضاف - ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب) عِلْمُ الْغَيْبِ مبتدا موخر - (عِلْمَ مضاف - الْغَيْبِ مضاف الیہ) فَهُوَ يَرٰى فَا استنافیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا - يَرٰى رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب جملہ فعلیہ - خبر (کیا اس کے پاس علم غیب ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔ کہ اس کا وہ دوست اس کے عذاب کو اس سے دور کرا سکے گا)

36- أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى۔

ام منقطعہ بمعنی بَل - لَمْ حرف نفی و قلب وجزم - يُنَبَّأَ تنبئة مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب مجزوم بَلَمْ - بِمَا ' با حرف جر - مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِيُنَبَّأَ - فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ' فِيْ حرف جر صُحُفِ جمع صَحِيْفَةٌ واحد - مجرور مضاف مُوْسٰى مضاف الیہ - جار مجرور متعلق محذوف جَاءَ (کیا ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں مذکور ہیں)

37- وَإِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى۔

وَ عاطفہ - اِبْرٰهِيْمَ کا مُوْسٰى پر عطف ہے - اَلَّذِيْ اسم موصول - اِبْرٰهِيْمَ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صفت وَفّٰی تَوْفِیَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب -صلۃ الموصول -

(اور ابراہیم کے صحیفوں میں جس نے اللہ تعالیٰ کے احکام کو پورا کر دکھایا)

38-اَلَّا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی-

اَلَّا (اَنْ-لَا) ان مخففہ- لَا نافیہ تَزِرُ- وِزْرٌ مصدر سے جس کے معنی بوجھ اٹھانے کے ہیں مضارع واحد مونث غائب- وَازِرَۃٌ وِزْرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مونث- وِزْرَ اسم مفرد منصوب مضاف- اُخْرٰی اُخْرٌ کی مونث مضاف الیہ- (یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا (ای اَنْ لَا تَحمل نفس ذَنْبَ غَیْرِھَا) (کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا)

39- وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَاسَعٰی-

وَ عاطفہ -اَنْ مخففہ - لَیْسَ فعل ناقص -اخوات کان سے -لِلْاِنْسَانِ لام حرف جر -اِنْسَانِ مجرور متعلق بخبر مقدم -اِلَّا اداۃ حصر -مَا مصدریہ سَعٰی 'سَعْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صلۃ الموصول جملہ لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَاسَعٰی - اِنْ کی خبر -(اور یہ انسان کے لئے کچھ نہیں مگر وہی جو وہ کوشش کرتا ہے)

40- وَاَنَّ سَعْیَہٗ سَوْفَ یُرٰی-

وَ عاطفہ -اَنَّ مشبہ بالفعل سَعْیَہٗ اَنَّ کا اسم سَوْفَ حرف مستقبل -یُرٰی' رُؤْیَۃٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (اور اس کی سعی عنقریب دیکھی جائے گی یعنی عنقریب قیامت کے دن اس کی کوشش اور اعمال کا جائزہ لیا جائے گا)

41- ثُمَّ یُجْزٰہُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ثُمَّ حرف عطف -يُجْزٰهُ جَزَآءَ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب - ہ ضمیر واحد مذکر غائب نائب فاعل -اَلْجَزَآءَ مصدر موصوف مفعول مطلق - اَلْاَوْفٰى اِيْفَآءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب صفت -(پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا یعنی ہر انسان کو اس کے عمل کے مطابق پوری پوری جزا دی جائے گی -

42-وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى-

وَ عاطفہ - اَنَّ مشبہ بالفعل -اِلٰى رَبِّكَ جار مجرور متعلق خبر اَنَّ مقدم - اَلْمُنْتَهٰى اِنْتِهَآءٌ مصدر سے اسم ظرف مکان - مصدر میمی اَنَّ کا اسم -(اور یہ کہ اخر کار تیرے رب کے پاس پہنچنا ہے)

43- وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى-

وَ عاطفہ - اَنَّهٗ اَنَّ مشبہ بالفعل -ہٗ اسم ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم - هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب - اَضْحَكَ اِضْحَاكٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - هُوَ اَضْحَكَ کا جملہ اَنَّ کی خبر - وَ عاطفہ - اَبْكٰى اِبْكَآءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - وَاَبْكٰى کا عطف هُوَ اَضْحَكَ پر ہے -(اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے یعنی خوشی اور رنج اس کے ہاتھ میں ہے وہی اہل جنت کو خوشی عطا کرنے والا ہے اور اہل جہنم کو رنج و غم میں مبتلاء کرے گا)

44- وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا-

وَ عاطفہ - اَنَّهٗ اَنَّ مشبہ بالفعل - ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم - هُوَ ضمیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



واحد مذکر غائب - اَمَاتَ اِمَاتَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - هُوَ اَمَاتَ کا جملہ اِنَّ کی خبر - وَ عاطفہ - اَحْیَا - اِحْیَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب وَ اَحْیَا کا عطف اَمَاتَ پر ہے - (اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے)

45- وَ عاطفہ - اَنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل - هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم - خَلَقَ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - الزَّوْجَیْنِ تثنیہ الزَّوْج واحد مفعول بہ - الذَّکَرَ الزَّوْجَیْنِ سے بدل - وَ عاطفہ - الْاُنْثٰی معطوف - (اور یہ کہ وہی جوڑے پیدا کرتا ہے نر اور مادہ)

46- مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی - مِنْ حرف جر - نُطْفَةٍ مجرور جار مجرور متعلق بِخَلَقَ - اِذَا ظرف زمان بمعنی حِیْنَ مضاف - تُمْنٰی مَنْیٌ سے جس کے معنی مقدر کرنے آزمانے اور منی کے معنی باہر آنے کے ہیں - مضارع مجہول واحد مونث غائب مضاف الیہ - (نطفہ سے جب وہ رحم مادر میں ٹپکایا جاتا ہے)

47- وَاَنَّ عَلَیْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰی -

وَ عاطفہ - اَنَّ مشبہ بالفعل - عَلَیْهِ جار مجرور متعلق بخبر اَنَّ - النَّشْاَةَ اسم (پیدائش) و مصدر (پیدا ہوا) اَنَّ کا اسم - الْاُخْرٰی النَّشْاَةَ کی صفت - (اور یہ کہ اسی کے ذمے ہے دوسری بار پیدا کرنا)

48- وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی - وَ عاطفہ - اَنَّ مشبہ بالفعل - هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم - هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب - اَغْنٰی اِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - وَاَقْنٰی وَ عاطفہ اَقْنٰی اِقْنَاءٌ سے جس کے معنی قنیہ (یعنی ذخیرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کیا مال و خزانہ جو باقی رہ سکے) دینے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب اَقْنٰی کے معنی افقر کے بھی لئے گئے ہیں۔باب افعال سلب ما خذ کے لئے آتا ہے جسے اَشْفٰی سلب شَفَاء۔اَشْکٰی سلب شکایت کے لئے بھی مستعمل ہے۔ اور یہ کہ وہ غنا عطا کرتا ہے اور محتاج کرتا ہے یا وہی غنی کرتا ہے اور وہی رضا دیتا ہے)

49- وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى-

وَ عاطفہ - اَنَّهٗ اَنَّ مشبہ بالفعل-ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم -هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا- رَبُّ مضاف- الشِّعْرٰی مضاف الیہ رَبُّ الشِّعْرٰی خبر- الشِّعْرٰی مشہور ستارہ کا نام اسے شعرٰی یمانی بھی کہتے ہیں- قبیلہ خزاعہ اس کی پرستش کرتا تھا- آسمانوں میں سب سے زیادہ روشن ستارہ ہے اس کی ضیاء حقیقی ہمارے آفتاب سے بیس گنا ہے اس کا فاصلہ 8.50 نوری سال ہے (اور یہ کہ وہی شعرٰی ستارے کا رب ہے)

50- وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادِ الْاُوْلٰى-

وَ عاطفہ -اَنَّهٗ اَنَّ مشبہ بالفعل- ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم اَهْلَكَ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب جملہ اَنَّ کی خبر عَادَ اَهْلَكَ کا مفعول-اَلْاُوْلٰی - عَادَ کی صفت-اور بے شک اسی نے عاد اولی ھود علیہ السلام کی قوم کو ان کی سرکشی کی وجہ سے ہلاک کیا- عاد سرکش اور نہایت طاقت ور لوگ تھے نافرمانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں صرصر سے ہلاک کیا-

51- وَثَمُوْدَ فَمَآ اَبْقٰى-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com




وَ عاطفہ -ثَمُوْدَ کا عطف عَادٍ پر ہے وَ اَهْلَكَ ثَمُوْدَ - فَمَا' فَاستنافیہ - مَا نافیہ اَبْقٰى 'اِبْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب -(اور ثمود کو سوائے صالح علیہ السلام کے باقی نہ چھوڑا) ثَمُوْدَ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم - عاد اولی کی ایک پر شوکت اور طاقتور قوم تھی انہیں عرب عاربہ اور امم بائدہ کہا جاتا ہے-

52- وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى-

وَ عاطفہ اس کا عطف عاد پر ہے قَوْمَ مضاف - نُوْحٍ مضاف الیہ - مِّنْ قَبْلُ مِنْ حرف جر قَبْلُ ظرف زمان مجرور - جار مجرور متعلق بِاَهْلَكَ - اِنَّهُمْ 'اِنَّ مشبہ بالفعل - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب - اَظْلَمَ 'ظُلْمٌ سے افعل التفضیل - كَانُوْا کی خبر - وَ عاطفہ - اَطْغٰى 'طُغْيَانٌ سے افعل التفضیل معطوف -(اور نوح کی قوم کو پہلے سے (ہلاک کیا کیونکہ وہ بڑے ظالم اور سرکش تھے) یعنی نوح کی قوم عاد و ثمود سے بھی زیادہ سرکش اور متمرد تھی -950 سال تک نوح علیہ السلام انہیں دعوت دیتے ہے لیکن مسلسل وہ نافرمانی کرتے رہے آخر کار وہ طوفان سے ہلاک کئے گئے -

53- وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى-

وَ عاطفہ - الْمُؤْتَفِكَةَ ' اِيْتِفَاكٌ مصدر سے (اِفْكٌ مادہ) جس کے معنی الٹی ہوئی اسم فاعل واحد مونث - اَهْوٰى هَوَآءٌ سے جس کے معنی اٹھا کر دے ٹپکنے ہیں - ماضی واحد مذکر غائب -(اور تباہ شدہ بستیوں کو دے مارا)

حضرت لوط کی قوم کی بستیاں بحیرہ مردار کے ساحل پر آباد تھیں جن کا سب سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بڑا شہر سدوم تھا- ظلم اور لواطت سے باز نہ آنے کی وجہ سے ان کی زمین کا تختہ الٹ دیا گیا اور اوپر سے کنکر یلے پتھروں کی بارش کی گئی-

54- فَغَشّٰهَا مَا غَشّٰى

فَا عاطفہ -غَشّٰهَا تَغْشِيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب -هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ -مَا اسم موصول مفعول بہ -غَشّٰى' تَغْشِيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب صلۃ الموصول -(پس انہیں ڈھانک لیا جس چیز نے ڈھانک لیا) قوم لوط کی تباہی کی ہولناکی کا یہاں بیان کیا گیا ہے -کہ ان کی بستیوں کو الٹ دیا گیا اور پتھروں کی بارش ہوئی اس طرح اس ظالم قوم کو عبر تناک سزا کا سامنا کرنا پڑا-

55- فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى-

فَا استنافیہ -بِاَيِّ حرف جر - اَيِّ استفہامیہ مجرور - جار مجرور متعلق بِتَتَمَارٰى - اٰلَآءِ اِلَيٰ کی جمع مضاف الیہ -رَبِّكَ' رَبِّ مضاف -كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ - تَتَمَارٰى تَمَارٰى سے جس کے معنی شک کرنے اور جھگڑنے کے ہیں- مضارع واحد مذکر حاضر -(پس تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں پر جھگڑتا ہے اور شک کرتا ہے یعنی اس بے شمار نعمتیں جو اس نے انسان کو عطا کی ہیں ان میں جھگڑا اور شک و شبہ نہیں کیا جا سکتا)

56- هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى-

هٰذَا اسم اشارہ مبتدا- نَذِيْرٌ صفت مشبہ خبر -مِّنَ حرف جر - النُّذُرِ جمع النَّذِيْرُ واحد مجرور - الْاُوْلٰى النُّذُرِ کی صفت (یہ اگلے ڈرانے والوں میں سے ڈرانے والا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


ہے) یعنی محمد ﷺ تمام سابقہ انبیاء کی طرح ایک رسول اور عذاب الٰہی سے ڈرانے والے ہیں۔

57- أَزِفَتِ الْآزِفَةُ۔

اِزْفٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔ اِزْفٌ کے اصل معنی تنگی وقت کے ہیں چونکہ تنگی وقت کا مطلب وقت کے قریب آلگنے کے ہیں اس لئے اس کا استعمال قریب آلگنے کے ہیں۔ اَلْاٰزِفَةُ اِزْفٌ سے اسم فاعل واحد مونث فاعل۔ (آنے والی گھڑی آپہنچی یعنی قیامت کا وقت قریب آگیا)

58-لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ۔

لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهَا جار مجرور۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ حرف جر۔ دُوْنِ ظرف مجرور مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجر متعلق بحال محذوفہ۔ كَاشِفَةٌ كَشْفٌ سے اسم فاعل واحد مونث۔ لَيْسَ کا اسم۔ (اللہ کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں)

59-أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ۔

ہمزہ اَ استفہام توبیخی فَ زائدہ۔ مِنْ حرف جر۔ هٰذَا اسم اشارہ مجرور جار مجرور متعلق بِتَعْجَبُوْنَ۔ تَعْجَبُوْنَ عَجَبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ (تو کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو)

60- وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ۔

وَ عاطفہ۔ تَضْحَكُوْنَ ضِحْكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تَبْكُوْنَ' بَكَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور تم ہنستے ہو اور روتے نہیں یعنی اس کلام کو سن کر تم ہنستے اور تم تمسخر اڑاتے ہو اور اپنی اس حرکت پر روتے نہیں اور افسوس نہیں کرتے ہو)

61-وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ-

وَ حالیہ -اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر -سَامِدُوْنَ سُمُوْدٌ مصدر سے جس کے معنی کھیلنے یا غافل ہونے گانے اور تکبر سے سر اٹھانے اور حیرت میں کھڑے رہ جانے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر (اور در آنحالیکہ تم غافل ہو)

62- فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا-

فَا استنافیہ - اسْجُدُوْا 'سُجُوْدٌ سے مصدر امر جمع مذکر حاضر - لِلّٰهِ جار مجرور متعلق باسْجُدُوْا - وَ عاطفہ اعْبُدُوْا' عِبَادَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر -(سو اللہ کے لئے سجدہ کرو اور اس کی عبادت کرو یعنی لات و عزی اور منات کو سجدہ نہ کرو صرف اللہ کو سجدہ کرو اسی کی ذات سجدہ کے لائق ہے یہ پہلی سورت ہے جس میں سجدہ نازل ہوا کفار جو اس سورت کی تلاوت کے وقت موجود تھے جب رسول اللہ ﷺ نے "فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا" کہہ کر سجدہ کیا تو انہوں نے بھی آپ کے

ساتھ سجدہ کیا-رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کفار کے سجدہ کرنے پر خواہ مخواہ ایک جھوٹی روایت گھڑ لی گئی جو سراسر حقیقت کے خلاف ہے-

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


بھلا آپ نے اس شخص کو بھی دیکھا ہے جو دین حق سے پھر ہوا ہے-(33)اور اس نے تھوڑا سا دیا اور بند کر دیا-(34) کیا اس کے پاس علم غیب ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے معذبین میں جن لوگوں کا ذکر کیا ہے وہ ولید بن مغیرہ نضر بن الحارث اور عاص بن وائل ہو سکتے ہیں-کہ یہ لوگ اسلام کی طرف کچھ مائل ہونے کے بعد پھر رک گئے اور ایمان نہ لا سکے-(35) کیا انہیں ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں مذکور ہیں-(36)اور ابراہیم کے صحیفوں میں جس نے اللہ تعالیٰ کے احکام کو پورا کر دکھایا-(37) کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا-(38)اور یہ کہ انسان کے لئے وہی کچھ ہے جو اس نے سعی کی-(39)اور یہ کہ اس کی سعی عنقریب دیکھی جائے گی-(40) پھر اس کا اس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا-(41) اور یہ کہ آخر کار تیرے رب کے پاس پہنچنا ہے-(42) اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رلاتا ہے-(43) اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور زندگی بخشتا ہے-(44)اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسمیں پیدا کرتا ہے-(45) نطفے سے جب وہ رحم مادر میں ٹپکایا جاتا ہے-(46)اور یہ کہ دوسری بار پیدا کرنا اس کے ذمہ ہے-(47)اور وہی غنی کرتا ہے اور رضا دیتا ہے-(48)اور یہ کہ وہی شعریٰ ستارہ کا رب ہے-(49)اور یہ کہ اسی نے عاد اولی کو ہلاک کیا-(50)اور ثمود کو بھی اور اس سے کسی کو باقی نہ چھوڑا-(51)اور ان سے پہلے قوم نوح کو ہلاک کر ڈالا بلا شبہ وہ بڑے ہی ظالم اور سرکش تھے-(52) اور اوندھی ہونے والے بستیوں کو اس نے دے مارا یعنی حضرت لوط علیہ السلام کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نافرمان قوم کو-(53) پس ڈھانک دیا ان کو اس چیز سے جس سے ڈھانک دیا-(54) سوائے مخاطب اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں میں شک کرتا رہے گا- (55) یہ نبی بھی پہلے ڈرانے والا والوں کی طرح ایک ڈرانے والا ہے-(56) آنے والی گھڑی قیامت قریب آلگی ہے-(57) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اسے ہٹانے والا نہیں-(58) کیا تم اس قرآن پر تعجب کرتے ہو-(59) اور اس پر ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو-(60) اور تم متکبرانہ انداز میں گزر جاتے ہو-(61) سو جھک جاؤ اللہ کے سامنے یعنی سجدہ کرو اور اسکی عبادت کرو-(62)

(تم تفسیر سورۃ النجم بعونہ تعالیٰ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# سُوْرَةُ الْقَمَرِ

## سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا خَمْسٌ وَّخَمْسُوْنَ

اس سورت کا نام "اَلْقَمَرُ" ہے اور اس میں تین رکوع اور پچپن آیتیں ہیں۔ معجزہ شَقَّ الْقَمَر سے اس کا نام لیا گیا ہے جس سے اس سورت کی ابتدا ہوئی ہے اس سورت میں مشرکین مکہ کی طاقت کے خاتمہ کا بطور پیشین گوئی ذکر کیا گیا ہے۔ اور شَقَّ الْقَمَر کو بطور نشان بیان کیا گیا۔ یہ سورت سورت النَّجْم کا تتمہ ہے۔ النَّجْم کا خاتمہ ان الفاظ پر ہوا "أَزِفَتِ الْآزِفَةُ" القمر کی ابتدا "اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ" سے ہوئی ان دونوں سورتوں کا زمانہ نزول بھی ایک ہی ہے۔ اِنْشِقَاقِ قمر کا ذکر متواتر احادیث میں صحیح اسناد کے ساتھ مذکور ہے حضرت انسؓ کی روایت میں ہے کہ مشرکین مکہ نے آپکی صداقت نبوت پر خاص طور پر شَقَّ الْقَمَر کا نشان طلب کیا تھا چنانچہ چاند دو ٹکڑے ہو گیا جسے کفار نے دیکھ کر کہا کہ یہ ہم پر جادو کر دیا ہے اہل مکہ کے علاوہ باہر کے آنے والوں نے بھی اس کی شہادت دی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) (۳۷) رکوعاتہا ۳ اٰیاتہا ۵۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝۱ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً
يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝۲ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا
اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝۳ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ
الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝۴ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا
تُغْنِ النُّذُرُ ۝۵ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى
شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝۶ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ
الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝۷ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى
الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝۸ كَذَّبَتْ
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ
وَّازْدُجِرَ ۝۹ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝۱۰
فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝۱۱ وَّفَجَّرْنَا
الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝۱۲
وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝۱۳ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ
مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ
يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ
عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ
كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ
نُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ(1) سے وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ آیت (22)

| | |
|---|---|
| اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ(1) | وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا |
| نزدیک آئی قیامت اور پھٹ گیا چاند | اور اگر دیکھیں کوئی نشانی منہ پھیر لیں |
| وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ(2) | وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ |
| اور کہتے ہیں جادو ہے ہمیش کا قوی | اور جھٹلایا انہوں نے اور پیروی کی خواہش اپنی کی |
| وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ(3) | وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ |
| اور ہر بات قرار پکڑنے والی ہے | اور البتہ تحقیق آئی ہے ان کے پاس خبروں میں سے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| مُّلْقِيهِ مُزْدَجَرٌ(4) حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ | فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ(5) |
| وہ چیز کہ پھینکے جائے اٹھنا ہے (دلیل) حکمت پہنچنے والی | پس نہیں کفایت کرتے ڈرانے والے کو |
| فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ | الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ(6) |
| پس منہ پھیر لے ان سے منتظر رہ اس دن کا پکاریگا | پکارنے والا طرف ایک چیز ناپہچان کے |
| خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ | يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ |
| نیچی ہوں گی نظریں ان کی | نکلیں گے وہ قبروں سے |
| كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ(7) | مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ |
| گویا کہ وہ ٹڈیاں ہیں پریشان | دوڑتے ہوئے طرف پکارنے والے کے |
| يَقُولُ الْكَافِرُونَ | هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ(8) |
| کہیں گے کافر | یہ دن ہے سخت |
| كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ | فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا |
| جھٹلایا تھا قوم نوح نے | پس جھٹلایا انہوں نے ہمارے بندے کو اور کہا |
| مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ(9) فَدَعَا رَبَّهُ | إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ (10) |
| دیوانہ ہے اور ڈانٹا گیا ہے۔ پس پکارا پروردگار اپنے کو | تحقیق میں مغلوب ہوں پس بدلہ لے میرا |
| فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ | مُّنْهَمِرٍ(11) وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا |
| پس کھولے ہم نے دروازے آسمان کے ساتھ پانی | برسنے والے کے اور پھاڑ دیا ہم نے زمین کو چشمے |
| فَالْتَقَى الْمَاءُ | عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ(12) وَ |
| پس مل گیا پانی زمین کا اور آسمان کا | اوپر کام کہ مقدر کیا گیا تھا اور |
| حَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ(13) | تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً |
| چڑھالیا ہم نے اس کو اور کشتی تختوں والی میخوں والی کے | چلتی تھی آگے آنکھوں ہماری کے بدلہ لینے کو |
| لِّمَن كَانَ كُفِرَ(14) | وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً |
| واسطے اس شخص کے کہ کفر کیا تھا | البتہ تحقیق چھوڑا ہم نے اس کو نشانی |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (15) | فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ (16) |
| پس ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا | پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور ڈرانا میرا |
| وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ | لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (17) |
| اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو | واسطے نصیحت کے پس ہے کوئی نصیحت پکڑنیوالا |
| كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ | إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا |
| جھٹلایا عاد نے پس کیونکر ہوا تھا عذاب میرا اور ڈرانا | تحقیق بھیجی ہم نے اوپر ان کے ہوا تند و تیز |
| فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (19) | تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ |
| پچ دن نحس کے کہ ہمیش چلے گی نحوست اس کی | اکھاڑ ڈالتی لوگوں کو جگہ سے گویا کہ وہ |
| أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ (20) | فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ (21) |
| تنے ہیں کھجور جڑ سے کٹی ہوئی کے | پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور ڈرانا میرا |
| وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ | فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (22) |
| اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو واسطے نصیحت کے | پس ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا |

قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہو گیا(1) اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے(2) اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے(3) اور ان کو ایسے حالات (سابقہ لوگوں کے) پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے(4) اور کامل دانائی کی کتاب بھی لیکن ڈرانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا(5) تو تم بھی ان کی کچھ پرواہ نہ کرو جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا(6) تو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا کہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں(7) اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے(8) ان سے پہلے نوح کی قوم نے' بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا تھا اور کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا گیا ہے(9) توانہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یا الٰہی میں ان کے مقابلے میں کمزور ہوں توان سے بدلہ لے(10) پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیے(11) اور زمین میں چشمے جاری کر دیے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا(12) اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا(13) وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی یہ سب کچھ اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے(14) اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے(15) سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا(16) اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے(17) عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا(18) ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی(19) وہ لوگوں کو اس طرح اکھیڑ ڈالتی تھی گویا کہ اکھڑی ہوئی کھجور کے تنے ہیں(20) سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا(21) اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے(22)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب۔

1-اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ-

اِقْتَرَبَتِ۔ اِقْتِرَابٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب- اَلسَّاعَةُ فاعل- وَ عاطفہ اِنْشَقَّ، اِنْشِقَاقٌ مصدر سے (مادہ ش ق) ماضی واحد مذکر غائب- اَلْقَمَرُ فاعل-(موعود گھڑی قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



2- وَاِنْ يَّرَوْا آيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ-

وَ استئنافیہ - اِنْ شرطیہ جازمہ - يَرَوْا رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب - آيَةٌ مفعول بہ - يُعْرِضُوْا اِعْرَاضٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب جواب شرط - وَ عاطفہ يَقُوْلُوْا قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب - سِحْرٌ مبتدا محذوف کی خبر (هٰذَا سِحْرٌ) مُّسْتَمِرٌّ اِسْتِمْرَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سِحْرٌ کی صفت - سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ جملہ اسمیہ مفعول بہ - اور اگر کوئی نشان دیکھیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں طاقتور جادو ہے کفار قریش نے رسول اللہ ﷺ سے "شَقَّ الْقَمَر" کا معجزہ طلب کیا اور وعدہ کیا کہ اگر چاند دو ٹکڑے ہو جائے تو ہم ایمان لے آئیں گے - رسول اللہ ﷺ کی درخواست پر چاند دو ٹکڑے جبل صفا پر دکھائی دیا لیکن ایمان لانے کی بجائے کہنے لگے کہ محمد (ﷺ) نے ہم پر جادو کر دیا ہے - طے پایا کہ کہ اگر مکہ سے باہر کے رہنے والوں نے بھی شَقَّ الْقَمَر کی تصدیق کر دی تو ہم تسلیم کر لیں گے جب باہر سے آنے والوں نے بھی اس کی تصدیق کر دی تو ابوجہل اور مشرکین نے کہا کہ یہ تو سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ یعنی دائمی جادو ہے -

3- وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ-

وَ استئنافیہ - كَذَّبُوْا تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب - وَاتَّبَعُوْا وَعاطفہ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب - اَهْوَآءَ ' هَوٰى کی جمع مضاف - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - اَهْوَآءَ هُمْ مفعول بہ - وَاستئنافیہ - كُلُّ مبتدا مضاف اَمْرٍ مضاف الیہ - مُّسْتَقِرٌّ ' اِسْتِقْرَارٌ سے ظرف مکان بروزن اسم مفعول خبر -

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام (اپنے وقت پر) قرار پکڑنے والا ہے۔ یعنی ہر امر جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو ضرور ہے کہ وہ قائم اور ثابت ہو کر رہے۔

4- وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ۔

وَ استئنافیہ۔ لَقَدْ لام تاکید۔ قَدْ حرف تحقیق۔ جَآءَ هُمْ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مفعول بہ مقدم۔ مِنَ الْاَنْۢبَآءِ مِنْ حرف جر۔ اَلْاَنْۢبَآءِ نَبَأٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بِجَآءَ۔ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ' مَا اسم موصول فاعل۔ فِيْهِ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ مُزْدَجَرٌ' مصدر میمی یا ظرف مکان اِزْدِجَارٌ سے (مادہ زجر) یہ لفظ اصل میں مُزْتَجِرٌ تھا تا کو دال سے بدل دیا گیا۔ مبتدا موخر (اور یقیناً انہیں وہ باتیں پہنچ چکیں جن میں تنبیہ ہے) یعنی ان کفار کو ان سابقہ قوموں کی خبر پہنچ چکی ہے جنہوں نے رسولوں کی تکذیب کی۔

5- حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ۔

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ ' مَا سے بدل یا مبتدا محذوف۔ هُوَ کی خبر ہے بَالِغَةٌ۔ حِكْمَةٌ کی صفت۔ فَمَا فَا استنافیہ۔ مَا نافیہ یا بمعنی ای شی۔ تُغْنِ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اصل میں تُغْنِیْ تھا عامل کی وجہ سے ی حذف ہو گئی۔ النُّذُرُ جمع نَذِيْرٌ واحد۔ فاعل۔ کامل دانائی کی باتیں مگر ڈرانا کسی کام نہ آیا یعنی یہ قرآن کامل حکمت کی کتاب ہے جو بیان و ہدایت کے لحاظ سے انتہائی درجہ پر ہے لیکن کفار اور حق سے انکار کرنے والوں کے لئے قرآن کا یہ انداز کچھ اثر انداز نہ ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



6-فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ-

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ' فَا استنافیہ -تَوَلَّ تَوَلِّیٌ سے امر واحد مذکر غائب- ضمیر مُسْتَتَر اَنْتَ فاعل- عَنْهُمْ عَنْ حرف جر-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِتَوَلَّ- يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ ' يَوْمَ ظرف متعلق بِيَخْرُجُوْنَ آیت سات میں يَدْعُ یا فعل محذوف اُذْكُرْ کا اسم يَدْعُ ' دُعَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب-الدَّاعِ دُعَاءٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر- اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ' اِلٰى حرف جر- شَيْءٍ مجرور' جار مجرور متعلق بِيَدْعُ -نُّكُرٍ اسم (نامرغوب) شَيْءٍ کی صفت-(سوان کی پرواہ نہ کر جس دن بلانے والا ایک سخت نا مرغوب چیز کی طرف بلائے گا- خطاب رسول اللہ ﷺ سے ہے کہ آپ ان کی پرواہ نہ کیجیے اور اس دن کے منتظر رہیے جب کہ حضرت اسرافیل صور پھونکیں گے میدان حشر میں انہیں جمع کیا جائے گا-

7-خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ-

خُشَّعًا يَخْرُجُوْنَ کی ضمیر سے حال- خَاشِعٌ کی جمع خُشُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر- اَبْصَارُهُمْ بَصَرٌ کی جمع مضاف- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب- مضاف الیہ- (ذَلِيْلَةٌ اَبْصَارُهُمْ) يَخْرُجُوْنَ ' خُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب- مِنَ الْاَجْدَاثِ ' مِنْ حرف جر- الْاَجْدَاثِ جَدَثٌ کی جمع جس کے معنی قبر کے ہیں مجرور- جار مجرور متعلق بِيَخْرُجُوْنَ - كَاَنَّهُمْ ' كَاَنَّ حرف مشبہ بالفعل بمعنی تشبیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب کان کا اسم جَرَادٌ کان کی خبر-مُّنْتَشِرٌ- اِنْتِشَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر- جَرَادٌ کی صفت ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی قبروں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


نکل پڑیں گے گویا کہ وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں- شدت ہول کی وجہ سے ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی اور ٹڈیوں کی طرح کسی سمت کے تعین کے بغیر خوف و گھبراہٹ سے بھاگ رہے ہوں گے-

8-مُهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكَافِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ-

مُهْطِعِيْنَ جمع مُهْطِعٌ واحد ' اِهْطَاعٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جس کے معنی سر جھکائے تیز دوڑنے کے ہیں' حال-اِلَى الدَّاعِ ' اِلٰى حرف جر-الدَّاعِ دُعَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مجرور جار مجرور متعلق بِمُهْطِعِيْنَ- يَقُوْلُ قَوْلٌ سے مصدر مضارع واحد مذکر غائب-اَلْكَافِرُوْنَ كُفْرٌ کی جمع- كُفْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر- هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ' جملہ اسمیہ مفعول بہ- هٰذَا اسم اشارہ مبتدا- يَوْمٌ خبر- عَسِرٌ' عُسْرٌ سے صفت مشبہ -يَوْمٌ کی صفت پکارنے والے کی طرف سر جھکائے دوڑتے جاتے ہوں گے کافر کہیں گے کہ یہ تنگی کا دن ہے یعنی کفار کے لئے میدان حشر میں حاضر ہونے کا دن انتہائی پریشانی اور سختی کا دن ہوگا-

9-كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَازْدُجِرَ-

كَذَّبَتْ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب-قَبْلَهُمْ قبل ظرف زمان مضاف- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ- ظرف متعلق بِكَذَّبَتْ - قَوْمُ فاعل مضاف -نُوْحٍ مضاف الیہ -فَكَذَّبُوْا فَا عاطفہ تعقیب کے لئے تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب-عَبْدَنَا عَبْدٌ مفعول بہ مضاف-نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ- وَ عاطفہ - قَالُوْا قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مَجْنُوْنٌ مبتدا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


محذوف- هُوَ کی خبر (هُوَ مَجْنُوْنٌ) وَازْدُجِرَ' اِزْدِجَارٌ مصدر سے جس کے معنی جھڑکنے اور ڈانٹنے کے ہیں ماضی مجہول واحد مذکر غائب- (وَازْدُجِرَ کے معنی آسیب زدہ کے ہیں) ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹلایا (سو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا دیوانہ ہے اور اسے ڈانٹا گیا ہے یعنی حضرت نوح کو اس کی قوم نے جھٹلایا اور انہیں مجنون اور آسیب زدہ قرار دیا)

10-فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ-

فَدَعَا فَاسیبہ- دُعَآءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب- رَبَّهٗ مفعول بہ- (رَبَّ مضاف- هٗ مضاف الیہ) اَنِّیْ اَنَّ مشبہ بالفعل- ی ضمیر واحد متکلم اسم اَنَّ- مَغْلُوْبٌ غلبۃ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر- فَانْتَصِرْ فَا استنافیہ اِنْتَصِرْ' اِنْتِصَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر- سو اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں سو تو میری مدد فرما نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے مایوسی کے بعد اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ ان جھٹلانے والوں سے انتقام لے اور انہیں سزا دے)

11-فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ-

فَا عاطفہ- فَتَحْنَا فَتْحٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم- اَبْوَابَ' بَابٌ کی جمع مضاف- السَّمَآءِ مضاف الیہ- اَبْوَابَ السَّمَآءِ مفعول بہ- بِمَآءٍ بَا حرف جر مَآءٍ مجرور مُّنْهَمِرٍ- اِنْهِمَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر جس کے معنی خوب برسنے والی بارش کے ہیں- مُنْهَمِرٍ مَآءٍ کی صفت- پس ہم نے بادل کے دروازے زور سے برستے ہوئے پانی سے کھول دیے-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



12- وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ-

وَ عاطفہ -فَجَّرْنَا ' تَفْجِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم- اَلْاَرْضَ مفعول بہ -تَفْجِيْرٌ کے معنی پھاڑنے اور بہانے کے ہیں-عُيُوْنًا جمع عَيْنٌ واحد- عَيْنَ الْمَآءِ وَعَيْنَ الْحَيَوَانِ میں اشتراک ہے جس طرح آنکھ سے قطرات اشک ٹپکتے ہیں اسی طرح چشمہ سے پانی ابلتا ہے-عُيُوْنًا تمیز فَالْتَقَى الْمَآءُ فَا سببیہ حرف عطف- اَلْتَقَى اِلْتِقَآءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب-اَلْمَآءُ فاعل عَلٰٓى اَمْرٍ عَلٰى حرف جر- اَمْرٍ مجرور جار مجرور متعلق بِالْتَقٰى- قَدْ حرف تحقیق- قُدِرَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب- (مقرر کیا گیا) جملہ قُدِرَ اَمْرٍ کی صفت ہے (اور زمین میں چشمے بہا دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جمع ہو گیا جس کا اندازہ ہو چکا تھا یعنی آسمان کا پانی اور زمین کا پانی مقررہ انداز کے مطابق ملا اور کفار کی ہلاکت کا باعث بنا)

13- وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ-

وَ عاطفہ- حَمَلْنٰهُ ' حَمْلٌ سے ماضی جمع متکلم-هُ ضمیر واحد مذکر غائب- عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ- عَلٰى حرف جر ذَاتِ مجرور ' مضاف- اَلْوَاحٍ جمع لَوْحٌ واحد مضاف الیہ-وَ عاطفہ دُسُرٍ جمع دِسَارٌ واحد-دُسُرٍ کا عطف اَلْوَاحٍ پر ہے-(اور ہم نے اسے تختوں اور میخوں والی کشتی پر سوار کر دیا یہ کشتی اللہ تعالیٰ کے حکم سے نوح علیہ السلام نے تیار کی تھی لکڑی کے تختوں کو میخوں سے جوڑا گیا تھا)

14- تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ-

تَجْرِىْ ' جَرْيَانٌ اور جَرْىٌ جس کے معنی تیز گزرنے اور پانی کی طرح بہنے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہیں مضارع واحد مذکر غائب - بِاَعْيُنِنَا ' بَا حرف جر - اَعْيُنِ جمع عَيْنٌ واحد مجرور مضاف - نَا مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بحال - جَزَآءً مفعول لہ - لِمَنْ لام حرف جر - مَنْ اسم موصول مجرور - كَانَ كُفِرَ' كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب - كُفِرَ كُفْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب - وہ ہمارے سامنے چلتی تھی اس کے لئے بدلہ جس کا انکار کیا گیا تھا یعنی نوح علیہ السلام کی کشتی پانی کی سطح پر اللہ کی حفاظت میں چلتی رہی اور قوم نوح کو انکار حق کی وجہ سے غرق کر دیا گیا۔

15-وَلَقَدْ تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ -

وَ استنافیہ - لَقَدْ لام تاکید - قَدْ حرف تحقیق - تَّرَكْنَاهَا' تَرْكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - هَا ضمیر واحد مونث غائب - سفینہ کے لئے مفعول بہ - آيَةً حال - فَهَلْ ' فَا استنافیہ - هَلْ کلمہ استفہام - مِنْ حرف جر - مُّدَّكِرٍ ' اِدِّكَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر - مُّدَّكِرٍ اصل میں مُدْتَكِرٌ تھا تا کو دال میں بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا مُدَّكِرٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا اس کی خبر یتذکر محذوف ہے۔

اور یقیناً ہم نے اسے نشان کے طور پر چھوڑا تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے - یعنی طوفان نوح کا یہ حادثہ ایک عبرۃ بنا دیا گیا پس کوئی ہے جو اس سے عبرت اور نصیحت حاصل کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



16-فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ-

فَكَيْفَ- فَا استنافیہ- كَيْفَ، اسم استفہام- كَانَ کی خبر مقدم- كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب- عَذَابِيْ- كَانَ کا اسم- وَ عاطفہ نُذُرِ- نَذِيْرٌ کی جمع اور اِنْذَارٌ مصدر سے اسم بھی- نُذُرِ- اصل میں نُذُرِیْ تھا- یٰ محذوف ہے- اس کا عطف عَذَابِيْ پر ہے- (تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا)

17- وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ-

وَ عاطفہ- لَقَدْ ' لام تاکید- قَدْ حرف تحقیق- يَسَّرْنَا تَيْسِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



متکلم - اَلْقُرْاٰنَ مفعول بہ - لِلذِّكْرِ ' لام حرف جر - ذِكْرٍ مجرور - جار مجرور متعلق يَسَّرْنَا - فَهَلْ ' فَا استنافیہ - هَلْ کلمہ استفہام - مِنْ حرف جر - مُدَّكِرٍ اِدْكَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر -

اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے یعنی قرآن کو حفظ کرنے اس کے سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کے لئے اسے سہل اور آسان بنا دیا ہے - "فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ" سے نصیحت حاصل کرنے ' سمجھنے ' یعنی تذکیر و تفکیر کی رغبت دلائی ہے -

18- كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ -

كَذَّبَتْ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب - عَادٌ فاعل - فَكَيْفَ ' فَا استنافیہ - كَيْفَ ' اسم استفہام كَانَ کی خبر مقدم - كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب - عَذَابِيْ كَانَ کا اسم - وَ عاطفہ - نُذُرِ نَذِيْرٌ کی جمع اور اِنْذَارٌ مصدر سے اسم بھی - نُذُرِ اصل میں نُذُرِیْ تھا یَ محذوف ہے اس کا عطف عَذَابِيْ پر ہے (عاد نے اپنے رسول ھود کو جھٹلایا تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا)

19- اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ -

اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل - نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم اَرْسَلْنَا ' اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - عَلَيْهِمْ عَلٰی حرف جر - هُمْ جمع مذکر غائب - متعلق بِاَرْسَلْنَا - جملہ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ اِنَّ کی خبر رِيْحًا مفعول - صَرْصَرًا (اَلرِّيْحُ الشَّدِيْدَةُ الْهُبُوْب) تیز و تند ہوا - رِيْحًا کی صفت فِيْ يَوْمِ ' فِيْ حرف جر يَوْمِ مجرور مضاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نَحْسٍ مضاف الیہ - مُسْتَمِرٍّ' اِسْتِمْرَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر - یَوْمِ نَحْسٍ کی صفت - ہم نے ان پر ایک تند ہوا ایک سخت نحوست والے دن میں چلائی - یعنی دائمی نحوست والے دن جس کی نحوست ان پر متواتر قائم رہی یہاں تک ان میں سے کوئی بھی ہلاکت سے نہ بچ سکا -

20- تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ -

تَنْزِعُ نَزْعٌ سے مضارع واحد مونث غائب - النَّاسَ 'مفعول بہ - تَنْزِعُ النَّاسَ کا جملہ رِيْحٍ صَرْصَرٍ کی صفت ہے - كَاَنَّهُمْ كَاَنَّ مشبہ بالفعل - تشبیہ کے لئے - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب - كَاَنَّ کا اسم - اَعْجَازُ مضاف نَخْلٍ مضاف الیہ - مُّنْقَعِرٍ نَخْلٍ کی صفت - مُنْقَعِرٍ اِنْقِعَارٌ' مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر - جس کے معنی ہیں جڑ سے اکھڑا ہوا اس کا مادہ قَعْرٌ ہے یعنی کسی چیز کی انتہائی گہرائی - (وہ لوگوں کو یوں اکھاڑ پھینکتی تھی گویا کہ وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں -

21- فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ - فَكَيْفَ فَا استئنافیہ - كَيْفَ اسم استفہام كَانَ کی خبر مقدم - كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب - عَذَابِيْ كَانَ کا اسم - وَ عاطفہ نُذُرِ نَذِيْرٌ کی جمع اصل میں نُذُرِیْ تھا یا کو حذف کیا گیا - سو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا - استفہام - عذاب کی ہولناکی کے لئے ہے یعنی کیا میرا عذاب ہولناک اور دردناک نہ تھا)

22- وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ -

وَ عاطفہ - لَقَدْ ' لَام تاکید - قَدْ حرف تحقیق - يَسَّرْنَا تَيْسِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



متکلم - اَلْقُرْاٰنَ مفعول بہ - لِلذِّکْرِ ' لام حرف جر - ذِکْرِ مجرور - جار مجرور متعلق یَسَّرْنَا - فَهَلْ ' فَا استئنافیہ - هَلْ کلمہ استفہام - مِنْ حرف جر - مُّدَّکِرٍ اِدِّکَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر -

## اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند پھٹ گیا واقعہ شَقَّ الْقَمَر ہجرت سے پانچ سال پہلے پیش آیا - حضرت انسؓ کی روایت میں ہے کہ اہل مکہ نے نشان مانگا تھا تو آپ نے شَقَّ الْقَمَرَ کا معجزہ دکھایا - (1) اور (کفار کا یہ حال ہے کہ) خواہ کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو اس سے اعراض کر جاتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو ایک چلتا ہوا (جادو) ہے کفار قریش نے شق القمر کا معجزہ دیکھا اور مکہ سے باہر رہنے والوں نے بھی اس کی تصدیق کی لیکن وہ پھر بھی ایمان نہ لائے - اسے سحر قرار دے کر انکار کر دیا (2) اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام اپنے وقت پر قرار پکڑنے والا ہے - اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر امہ کے لئے ایک وقت مقرر ہے ضرور ہے کہ کہ وہ امر اپنے وقت پر قائم اور ثابت ہو کر رہے (3) اور ان کے سامنے گذشتہ اقوام کے وہ واقعات آ چکے ہیں کہ ان میں (سرکشی سے روکنے کے لئے) کافی تنبیہ اور اعلیٰ درجہ کی حکمت موجود ہے مگر ان پر تنبیہات کار گر نہیں ہوتیں (4-5) پس اے نبی ان سے اعراض برتئے جس روز بلانے والا ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا (6) لوگ جھکی ہوئی نظروں کے ساتھ قبروں سے اس طرح نکلیں گے گویا وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں (7) وہ پکارنے والے کی طرف دوڑ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رہے ہوں گے کافر کہہ رہے ہوں گے یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے قیامت کا منظر پیش کیا گیا۔ کہ کس طرح ہر ایک کو میدان حشر میں جمع ہونا پڑے گا۔ کفار کے لئے یہ دن سخت مصیبت کا دن ہوگا(8) ان سے پہلے نوح کی قوم جھٹلا چکی ہے چنانچہ انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ یہ دیوانہ ہے اور اسے ڈانٹا گیا ہے(9) آخر کار اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں اب تو میرے مدد فرما اور ان سے بدلہ لے(10) زمین کے سوتے جاری کر دیے آخر جو اندازہ مقرر ہوا تھا اسی کے مطابق آسمان و زمین کے پانی مل گئے یعنی اوپر سے بادل سے پانی برستا تھا اور نیچے سے زمین سے پانی پھوٹ رہا تھا دونوں پانیوں نے مل کر ایک طوفان کی شکل اختیار کر لی۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے اس طوفان سے نوح کی قوم کو ہلاک کر ڈالا(12) اور ہمنے نوح کو ایک تختوں اور کیلوں والی کشتی پر سوار کر دیا(13) وہ ہماری حفاظت اور نگرانی میں چلتی تھی یہ اس شخص کا بدلہ لینے کے لئے کیا گیا جس کی ناقدری کی گئی۔ یعنی نوح علیہ السلام نے اللہ کے حکم کے مطابق کشتی تیار کی اپنے لوگوں کو اس میں سوار کیا۔ طوفان میں نوح علیہ السلام بچ نکلے۔ نوح علیہ السلام کے نافرمان بیٹے نے بھی کشتی تیار کر لی تھی لیکن نوح کا بیٹا اپنے نافرمان ساتھیوں سمیت غرق ہو گیا(14) اور ہم نے اس واقعہ یا کشتی کو ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔ پھر دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات۔ نوح علیہ السلام کی کشتی طوفان سے بچ کر جودی پہاڑ پر جا کر رک گئی۔ یہ کشتی ہزاروں سال سے پہاڑ کی چوٹی پر موجود ہے جس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بات کی علامت ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک نافرمان قوم کو تباہ کیا اور ایمان لانے والوں کو نجات بخشی موجودہ زمانے میں بھی ہوائی جہاز پر سفر کرتے ہوئے بعض لوگوں نے اس پہاڑ پر کشتی جیسی چیز دیکھی ہے جس پر شبہ کیا جا سکتا ہے کہ یہ نوح علیہ السلام کی کشتی ہے(16) اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان کر دیا ہے پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے(17) عاد نے جھٹلایا تو دیکھو میرا عذاب اور میری تنبیہات کیسی ہوئیں(18) ہم نے ان پر دائمی نحوست کے دن نہایت تیز و تند ہوا بھیجی(19) جو لوگوں کو اس طرح اٹھا کر پھینک رہی تھی جیسے وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں(20).

سو دیکھ لو میرا عذاب اور میری تنبیہات کیسی تھیں(21) اور ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لئے قرآن مجید کو آسان کر دیا ہے پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے(22)

آیت 17 سے 22 تک حضرت ہود کی قوم عاد کا ذکر ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا
وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ ۙ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ أَأُلْقِيَ
الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾
سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾ إِنَّا مُرْسِلُو
النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا
صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَ
نُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا
كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ
فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُم
بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن
شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾
وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا
عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ
مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ (23) وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
آیت (40) تک

| | |
|---|---|
| كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ (23) | فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا |
| جھٹلایا قوم ثمود نے ڈرانے والوں کو | پس کہا انہوں نے کیا آدمی جو ہم میں سے ایک ہے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| نَتَّبِعُهٗۤ اِنَّاۤ اِذًا | لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ (24) |
| ہم پیروی کریں اس کی تحقیق ہم اس وقت | البتہ بیچ گمراہی کے ہیں اور جنون کے |
| ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ عَلَیْهِ | مِنْۢ بَیْنِنَا بَلْ هُوَ |
| کیا ڈالا گیا ذکر اسی پر | درمیان ہمارے میں سے بلکہ وہ |
| كَذَّابٌ اَشِرٌ (25) | سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ |
| جھوٹا اترانے والا ہے | شتاب جان لیویں گے کل کو کون جھوٹا |
| الْاَشِرُ (26) | اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ |
| اترانے والا ہے | تحقیق ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی |
| فِتْنَةً لَّهُمْ | فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ (27) |
| واسطے ازمائش ان کی کے | پس انتظار کر ان کا اور صبر کر |
| وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ | قِسْمَةٌۢ بَیْنَهُمْ |
| اور خبر دے ان کو یہ کہ پانی | تقسیم کیا ہوا ہے درمیان ان کے |
| كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ (28) | فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ |
| ہر باری پلانے کی حاضر کی گئی ہے | پس پکارا انہوں نے یار اپنے کو |
| فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ (29) | فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ (30) |
| پس پکڑا پس پاؤں کاٹے | پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور ڈرانا میرا |
| اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ صَیْحَةً | وَّاحِدَةً فَكَانُوْا |
| تحقیق بھیجی ہم نے اوپر ان کے آواز تند | ایک ہی پس ہو گئے وہ |
| كَهَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ (31) | وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ |
| باڑ لگانے والے کے چورا پتوں کی طرح | اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن واسطے نصیحت کے |
| فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (32) | كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ (33) |
| پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا | جھٹلایا تھا قوم لوط نے ڈرانیوالوں کو |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا | آلَ لُوطٍ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ (34) |
| تحقیق بھیجا ہم نے اوپر ان کے مینہ پتھروں کا مگر | لوگ لوط کے نجات دی ہم نے انکو وقت سحر کے |
| نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا كَذَٰلِكَ | نَجْزِي مَنْ شَكَرَ (35) |
| انعام کر اپنے پاس سے اس طرح | جزا دیتے ہیں ہم اس کو جو شکر گذار ہوتا ہے |
| وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا | فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ (36) |
| اور البتہ تحقیق ڈرایا تھا ان کو پکڑنے ہمارے سے | پس جھگڑے ساتھ ڈرانے والوں کے |
| وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ | فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ |
| اور البتہ تحقیق بھلایا اس کو مہمانوں اس کے سے | پس مٹا دیں ہم نے ان کی آنکھیں |
| فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ (37) | وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ (38) |
| پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا | اور البتہ تحقیق صبح مارا انکو سویرے عذاب ٹھہرانے والے نے |
| فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ (39) | وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ |
| پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا | اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے |
| لِلذِّكْرِ فَهَلْ | مِنْ مُدَّكِرٍ (40) |
| قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے | کوئی نصیحت پکڑنے والا |

ثمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا (23) اور کہا بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے (24) کیا تم سب میں سے اسپر وحی نازل ہوتی ہے! (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے (25) ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے (26) (اے صالح) ہم ان کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو (27) اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہئے (28) تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


نے اونٹنی کو پکڑ کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں (29) سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسے ہوا (30) ہم نے ان پر عذاب کے لئے ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے کہ جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ (31) اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے (32) لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا (33) تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچالیا (34) اپنے فضل سے شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (35) اور لوط نے ان کو ہماری پکڑ سے ڈرایا بھی تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا (36) اور ان سے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں سو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو (37) اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آنازل ہوا (38) تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو (39) اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے (40)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

23- كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ -

كَذَّبَتْ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب - ثَمُوْدُ فاعل - بِالنُّذُرِ' با حرف جر - نُذُرٌ نَذِيْرٌ کی جمع مجرور' جار مجرور متعلق بِكَذَّبَتْ - (ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا)

24- فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ -

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَقَالُوْا ' فا عاطفہ - قَالُوْا قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب - اَبَشَرًا ' أ استفہام انکاری - بَشَرًا مفعول بہ -مِنَّا مِنْ حرف جر -نَا ضمیر جمع متکلم مجرور ' جار مجرور متعلق بحال محذوف - وَاحِدًا بَشَرًا کی صفت - نَتَّبِعُهٗ (اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم ضمیر مستتر فاعل -هٗ ضمیر واحد مذکر غائب - مفعول بہ -اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل -نَا ضمیر جمع متکلم - اِنَّ کا اسم -اِذًا حرف جواب وجزا -لَفِیْ 'لام تاکید - فِیْ حرف جر - ضَلٰلٍ مجرور جار مجرور متعلق بخبر اِنَّ -وَ عاطفہ -سُعُرٍ جنون فراء کے نزدیک اس کے معنی عذاب اور مصیبت کے ہیں -(انہوں نے کہا کیا ہم میں سے ایک انسان (ہو) ہم اس کی پیروی کریں یقیناً اس صورت میں ہم گمراہی اور دکھ میں ہوں گے)

25-ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ-

أ استفہام - اُلْقِيَ اِلْقَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب - الذِّكْرُ نائب فاعل - عَلَيْهِ علی حرف جر - هِ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِاُلْقِيَ - مِنْۢ بَيْنِنَا - مِنْ حرف جر -بَيْنَ مجرور مضاف - نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بحال -(کیا ہمارے درمیان میں سے اسی پر نصیحت اتری ہے) بَلْ حرف اضراب - هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا - كَذَّابٌ كَاذِبٌ سے مبالغہ کا صیغہ - هُوَ کی خبر - أَشِرٌ سے جس کے معنی زیادہ اترانے اور بڑائی مارنے کے ہیں صفت مشبہ - كَاذِبٌ کا نعت (بلکہ جھوٹا خود پسند ہے)

26- سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ-

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا - جملہ فعلیہ فعل محذوف - اَیْ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ کا مفعول بہ -

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سِیْن حرف استقبال - عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب - غَدًا ظرف زمان متعلق بِسَیَعْلَمُوْنَ (عنقریب کل کو جان لیں گے) مَنِ الْکَذَّابُ الْاَشِرُ جملہ اسمیہ - سَیَعْلَمُوْنَ کا مفعول بہ - مَنْ اسم استفہام - الْکَذَّابُ کَاذِبٌ سے مبالغہ کا صیغہ - مَنْ کی خبر - الْاَشِرُ آشِرٌ سے (شدت خود پسندی) الْکَذَّابِ کی نعت - (کہ کون جھوٹا خود پسند ہے)

27- اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ -

اِنَّا مُرْسِلُوْا اِنَّ مشبہ بالفعل - نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم - اِنَّا میں (ایک نون کثرت استعمال کی وجہ سے حذف کر دیا گیا) مُرْسِلُوْا - اِرْسَالٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر - مُرْسِلٌ واحد - اصل میں مُرْسِلُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون ساقط کر دیا گیا - اِنَّ کی خبر مضاف - النَّاقَةِ مضاف الیہ - فِتْنَةً مفعول لہ یا مفعول مطلق - لَّهُمْ جار مجرور متعلق بِفِتْنَةً - (ہم اونٹنی کو ان کی آزمائش کے طور پر بھیجنے والے ہیں) فَارْتَقِبْهُمْ - فَا استنافیہ - اِرْتِقَابٌ سے امر واحد مذکر حاضر - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ - وَاصْطَبِرْ وَ عاطفہ اِصْطِبَارٌ مصدر سے جس کے معنی صبر کے ساتھ قائم رہنے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر - (پس تو انہیں دیکھتا رہ اور صبر کر)

28- وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ -

وَ عاطفہ نَبِّئْ تَنْبِئَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ - اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ ' اَنَّ مشبہ بالفعل - الْمَآءَ اَنَّ کا اسم - قِسْمَةٌ اَنَّ کی خبر - بَيْنَهُمْ بَيْنَ ظرف مکان مضاف - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب - مضاف الیہ - بَيْنَهُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مفعول بہ (اور انہیں خبر دے کہ پانی ان کے درمیان تقسیم شدہ ہے)
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ- كُلُّ مضاف-شِرْبٍ ' شَرْبٌ سے اسم (پانی پینے کی ایک باری) مضاف الیہ- كُلُّ شِرْبٍ مبتدا- مُحْتَضَرٌ اِحْتِضَارٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (پانی کی وہ باری جس میں سب حصہ دار موجود ہو) خبر (ہر پینے کی باری پر وہ موجود ہوگی)

29- فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ-

فَنَادَوْا ' فَا استئنافیہ- نَادَوْا نِدَآءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب- صَاحِبَهُمْ (صَاحِبٌ) مضاف-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ- مفعول بہ (پس انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا) فَتَعَاطٰى ' فَا سببیہ- تَعَاطٰى تَعَاطِيٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب- (جس کے معنی کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانے کسی چیز پر جرأت کرنے کے ہیں) فَعَقَرَ' فَا عاطفہ- عَقْرٌ سے جس کے معنی کونچیں کاٹنے کے ہیں- پاؤں کے پٹھے جو پیچھے کی طرف ایڑی کے پاس ہوتے ہیں انہی کو کونچیں کہتے ہیں ماضی واحد مذکر غائب- (پس اس نے جرأت کی پس اس کی کونچیں کاٹ کر اسے ہلاک کر ڈالا)

30- فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ-

فَاستنافیہ- كَيْفَ اسم استفہام كَانَ کی خبر مقدم- كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب- عَذَابِيْ كَانَ کا اسم (عذاب مضاف یائی متکلم مضاف الیہ) وَ عاطفہ نُذُرِ جمع- نَذِيْرٌ واحد بمعنی اِنْذَارٌ اصل میں نُذُرِی تھا- (پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا)

31- اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل - نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم - اَرْسَلْنا اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنا - صَيْحَةً ' صَاحَ يَصِيْحُ کا مصدر - صَوْتٌ شَدِيْدٌ مفعول بہ - وَاحِدَةً صَيْحَةً کی صفت (بے شک بھیجی ہم نے ان پر ایک شدید آواز) فَكَانُوْا ' فَا سببیہ - فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب - كَهَشِيْمِ ' کاف اسم بمعنی مثل كَانُوْا کی خبر - هَشِيْمِ هَشْمٌ مصدر سے جس کے معنی کسی خشک چیز کو ریزہ ریزہ کر دینے کے ہیں - صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول - شکستہ ریزہ ریزہ مضاف الیہ - الْمُحْتَظِرِ اِحْتِظَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر - مضاف الیہ باڑ لگانے والا - كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ کے معنی ہیں (کہ وہ باڑ لگانے والے کے چورا ہوتے ہوئے پتوں کی طرح بے حقیقت ہو کر رہ گئے)

32- وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ -

وَ عاطفہ - لَقَدْ ' لَام تاکید - قَدْ حرف تحقیق - يَسَّرْنَا تَيْسِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - الْقُرْاٰنَ مفعول بہ - لِلذِّكْرِ ' لَام حرف جر - ذِكْرٍ مجرور - جار مجرور متعلق بِيَسَّرْنَا - فَهَلْ ' فَا استنافیہ - هَلْ کلمہ استفہام - مِنْ حرف جر - مُّدَّكِرٍ اِدِّكَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر - اصل میں مُدْتَكِرٌ تھا تا کو دال سے بدل کر دال کو دال میں ادغام کر دیا - مُّدَّكِرٍ مبتدا اس کی خبر بتذکیر محذوف ہے (اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے)

33- كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ -

كَذَّبَتْ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب - قَوْمُ فاعل مضاف - لُوْطٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مضاف الیہ - بِالنُّذُرِ با حرف جر - النُّذُرِ نَذِیْرٌ کی جمع اور اِنْذَارٌ سے اسم بھی ہے مجرور - جار مجرور متعلق بِکَذَّبَتْ (لوط کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا)

34-اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ حَاصِبًا اِلَّا اٰلَ لُوْطٍ نَجَّیْنٰهُمْ بِسَحَرٍ -

اِنَّا ' اِنَّ مشبہ بالفعل - نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم - اَرْسَلْنَا اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - عَلَیْهِمْ عَلٰی حرف جر - هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور - جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنَا - حَاصِبًا اَیْ رِیْحًا حَاصِبًا (باد سنگبار) حَاصِبًا حَصْبَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر - حَصْبَاءٌ کنکریوں کو کہتے ہیں مفعول بہ (ہم نے ان پر ایک پتھر برسانے والی آندھی بھیجی) اِلَّا اٰلَ لُوْطٍ ' اِلَّا اداۃ استثنا - اٰلِ مستثنیٰ مضاف - لُوْطٍ مضاف الیہ - نَجَّیْنٰهُمْ ' نَجَّیْنَا - تَنْجِیَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ - بِسَحَرٍ بَا حرف جر - سَحَرٍ مجرور ' جار مجرور متعلق بِنَجَّیْنَا - بِسَحَرٍ فِیْ سِحْرٍ - (سوائے لوط کے لوگوں کے انہیں ہم نے صبح کے وقت بچالیا)

35- نِعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا كَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ شَكَرَ -

نِعْمَةً مفعول لہ - اَیْ اَنْعَامًا - مِّنْ عِنْدِنَا مِنْ حرف جر - عِنْدِ ظرف مجرور مضاف - نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بصفۃ محذوفہ بِنِعْمَةً (یہ ہماری طرف سے نعمت تھی) كَذٰلِكَ ' كَاف اسم بمعنی مثل - ذَا اسم اشارہ لام بعد کے لئے کاف آخر خطاب کے لئے - اَیْ مِثل ذلك الانجاء - نَجْزِیْ جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم - مَنْ شَكَرَ - مَنْ اسم موصول بہ - شَكَرَ شُكْرٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ماضی واحد مذکر غائب - صلۃ الموصول - اَیْ مَنْ شَکَرَ نِعْمَتَ اللّٰہ (اسی طرح ہم اسے بدلہ دیتے ہیں جو شکر کرتا ہے)

36- وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ-

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ- وَ استنافیہ- لَقَدْ لام تاکید- قَدْ حرف تحقیق- اَنْذَرَهُمْ اِنْذَارٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ- بَطْشَتَنَا بَطْشَةً مصدر مضاف -نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ- بَطْشَتَنَا مفعول بہ ثانی (ہماری گرفت سے) (اور اس نے انہیں ہماری گرفت سے ڈرایا تھا) فَتَمَارَوْا فَا استنافیہ- تَمَارَوْا تَمَارِی مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب- (جس کے معنی جھگڑا کرنے کے ہیں) بِالنُّذُرِ با حرف جر- نُذُرِ نَذِیْرٌ کی جمع مجرور- جار مجرور متعلق بِتَمَارَوْا (پس انہوں نے ڈرانے والوں سے جھگڑا کیا)

37- وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ-

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ - وَ استنافیہ- لَقَدْ لام تاکید- قَدْ حرف تحقیق- رَاوَدُوْهُ مُرَاوَدَةٌ سے جس کے معنی دوسرے کو کسی کام پر جس کے کرنے کا وہ ارادہ نہ رکھتا ہو پھسلانے' آمادہ کرنے اور اس کے متعلق گفت وشنید کرنے کے ہیں- ماضی جمع مذکر غائب- هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ- عَنْ ضَيْفِهٖ عَنْ حرف جر- ضَيْفِ مجرور مضاف- هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ- ضَيْفِ ' ضَافَ يَضِيْفُ کا مصدر ہے جس کے معنی مہمان بن کر آنے کے ہیں پھر خود مہمان کے لئے نام دے دیا گیا- یہ لفظ واحد تثنیہ جمع کے لئے یکساں طور پر استعمال ہوتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(انہوں نے اسے اپنے مہمانوں سے پھیرنا چاہا یعنی مہمانوں کو ان کے سپرد کر دینے کا مطالبہ کیا) فَطَمَسْنَا اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ' فَا عاطفہ- طَمَسْنَا طَمَسٌ سے ماضی جمع متکلم- طَمَسٌ کے معنی مٹانے اور بے نور کر دینے کے ہیں- اَعْيُنَهُمْ اَعْيُنٌ عَيْنٌ کی جمع مضاف -هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ -اَعْيُنَهُمْ مفعول بہ- فَذُوْقُوْا - فَا عاطفہ ذُوْقُوْا ' ذَوْقٌ سے امر جمع مذکر - فَقُلْنَا لَهُمْ عَذَابِيْ مفعول بہ- وَ عاطفہ نُذُرِ کا عطف عَذَابِيْ پر ہے اصل میں نُذُرِيْ تھا یا حذف کی گئی-(پس ہم نے ان کی آنکھیں بے نور کر دیں پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا چکھو)

38- وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ-

وَلَقَدْ ' وَاستنافیہ - لَقَدْ ' لام تاکید- قَدْ حرف تحقیق-صَبَّحَ تَصْبِيْحٌ مصدر سے جس کے معنی صبح سویرے کسی پر آپڑنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم-بُكْرَةً (دن کا اول حصہ) ظرف زمان مفعول فیہ - عَذَابٌ فاعل مُسْتَقِرٌّ- اِسْتِقْرَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر- عذاب کی صفت (اور البتہ تحقیق صبح کے وقت انہیں آپکڑا ایک قائم رہنے والے عذاب نے)

39-فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ-

فَا عاطفہ -ذُوْقُوْا ذَوْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر- عَذَابِيْ مفعول بہ-وَ عاطفہ- نُذُرِ نَذِيْرٌ کی جمع-اس کا عطف عَذَابِيْ پر ہے اصل میں نُذُرِيْ تھا یا حذف کی گئی (پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا چکھو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



40-وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ-

وَ عاطفہ - لَقَدْ ' لام تاکید - قَدْ حرف تحقیق - يَسَّرْنَا تَيْسِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - اَلْقُرْاٰنَ مفعول بہ - لِلذِّكْرِ ' لام حرف جر - ذِكْرٍ مجرور - جار مجرور متعلق بِيَسَّرْنَا - فَهَلْ ' فَا استنافیہ - هَلْ کلمہ استفہام - مِنْ حرف جر - مُّدَّكِرٍ اِدِّكَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر - اصل میں مُدْتَكِرٍ تھا یا کو دال سے بدل کر دال کو دال میں ادغام کر دیا - مُدَّكِرٍ مبتدا اس کی خبر بتذکیر محذوف ہے (اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے ؟)

## ثمود اور قوم لوط کو نافرمانی کی سزا

ثمود نے تنبیہات کو جھٹلایا یعنی صالح علیہ السلام کی قوم نے انہیں جھٹلایا (23) اور کہنے لگے کیا ہم اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی پیروی اختیار کر لیں - اگر ایسا کریں گے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ ہم بڑی گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں (24) کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی اتاری گئی ہے نہیں بلکہ یہ بڑا جھوٹا اور خود پسند ہے (25) انہیں ابھی کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا اور شیخی خورہ ہے (26) صالح علیہ السلام پر ایمان لانے کی بجائے انہیں جھٹلایا اور کہا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم سب میں سے صرف اسی کو اللہ نے منتخب کیا ہو - اس کا یہ دعوی جھوٹ اور خود پسندی پر مبنی ہے وہ اس طرح ہم پر اپنی بڑائی ثابت کرنا چاہتا ہے آیت (26) میں انہیں متنبہ کی گیا ہے کہ بہت جلد انہیں پتہ چل جائے گا کہ جھوٹے اور خود پسند وہ ہیں یا صالح علیہ السلام ؟ - ہم ان کی آزمائش کے لئے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


سوان کے انجام کا انتظار کر اور صبر سے کام لے (27) اور ان لوگوں کو آگاہ کر دے کہ پانی ان کے مابین تقسیم ہو گا اور ہر ایک اپنی باری کے دن حاضر ہو گا- (28) ثمود نے صالح علیہ السلام سے مطالبہ کیا تھا کہ چٹان سے دودھ دینے والی اونٹنی برامد ہونے پر ہم ایمان لائیں گے- چنانچہ حضرت صالح علیہ السلام کی التجا پر چٹان سے اونٹنی برآمد ہوئی اور انہیں بتایا گیا کہ وادی میں پانی کے لئے ایک دن اونٹنی کی باری ہو گی اور ایک دن لوگوں نے پانی پینا ہو گا لوگوں کی باری کے دن اونٹنی دودھ دیتی رہے گی آخر کار انہوں نے اپنے رفیق کو پکارا اس نے اونٹنی پر دست درازی کی اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ثمود کی قوم میں قدار بن سالف کفر وگمراہی میں حد سے بڑھا ہوا تھا- اس نے اونٹنی کو قتل کر دیا اور اللہ کے حکم کی پرواہ نہ کی (29) پھر دیکھو میرا عذاب اور میرا تنبیہات کیسی ہوتی ہیں (30) ہم نے ان پر ایک ہی ہولناک آواز مسلط کر دی پس وہ باڑے والے کی روندی ہوئی باڑھ کی طرح چورا چورا ہو گئے (31) نافرمانی کی وجہ سے قوم ثمود پر ایک خوفناک چنگھاڑ کی شکل میں عذاب نازل ہوا- اور وہ فی الفور ہلاک ہو گئے - ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے اب ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا (32) لوط کی قوم نے بھی تنبیہ کرنے والوں کی تکذیب کی (33) ہم نے ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیج دی ماسوائے لوط کے گھر والوں کے کہ ان کو ہم نے اخر شب میں اپنے فضل سے بچا کر نکال لیا ہم شکر گذار کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں (35) اور بلاشبہ حضرت لوط نے ہماری پکڑ سے ان کو خبردار کیا مگر انہوں نے ان ساری تنبیہات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میں شک و شبہ پیدا کر کے جھگڑے نکال کھڑے کئے (36) اور وہ بری نیت سے لوط کے مہمانوں کو اس سے طلب کرنے لگے آخر کار ہم نے ان کی آنکھیں بے نور کر دیں لو اب میرے عذاب اور میری تنبیہات کو جھٹلانے کا مزہ چکھو (37) اور صبح سویرے ہی ان پر ایک دائمی عذاب آپہنچا (38) اور کہا گیا کہ لو اب میرے عذاب اور میری تنبیہات کا مزہ چکھو (39) اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے (40) آیت (33) سے (40) تک آیات میں قوم لوط کا ذکر ہے جب قوم لوط بد کاری سے باز نہ آئی تو ان کی بستیوں کو الٹ دیا گیا اور آسمان سے ان پر پتھر برسائے گئے اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کو بستی سے نکل جانے کا حکم دیا تھا۔ حضرت لوط کے بستی سے چلے جانے کے بعد ان پر عذاب نازل ہوا۔ حضرت لوط کے پاس ملائکہ نوجوان لڑکوں کی شکل میں آئے قوم لوط نے جب انہیں دیکھا تو حضرت لوط علیہ السلام سے مطالبہ کیا کہ انہیں ہمارے حوالے کر دیا جائے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں کی روشنی سلب کر لی اور وہ انہیں پا نہ سکے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے بوقت صبح ان کی بستیوں کو الٹ دیا اور ان پر پتھروں کی بارش برسائی گئی یہ لوگ ہمیشہ کے لئے اس عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

## وَلَقَدْ

جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ
نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾
بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ
فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ إِنَّا
كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ
كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ
مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ
صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

وَلَقَدْ جَاءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ (41) ۔ سے فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ (55)

| | |
|---|---|
| وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ (41) | كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا |
| اور البتہ تحقیق آئے فرعون کے لوگوں کے پاس ڈرانے والے | جھٹلایا انہوں نے نشانیوں ہماری کو سب کو |
| فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ (42) | اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ |
| پس پکڑا ہم نے ان کو پکڑنا غالب قدرت والے کا | کیا کافر تمہارے بہتر ہیں ان سے یا |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ (43) | اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ |
| واسطے تمہارے چھٹی ہے خلاصی کی پچ عمل ناموں کے | کیا کہتے ہیں کہ ہم |
| جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ (44) | سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ (45) |
| جماعت بدلہ لینے والی ہیں ۔ | شتاب شکست کھائے گی جماعت اور پھریں گے پیٹھ پھیر کر |
| بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ | وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ (46) |
| بلکہ قیامت ہے وعدہ ان کا | اور قیامت بہت سخت اور بہت کڑوی ہے |
| اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ (47) | يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ |
| تحقیق گنہگار پچ گمراہی اور چلنے کے ہیں | اس دن کہ گھسیٹے جائیں گے پچ آگ کے |
| عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ (48) | اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ |
| اوپر مونہوں اپنے کے چکھو لگنا آگ دوزخ کا | تحقیق ہم نے ہر چیز کو |
| خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ (49) | وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ |
| پیدا کیا ہے اس کو ساتھ اندازے کے | اور نہیں حکم ہمارا مگر ایک دفعہ |
| كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ (50) | وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا |
| جیسا کہ نظر کرنا ساتھ آنکھ کے | اور البتہ تحقیق ہلاک کیا ہے ہم نے |
| اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (51) | وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ (52) |
| ہم مذہبوں تمہارے کو پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا | اور ہر چیز کو کیا ہے انہوں نے پچ کتاب کے |
| وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ (53) | اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ |
| اور ہر چیز چھوٹا بڑا کام لکھا ہوا ہے | تحقیق پرہیزگار |
| فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ (54) | فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ (55) |
| پچ بہشتوں کے ہیں اور نہروں کے | مقام راستی کے نزدیک بادشاہ قدرت والے کے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے (41) انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا کہ جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے (42) (اے اہل عرب) کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہترین یا تمہارے لئے پہلی کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے (43) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے (44) عنقریب یہ جماعت شکست کھا جائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے (45) ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے (46) بے شک گنہگار گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں (47) منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے اب آگ کا مزہ چکھو۔ ہم نے ہر چیز بنائی اندازے کے ساتھ اور ہمارا کام تو بس آنکھ جھپکتے ہوتا ہے۔ اور ہم ہلاک کر چکے ہیں تمہارے ساتھ والوں کو۔ پھر کیا ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے جو انہوں نے کیا ان کے اعمال ناموں میں مندرج ہے (53) یعنی چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے (53) جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے (54) (یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں (55)

## تشریحات لغوی و تفسیری

41-وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ۔

وَ عاطفہ - لَقَدْ لام تاکید - قَدْ حرف تحقیق - جَآءَ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - اٰلَ فِرْعَوْنَ (ال مضاف فرعون مضاف الیہ) مفعول بہ - النُّذُرُ، جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نَذِیْرٌ واحد - فاعل (اور فرعون کے لوگوں کے پاس بھی ڈرانے والے آئے)

42- كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ -

كَذَّبُوْا تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب - بِاٰيٰتِنَا' با حرف جر - آیاتٍ - آیَةٌ واحد مجرور مضاف - نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بِكَذَّبُوْا - كُلِّهَا (كُلِّ مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ) آیاتِنَا کی تاکید - فَاَخَذْنَا هُمْ - فَاسببیہ - اَخَذْنَا - اَخْذٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ - اَخْذٌ مصدر مفعول مطلق مضاف - عَزِيْزٍ - مضاف الیہ - عِزَّةٌ سے فعیل کے وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ عزیز وہ ہے جو غالب ہو مغلوب نہ ہو - مُّقْتَدِرٍ اِقْتِدَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر - عَزِيْزٍ کی صفت - (انہوں نے ہماری سب کی سب آیتوں کو جھٹلایا پس ہم نے ان کو ویسے ہی پکڑا (جیسا) غالب اور قوت والے کا پکڑنا ہوتا ہے)

43- اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ -

اَ استفہام - كُفَّارُكُمْ (كُفَّارُ مضاف - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) مبتدا - خَيْرٌ خبر - مِنْ اُولٰٓئِكُمْ' مِنْ حرف جر - اُولٰٓئِ اسم اشارہ جمع کے لئے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر - اُولٰٓئِكُمْ مجرور - جار مجرور متعلق خبر مقدم - بَرَآءَةٌ (خلاصی - چھٹکارا پانا) مصدر مبتدا موخر - فِي الزُّبُرِ - فِي حرف جر - الزُّبُرِ' (كُتُبٌ' اوراق' زبور کی جمع) مجرور - جار مجرور متعلق بِبَرَآءَةٌ (یا تمہارے لئے صحیفوں میں برئیت لکھی ہوئی ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



44- اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ-

اَمْ حرف عطف -يَقُوْلُوْنَ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب -نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا- جَمِيْعٌ خبر - مُنْتَصِرٌ' اِنْتِصَارٌ مصدر سے فاعل واحد مذکر - جَمِيْعٌ کی صفت -(کیا کہتے ہیں کہ ہم ایک جمعیت ایک دوسرے کی مدد کرنے والے ہیں)

45- سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ-

سَيُهْزَمُ سین حرف استقبال -يُهْزَمُ هَزِيْمَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب- اَلْجَمْعُ' نائب فاعل-(یہ جمعیت شکست کھا جائے گی) وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ' وَ عاطفہ -يُوَلُّوْنَ تَوْلِيَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب- اَلدُّبُرَ مفعول بہ (اور پیٹھ پھیر دیں گے)

46- بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ-

بَلِ حرف اضراب- اَلسَّاعَةُ مبتدا- مَوْعِدُهُمْ مَوْعِدٌ وَعْدٌ مصدر سے اسم ظرف مضاف- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ- مَوْعِدُهُمْ خبر -(بلکہ (موجود) گھڑی ان کا وقت مقرر ہے) افعل التفضیل خبر - وَ عاطفہ - اَمَرُّ - مَرَارَةٌ سے افعل التفضیل مَرَارَةٌ کے معنی کڑوا ہونے اور تلخی کے ہیں (اور وہ گھڑی بہت مصیبت والی اور بہت تلخ ہے)

47- اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ-

اِنَّ مشبہ بالفعل الْمُجْرِمِيْنَ جمع اَلْمُجْرِمٌ واحد -اِنَّ کا اسم -فِيْ ضَلٰلٍ فِيْ حرف جر- ضَلَالٍ مجرور - جار مجرور متعلق خبر -وَسُعُرٍ' وَعاطفہ سُعُرٍ کے معنی آگ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بھڑکانے کے ہیں جب انسان کے دماغ میں گرمی بھڑک اٹھتی ہے تو وہ پاگل ہو جاتا ہے۔اسی مناسبت سے سعر کے معنی دیوانگی اور جنوں کے لئے گئے ہیں۔ (بے شک مجرم لوگ ہلاکت اور دکھ میں ہیں)

48-يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ-

يَوْمَ ظرف زمان متعلق بِسُعُرٍ- یا فعل محذوف اذکر کا مفعول بہ - يُسْحَبُوْنَ سَحْبٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب -(سَحْبٌ کے معنی گھسیٹنے کے ہیں)فِي النَّارِ جار مجرور متعلق يُسْحَبُوْنَ - عَلٰى وُجُوْهِهِمْ' عَلٰى حرف جر وُجُوْهٌ وَجْهَةٌ کی جمع مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - جار مجرور متعلق حال-ذُوْقُوْا ذَوْقٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر-مَسَّ مضاف- سَقَرَ مضاف الیہ - مَسَّ سَقَرَ مفعول بہ -(جس دن آگ کے اندر اپنے مونہوں کے بل گھسیٹے جائیں گے دوزخ کا چھونا چکھو)

49-اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ- اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل - نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم- كُلَّ مضاف شَيْءٍ مضاف الیہ - كُلَّ شَيْءٍ مفعول بہ جملہ فعلیہ اِنَّ کی خبر -(ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے پر پیدا کیا ہے)

50-وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ-

وَ استنافیہ - مَآ اَمْرُنَا ' مَا نافیہ امر مبتدا مضاف-نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ - اِلَّا اداۃ حصر -وَاحِدَةٌ خبر- كَلَمْحٍ کاف اسم بمعنی مثل مضاف لَمْحٍ مضاف الیہ بِالْبَصَرِ جار مجرور متعلق بصیغۃ محذوفہ مِنْ لَمْحٍ (اور نہیں ہمارا حکم مگر ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دم ہی جیسے آنکھ کا جھپکنا)

51- وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ-

وَ استنافیہ لَقَدْ لام تاکید قَدْ کلمہ تحقیق - اَهْلَكْنَا اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - اَشْيَاعَكُمْ - شِيْعَةٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر - مضاف الیہ - مفعول بہ - فَهَلْ فَا عاطفہ - هَلْ کلمہ استفہام - مِنْ مُّدَّكِرٍ مِنْ حرف جر - مُدَّكِرٍ اِدْكَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر غائب - مبتدا - اس کی خبر يَتَذَكَّرُوْنَ محذوف (اور ہم تم جیسوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے)

52- وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ-

وَكُلُّ شَيْءٍ - وَ استنافیہ كُلٌّ مبتدا مضاف - شَيْءٍ مضاف الیہ - فَعَلُوْهُ - فِعْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب - هُ ضمیر واحد مذکر غائب - مفعول بہ - فِي الزُّبُرِ جار مجرور متعلق خبر - (اور ہر بات جو انہوں نے کی ہے صحیفوں کے اندر ہے)

53- وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ-

وَ عاطفہ كُلٌّ مبتدا مضاف - صَغِيْرٍ مضاف الیہ - وَ عاطفہ - كَبِيْرٍ کا عطف صَغِيْرٍ پر ہے - مُّسْتَطَرٌ اِسْتِطَارٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر غائب - اس کا مادہ سَطْرٌ ہے جس کے معنی ہیں لکھا ہوا - خبر - (ہر ایک چھوٹی اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے)

54- اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اِنَّ مشبہ بالفعل - اَلْمُتَّقِيْنَ اَلْمُتَّقِيْ کی جمع - اِنَّ کا اسم فِيْ جَنّٰتٍ - جار مجرور جار مجرور متعلق بخبر اِنَّ - وَ عاطفہ نَهَرٍ کا عطف جَنّٰتٍ پر ہے (متقی لوگ باغوں اور نہروں میں ہوں گے)

55-فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ -

فِيْ مَقْعَدِ فِيْ حرف جر - مَقْعَدِ قَعْدَةٌ اور قُعُوْدٌ سے ظرف مکان - مجرور مضاف - صِدْقٍ مضاف الیہ - جار مجرور ان کی خبر ثانی - عِنْدَ ظرف مکان مضاف مَلِيْكٍ صفت مشبہ - مضاف الیہ - مُّقْتَدِرٍ - اِقْتِدَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مَلِيْكٍ کی صفت - (راستی کے مقام پر قدرت والے بادشاہ کے پاس)

قوم فرعون کی ہلاکت وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ -

اور آل فرعون کے پاس بھی تنبیہات آئیں - (41) پر انہوں نے ہماری تمام آیتوں کو جھٹلا دیا آخر ہم نے ان پر ایسی گرفت کی جیسی کہ ایک زبردست صاحب اقتدار کی گرفت ہوتی ہے - فرعون اور اس کی قوم کو بارہا متنبہ کیا گیا موسیٰ علیہ السلام نے انہیں اللہ کی طرف سے نو معجزات دکھائے لیکن ان کی سرکشی میں کمی نہ آئی آخر کار فرعون اور اس کے پیروکار دریا میں غرق ہوئے - اور اللہ کے عذاب سے انہیں کوئی چیز بچا نہ سکی - موسیٰ علیہ السلام کے نو معجزات یہ ہیں - العصاء (لاٹھی کا سانپ بننا) ید بیضا (ہاتھ سفید ہونا) السنون (قحط سالی) الطمس (طوفان) - الجراد (ٹڈی دل) القمل (جوئیں) الضفادع (مینڈک) اور الدم (خون) - (42) کیا تمہارے کفار ان گذشتہ لوگوں سے بہتر ہیں یا کتب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


سماویہ میں تمہارے لئے معافی کا پروانہ درج ہے۔اہل عرب کو بطور تنبیہ بتایا گیا کہ کیا تمہارے یہ کفار سابقہ اقوام کے کفار یعنی قوم نوح قوم عاد و ثمود' اور قوم فرعون کے کفار سے بہتر ہیں جو ہمارے انتقام سے بچ جائیں گے۔ ظاہر ہے کہ تمہارے یہ کفار ان سے بہتر نہیں ہیں) (43) یا وہ یوں کہتے ہیں کہ ہم ایک بہت بڑی جماعت ہیں ہمیں نصرت حاصل ہے ان کی تردید میں فرمایا کفار کی جمعیت عنقریب منہدم ہو جائے گی اور وہ پیٹھ دکھا کر بھاگیں گے چنانچہ بدر کے دن کفار کو بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑا(44) بلکہ ابھی ان کا وعدہ عذاب (باقی ہے)اور وہ گھڑی مصیبت والی اور تلخ ترین گھڑی ہے یعنی دنیا کے اس عذاب کے علاوہ انہیں قیامت کو بدترین عذاب کا سامنا کرنا پڑے

تا(46) بے شک یہ مجرم خسارے اور دیوانگی میں مبتلا ہیں(47)وہ دن آنے والا ہے جبکہ منہ کے بل یہ آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھو (48) ہم نے ہر چیز کو اندازے کے ساتھ پیدا کیا ہے یعنی ہر چیز کا اندازہ (روز اول سے لوح محفوظ میں موجود ہے(49) اور ہمارے حکم کو ایک آنکھ جھپکنے کی طرح پہنچا ہوا سمجھو یعنی ہمارے احکام کے نفاذ میں تاخیر نہیں ہوتی بلکہ لمح بصر کی طرح فوراً حکم نافذ ہو جاتا ہے(50) دیکھتے نہیں کہ ہم نے تمہارے حامیوں کو ہلاک کر ڈالا کیا اب بھی تم میں کوئی غور و فکر سے کام لینے والا نہیں ہے(51) اور جو کچھ انہوں نے کیا وہ سب (اعمال کے) دفتروں میں موجود ہے(52) اور ہر چھوٹی اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے(53) جو پرہیزگار ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وہ یقیناً باغوں اور نہروں میں ہوں گے (54) ایسے بادشاہ کے قریب سچے مقام میں ہوں گے جو بڑا صاحب قدرت ہے (55) سورۃ القمر میں آیت کریمہ "ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر" کا چار بار تکرار ہوا ہے پہلے بار حضرت نوح کی قوم کی غرقابی کے ذکر کے بعد - دوسری بار عاد پر عذاب الٰہی کے نزول کے بعد - تیسری بار قوم ثمود کے تباہی کے بیان کے بعد چوتھی بار قوم لوط پر زمین کے الٹ دیے جانے اور آسمان پر سے پتھر برسنے کے بیان کے بعد - ان سابقہ نافرمان اور باغی اقوام کے حالات کے ساتھ اس آیت کا تکرار ان سرکش اقوام کے انجام پر تنبیہ کرنا مقصود ہے اور اس امر کی طرف آشارہ ہے کہ ہر رسول کی نافرمانی گویا عذاب الٰہی کو دعوت دینا ہے اس عذاب سے بچنے کے لئے اللہ تعالی نے بتایا ہے کہ ہم نے قرآن کو تذکیر اور نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان بنادیا ہے پس ضروری ہے کہ ہر انسان اس سے نصیحت پکڑے -

تم تفسیر سورۃ القمر بعونہ تعالی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# سُوْرَةُ

# الرَّحْمٰنِ

الجزا السابع والعشرون

## سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ وَّ آيَاتُهَا ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنُ - مکی سورت ہے اس کی 78 آیات ہیں حدیث میں ہے "لِكُلِّ شَيْءٍ عَرُوْسٌ وَّعَرُوْسُ الْقُرْآنِ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ" (سُوْرَةُ الرَّحْمٰن عروس القرآن ہے) سورۃ کا آغاز اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بیان سے ہوتا ہے جو انسان کو عطا کی گئی ہیں (اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ) پھر شمس و قمر عجائب قدرت اور انسان کے لئے بطور رزق مختلف فواکہ اور اثمار کا بیان ہے (اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ) پھر دنیا کی حقیقت کا ذکر ہے کہ (كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ) اس کے بعد مجرموں اور متقی لوگوں کا ذکر ہے اور آخر میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء پر سورت کا خاتمہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



آیاتھا ۷۸ (۵۵) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (۹۷) رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ
الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَ
الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا
تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾
فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ
ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ
فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الرَّحْمٰنُ(1)عَلَّمَ الْقُرْآنَ(2) سے آیت(25)فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ تک

| | |
|---|---|
| الرَّحْمٰنُ(1)عَلَّمَ الْقُرْآنَ(2) | خَلَقَ الْاِنْسَانَ(3) |
| رحمان نے سکھایا قرآن | پیدا کیا انسان کو |
| عَلَّمَهُ الْبَیَانَ(4) | اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ(5) |
| سکھایا اس کو بولنا | سورج اور چاند ایک گردش کے ہیں |
| وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ(6) | وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا |
| اور بیل اور درخت سجدہ کرتے ہیں | اور آسمان کو بلند کیا |
| وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ(7) | اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ(8) |
| اور رکھی ترازو | اور نہ زیادتی کرو تم ترازو کے |
| وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ | وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ(9) |
| اور قائم کرو ٹھیک سیدھا کرو تولنا ساتھ انصاف کے | اور مت کم کرو تول کو |
| وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ(10) | فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ |
| اور زمین کو بچھا رکھا اس کو واسطے خلق کے | ہیں اس کے میوے اور کھجوریں |
| ذَاتُ الْاَكْمَامِ(11) | وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّیْحَانُ(12) |
| خوشوں والی | اور اناج ہے بھس والا اور پھول خوشبودار |
| فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(13) | خَلَقَ الْاِنْسَانَ |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | پیدا کیا انسان کو |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ(14) | وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ |
| بجنے والی مٹی سے مانند ٹھیکری کے | اور پیدا کیا جن کو |
| مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ(15) | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(16) |
| شعلہ والی آگ سے | پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو |
| رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ(17) | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(18) |
| پروردگار دو مشرقوں کا اور دو مغربوں کا پروردگار | پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو |
| مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ(19) | بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ(20) |
| ملا دیا دریاؤں کو ایک دوسرے سے لگ رہے ہیں | درمیان انکے پردہ ہے ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(21) | يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ(22) |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | نکلتے ہیں ان دونوں سے موتی اور مونگے |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(23) | وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | اور واسطے اس کے ہیں کشتیاں چلنے والیاں |
| فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ(24) | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(25) |
| کھڑی کی ہوئی چیز دریا کے مانند پہاڑوں کے | پس ساتھ کونسی نعمت اپنے پروردگار کی جھٹلاتے ہو |

(خدا جو نہایت مہربان ہے (1) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی (2) اسی نے انسان کو پیدا کیا ہے (3) اسی نے اسے بولنا سکھایا ہے (4) سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں (5) اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں (6) اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی (7) کہ ترازو کے تولنے میں حد سے تجاوز نہ کرو (8) اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو (9) اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی (10) اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جس کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں (11) اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خوشبودار پھول (12) (تو اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (13) اسی نے انسان کو ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا (14) اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا (15) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (16) اسی نے دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں (19) دونوں میں ایک آڑ ہے ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتے (20) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (21) دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں (22) تو تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (23) اور جہاز بھی اس کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہیں (24) تو تم اپنے پروردگار اپنے کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (25)

## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

الرَّحْمٰنُ (1) بہت بڑا مہربان- اس لفظ کے بارے میں علماء لغت میں اختلاف ہے مبرد اور ثعلب دونوں علماء لغت نے اسے عبرانی الاصل قرار دیا ہے جمہور کی رائے ہے کہ یہ رحمت سے مشتق ہے اور مبالغہ کا صیغہ ہے جیسے غضبان' تعبان عطشان وغیرہ- اسلام سے قبل اہل عرب اللہ کے لئے "رَحْمٰن" کے لفظ سے نا آشنا تھے صلح حدیبیہ میں جب عہد نامہ کی پیشانی پر "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" لکھا گیا ہے تو قریش نے ماننے سے انکار کر دیا کہ ہم رحمٰن کو نہیں جانتے ترجمان القرآن میں ہے اگرچہ "رَحْمٰنُ و رَحِيْم" دونوں اسم رحمت سے ہیں لیکن رحمت کے دو مختلف پہلوؤں کو نمایاں کرتے ہیں عربی میں فعلان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کا باب عموماً ایسی صفات کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو محض صفات عارضہ ہوتے ہیں- فِعلی ظہور ان کے لئے ضروری نہیں ہوتا- جیسے پیاسے کے لئے "عطشان" غضبناک کے لئے "غضبان" سراسیمہ کے لئے "حیران" مست کے لئے "سکران" لیکن فعیل کے وزن میں صفات قائمہ و فاعلہ کا خاصہ ہے یعنی عموماً ایسے صفات کے لئے بولا جاتا ہے- جو جذبات و عوارض ہونے کی جگہ صفات قائمہ ہوتے ہیں اور اپنا فعلی ظہور بھی رکھتے ہیں- مثلاً کریم کرم کرنے والا- عظیم' بڑائی رکھنے والا- حکیم' حکمت والا- پس الرحمٰن کے معنی یہ ہوئے کہ وہ ذات جس میں رحمت ہے اور الرحیم کے معنی یہ ہوئے کہ وہ ذات جس میں نہ صرف رحمت ہے بلکہ جس کی رحمت اپنا فعلی ظہور بھی رکھتی ہے- اور تمام کائنات اسی سے فیضیاب ہو رہی ہے- (ترجمان القرآن ج 1)

رَحمٰن کے معنی ذات باری کے سوا اور کسی پر صادق نہیں آتے- کیونکہ اس کی رحمت سب پر عام ہے- اسی لئے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے لئے اس کا استعمال نہیں ہوتا-

1- الرَّحْمٰنُ- مبتدا اور عَلَّمَ اس کی خبر- اور بعض نے الرَّحْمٰنُ کو مستقل آیت قرار دیا ہے- اس صورت میں الرَّحْمٰنُ مبتدا محذوف - اللّٰہ' کی خبر ہوگا- یا رَحْمٰنُ مبتدا رَبُّنَا خبر محذوف ہے-

2- عَلَّمَ الْقُرْآنَ- جملہ فعلیہ خبر اول- عَلَّمَ تَعْلِیْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب- الْقُرْآنَ- مفعول بہ- (رحمٰن نے قرآن سکھایا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



3-خَلَقَ الْاِنْسَانَ- خَلَقَ ' خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب- اَلْاِنْسَانَ مفعول بہ- جملہ فعلیہ خبر ثانی (انسان کو پیدا کیا)

4-عَلَّمَهُ الْبَيَانَ- عَلَّمَ تَعْلِيْمٌ سے مصدر ماضی واحد مذکر غائب- ہ ضمیر واحد مذکر غائب- مفعول بہ الاول- البیان مفعول بہ ثانی- جملہ فعلیہ خبر ثالث (اسے بیان سکھایا) بیان کے معنی وضاحت اور کھولنے کے ہیں- کلام فصیح وبلیغ کو بھی بیان کہتے ہیں-

5-اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ- اَلشَّمْسُ ' مبتدا- وَ عاطفہ- اَلْقَمَرُ کا عطف اَلشَّمْسُ پر ہے بِحُسْبَانٍ با حرف جر- حَسِبَ يَحْسَبُ کا مصدر مجرور- جار مجرور متعلق بفعل محذوف يَجْرِيَانِ- خبر (سورج اور چاند ایک حساب کے مطابق چلتے ہیں)

6- وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ- وَ عاطفہ- اَلنَّجْمُ مبتدا- اسم جنس- ستارہ' بیلدار گھاس' بغیر تنے کے گھاس' اور سبزی وغیرہ- وَ عاطفہ- اَلشَّجَرُ کا عطف اَلنَّجْمُ پر ہے يَسْجُدَانِ ' سَجُوْدٌ سے (سَجَدَ يَسْجِدُ سَجُوْدٌ) مضارع تثنیہ مذکر غائب- خبر (بوٹیاں اور درخت فرمانبرداری کرتے ہیں)

7-وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ-

وَالسَّمَآءَ ' وَعاطفہ- اَلسَّمَآءَ مفعول بہ محذوف- رَفَعَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا- رَفْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب- هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ- (اور آسمان کو اس نے پیدا کیا) وَوَضَعَ ' وَعاطفہ وَضْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب- اَلْمِيْزَانَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



'وَزْنٌ مادہ اسم آلہ مفعول بہ (اور میزان کو قائم کیا)

8- اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ- اَلَّا (اَنْ - لَا) اَنْ حرف تفسیر مصدر یہ- لَا ناھیہ - تَطْغَوْا طُغْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر- فعل نہی- فِي الْمِيْزَانِ ' فِيْ حرف جر- الْمِيْزَانِ مجرور- جار مجرور متعلق بِتَطْغَوْا (تاکہ تم میزان میں سرکشی نہ کرو)

9- وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ-

وَ عاطفہ - اَقِيْمُوا اِقَامَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر- الْوَزْنَ مفعول بہ- بِالْقِسْطِ بَا حرف جر- الْقِسْطِ اسم مصدر (العدل) مجرور- جار مجرور متعلق بِاَقِيْمُوْا (اور وزن کو انصاف کے لئے قائم کرو) وَ عاطفہ -لَا ناھیہ تُخْسِرُوْا ' اِخْسَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی- الْمِيْزَانَ مفعول بہ (اور میزان (تول) میں کمی نہ کرو)

10- وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ-

وَ عاطفہ -الْاَرْضَ فعل محذوف کا مفعول بہ- وَضَعَهَا ' وَضْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ- لِلْاَنَامِ ' لَام حرف جر- اَنَامِ مخلوق- جن وانس- (جو کچھ زمین میں ہے) مجرور- جار مجرور متعلق بِوَضَعَهَا -(اور زمین کو مخلوق کے لئے رکھا وضع کیا)

11- فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ-

فِيْهَا ' فِيْ حرف جر- هَا ضمیر واحد مونث غائب- مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


فَاكِهَةٌ مبتدا موخر - وَ عاطفہ - النَّخْلُ مبتدا - فَاكِهَةٌ پر اس کا عطف - ذَاتُ الْاَكْمَامِ ذَاتُ ذُوْ کی تانیث النَّخْلُ کی صفت - مضاف الْاَكْمَامِ کم کی جمع وہ غلاف جو پھل پر لپٹا ہوا ہوتا ہے مضاف الیہ (اس میں پھل ہیں اور گابھوں والی کھجوریں ہیں)

12- وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ-

وَ عاطفہ - الْحَبُّ مبتدا (دانہ اناج) ذُوْا اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے جب ان کی تصغیر نہ ہو اور وہ غیر یائی متکلم کی طرف مضاف ہوں تو انکی پیش کی حالت میں واؤ زبر کی حالت میں الف اور زیر کی حالت میں یاء آتی ہے جیسے ذُوْا - ذَا ذِیْ یہ ہمیشہ مضاف ہو کر ہی استعمال ہوتا ہے - اسم ظاہر کی طرف مضاف ہوتا ہے ضمیر کی طرف نہیں - الْعَصْفِ بھوسا اس پودے کے پتے جس میں ڈنٹھل ہوں - کھائے ہوئے پھل کا چھلکا - (تفسیر کبیر) مضاف الیہ - وَ عاطفہ - الرَّيْحَانُ معطوف - ہر اگنے والی خوشبودار شے ریحان وہ ہے جس میں (رائحہ - بو) ہو - رَيْحَان بمعنی رزق میں بھی مستعمل ہے (اور بھس والا دانہ اور خوشبودار پھول)

13- فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ- فَا استنافیہ - بِا حرف جر - اَیِّ اسم استفہام مجرور متعلق بِتُكَذِّبٰنِ - رَبِّكُمَا مضاف الیہ - رَبِّ مضاف - كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مضاف الیہ) تُكَذِّبٰنِ - تَكْذِيْبٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر حاضر - پھر تم (دونوں جن وانس) اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

14- خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خَلَقَ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - اَلْاِنْسَانَ مفعول بہ - مِنْ حرف جر صَلْصَالٍ بجتی ہوئی مٹی وہ خشک مٹی کہ جب اس پر انگلی ماری جائے تو بجنے لگے اور کھنکھنانے لگے صَلْصَالٍ کہلاتی ہے مجرور - جار مجرور متعلق بحال - كَالْفَخَّارِ كَ حرف جر تشبیہ کے لئے فَخَّارِ مجرور - جار مجرور متعلق بمفعول مطلق خَلَقَ كَالْفَخَّارِ (ٹھیکرا) اس نے انسان کو ٹھیکری جیسی سوکھی ہوئی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا)

15- وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ -

وَ عاطفہ - خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب - اَلْجَآنَّ جِنٌّ کی جمع - حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ جس طرح ابوالبشر سارے انسانوں کے باپ کا نام آدم ہے اسی طرح ابوالجن (جنوں کے باپ) کا نام جان ہے - مِنْ - حرف جر - مَارِجٍ آگ کی لپٹ شعلہ - امام راغب نے اس کا ترجمہ لھب مختلط سے کیا ہے - مجرور عام طور پر مَارِجٍ ایسے شعلے کو کہتے ہیں جس میں دھواں نہ ہو - مِنْ نَّارٍ جار مجرور بیانی - (اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ہے)

(16)- فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ - اٰلَآءِ اِلٰیٌّ کی جمع جس کے معنی نعمت کے ہیں - مضاف الیہ - رَبِّکُمَا مضاف الیہ - تُکَذِّبٰنِ تَکْذِیْبٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر حاضر - (پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے)

17- رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ -

رَبُّ مضاف - اَلْمَشْرِقَیْنِ اَلْمَشْرِقُ کا تثنیہ مضاف الیہ - مبتدا محذوف - هُوَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



یا اللّٰہ کی خبر - وَ عاطفہ - رَبُّ مضاف الْمَغْرِبَيْنِ الْمَغْرِب کا تثنیہ - مضاف الیہ - رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ کا عطف رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ پر ہے (وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا رب ہے)

18- فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ-

فَا استئنافیہ - بِاَیِّ اسم استفہام مجرور مضاف جار مجرور متعلق بِتُكَذِّبَانِ- اٰلَآءِ الی کی جمع - مضاف رَبِّكُمَا مضاف الیہ - تُكَذِّبَانِ تَكْذِيْبٌ سے مضارع تثنیہ مذکر حاضر - (پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے)

19- مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ- مَرَجَ مَرْجٌ سے جس کے معنی اختلاط اور ایک دوسرے میں داخل ہونے کے ہیں - ماضی واحد مذکر غائب الْبَحْرَيْنِ تثنیہ اَلْبَحْرُ واحد مفعول بہ - يَلْتَقِيَانِ اِلْتِقَآءٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب - الْبَحْرَيْنِ سے حال (اس نے دو دریا چلائے ہیں جو باہم ملتے ہیں)

20- بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ-

بَيْنَ ظرف مکان - متعلق بخبر مقدم مضاف - هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مضاف الیہ - برزخ آڑ - حد فاصل عالم برزخ موت سے حشر تک کا زمانہ مبتدا موخر لَا يَبْغِيَانِ ' لَا نافیہ بَغْيٌ سے مضارع تثنیہ مذکر غائب - لَا يَتَجَاوَزَانِ - (تجاوز نہیں کرتے) ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے جس سے آگے نہیں گزر سکتے -

21- فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ - لغوی تشریح ہو چکی ہے (پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



22-يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْءُ وَالْمَرْجَانُ- يَخْرُجُ - خَرُوْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مِنْهُمَا مِنْ حرف جر هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِيَخْرُجُ- اللُّؤْءُ لُؤْءٌ مفرد- اللَّآلِئُ جمع- فاعل-وَ عاطفہ- الْمَرْجَانُ مونگا- چھوٹے موتی-اس کا عطف اللُّؤْءُ لُؤْءٌ پر ہے (ان دونوں میں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں)

23- فَبِاَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ -

لغوی تشریح سابقہ آیات میں ہو چکی ہے (پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے)

24- وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ-

وَ عاطفہ -لَهُ جار مجرور- الْجَوَارُ مبتدا موخر جَارِيَةٌ کی جمع جَوَارٍ سے اسم فاعل جمع مونث سطح آب پر چلنے والی کشتیاں موصوف۔ الْمُنْشَئٰتُ ' اَلْمُنْشَاةُ واحد اِنْشَآءٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مونث - سطح سمندر سے اونچے بادبانوں والی کشتیاں - الْجَوَارِ کی صفت فی البحر- جار مجرور متعلق بِمُنْشَئٰتُ (اور اسی کے لئے کشتیاں ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اٹھی ہوئی ہوتی ہیں)

25- فَبِاَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ-(پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے)

الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ

وہ رحمٰن ہی ہے (1) جس نے قرآن مجید کی تعلیم دی (2) کفار مکہ رَحْمٰن سے نا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



آشنا تھے ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ وہی رحمٰن ہے جس نے اپنے بندوں کو قرآن مجید کی صورت میں عظیم نعمت عطا فرمائی۔اسی نے انسان کو پیدا کیا(3) اسی نے انسان کو بولنا سکھایا یعنی انسان کی تخلیق کے ساتھ اسے قوت گویائی اور بیان جیسی نعمت بھی عطا کی (4) سورج اور چاند ایک خاص نظام کے ماتحت گردش کر رہے (5) اور پودے اور درخت یا ستارے اور درخت بھی اس کے آگے سر بسجود اور فرمانبردار ہیں(6) یہ فطری نظام قدیم سے ہے خدا نے جب آسمان کو پیدا کیا اور اسے بلند کیا تو اسی وقت ایک میزان عدل بھی قائم کر دیا جس طرح آفتاب و مہتاب درخت اور آسمان اپنے محدود نظام عدل سے تجاوز نہیں کرتے اسی طرح تم بھی اس نظام عدالت کو پوری عدالت کے ساتھ قائم رکھو اور اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہ کرو۔(7-8-9) اور اسی نے مخلوقات کے لئے زمین کو (رہنے کے قابل) بنایا(10) جس میں بہ کثرت میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں(11) اور اسی زمین میں بھوسے والا اناج اور خوشبودار پھول ہیں۔فواکہ اور کھجور کے ذکر کے بعد غذائی نعمتوں کا بیان ہے کہ اناج انسان کے کام آتا ہے اور بھوسہ وغیرہ جانوروں کا چارہ بنتا ہے اس کے ساتھ یہ بھی بتایا ہے کہ بے شمار قسم کے ایسے پودے اور پھول پیدا کئے ہیں جو اپنی خوشبو سے انسان کو راحت اور لذت پہنچاتے ہیں(12) پھر اے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کی تکذیب کرو گے۔یعنی اللہ تعالیٰ کی ان بے شمار نعمتوں کو تم کسی صورت جھٹلا نہیں سکتے۔حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ﷺ نے صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ کے سامنے سورہ رحمٰن پڑھی اور وہ خاموش رہے آپ نے فرمایا کہ جنات کا جواب اپنے رب کے لئے تم سے زیادہ پسندیدہ تھا۔ جب ان کے سامنے پڑھا گیا "فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ" تو انہوں نے کہا "لَا بِشَیْءٍ مِنْ نِعْمَتِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ" (ترمذی) (اے ہمارے پروردگار ہم تیری نعمتوں کو نہیں جھٹلاتے ہر قسم کی حمد تجھے ہی سزاوار ہے) (13) انسان کو اس نے ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتے ہوئے خشک اور سڑے ہوئے گارے سے بنایا سورۃ الحجر میں ہے "مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ" یعنی سیاہ متغیر شدہ طین سے اور سُوْرَۃُ الصّٰفّٰت میں ہے کہ "مِنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ" ان تمام کے مفہوم میں تضاد نہیں ہے (14) اور جان (جن) کو آگ کی لپٹ سے پیدا کیا۔ ملائکہ نور سے جناّت شعلہ نار سے اور انسان خاک سے پیدا کیا گیا ہے (15) سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کرو گے) (16) وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے (17) پھر اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (18) اس نے کھاری اور میٹھے پانی کے دو سمندر جاری کئے کہ دونوں آپس میں ملے ہوئے ہیں (19) پھر بھی ایک دوسرے سے مل نہیں سکتے کیونکہ دونوں کے درمیان اس نے ایک حد فاصل قائم کر دی کھاری اور میٹھے پانی کے سمندر ساتھ ساتھ جاری ہیں لیکن۔ قدرت الٰہی سے ان کے درمیان ایسی رکاوٹ ہے کہ ان کا پانی ایک دوسرے سے نہیں مل سکتا کھاری پانی الگ اور میٹھا الگ بہتا رہتا ہے۔ پس اے جن وانس تم اپنے رب کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کون کونسے عجائبات قدرت کو جھٹلاؤ گے -(20) ان سمندروں سے موتگے اور موتی بر آمد ہوتے ہیں(21) سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (22) اور یہ جہاز اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح بلند نظر آتے ہیں اور پانی کی رقیق سطح پر پہاڑوں جیسے بڑے بڑے جہاز اس کی قدرت کاملہ سے رواں دواں رہتے ہیں- جس میں انسانی صفت کا کوئی ہاتھ نہیں ہے (23) سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کا انکار کرو گے (25) کل من علیھا فان(26) سے آیت(45)فبای آلاء ربکما تکذبان ت ک

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ
ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ
نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ
فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾

| | |
|---|---|
| كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (26) وَّيَبْقٰى | وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ (27) |
| جو کوئی اوپر زمین کے ہے فنا ہونے والا ہے۔ اور باقی رہے گی | ذات پروردگار تیرے کی جو بزرگی اور صاحب انعام کی |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (28) | يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | مانگتا ہے اس سے جو کوئی آسمان میں ہے اور زمین میں ہے |
| كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ (29) | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (30) |
| ہر روز وہ ہے ایک شان کے ہے | پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ(31) | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(32) |
| عنقریب فارغ ہوتے ہیں ہم تمہارے اے دو گروہ جن وانس | پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو |
| يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ | اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا |
| اے جماعت جنوں کی اور آدمیوں کی | اگر طاقت رکھتے ہو تم کہ نکل جاؤ |
| مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ |
| کناروں آسمان کے اور زمین کے سے | پس نکل جاؤ نہ نکل سکو گے تم |
| اِلَّا بِسُلْطٰنٍ(33) | فبای آلاء ربکما تکذبان(34) |
| مگر ساتھ زور کے | پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو |
| يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا | شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ |
| بھیجے جاتے اوپر تمہارے | شعلے آگ کے |
| وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ(35) | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(36) |
| اور تانبا گلا ہوا پس نہیں بدلا سکتے ہو تم | پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو |
| فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ | فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ(37) |
| پس جس وقت پھٹ جاوے آسمان | پس ہو جاوے سرخ مانند تری کے |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(38) | فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖ |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | پس اس دن نہ پوچھا جائے گا گناہ اپنے سے |
| اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ(39) | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(40) |
| انسان اور جن | پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو |
| يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ | فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ(41) |
| پہنچانے جاویں گے گنہگار چہرے اپنے سے | پس پکڑا جاوے گا بالوں پیشانی کے اور قدموں کے |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(42) | هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | یہ ہے دوزخ وہ جو جھٹلاتے تھے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ(43) يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا<br>اس کو گنہگار - پھریں گے درمیان اس کے | وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ(44)<br>اور درمیان گرم پانی کھولتے ہوئے کے |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(45)<br>پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | |

جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے(26) اور تمہارے پروردگار کی ذات بابرکت جو صاحب جلال و عظمت ہے باقی رہے گی(27) تو تم اپنے پروردگار اپنے کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (28) آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں اسی سے مانگتے ہیں وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے(29) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے(30) اے دونوں گروہو ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں(31) تو تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (32) اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان وزمین سے نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے نہیں(33) تو تم پرودگار اپنے کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے(34) تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے(35) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے(36) پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا)(37) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے(38) اس روز نہ تو کسی انسان کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے(39) تو تم پروردگار اپنے کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے(40) گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جائیں گے (41) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (42) یہی وہ جہنم ہے جسے گنہاگار جھٹلاتے تھے (43) وہ دوزخ اور گرم کھولتے ہوئے پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے (44) تو تم پروردگار اپنے کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (45)

26- كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ- كُلُّ مبتدا مضاف-مَنْ اسم موصول مضاف الیہ- عَلَيْهَا جا مجرور متعلق بفعل محذوف اسْتَقَرَّ یا هُوَ كَائِنٌ - فَانٍ اصل میں فَانِیٌ تھا فَنٰی یَفْنٰی سے اسم فاعل واحد مذکر- فَانٍ خبر- (سب جو اس کے اوپر ہیں فنا ہونے والے ہیں)

27- وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ-

وَ استئنافیہ- يَبْقٰى بَقَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب- وَجْهُ فاعل مضاف-رَبِّكَ مضاف الیہ- ذُو اسمائے خمسہ سے ہے ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے اس کی رفعی حالت ذُوْ' نصبی حالت ذَا' اور جری حالت ذِیْ ہوتی ہے- ذُوا مضاف - الْجَلَالِ مضاف الیہ- وَجْهُ کی صفت-وَ عاطفہ - الْاِكْرَامِ کا عطف الْجَلَالِ پر ہے (اور تیرے رب کی ذات ایک ہی حالت پر رہتی ہے جو جلال اور عزت والا ہے)

28- فَبِاَیِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ- فَا استئنافیہ - بِاَیِّ ' بَا حرف جر- اَیِّ اسم استفہام مجرور مضاف- جار مجرور متعلق بِتُكَذِّبَانِ - آلَآءِ اِلٰیٌ کی جمع مضاف الیہ- رَبِّكُمَا رَبِّ مضاف- كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مضاف الیہ--تُكَذِّبَانِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


تَكْذِيْبٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر حاضر۔(تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے)

29-يَسْئَلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَأْنٍ-

يَسْئَلُهٗ ، سُؤَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب-ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ- مَنْ اسم موصول اسم فاعل-فِى السَّمٰوٰتِ ، فِى حرف جر - السَّمٰوٰتِ مجرور - وَالْاَرْضِ ، وَ عاطفہ - الْاَرْضِ کا عطف وَالسَّمَآءَ پر ہے(اسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں) كُلَّ ظرف زمان- مضاف- يَوْمٍ مضاف الیہ- هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب- مبتدا-فِىْ شَأْنٍ (فکر - حال- معاملہ) مضاف الیہ- جار مجرور متعلق خبر -اَیْ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَأْنٍ جَدِيْدٍ- ہر آن وہ ایک شان میں ہے)

30-فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ- فَاستنافیہ - بِاَىِّ ، بَا حرف جر- اَیّ اسم استفہام مجرورمضاف- جار مجرور متعلق بِتُكَذِّبٰنِ - اٰلَآءِ اِلٰىٌ کی جمع مضاف الیہ- رَبِّكُمَا رَبٌّ مضاف- كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مضاف الیہ --تُكَذِّبٰنِ تَكْذِيْبٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر حاضر- (پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے)

31- سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ- سَنَفْرُغُ، سین حرف استقبال- فَرَاغٌ سے مضارع جمع متکلم- لَكُمْ جار مجرور متعلق بِنَفْرُغُ- اَيُّهَ ، اَیُّ اسم استفہام- هَ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ- اَيُّهَ ، منادای حرف ندا یا محذوف ہے-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الثَّقَلَانِ تثنیہ اس کا مادہ الثِّقَلُ ہے ہر وہ چیز جو وزن و قدر رکھتی ہے اسے ثِقل کہتے ہیں۔ جن وانس کو ان کی عظمت، عقل و تمیز کی وجہ سے ثَقَلَانِ کہا گیا ہے (ہم تمہاری طرف جلد متوجہ ہوں گے اے دونوں گروہو)

31- فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

32 یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ-

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ- یَا حرف ندا- مَعْشَرَ مضاف- الْجِنِّ مضاف الیہ- مَعْشَرَ الْجِنِّ منادیٰ- وَ عاطفہ- الْاِنْسِ کی اضافت الْجِنِّ پر ہے- اِنْ شرطیہ اسْتَطَعْتُمْ اِسْتِطَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر مجزوم فعل شرط اَنْ مصدریہ- تَنْفُذُوْا نَفْوُذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر منصوب- مِنْ حرف جر- اَقْطَارِ قطر کی جمع مضاف- السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ- وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے- فَانْفُذُوْا ' فا رابطہ جواب شرط- انْفُذُوْا نَفْوُذٌ سے امر جمع مذکر حاضر- لَا تَنْفُذُوْنَ' لَا نافیہ تَنْفُذُوْنَ نَفْوُذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر- اِلَّا ' اداۃ حصر- بِسُلْطٰنٍ بَا حرف جر سُلْطٰنٍ مجرور- جار مجرور متعلق بتَنْفُذُوْنَ (اے جنوں اور انسانوں کے گروہ اگر تمہیں طاقت ہے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ تم نکل نہیں سکتے مگر غلبہ کے ساتھ)

34- فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

35-يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ-

يُرْسَلُ اِرْسَالٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب- عَلَيْكُمَا جار مجرور متعلق بِيُرْسَلُ- شُوَاظٌ نائب فاعل- (ایسا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو) مِّنْ نَّارٍ جار مجرور متعلق بصفۃ شُوَاظٌ- عطف بیانی- وَ عاطفہ -نُحَاسٌ کا عطف شُوَاظٌ پر ہے (نحاس دھواں - پگھلایا ہوا تانبا) - فَلَا ' فا سببیہ - لَا نافیہ - تَنْتَصِرَانِ اِنْتِصَارٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر حاضر- (تم دونوں پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو تم اپنے کو بچا نہ سکو گے)

36- فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

37-فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ- فَاِذَا ' فَا استینافیہ- اِذَا ظرف متضمن معنی شرط- انْشَقَّتِ ' اِنْشِقَاقٌ سے ماضی واحد مونث غائب- السَّمَآءُ فاعل- فَكَانَتْ فَا عاطفہ- كَانَتْ فعل ناقص ماضی واحد مونث غائب- وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ' كَ حرف جر تشبیہ کے لئے- دِهَانٍ تیل کی تلچھٹ- اَدْهِنَةٌ اور دَهْنٌ اس کی جمع ہیں- مجرور متعلق بِوَرْدَةً (سو جب آسمان پھٹ جائے گا پس سرخ ہو جائے گا تیل کی تلچھٹ کی طرح)

38- فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



39- فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ-

لَا يُسْئَلُ ' لَا نافیہ - يُسْئَلُ - سُؤَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - عَنْ ذَنْۢبِهٖ ' عَنْ حرف جر - ذَنْبٍ مجرور مضاف - ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بِيُسْئَلُ - اِنْسٌ نائب فاعل - وَ ' عاطفہ - لَا نافیہ - تاکید کے لئے - جَآنٌّ ' ابوالجن جن کی جمع - (پس آج کے دن نہ انسان سے اس کے گناہ کے بارے میں سوال کیا جائے گا اور نہ جن سے)

40- فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے - (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

41- يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ-

يُعْرَفُ عِرْفَانٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب - اَلْمُجْرِمُوْنَ ' اَلْمُجْرِمُ کی جمع - نائب فاعل - بِسِيْمَاهُمْ ' بَا حرف جر - سِيْمَا ' کے معنی نشانی اور علامت کے ہیں یہ اصل میں وَسْمٰی تھا واؤ کو فا کلمہ کی بجائے عین کلمہ کی جگہ رکھا گیا تو سُوْمٰی ہوا پھر واؤ کے ساکن ما قبل کے مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا میں بدل لیا گیا - سِيْمٰی ہو گیا - (مجرم اپنے نشانوں سے پہچانے جائیں گے) فَيُؤْخَذُ فَا عاطفہ - اَخْذٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب - بِالنَّوَاصِيْ ' بَا حرف جر - نَوَاصِيْ نَاصِيَةٌ کی جمع (پیشانیاں - پیشانیوں کے بال) مجرور جار مجرور فی محل رفع نائب فاعل - وَالْاَقْدَامِ ' وَ عاطفہ - اَقْدَامٌ قَدَمٌ کی جمع معطوف (پس وہ پکڑے جائیں گے پیشانی کے بالوں اور قدموں سے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



42- فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

43-هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ- هٰذِهٖ اسم اشارہ واحد مونث مبتدا- جَهَنَّمُ ' خبر- اَلَّتِیْ اسم موصول جَهَنَّمُ کی صفت- یُکَذِّبُ تَکْذِیْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب- بِهَا جار مجرور متعلق بِیُکَذِّبُ - اَلْمُجْرِمُوْنَ' جمع اَلْمُجْرِمٌ واحد فاعل- (یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم جھٹلاتے تھے)

44- یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ- یَطُوْفُوْنَ ' طَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب- بَیْنَهَا ' بَیْنَ ظرف مکان مضاف متعلق بِیَطُوْفُوْنَ- حَمِیْمٍ ' مضاف الیہ- (حَمِیْمٍ سخت گرم پانی)- اٰنٍ اٰنٌ سے بمعنی سخت کھولتا ہوا پانی اسم فاعل- حَمِیْمٍ کی صفت (اور اس کے سخت کھولتے ہوئے پانی کے درمیان پھریں گے)

45- فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

جو کچھ روئے زمین پر ہے سب فنا ہونے والا ہے (26) اور صرف آپ کے رب کی ذات باقی رہ جائے گی- جو صاحب عظمت اور احسان ہے (27) سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (28) کائنات کی ہر چیز فانی ہے صرف ذات حق باقی رہنے والی اور دائم ہے آیت میں وجہ سے مراد اللہ جل جلالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہیں جو قائم اور دائم ہے - سب آسمانوں اور زمین والے اسی سے مانگتے ہیں وہ ہر آن ایک نئی شان میں ہے پس اے جن وانس تم اپنے رب کے کن کن صفات وکمالات کو جھٹلاؤ گے - آسمان وزمین کی تمام مخلوق محتاج ہے اور وہ اسی سے سوال کرتی ہے وہ ہر گھڑی اور ہر لمحہ ایک نئے رنگ میں جلوہ گر ہے عزت وذلت کامیابی و ناکامی فقر وغنی ہر قسم کے امور کا مالک ہے (29-30) اے جن وانس کے گروہ ہم تمہاری طرف جلد متوجہ ہوں گے - س بنفرغ کا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن تمہارے حساب اور جزا اور سزا کے لئے ہم پوری فراغت اور توجہ سے کام لیں گے اس میں شدت پائی جاتی ہے - پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (31-32) اے جن وانس کے گروہ اگر تمہاری طاقت یہی ہے کہ زمین وآسمان کے مدبرات وملکوت کے اندر سے اپنی راہ پیدا کر کے آگے نکل جاؤ تو ترقی کی اس انتہاء کے لئے بھی کوشش کر کے دیکھ لو مگر بغیر سلطان الٰہی کچھ بھی نہ کر سکو گے اور یاد رکھو وہ قوت تمہارے بس میں نہیں پھر تم اللہ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے مطلب یہ ہے کہ اللہ کی تقدیر اور اس کے حکم سے فرار تمہارے لئے ممکن نہیں ہے تم ہر لحاظ سے اس کے احکام اور امر کے پابند ہو (33-34) تم پر آگ کا دھواں اور اس کی لپٹ چھا جائے گی اور تمہارے پاس کوئی قوت ایسی نہیں کہ اس کے ذریعے سے ہلاکت کو دفع کر سکو - سوائے جن وانس اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کی تکذیب کرو گے روز قیامت تمہیں عذاب الٰہی کا سامنا کرنا پڑے گا اس دن اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہیں ہوگا -

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(36-35) پھر اس وقت کیا بنے گا جب آسمان پھٹ جائے گا اور تیل کی تلچھٹ کی طرح سرخ ہو جائے گا- سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کا انکار کرو گے اس روز کسی جن اور کسی انسان سے اس کے گناہ کے متعلق سوال کی ضرورت نہ ہو گی- ہر ایک کا نیک وبد ہونا اس کے چہرے سے نمایاں ہو گا- پھر اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے- گنہگاروں کو ان کے چہروں سے پہچان لیا جائے گا پھر اس کو پیشانی اور پاؤں سے پکڑ پکڑ کر گھسیٹا جائے گا- پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کا انکار کرو گے- قیامت کے دن مجرم اپنے چہروں سے پہچان لئے جائیں گے ان کے چہروں پر سیاہی اور رنج و غم چھایا ہو گا- پھر ملائکہ انہیں ان کی پیشانی کے بالوں اور قدموں سے پکڑ کر جہنم میں ڈالیں گے- اس وقت کہا جائے گا یہ وہی جہنم ہے جسے مجرم جھٹلایا کرتے تھے- وہ مجرم لوگ آگ اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان گردش کرتے رہیں گے- پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے-

## وَلِمَنْ خَافَ

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۚ﴿۴۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ۚ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۚ﴿۵۲﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۴﴾ مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ
بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ
الطَّرْفِ ۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ
وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾
هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا
جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾
مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾
فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ
حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى
رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ
وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

| | |
|---|---|
| ولمن خاف | مقام ربه جنتن(64) |
| اور جو ڈرا | کھڑے ہونے اپنے رب کے پاس اس کے لئے دو باغ ہیں |
| فبای الاء | ربکما تکذبان(74) |
| پس ساتھ کونسی نعمت | پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو |
| ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ(48) | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(49) |
| دونوں بہشت شاخوں والی ہیں | پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو |
| فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ(50) | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(51) |
| ان دونوں کے دو چشمے چلتے ہیں | پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو |
| فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ(52) | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(53) |
| ان دونوں کے میوے دو قسمیں | پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو |
| مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا | مِنْ اِسْتَبْرَقٍ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ(54) |
| تکیہ کئے ہوئے اوپر بچھونوں کے کہ استر ان کے | تافتے کے اور میوہ دونوں بہشتوں کا نزدیک ہے |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(55) | فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | ان کے بند رکھنے والیاں نظر کی |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ | قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ(56) |
| نہیں نزدیک ہوا ان کے انسان | پہلے ان سے اور نہ جن |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(57) | كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ(58) |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | گویا کہ وہ یاقوت ہیں اور مونگے ہیں |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(59) | هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ(60) |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | نہیں بدلہ احسان مگر احسان |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(61) | وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ(62) |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | اور سوائے ان دونوں کے دو بہشتیں ہیں |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(63) | مُدْهَامَّتٰنِ(64) |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | نہایت سبز ہیں |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(65) | فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ(66) |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | ان دونوں کے دو چشمے ہیں جوش مارنے والے |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(67) | فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ(68) |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | ان دونوں کے میوے ہیں اور کھجور اور انار ہیں |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(69) | فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ(70) |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | ان کے ہیں اچھی عورتیں خوبصورت ہیں |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(71) | حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ(72) |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | گوریاں ہیں بھائی ہوئیں خیموں میں |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(73) | لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ(74) |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | نہیں ہاتھ لگایا انکو کسی انسان نے پہلے ان سے نہ جنوں نے |
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ(75) | مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ(76) |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | تکیہ کیے ہوئے اوپر قالینوں سبز اور نادر نفیس کے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ(77) | تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ |
| پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کی جھٹلاتے ہو | برکت والا ہے نام پروردگار تیرے کا |
| ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ(78) | |
| بزرگی اور صاحب بخشش کا۔ | |

اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں(46) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (47) ان دونوں میں بہت سی شاخیں ہیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں(48) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (49) ان مین دو چشمے بہہ رہے ہیں(50) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (51) ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں(52) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (53) اہل جنت ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور دونوں باغوں کے میوے قریب قریب جھک رہے ہیں(54) تو تم پروردگار اپنے کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (55) ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جنکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے(56) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (57) گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں(58) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (59) نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے(60) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (61) اور ان باغوں کے علاوہ دو اور باغ ہیں (62) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (63) دونوں خوب گہرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سبز (64) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (65) ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں (66) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (67) ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں (68) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (69) ان میں نیک سیرت اور خوبصورت عورتیں ہیں (70) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (71) وہ حوریں ہیں جو خیموں میں مستور ہیں (72) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (73) ان کو اہل جنت سے پہلے کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ کسی جن نے (74) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (75) سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (76) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (77) (اے محمد ﷺ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے (78)

تشریحات لغوی و تفسیری

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ-

وَ استئنافیہ - لَام حرف جر - مَنْ اسم موصول مجرور - جار مجرور خبر مقدم - خَافَ ' خَوْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - مَقَامَ (قِيَامٌ) مصدر میمی (ظرف) مفعول بہ مضاف - رَبِّهٖ' مضاف الیہ - جَنَّتَانِ جَنَّتٌ کا تثنیہ مبتدا موخر (اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اس کے لئے دو جنت ہیں) یعنی جس شخص کو یہ فکر لاحق رہی ہے کہ اسے اپنے پروردگار کے سامنے حاضر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


ہونا ہے تو وہی معاصی سے بچنے کی کوشش کرے گا اور اللہ کی رضا کے لئے سعی سے کام لے گا اللہ تعالیٰ آخرت میں اسے دو جنتیں عطا کریں گے اپنے لئے اور ازواج کے لئے الگ - صاحب کشاف نے لکھا ہے کہ ایک جنت ترک معاصی پر اور دوسری جنت طاعات و عبادات پر اسے عطا کی جائے گی -

47-فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے - (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

48-ذَوَاتَا اَفْنَانٍ- ذَوَاتَا ' ذَاتَ کا تثنیہ ذُوْ کا مونث مضاف - اَفْنَانٍ فَنٌّ کی جمع بمعنی نوع کے ذَوَاتَا اَفْنَانٍ انواع واقسام کے درختوں اور پھلوں والے - افنان فنن کی جمع بھی ہو سکتی ہے جس کے معنی پتلی اور نرم و نازک ڈالی کے ہیں تفسیر کبیر اور البحر المحیط میں اسی معنی کو ترجیح دی ہے - اَفْنَانٍ مضاف الیہ - (دونوں باغات نرم و نازک پھلدار شاخوں والے ہیں)

49-فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے - (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

50-فِیْهِمَا عَیْنَانِ تَجْرِیَانِ- فِیْهِمَا ' فِیْ حرف جر - هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مجرور - جار مجرور خبر مقدم - عَیْنَانِ عَیْنٌ کا تثنیہ مبتدا موخر - تَجْرِیَانِ جَرْیَانٌ سے مضارع تثنیہ مونث غائب - تَجْرِیَانِ عَیْنَانِ کی صفت (ان دونوں میں دو چشمے بہتے ہیں) ان دونوں باغات میں الگ الگ چشمے ہوں گے -

51-فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے - (پھر تم اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

52- فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ-

فِيْهِمَا فِيْ حرف جر- هِمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم- مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ ' مِنْ حرف جر- كُلِّ مجرور مضاف- فَاكِهَةٍ مضاف الیہ- جار مجرور متعلق محال زَوْجَانِ زَوْجٌ کا تثنیہ مضاف الیہ- (ان دونوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہیں)

53- فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

54- مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ-

مُتَّكِـِٕيْنَ ' مُتَّكِئٌ واحد- اِتِّكَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب- عَلٰى فُرُشٍ عَلٰى حرف جر- فُرُشٍ جمع فِرَاشٌ واحد مجرور- جار مجرور متعلق بِمُتَّكِـِٕيْنَ - بَطَآئِنُهَا بَطَائِنُ ' بَطَانَةٌ کی جمع مضاف- (کپڑے کا استر- دلی دوست- رازدار) هَا ضمیر واحد مونث غائب- مضاف الیہ- بَطَآئِنُهَا مبتدا- مِنْ اِسْتَبْرَقٍ مِنْ حرف جر- اِسْتَبْرَقٍ مجرور- اِسْتَبْرَقٍ- (دیبا- موٹا ریشمی کپڑا) جار مجرور متعلق خبر- وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ ' وَ عاطہ- جَنَا جَنًى سے ماضی واحد مذکر غائب مبتدا- الْجَنَّتَيْنِ جَنَّةٌ کا تثنیہ مضاف الیہ- دَانٍ دَنْوٌ مصدر سے جس کے معنی قریب ہونے کے ہیں- اسم فاعل واحد مذکر خبر- (وہ ایسے بچھونے پر تکیے لگائے ہوئے ہوں جن کے استر موٹے ریشم کے ہیں اور دونوں باغوں کے پھل قریب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہیں جن کو اہل جنت بآسانی حاصل کر سکیں گے)

55-فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

56- فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ-

فِیْهِنَّ ' فِیْ حرف جر-هِنَّ ضمیر جمع مونث غائب- مجرور- جار مجرور متعلق خبر مقدم-قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ' مبتدا موخر- قٰصِرٰتُ جمع قَاصِرَةٌ' واحد قَصْرٌ سے اسم فاعل جمع مونث مضاف- الطَّرْفِ مبتدا موخر-قَاصِرٰتُ جمع قَاصِرَةٌ واحد قَصْرٌ سے اسم فاعل جمع مونث مضاف الطَّرْفِ مضاف الیہ- (وہ نیچی نگاہ والیاں) مبتدا موخر- لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ' لَمْ حرف نفی وجزم و قلب- یَطْمِثْ طَمْثٌ سے جس کے معنی خون حیض اور چھونے کے ہیں- مضارع واحد مذکر غائب-هُنَّ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ- قَبْلَهُمْ ظرف متعلق بِیَطْمِثْهُنَّ- وَلَا جَآنٌّ' وَ عاطفہ- لَا تاکید نفی کے لئے- جَآنٌّ جِنٌّ کی جمع اس کا عطف اِنْسٌ پر ہے-ان میں نگاہوں کو نیچی رکھنے والی ہوں گی جنہیں ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہے نہ جن نے یعنی جنت کی یہ عورتیں ایسی ہوں گی کہ ان کی نگاہیں اپنے ازواج تک محدود ہوں گی اور اس سے قبل ان کو کسی نے ہاتھ تک نہیں لگایا ہو گا-

57-فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



58- كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ- كَاَنَّ مشبہ بالفعل-اَنَّ کے اخوات سے- هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب- كَاَنَّ کا اسم- اَلْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ كَاَنَّ کی خبر- (گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں صفائی پاکیزگی اور حسن وخوبصورتی میں انہیں یاقوت ومرجان سے تشبیہ دی ہے)

59-فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

60-هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ-

هَلْ استفہام بمعنی مَا- جَزَآءُ- مضاف الْاِحْسَانِ مضاف الیہ- جَزَآءُ الْاِحْسَانِ مبتدا-اِلَّا اداۃ حصر-اَلْاِحْسَانُ خبر- نیکی کا بدلہ سوائے نیکی کے کچھ نہیں- یعنی دنیا میں نیک کاموں اور احسان سے کام لینے والوں کی یہ جزا ہے کہ انہیں آخرت میں یہ نعمتیں عطا کی جائیں گی

61-فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

62- وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتَانِ- وَ عاطفہ -مِنْ حرف جر- دُوْنِ مجرور مضاف-هِمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب- مضاف الیہ- جار مجرور متعلق خبر مقدم- جَنَّتَانِ جَنَّةٌ کا تثنیہ بحالت رفع مبتدا موخر-اور ان سے ادھر دو باغ ہیں) یعنی پہلی دو جنتوں کے علاوہ دو اور بھی جنتیں ہیں- ایک جنت سَابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ کے لئے اور دوسری جنت عام اہل ایمان کے لئے-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com




63-فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

64- مُدْهَامَّتٰنِ- مُدْهَامَّةٌ واحد ' اِدْهِیْمَامٌ سے جس کے معنی گہرے سبز رنگ کے ہیں اسم فاعل واسم مفعول مونث- جَنَّتٰنِ کی صفت- (دونوں بہت سبز ہیں یعنی گہرے سبز رنگ کے باغات)

65-فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

66- فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ-فِیْهِمَا فِیْ حرف جر- هِمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم- عَیْنٰنِ عَیْنٌ کا تثنیہ مبتدا موخر- نَضَّاخَتٰنِ نَضَّاخَةٌ کا تثنیہ مبالغہ عَیْنٰنِ کی صفت (ان دونوں میں دو جوش زن چشمے ہوں گے یعنی ان باغات میں مشک وغیرہ کے دو جوش زن فوارے ہونگے)

67-فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

68-فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ- فِیْهِمَا فِیْ حرف جر- هِمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم- فَاکِهَةٌ مبتدا موخر وَنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ کا عطف فَاکِهَةٌ پر ہے (ان دونوں میں پھل ہے اور کھجور اور انار ہیں)

69-فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

70-فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ- فِیْهِنَّ - فِیْ حرف جر- هِنَّ ضمیر جمع مونث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



غائب مجرور جار مجرور متعلق بخبر مقدم۔ خَيْرَاتٌ خَيْرَةٌ کی جمع مبتدا موخر۔ حِسَانٌ ' حَسَنَةٌ اور حَسَنَاءُ کی جمع خیرات کی صفت۔ ان میں اچھی خوبصورت عورتیں ہوں گی جو اخلاق حسنہ اور حسن و جمال کی مالک ہوں گی)

71-فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

72-حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ- حُوْرٌ حُوْرَاءُ کی جمع حُوْرٌ نہات گوری عورت کو کہتے ہیں- جن کی آنکھ میں سفیدی نہایت سفید اور سیاہی نہایت گہری ہو- مبتدا-مَّقْصُوْرٰتٌ مَقْصُوْرَةٌ کی جمع اسم مفعول جمع مونث-فِي الْخِيَامِ' فِي حرف جر- خَيْمَةٌ کی جمع- مجرور جار مجرور متعلق بِمَقْصُوْرَاتٌ- حوریں جو خیموں میں پردہ نشین ہیں- جو اپنے شرف و عظمت کی وجہ سے اپنے خیموں سے باہر نہیں ہیں-

73-فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

74- لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ-

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ' لَمْ حرف نفی و قلب و جزم- يَطْمِثُ طَمْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم- هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مفعول بہ- اِنْسٌ' فاعل- قَبْلَهُمْ قبل ظرف مضاف متعلق بِيَطْمِثْهُنَّ' هم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ- وَلَا جَآنٌّ- کا عطف انس پر ہے (انہیں ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نہ جن نے)

75-فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

76-مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ- مُتَّکِئِیْنَ اِتِّکَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مُتَّکِئٌ واحد-عَلٰی رَفْرَفٍ' عَلٰی حرف جر-رَفْرَفٍ دیباج وغیرہ کا باریک خوش رنگ کپڑا مجرور خُضْرٍ - اِخْضَرٌ کی جمع رَفْرَفٍ کی صفت-وَ عاطفہ عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ کا عطف رَفْرَفٍ' خُضْرٍ پر ہے-عَبْقَرِیٍّ قیمتی نادر- خوبصورت یمن کا ایک قصبہ جہاں نقش اور خوبصورت کپڑے اور فرش تیار ہوتے ہیں- پھر ہر نادر چیز کو عَبْقَر کہتے ہیں-حِسَانٍ ' حَسَنَۃٌ کی جمع-عَبْقَرِیٍّ کی صفت (سبز قالینوں اور خوبصورت فرشوں پر تکیہ لگائے ہوئے)

77-فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ- لغوی تشریحات ہو چکی ہے- (پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے)

78-تَبَارَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ- تَبَارَکَ تَبَارُکٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اسم فاعل مضاف رَبِّکَ مضاف الیہ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ رَبّ کی صفت ذِی ذُوا کی مجروری حالت مضاف الْجَلَالِ مضاف الیہ وَالْاِکْرَامِ کا عطف ذِی الْجَلَالِ پر ہے تیرے رب کا نام بابرکت ہے جو جلال اور عزت والا ہے-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


## فبای آلاء ربکما تکذبان

اور ہر اس شخص کے لئے جو اپنے رب کے روبرو کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے دو بہشت ہیں۔ایک جنت اللہ کی عبادت پر اور دوسری ترک معاصی پر (46) پس تم اپنے رب کو کون کونسی نعمتوں کی تکذیب کرو گے (47) وہ دو باغ ہری بھری ڈالیوں والے ہوں گے (48) پس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (49) ان باغوں میں دو رواں دواں چشمے ہوں گے یعنی تسنیم اور سلسبیل کے چشمے ہوں گے (50) پس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (51) ان دونوں باغوں میں میوے کی دو قسمیں ہوں گی معروف اور غیر معروف (52) سو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔(53) وہ ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں اور پھل بہت ہی قریب یعنی ہر قسم کے پھل اہل جنت کے بالکل قریب ہوں گے بآسانی وہ انہیں حاصل کر سکیں گے (54) سو تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (55) ان میں شرمیلی نگاہ والی عورتیں ہوں گی جنہیں ان جنتیوں سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھوا نہ ہوگا۔(56) سو تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کرو گے (57) وہ عورتیں ایسی خوبصورت ہوں گی جیسے یاقوت اور موتے (58) سو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کا انکار کرو گے (59) اخلاص عبادت کا بدلہ انعام واکرام کے بغیر کیا ہو سکتا ہے یعنی دنیا میں ان کی مخلصانہ عبادات واطاعت کی جزا اس کے علاوہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ آخرت میں یہ تمام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



انعامات انہیں عطا کیے جائیں (60) سو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (61) ان دو باغوں کے علاوہ دو اور باغ ہوں گے یعنی سابقون الاولون کی جنتوں کے علاوہ دوسرے اہل جنت کے لئے بھی دو جنت ہوں گی (62) سو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (63) وہ دونوں نہایت سرسبز ہوں گے (64) سو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (65) ان میں پانی کے دو ابلتے ہوئے چشمے ہوں گے جو متواتر جاری رہیں گے (66) سو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (67) ان دونوں باغوں میں میوے کھجوریں اور انار ہوں گے (68) سو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (69) ان میں نیک سیرت خوبصورت عورتیں ہوں گی (70) سو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کرو گے (71) خیموں میں محفوظ حوریں ہوں گی (72) سو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کرو گے (73) اہل جنت سے پہلے ان کو کسی انسان یا جن نے چھوا نہیں ہوگا (74) سو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (75) وہ جنتی سبز اور نادر نفیس قالینوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (76) سو اے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (77) اے نبی آپ کے رب کا نام بڑی برکت والا ہے جو صاحب عظمت اور صاحب اکرام ہے (78)

تم تفسیر سورۃ الرحمن بعونہ تعالیٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


# سُوْرَةُ
# الْوَاقِعَةِ

## سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّاٰيَاتُهَا سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ

سورۃ الواقعہ مکی سورۃ ہے اس کی چھیانوے آیات ہیں-اس سورت میں بھی عقیدہ آخرت' توحید اور وحی کی حقانیت کے اثبات پر زور دیا گیا ہے- سورت کے شروع میں بتایا ہے کہ قیامت کے دن انسان تین طبقات میں تقسیم ہوں گے -اصحاب الیمین' اصحاب الشمال' السابقون الاولون -ان کے ذکر کے بعد توحید و آخرت کے دلائل بیان کئے گئے ہیں- قرآن مجید کے متعلق کفار کے شکوک و شبہات کی تردید کی گئی ہے- پھر موت کے منظر کو پیش کیا گیا ہے- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حالات میں لکھا ہے کہ ان کی مرض موت کے دوران حضرت عثمانؓ بن عفان ان کی عیادت کو آئے تو پوچھا کہ کیا شکایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے اپنے گناہوں کی فکر ہے پوچھا تم کیا چاہتے ہو جواب دیا اللہ کی رحمت- کہا کیا تمہارے طبیب کو بلایا جائے کہا طبیب ہی نے تو مجھے مریض بنایا کہا کیا تمہیں کچھ عطا کیا جائے! کہا مجھے اس کی ضرورت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نہیں ہے حضرت عثمانؓ نے کہا آپ کے بعد آپ کی بیٹیوں کے کام آئے گا- کہا کیا آپ کو میری بیٹیوں کے بارے میں فقر کا خوف ہے- حالانکہ میں نے اپنی بیٹیوں کو حکم دے رکھا ہے کہ ہر رات سورۃ واقعہ پڑھا کریں- میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھتا ہے اسے فقر کی تکلیف نہیں پہنچ سکتی (ابن کثیر ج ۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۵۶) (۴۶) اٰیاتھا ۹۶ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦
وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٩ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝١٠
مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝١١ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٢
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١٣ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٤
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٥ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٦
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٧ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٨
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٩ بِاَكْوَابٍ
وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝٢٠ لَّا يُصَدَّعُوْنَ
عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝٢١ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٢
وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢٣ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ
اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ
مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّ
فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾
وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ(1) سے لِاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ آیت (38) تک

| | |
|---|---|
| اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ(1) | لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ(2) |
| جس وقت ہو پڑے گی ہونے والی | نہیں وقت ہو پڑنے اسکے کے کوئی جھوٹ بولنے والا |
| خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ(3) | اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا(4) |
| نیچے کر دینے والی اونچا کر دینے والی | جس وقت ہلائی جائے گی زمین ہلایا جانا |
| بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا(5) | فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا(6) |
| اور ڈالے جائیں گے پہاڑ اور اڑایا جانا | پس ہو جائیں گے غبار پراگندہ |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| وَكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً(7) | فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَآ |
| اور ہو جاؤ گے تم قسمیں تین | پس صاحب داہنی طرف کے کیا ہیں |
| اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ(7)وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ | مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ(9) |
| صاحب داہنی طرف کے -اور بائیں طرف والے | کیا ہیں بائیں طرف والے |
| وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ(10) | اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ(11) |
| اور آگے نکل جانے والے آگے ہیں سب سے | یہی لوگ مقرب ہیں |
| فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ(12) | ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ(13) |
| ع جنت نعمتوں کے | بڑی جماعت ہے پہلوں میں سے |
| وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ(14) | عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ(15) |
| اور تھوڑے پچھلوں میں سے | اوپر چارپائیوں سونے کی تاروں سے بنی ہوئی کے |
| مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ(16) | يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ(17) |
| تکیہ کئے ہوئے اوپر ان کے آمنے سامنے | پھریں گے اوپر ان کے لڑکے ہمیشہ رہنے والے |
| بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ | وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ(18) |
| ساتھ آبخوروں کے اور آفتابوں کے | اور پیالوں کے شراب صاف سے |
| لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا | يُنْزِفُوْنَ(19)وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ(20) |
| نہیں سر دکھائے جائیں گے اس سے اور نہ | بجا لیں گے اور میوے اس قسم کے کہ پسند کریں |
| وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ(21) | وَحُوْرٌ عِيْنٌ(22) |
| اور گوشت پرندوں کے اس قسم سے کہ چاہیں گے | اور واسطے انکے عورتیں ہیں گوری بڑی آنکھوں والی |
| كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ(23) | جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(24) |
| مانند موتیوں چھپائے ہوئے کے | بدلہ اس چیز کا کہ تھے وہ کرتے |

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | |
|---|---|
| لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا | لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا(25) |
| نہیں سنیں گے اس کے | بے ہودہ اور نہ گناہ کی باتیں |
| اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا(26) | وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ(27) |
| مگر کہنا سلام ہے سلام ہے | اور داہنی طرف والے کیا ہیں داہنی طرف والے |
| فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ(28) | وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ(29) |
| بیر یوں کا نے دھری ہوئی کے | اور کیلے تہ بہ تہ |
| وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ(30) | وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ(31) |
| اور سایہ لمبا | اور پانی گرتا ہوا |
| وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ(32) | لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ(33) |
| اور میوے بہت | نہیں کاٹا گیا اور نہ منع کیا گیا |
| وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ(34) | اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً(35) |
| اور بچھونے بلند | تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے عورتوں کو ان کی نو پیدا کرنا |
| فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا(36) | عُرُبًا اَتْرَابًا(37) |
| پس کیا ہے ہم نے ان کو کنواری | سو ہیں والیاں ہم عمر |
| لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ(38) | |
| واسطے داہنی طرف والوں کے | |

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے(1) اس کے واقعہ ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں(2) کسی کو پست کرے کسی کو بلند(3) جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے (4) اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں (5) پھر غبار بن کر اڑنے لگیں(6) اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ(7) تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہاتھ والے کیا ہی عیش میں ہیں(8) اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا گرفتار عذاب ہیں(9) اور جو آگے بڑھنے والے ہیں ان کا کیا کہنا وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں(10) وہی (خدا کے) مقرب ہیں(11) نعمت کی بہشتوں میں(12) وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے(13) اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے(14) (لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر(15) آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے(16) نوجوان خدمتگار (جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے(17) یعنی آبخورے اور افتابے اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر(18) اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی(19) اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں(20) اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے(21) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں(22) جیسے (حفاظت سے) رکھے ہوئے آبدار موتی(23) یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے(24) وہاں نہ تو بے ہودہ بات سنیں گے نہ گالی گلوچ(25) ہاں ان کا کلام سلام سلام ہوگا(26) اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا ہی عیش میں ہیں(27) (یعنی) بے خار بیریوں(28) اور تہ بتہ کیلے(29) اور لمبے لمبے سایوں(30) پانی کے جھرنوں(31) اور میوہ کثیرہ کے باغوں میں(32) جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان سے کوئی روکے(33) اور اونچے اونچے فرشوں میں(34) ہم نے ان حوروں کو پیدا کیا(35) تو ان کو کنواریاں بنایا(36) اور شوہروں کی پیاریاں اور ہم عمر(37) یعنی داہنے ہاتھ والوں کے لئے(38)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

### 1- اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ-

اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط- وَقَعَتِ' وَقَعَ یَقَعُ وُقُوْعٌ سے ماضی واحد مونث غائب-اَلْوَاقِعَةُ ' وَقَعَ اور وُقُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مونث (جب ہو جانے والی (بات) ہو جائے گی) جب واقع ہو جانے والی واقع ہو جائے گی- واقعہ قیامت جس کا وقوع لازم ہے- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ واقعہ قیامت کے اسماء میں سے ہے-

### 2- لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ-

لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب-(اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے) لِوَقْعَتِهَا ' لام حرف جر ' وَقْعَةِ مجرور مضاف- هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ- جار مجرور خبر لَیْسَ- كَاذِبَةٌ كِذْبٌ سے اسم فاعل واحد مونث- لَیْسَ کا اسم-(اس کے ہو جانے میں کوئی جھوٹ نہیں) یعنی کوئی اس کے وقوع کو جھٹلانے والا نہ ہوگا- قیامت کے وقوع پذیر ہونے پر انکار کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہے گی-

### 3- خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ-

خَافِضَةٌ خَفْضٌ مصدر سے جس کے معنی پست کرنے اور جھکا دینے کے ہیں- اسم فاعل واحد مونث- مبتدا محذوف-هِیَ کی خبر هِیَ خَافِضَةٌ- رَّافِعَةٌ رَفْعٌ سے اسم فاعل واحد مونث مبتدا محذوف "هِیَ" کی خبر "هِیَ رَافِعَةٌ" خَافِضَةٌ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رَّافِعَةٌ دونوں قیامت کی صفات ہیں کہ یہ قیامت نیکوں کاروں کو بلند درجہ عطا کرنے والی ہوگی اور بدکاروں کو پستی اور ذلت میں مبتلا کرے گی-(وہ کسی کو نیچا کرنے والی اور کسی کو بلند کرنے والی ہے)

4-اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا-

اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط-رُجَّتِ ' رَجَّ یَرُجُّ رَجًّا سے ماضی مجہول واحد مونث غائب- الارض نائب الفاعل - رَجًّا مصدر مفعول مطلق-(جب زمین ہلائی جائے گی ہلائی جانی) یعنی جب زمین سخت حرکت سے ہلے گی ہر چیز منہدم ہو کر رہ جائے گی-

5-وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا-

وَ عاطفہ - بُسَّتِ (بَسَّ یَبُسُّ بَسًّا) سے ماضی مجہول واحد مونث غائب- اَلْجِبَالُ' جَبَلٌ کی جمع -بسا مصدر-(اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے) آہستہ ہانکنے اور چلانے کے لئے بھی بس کا لفظ بولا جاتا ہے-

6-فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا- فَا عاطفہ -كَانَتْ فعل ناقص ماضی واحد مونث غائب یہاں كَانَتْ بمعنی صَارَتْ کے ہے-هَبَآءً 'باریک خاک ذرات اسم مفرد "مُنْبَثًّا" اصل میں مُنْبَثِثٌ تھا اس کا مادہ بَثٌّ ہے جس کے معنی پراگندہ غبار کے ہیں اسم مفعول واحد مذکر- هَبَآءً صفت (پس وہ اڑتا ہوا غبار ہو جائیں گے)

7- وَكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً- وَ عاطفہ - كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر كُنْتُمْ کا اسم-اَزْوَاجًا ' زَوْجٌ کی جمع - كُنْتُمْ کی خبر- ثَلٰثَةً ' اَزْوَاجًا کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صفت - (اور تم لوگ (اس وقت) تین قسم کے گروہ بن جاؤ گے) اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ - اَصْحٰبُ الشِّمَالِ - السّٰبِقُوْنَ -

8- فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ -

فَا استنافیہ - اَصْحٰبُ صَاحِبٌ کی جمع مضاف - الْمَیْمَنَةِ مَیْمَنَةٌ دائیں سمت - سیدھا ہاتھ - مضاف الیہ - اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ مبتدا - مَا اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ جملہ اسمیہ - اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ کی خبر - مَا اسم استفہام اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ خبر - (پس ایک گروہ تو داہنے ہاتھ والوں کا ہے - داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا) استفہام اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ کی عظمت شان کے بیان کے لئے لایا گیا - یعنی اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ کس قدر اچھی حالت میں ہیں -

9- وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ -

وَ عاطفہ - اَصْحٰبُ مضاف - الْمَشْئَمَةِ شُؤْمٌ ' شَأْمٌ مضاف الیہ - (بائیں جانب والے) مَآ استفہام تحقیر کے لئے مبتدا - اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ' خبر - (اور بائیں جانب والے بائیں جانب والوں کی کیا ہی بری حالت ہے)

10- وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ - وَ عاطفہ - السّٰبِقُوْنَ (سَبَقَ یَسْبِقُ سَبْقٌ) اسم فاعل جمع مذکر السّابِقُ واحد مبتدا - یعنی السّٰبِقُوْنَ اِلَی الْاِیْمَانِ - السّٰبِقُوْنَ تاکیدیا خبر - (اور آگے بڑھنے والے سب سے آگے ہی ہیں)

11- اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ - اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا - الْمُقَرَّبُوْنَ اَلْمُقَرَّبُ واحد - تَقْرِیْبٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر خبر - اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ کا جملہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

السّٰبِقُوْنَ کی خبر (وہی مقرب ہیں)

12- فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ- فِیْ حرف جر- جَنّٰتِ جَنَّةٍ کی جمع- مجرور مضاف- النَّعِیْمِ 'اسم معرفہ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِالْمُقَرَّبُوْنَ (نعمتوں والے باغ میں)

13- ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ- ثُلَّةٌ مبتدا محذوف- هُمْ کی خبر- مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ مِنْ حرف جر الْاَوَّلِیْنَ اَلْاَوَّلُ کی جمع مجرور- جار مجرور متعلق بِثُلَّةٌ- (ایک بڑی جماعت پہلوں میں سے ثلة اُون کے گچھے کو کہتے ہیں- پھر انبوہ کثیرہ کے لئے استعمال ہونے لگا-

14- وَ قَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ وَ عاطفہ- قَلِیْلٌ کا عطف ثُلَّةٌ پر ہے- مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ جار مجرور قَلِیْلٌ کی لغت- (اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے)

پہلوں میں سے کثیر لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور پچھلوں میں سے صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمْ 'تابعین 'تبع تابعین کامل اتباع رسول کی وجہ سے کثیر تعداد میں مستحق جنت ہوں گے اور بعد میں آنے والے میں سے اتباع کامل کے فقدان کی وجہ سے تھوڑی تعداد میں جنت میں داخل ہوں گے-

15- عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ- عَلٰی سُرُرٍ' عَلٰی حرف جر سُرُرٍ- سَرِیْرٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بفعل مضمر "جَلَسُوْا "- مَوْضُوْنَةٍ سُرُرٍ کی صفت ہے وَضْنٌ سے اسم مفعول واحد مونث سونے کی تاروں سے بنے ہوئے جڑاؤ (جڑاؤ تختوں پر)

16-مُتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِيْنَ - مُتَّكِئِيْنَ مُتَّكِئٌ واحد اِتِّكَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکیہ لگائے) حال - عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بِمُتَّكِئِيْنَ -مُتَقَابِلِيْنَ مُتَقَابِلٌ واحد تَقَابُلٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر حال -(ان پر تکیہ لگائے آمنے سامنے ہوں گے)

17-يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ- جملہ فعلیہ حال- يَطُوْفُ ' طَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب- عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِيَطُوْفُ -وِلْدَانٌ وَلَدٌ کی جمع- جنت کے غلمان- فاعل مُّخَلَّدُوْنَ ' مُخَلَّدٌ واحد تَخْلِيْدٌ سے اسم مفعول جمع مذکر- وِلْدَانٌ کی صفت -(ان پر ہمیشہ ایک حالت میں رہنے والے غلمان پھر رہے ہوں گے)

18- بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ-

بِاَكْوَابٍ ' بَا حرف جر اَكْوَابٍ 'كُوْبٌ کی جمع مجرور- جار مجرور متعلق بِيَطُوْفُ - وَ عاطفہ -اَبَارِيْقَ کا عطف اَكْوَابٍ پر ہے-اَبَارِيْقَ 'اَبْرِيْقٌ کی جمع- و عاطفہ كَاْسٍ کا عطف اَكْوَابٍ پر ہے-مِنْ حرف جر-مَعِيْنٍ مَعْنٌ مصدر سے صیغہ صفت بروزن فعیل - اَعَانَهٗ يُعِيْنُهٗ سے مشتق ہے ۔ مجرور - جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ -(آبخورے اور لوٹے اور جاری پانی یا صاف شراب کا پیالہ لئے ہوئے)

19- لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ- لَا نافیہ صَدٌّ سے مضارع مجہول مذکر غائب-عَنْهَا جار مجرور متعلق بِيُصَدَّ عُوْنَ - وَ عاطفہ لَا نافیہ - يُنْزِفُوْنَ نَزْفٌ سے جس کے معنی کنویں کا خشک ہونا- بے ہوش ہونا- خبطی ہو جانا کے

ہیں- مضارع مجہول جمع مذکر غائب- (اس سے انہیں دردسر نہیں ہو گی اور نہ وہ مدہوش ہوں گے)

20- وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ - وَ عاطفہ - فَاكِهَةٍ اَبَارِيْقَ پر معطوف- مِمَّا (مِنْ مَا) جار مجرور متعلق بصفت فَاكِهَةٍ - يَتَخَيَّرُوْنَ تَخْيِيْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب- (اور میوہ جسے وہ پسند کریں گے)

21- وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ- مِنْ حرف جر- مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِيَشْتَهُوْنَ - يَشْتَهُوْنَ اِشْتِهَآءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب - لَحْمِ طَيْرٍ کی صفت (اور پرندوں کا گوشت جس کی انہیں خواہش ہو)

22- وَحُوْرٍ عِيْنٍ- وَ عاطفہ وِلْدَانٌ پر عطف- يا حُوْرٍ مبتدا- اس کی خبر لَهُمْ محذوف ہے یا حُوْرٍ مبتدا محذوف نِسَآءُ هُمْ کی خبر - حُوْرٍ موصوف- عِيْنٍ صفت حُوْرٍ جمع حَوْرَآءُ واحد نہایت گوری عورت- عِيْنٍ عَيْنَآءُ کی جمع زنان فراخ چشم- (اور خوبصورت حوریں ہوں گی)

23- كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ- كَاف حرف تشبیہ کے لئے- حُوْرٍ کی صفت- اَمْثَالِ مَثَلٌ کی جمع مجرور مضاف- اللُّؤْلُؤِ لُؤْلُؤٌ مضاف الیہ- الْمَكْنُوْنِ كَنٌّ كَنُوْنٌ سے اسم مفعول واحد مذکر- اللُّؤْلُؤِ لُؤْلُؤٌ کی صفت (جو چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں کی طرح خوبصورت ہوں گی)

24- جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ- جَزَآءً فعل محذوف "جَزَيْنَاهُمْ" کا مفعول مطلق- بِمَا بَا حرف جر مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِجَزَآءً - كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ضمیر مستتر كَانُوْا کا اسم- يَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے

مضارع جمع مذکر غائب کَانُوْا کی خبر-(یہ سب ان کے اعمال کا صلہ ہوگا جو وہ دنیا میں کرتے رہے تھے)-

25-لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا- لَا نافیہ-سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب-فِیْهَا جار مجرور متعلق بِیَسْمَعُوْنَ- لَغْوًا مفعول بہ- وَ عاطفہ- لَا نافیہ- تَاْثِیْمًا' بروزن فعیل مصدر-اس کا عطف لَغْوًا پر ہے-(وہ جنت میں کوئی بے ہودہ کلام یا گناہ کی بات نہ سنیں گے)

26-اِلَّا قِیْلًا سَلَامًا سَلَامًا- اِلَّا اداۃ استثناء-قِیْلًا اسم مصدر قِیْلَ قَوْلٌ کا ہم معنی ہے-سَلَامًا قِیْلَ کی صفت یا قِیْلَ کا مفعول بہ "اَیْ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلَامًا سَلَامًا" (مگر وہ جنت میں سلام ہی سلام کی آواز سنیں گے)

27-وَاَصْحَابُ الْیَمِیْنِ مَا اَصْحَابُ الْیَمِیْنِ- وَ عاطفہ-اَصْحَابُ صَاحِبٌ کی جمع-مَا اسم استفہام مبتدا-اَصْحَابُ الْیَمِیْنِ' خبر- جملہ اسمیہ- خبر-(اور اَصْحَابُ الْیَمِیْنِ اَصْحَابُ الْیَمِیْنِ کے کیا کہنے)اَصْحَابُ الْیَمِیْنِ کو اَصْحَابُ الْمَیْمَنَةِ بھی کہا گیا ہے-یہ وہ لوگ ہوں گے جن کے اعمال نامے ان کے داہنے ہاتھ میں دیے جائیں گے یہ اہل جنت ہوں گے-

28-فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ-فِیْ حرف جر-سِدْرٍ مجرور-مَّخْضُوْدٍ (خَضْدٌ سے جس کے معنی لچکدار کہ نیچے سے دہرا ہوا جائے اور کانٹے چھیل دیے گئے ہوں)اسم مفعول واحد مذکر-سِدْرٍ کی صفت-فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ- خبر- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب- محذوف مبتدا(وہ ایسے بیری کے

درختوں کے سایہ میں ہوں گے کہ جن کے کانٹے نہیں ہوں گے- وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ-اس کا عطف سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ پر ہے- وَ عاطفہ طَلْحٌ ' طَلْحَةٌ واحد- (کیلے) مَنْضُوْدٍ نَضْدٌ سے جس کے معنی تہ بتہ کے ہیں-اسم مفعول واحد مذکر- طَلْحٌ کی لغت (اور کیلے تہ بتہ)

30- وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ- وَ عاطفہ- ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ کا عطف طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ پر ہے- ظِلٍّ موصوف- مَمْدُوْدٍ ' مد سے اسم مفعول واحد مذکر (دراز کیا گیا) ظِلٍّ کی صفت- وَهُمْ فِيْ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (اور وسیع سایہ میں ہوں گے)

31- وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ- وَ عاطفہ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ کا عطف طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ پر ہے- مَآءٍ موصوف- مَّسْكُوْبٍ مَسْكَبٌ سے جس کے معنی پانی کے بہنے اور برسنے کے ہیں-اسم مفعول واحد مذکر مجرور- مَآءٍ کی صفت اور پانی بہتا ہوا)

32-وَفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ- وَ عاطفہ فَاكِهَةٍ موصوف كَثِيْرَةٍ اس کی صفت -(اور میوے بکثرت)

33- لَا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ - لَا نافیہ-مَقْطُوْعَةٍ قَطْعٌ سے اسم مفعول واحد مونث - فَاكِهَةٍ کی صفت- وَ عاطفہ- لَا نافیہ- مَمْنُوْعَةٍ مَنْعٌ سے اسم مفعول واحد مونث -اس کا عطف مَقْطُوْعَةٍ پر ہے جو نہ کبھی روکے جا سکیں گے اور نہ کبھی انکا سلسلہ ٹوٹے گا)

34-وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ - وَ عاطفہ فُرُشٍ جمع فِرَاشٌ واحد فُرُشٍ بستر- مَّرْفُوْعَةٍ رَفْعٌ سے اسم مفعول واحد مونث (اور بلند فرش)

35- اِنَّا اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً - اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل - نَا ضمیر جمع متکلم - اِنَّ کا اسم - اَنْشَاْنٰهُنَّ ' اِنْشَآءً سے ماضی واحد متکلم - هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مفعول بہ - اِنَّ کی خبر - اِنْشَآءً مفعول مطلق (ہم نے انہیں ایک نئی پیدائش میں اٹھا کھڑا کیا ہے)

36- فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا - فَا عاطفہ - جَعَلَ سے ماضی واحد متکلم - هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مفعول بہ - اَبْكَارًا ' بِكْرٌ کی جمع (پس ہم نے اس انہیں باکرہ یعنی کنواریاں بنایا ہے)

37- عُرُبًا اَتْرَابًا - دونوں اَبْكَارًا کی صفات ہیں - عُرُبًا عَرُوْبٌ کی جمع بروزن فعول صفت مشبہ پیار دلانے والیاں اپنے شوہروں کی محبوبہ - حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو اپنے شوہروں کی عاشق ہوں اور وہ ان کے عاشق ہوں - اَتْرَابًا تِرْبٌ کی جمع ہمسن - ہم عمر - اَبْكَارًا کی صفت ثانی (اپنے شوہروں سے محبت کرنے والیاں اور ہمسن)

38- لِاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ - لَا م حرف جر - اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ مجرور جار مجرور متعلق بِاَنْشَاْنٰهُنَّ وَجَعَلْنَا - (یہ سب نعمتیں دائیں بازو والوں کے لئے ہوں گی) - قیامت اور اس کی ہولناکی - اَصْحَابُ الْيَمِيْنِ اور اَصْحَابُ الشِّمَالِ کی کامیابیاں جب واقع ہو جائے گی واقع ہونے والی یعنی جب قیامت قائم ہو گی واقعہ ایسی چیز جس کا وقوع لازم ہو قیامت کو بھی کہا جاتا ہے (1) تو کوئی اس کے وقوع کو جھٹلانے والا نہ ہو گا - انسان اپنی آنکھوں کے سامنے اسے پائے گا (2) وہ کسی کو پست اور کسی اور بلند کرنے والی ہو گی انکار حق سے کام لینے والے پست و ذلیل ہو کر جہنم میں ڈالے جائیں گے اور اعمال صالحہ سے کام لینے والے جنت کے درجہ

پر بلندی حاصل کریں گے (3) اس وقت زمین یکبارگی ہلا ڈالی جائے گی زمین شدت سے کانپنے لگے گی (4) اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے (5) حتی کہ وہ پراگندہ غبار بن کر رہ جائیں گے جیسے کہ سورہ القارعہ میں ہے "تکون الجبال کالعھن المنفوش" اور پہاڑ رنگدار دھنی ہوئی روئی کی طرح ہو جائیں گے (6) اور تم لوگ اس دن تین گروہ بن جاؤ گے - اصحاب الیمین - اصحاب الشمال - السابقون (7) پس ایک گروہ تو داہنے ہاتھ والوں کا ہو گا داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا (8) اور ایک گروہ بائیں جانب والوں کا ہے اور بائیں جانب والوں کا کیا ہی برا گروہ ہے (9)

وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ آیت (10) سے السَّابِقُوْنَ اور ان کو عطا کردہ نعمتوں کا بیان آیت (26) تک پھر ان دونوں کے علاوہ تیسرے گروہ کے لوگ جو سب سے آگے ہوں گے اور وہ آگے ہی رہنے کے مستحق ہیں کیونکہ وہ بارگاہ الٰہی کے مقرب ہیں (11) اور انکی جگہ جنت کی خوشیاں ہیں اور وہاں کی نعمتیں (12) ان میں سے بہت سے لوگ اگلوں میں ہوں گے اور کچھ پچھلوں میں (13/14) یہ لوگ مرصع تختوں پر (15) آمنے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے (16) انکی خدمت گزاری کے لیے انکے گرد لڑکے جو ہمیشہ لڑکے رہیں گے (17) یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے کر (18) اس سے نہ تو سر میں درد ہو گا اور نہ انکی عقلیں زائل ہونگی (19) اور میوے جس طرح کے انکو پسند ہوں (20) اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا انکا جی چاہے (21) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں (22) جیسے حفاظت سے تہ کیے ہوئے آبدار موتی (23) یہ انکے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے (24) وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ (25) ہاں انکا کلام سلام سلام ہو گا (26) اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا ہی عیش میں ہیں (27) یعنی بے خار بیریوں (28) اور تہ بہ تہ کیلوں (29) اور لمبے لمبے

سایوں (30) اور پانی کے جھرنوں (31) اور میوہ ہائے کثیر کے باغوں میں (32) جو نہ کبھی ختم ہوں اور اور نہ ان سے کوئی روکے (33) اور اونچے اونچے فرشوں میں (34) - ہم نے ان عورتوں کو پیدا کیا (35) تو انکو کنواریاں بنایا (36) اور شوہروں کی پیاریاں اور ہم عمر (37) یعنی داہنے ہاتھ والوں کے لیے (38)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الشِّمَالِ ۝ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝ وَّ ظِلٍّ مِّنْ
يَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ
عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا
مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ
مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝ فَمَالِـُٔوْنَ
مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ
الْحَمِيْمِ ۚ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝ هٰذَا
نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا
تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ
تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا
بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ
نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ
نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾
اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ
شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ(39) سے فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ آیت(74)

| | |
|---|---|
| ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ(39) | وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ(40) |
| جماعت کثیر ہے پہلوں میں سے | اور جماعت کثیر پچھلوں میں سے |
| وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ(41) | فِىْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ(42) |
| اور صاحب بائیں طرف کے کیا ہے صاحب بائیں طرف کے | پس باد گرم کے اور پانی گرم کے |

| | |
|---|---|
| وَظِلٍّ مَّمْدُوْمٍ(43) | لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ(44) |
| اور سایہ دھوئیں کے | کہ نہیں ٹھنڈا اور نہ حرمت والا |
| اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ(45) | وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ |
| تحقیق تھے پہلے اس نعمت میں پلے ہوئے | اور تھے استادگی کرتے |
| عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ(46) | وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۚ اَئِذَا |
| اور خلاف قسم بڑی کے | اور تھے کہتے کیا جب |
| مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا | ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ(47) |
| ہم مر جائینگے اور ہو جائیں گے ہم مٹی اور ہڈیاں | کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے |
| اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ(48) | قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ(49) |
| یا باپ ہمارے پہلے | کہہ تحقیق پہلے اور پچھلے |
| لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى | مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ(50) |
| البتہ اکٹھے کئے جائیں گے طرف | وقت ایک دن معلوم کے |
| ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ | الْمُكَذِّبُوْنَ(51) |
| پھر تحقیق تم اے گمراہو | جھٹلانے والو |
| لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ | مِّنْ زَقُّوْمٍ(52) |
| البتہ کھانے والو پیڑ درخت سے | زقوم سے |
| فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ(53) | فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ(54) |
| پھر بھرنے والے ہو اس سے پیٹوں کو | پھر پینے والے ہو اوپر اس کے گرم پانی |
| فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ(55) | هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ(56) |
| پھر پینے والے ہو پینا تشنگی والے اونٹوں کا | یہ مہمانی ان کی دن جزا کے |
| نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ | فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ(57) |
| ہم نے پیدا کیا ہے تم کو | پس کیوں نہیں مانتے تم جی اٹھنا |

| | |
|---|---|
| اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ(58) | ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ |
| کیا پس دیکھا تم نے جو منی ڈالتے ہو تم | کیا تم پیدا کرتے ہو اس سے یا |
| نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ(59) | نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ |
| ہم پیدا کرنے والے ہیں | ہم نے مقدر کی ہے درمیان تمہارے |
| الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ(60) | عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ |
| موت اور نہیں ہم عاجز اس بات سے | کہ بدل دیں تم کو مانند تمہارے |
| وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ(61) | وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ |
| اور پیدا کریں تم کو بیچ اس جہان کے نہیں جانتے تم | اور البتہ تحقیق جان لی تھی تم نے پیدائش |
| الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ(62) | اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ(63) |
| پہلی پس کیوں نہیں نصیحت پکڑتے تم | کیا پس دیکھا تم نے جو بوتے ہو تم |
| ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ | نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ(64) |
| کیا تم کھیتی کرتے ہو اس کو یا | ہم کھیتی کرتے ہیں |
| لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا | فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ(65) |
| اگر چاہیں ہم البتہ کریں اس کو ریزہ ریزہ | پس ہو جاؤ تم باتیں بناتے |
| اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ(66) | بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ(67) |
| تحقیق ہم تاوان دیے گئے | بلکہ ہم محروم ہو گئے |
| اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ(68) | ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ |
| کیا پس دیکھا ہے جو تم نے پانی کو جو پیتے ہو تم | کیا تم نے اتارا ہے اس کو بادل سے |
| اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ(69) | لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا |
| یا ہم اتارنے والے ہیں | اگر چاہیں کر دیں اس کو کڑوا |
| فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ(70) | اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ(71) |
| پس کیوں نہیں شکر کرتے تم | کیا دیکھا ہے تم نے آگ کو جو روشن کرتے ہو تم |

| | |
|---|---|
| ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا | اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ(72) |
| کیا تم نے پیدا کیا ہے درخت اس کا | یا ہم پیدا کرنے والے ہیں |
| نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ | مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ(73) |
| ہم نے کیا ہے اس کو نصیحت اور | فائدہ واسطے مسافروں کے |
| فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ(74) | |
| پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے | |

یہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں(39)اور بہت سے پچھلوں میں سے (40)اور بائیں ہاتھ والے (افسوس)بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہیں(41)یعنی دوزخ کی لپیٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں(42)اور سیاہ دھویں کے سائے میں- (43)جو نہ ٹھنڈا ہے نہ خوشنما(44)یہ لوگ اس سے پہلے عیش ونعیم میں پڑے تھے(45)اور گناہ عظیم پر اڑے ہوئے تھے(46)اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئے تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہو گا-(47)اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی (48) کہہ دو کہ بے شک پہلے اور پچھلے(49)سب ایک روز مقرر کئے ہوئے وقت پر جمع کئے جائیں گے (50) پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو(51) تھوہر کے درخت کھاؤ گے(52)اور اسی سے پیٹ بھرو گے(53)اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے(54) پیو گے اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں(55)جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہو گی(56) ہم نے تم کو پہلی بار بھی تو پیدا کیا ہے تو تم دوبارہ اٹھنے کو کیوں سچ نہیں سمجھتے(57) دیکھو تو کہ جس نطفے کو تم عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو(58) کیا تم اس سے انسان کو بناتے

ہو یا ہم بناتے ہیں(59) ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور اس بات سے عاجز نہیں(60) کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں(61) اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر تم سوچتے کیوں نہیں(62) بھلا جو کچھ تم بوتے ہو(63) تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں(64) اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ(65) کہ ہائے ہم مفت تاوان میں پھنس گئے(66) بلکہ ہم ہی بے نصیب ہیں(67) بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو(68) کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں(69) اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے(70) بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو(71) کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں(72) ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے(73) تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو(74)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ -ثُلَّةٌ مبتدا محذوف -هُمْ کی خبر - مِنَ الْاَوَّلِيْنَ مِنْ حرف جر اَلْاَوَّلِيْنَ اَلْاَوَّلُ واحد مجرور جار مجرور متعلق بصفت محذوف ثُلَّةٌ کی صفت- وَ عاطفہ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ کا عطف مِنَ الْاَوَّلِيْنَ پر ہے (ایک بڑی جماعت پہلوں میں سے ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے (39-40)

41- وَاَصْحَابُ الشِّمَالِ مَآ اَصْحَابُ الشِّمَالِ- وَ استنافیہ - اَصْحَابُ مبتدا مضاف- الشِّمَالِ مضاف الیہ -مَآ اَصْحَابُ الشِّمَالِ جملہ اسمیہ خبر - مَا اسم استفہام مبتدا- اَصْحَابُ مضاف - الشِّمَالِ مضاف الیہ - اَصْحَابُ الشِّمَالِ خبر -(اور بائیں ہاتھ والے بائیں ہاتھ والوں کی بری حالت ہے)

42-فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ- فِیْ حرف جر - سَمُوْمٍ گرم ہوا جو مسام بدن میں داخل ہوتی ہے مجرور-وَ عاطفہ -حَمِیْمٍ (سخت گرم پانی) اس کا عطف سَمُوْمٍ پر ہے-فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ مبتدا محذوف ھُمْ کی خبر -(وہ لو میں اور ابلتے ہوئے پانی میں ہوں گے)

(43)وَظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ- وَ عاطفہ ' ظِلٍّ کا عطف سَمُوْمٍ پر ہے- مِنْ حرف جر بیانی یَّحْمُوْمٍ اس کا مادہ حَمَمٌ ہے-اس کے معنی سیاہ دھواں کے ہیں- جار مجرور ظِلٍّ کی صفت - اِی ھُمْ فِیْ ظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ-(اور وہ سیاہ دھویں کے سائے میں ہوں گے)

44- لَا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیْمٍ- لَا نافیہ - بَارِدٍ بَرْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مجرور- وَ عاطفہ -لَا نافیہ زائدہ -کَرِیْمٍ اس کا عطف بَارِدٍ پر ہے-لَا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیْمٍ- ظِلٍّ کی صفت (نہ ٹھنڈا اور نہ وہ عزت و تکریم والا ہوگا)

45- اِنَّھُمْ کَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ- اِنَّھُمْ ' اِنَّ مشبہ بالفعل -ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم -بعد میں آنے والا جملہ - اِنَّ کی خبر - کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب قَبْلَ ظرف مضاف متعلق بِمُتْرَفِیْنَ- ذٰلِكَ مضاف الیہ -

مُتْرَفِيْنَ 'مُتْرَفٌ واحد' اِتْرَافٌ مصدر سے جس کے معنی خوش حالی اور عشق پرستی کے ہیں- اسم فاعل جمع مذکر - کانوا کی خبر' (وہ اس سے قبل آسودگی میں متکبر ہو رہے تھے)

46-وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ-

وَ عاطفہ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب- يُصِرُّوْنَ ' اِصْرَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب- عَلَى حرف جر- الْحِنْثِ (قسم توڑنا) مجرور جار مجرور متعلق بیصرون- العظیم ' الحنث کی صفت- (بڑے گناہ پر اصرار کرتے تھے)

47- وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ-

و عاطفہ - کانوا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ضمیر مستتر کانوا کا اسم- یقولون کا جملہ کانوا کی خبر- أ حرف استفہام - اذا ظرف شرطیہ متعلق بمحذوف- متنا موت سے ماضی جمع متکلم -و عاطفہ کنا' کون سے ماضی جمع متکلم- ترابا خبر - و عاطفہ -عظاما کا عطف ترابا پر ہے- أ حرف استفہام- انا ' ان مشبہ بالفعل- نا ضمیر جمع متکلم ان کا اسم- لمبعوثون لام تاکید- بعث سے اسم مفعول جمع مذکر- ان کی خبر -(اور وہ کہتے تھے کیا ہم جب مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم اٹھائے جائیں گے)

48- اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ- أ استفہام - و حرف عطف- اٰبَآءٌ اَبٌ کی جمع مضاف - نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ- اٰبَاؤُنَا کا عطف مبعوثون پر ہے-

اَلْاَوَّلُوْنَ الْاَوَّلُ کی جمع اباء نا کا عطف مبعوثون پر ہے- الاولون الاول کی جمع اباء نا کی صفت -(اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی اٹھائے جائیں گے)

49- قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ- قُلْ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر - اِنَّ حرف مشبہ بالفعل- اَلْاَوَّلِیْنَ الْاَوَّلُ کی جمع ان کا اسم -و حرف عطف- الاخرین الاخر کی جمع الاولین پر معطوف -(کہو پہلے اور پچھلے)

50-لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ-لَمَجْمُوْعُوْنَ ' لام تاکید - مجموعون مجموع کی جمع- ان کی خبر الی حرف جر-میقات ظرف زمان- مجرور مضاف- یَوْمٍ مضاف الیہ -مَعْلُوْمٍ یَوْمٍ کی صفت (یقیناً ایک مقرر دن کے مقرر وقت پر اکھٹے کئے جائیں گے)

51-ثُمَّ اِنَّکُمْ اَیُّھَا الضَّآلُّوْنَ الْمُکَذِّبُوْنَ- ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے- اِنَّکُمْ اِنَّ مشبہ بالفعل- کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر -اِنَّ کا اسم- اَیُّھَا اصل میں یَا اَیُّھَا تھا- حرف ندا محذوف -اَیُّ مُنَادٰی - ھَا کلمہ تنبیہ زائد- الضَّآلُّوْنَ الضَّالُّ واحد سے اسم فاعل جمع مذکر ای کی لغت -الْمُکَذِّبُوْنَ ' تَکْذِیْبٌ سے مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر الضَّآلُّوْنَ کی صفت -(پھر تم اے گمراہو جھٹلانے والوں)

52- لَاٰکِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ- لَاٰکِلُوْنَ ' لام تاکید آکِلُوْنَ اَکْلٌ کی جمع- اَکْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر-مِنْ شَجَرٍ ' جار مجرور متعلق بِاٰکِلُوْنَ- مِنْ زَقُّوْمٍ ' مِنْ حرف جر بیانیہ- زَقُّوْمٍ مجرور جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ (ضرور تم تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے)

53-فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ- فَا عاطفہ- مَالِئُوْنَ مَالِیٌ واحد مَلَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر- مِنْهَا جار مجرور متعلق بِمَالِئُوْنَ- اَلْبُطُوْنَ بَطْنٌ کی جمع- مفعول بہ-(پھر پیٹوں کو اس سے بھرو گے)

54-فَشَارِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ- فَا - شَارِبُوْنَ ' شَارِبٌ کی جمع-شُرْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر- علیہ جار مجرور متعلق بمحذوف حال- مِنَ الْحَمِيْمِ ' جار مجرور متعلق بِشَارِبُوْنَ-(پھر اس کے اوپر ابلتا ہوا پانی پیو گے)

55- فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ- فَا عاطفہ- شَرْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر شَارِبٌ واحد-شُرْبٌ مصدر مضاف مفعول مطلق- اَلْهِيْمِ جمع مضاف الیہ اَلْهِيْمِ واحد فاعل جمع مذکر هِيْمَاءُ واحد مونث هِيَام اونٹ کا مرض استسقاء پیاسے اونٹ (پھر پیو گے جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں)

56- هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ- هذ اسم اشارہ مبتدا- نزل مضاف- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ- نُزُلُهُمْ (ان کی مہمانی کا کھانا) خبر-يَوْمَ ظرف زمان مفعول فیہ-مضاف- اَلدِّيْنِ مضاف الیہ (یہ جزا کے دن ان کی مہمانی ہے)

57-نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ- نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا- خَلَقْنَا كُمْ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم-كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول- فَلَوْلَا فَا استنافیہ - لَوْلَا حرف تخصیص بمعنی هَلَّا -تُصَدِّقُوْنَ تَصْدِيْقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (ہم نے تم کو پیدا کیا پھر کیوں تم (دوسری پیدائش) کو سچ نہیں مانتے ہو)

58-اَفَرَءَيْتُمْ مَّاتُمْنُوْنَ- أ استفہام -فَرَاَيْتُمْ فَا زائدہ -رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر- مَا اسم موصول مفعول بہ -تُمْنُوْنَ امناء جس کے معنی منی ٹپکانے اور ڈالنے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر صلۃ الموصول (تو کیا تم نے دیکھا جو نطفہ تم ڈالتے ہو)

59- ءَ اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ- أ استفہام - اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر فاعل فعل محذوف یا مبتدا- تَخْلُقُوْنَ ' خَلْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر - هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ - اَمْ حرف عطف متصلہ -نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا- الْخَالِقُوْنَ خَلْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر -(کیا تم اسے پیدا کیا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں)

60- نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ- نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا- قَدَّرْنَا تَقْدِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم- بَيْنَكُمْ بَيْنَ ظرف مضاف - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف ظرف متعلق بِقَدَّرْنَا- الْمَوْتَ مفعول بہ - وَ عاطفہ - مَا نافیہ -نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا-قَدَّرْنَا تَقْدِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - بَيْنَكُمْ بَيْنَ ظرف مضاف - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف ظرف متعلق بِقَدَّرْنَا- الْمَوْتَ مفعول بہ - وَ عاطفہ مَا نافیہ- نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا-بِمَسْبُوْقِيْنَ ' بَا حرف جر زائدہ- مَسْبُوْقِيْنَ واحد سَبْقٌ مصدر سے (سَبَقَ يَسْبِقُ سَبْقٌ) اسم مفعول جمع مذکر مجرور - نَحْنُ کی خبر- (ہم نے تمہارے درمیان موت مقرر کر دی ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں)

61- عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ-

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ' عَلٰى حرف جر- اَنْ مصدریہ- نُّبَدِّلَ تَبْدِيْلٌ مصدر سے نَا ضمیر مستتر فاعل- اَمْثَالَكُمْ مَثَلٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مضاف الیہ- اَمْثَالَكُمْ مفعول بہ- وَ عاطفہ- نُنْشِئَكُمْ اَنْشَاءٌ يُنْشِئُ اِنْشَاءً سے مضارع جمع متکلم- كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ- فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ' فِيْ حرف جر- مَا اسم موصول مجرور متعلق بِنُنْشِئَ - لَا نافیہ- تَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کہ تمہاری مثل بدل کر لائیں اور پیدا کریں ہم تمہیں اس صورت میں جو تم نہیں جانتے)

62- وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ- وَ استنافیہ- لَام تاکید- قَدْ حرف تحقیق- عَلِمْتُمْ عِلْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر- النَّشْاَةَ اسم (پیدائش) الْاُوْلٰى صفت- اَلنَّشْاَةَ الْاُوْلٰى مفعول بہ- فَلَوْلَا فَا استنافیہ- لَوْلَا حرف تخصیص بمعنی هَلَّا - تَذَكَّرُوْنَ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا- تَذَكُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور یقیناً تم پہلی پیدائش کو جانتے ہو پھر نصیحت کیوں نہیں پکڑتے)

63- اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ- أ کلمہ استفہام- فَ زائد- رَأَيْتُمْ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر - مَا اسم موصول مفعول بہ- تَحْرُثُوْنَ حَرْثٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر- (کیا تم نے دیکھا جو تم بوتے ہو)

64- ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ-

أ همزہ استفہام - اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا یا فعل محذوف کا فاعل - تَزْرَعُوْنَ زَرْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر - ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ - اَمْ حرف عطف - نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا - الزّٰرِعُوْنَ الزَّارِعٌ واحد - زَرْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر - (کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں)

65- لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ -

لَوْ حرف شرط جازم - نَشَآءُ مضارع جمع متکلم (شَآءَ يَشَآءُ مَشْيَةٌ) - لَجَعَلْنَا لَام تاکید جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم - هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ - حُطَامًا حَطْمٌ سے جس کے معنی توڑنے اور ریزہ ریزہ کرنے کے ہیں - مفعول بہ ثانی - فَظَلْتُمْ فَاسببیہ - ظَلَّ اور ظَلُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص اصل میں ظَلَلْتُمْ تھا ایک لَام تخفیف کی وجہ سے حذف ہوا - تَفَكَّهُوْنَ تَفَكَّهَةٌ سے جس معنی باتیں بنانے اور تعجب کرنے کے ہیں - مضارع جمع مذکر حاضر ظَلْتُمْ کی خبر - (اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں تو تم تعجب کرنے لگو)

66- اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ - اِنَّ مشبہ بالفعل - نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم - لَمُغْرَمُوْنَ لام تاکید - اِغْرَامٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر - اِنَّ کی خبر (کہ ہم پر چٹی پڑ گئی)

67- بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ - بَلْ حرف اضراب - نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا - مَحْرُوْمُوْنَ مَحْرُوْمٌ، احد حَرْمٌ سے اسم مفعول جمع مذکر خبر - (بلکہ ہم محروم ہو گئے)

68- أَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ - أاستفہام - فَا زائدہ رُؤْيَةٌ سے ماضی

جمع مذکر حاضر - اَلْمَآءَ مفعول بہ - اَلَّذِیْ اسم موصول مَاءَ کی صفت - تَشْرَبُوْنَ شُرْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر - صلۃ الموصول (کیا تم نے وہ پانی دیکھا ہے جو تم پیتے ہو)

69- أَ اَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ-

أ ھمزہ استفہام - اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر فعل محذوف کا فاعل یا مبتدا - اَنْزَلْتُمُوْهُ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر واشباع کے لئے - هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ - مِنَ الْمُزْنِ مِنْ حرف جر - اَلْمُزْنِ اسم جمع (پانی سے بھرا ہوا بادل) مجرور جار مجرور متعلق بِاَنْزَلَ - اَمْ حرف عطف - نَحْنُ ضمیر متکلم مبتدا - اَلْمُنْزِلُوْنَ ' اَلْمُنْزِل واحد ' اِنْزَالٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر - (کیا تم اسے بادل سے اتارتے ہو یا ہم اتارنے والے ہیں)

70- لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَاهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ-

لَوْ حرف شرط جازم - نَشَآءَ مُشْيَةٌ مصدر سے ماضی متکلم ضمیر مستتر فاعل - جَعَلْنَا جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم - هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ - اُجَاجًا (کھاری پانی) مفعول بہ ثانی - فَلَوْلَا ' فَا استئنافیہ - لَوْلَا حرف تحضیض بمعنی هَلَّا - تَشْكُرُوْنَ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر - (اگر ہم چاہتے تو اسے کھاری بنا دیتے تو کیوں تم شکر نہیں کرتے)

71- أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ-

أَفَرَءَيْتُمْ ' أ ہمزہ استفہام - فَا زائدہ - رَاَيْتُمْ رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر -

النَّارَ مفعول بہ - الَّتِیْ اسم موصول - النَّارَ کی صفت تُوْرُوْنَ اِیْرَآءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر - اِیْرَاء کے معنی چقماق سے آگ نکالنے کے ہیں - صلۃ الموصول (کیا تم نے آگ کو دیکھا جو تم روشن کرتے ہو)

72-ءَ اَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ-

أ ہمزہ استفہام - اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر - فعل محذوف کا فاعل یا مبتدا - اَنْشَاْتُمْ ' اَنْشَآءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر - شَجَرَتَهَا شَجَرَةٌ مضاف مفعول بہ - هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ - اَمْ حرف عطف - نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا - الْمُنْشِئُوْنَ الْمُنْشِئُ واحد - اِنْشَآءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر - خبر (کیا تم (آگ کے) درخت پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں)

73- نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ-

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا - جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم - هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ اول - تَذْكِرَةً مفعول بہ ثانی - وَ عاطفہ - مَتَاعًا کا عطف تَذْكِرَةً پر ہے - لِّلْمُقْوِيْنَ ' جار مجرور متعلق بِجَعَلْنَا - لِّلْمُقْوِيْنَ اَلْمُقْوِیْ واحد -

www.KitaboSunnat.com

اِقْوَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مُقْوِيْنَ مسافر لوگ قِطرب نے کہا مُقْوِیْ

اضداد میں سے ہے فقیر کو بھی کہتے ہیں کہ وہ مال سے خالی ہوتا ہے اور غنی کو بھی کہتے ہیں کہ وہ صاحب قوت ہوتا ہے۔(ہم نے اسے نصیحت بنایا اور مسافروں کے لیے سامان)

74-فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ- فَاستنافیہ -سَبَّحَ يُسَبِّحُ سے امر واحد مذکر- بِاسْمِ بَا حرف جر-اسْمِ مجرور مضاف جار مجرور متعلق بِسَبِّحْ - رَبِّكَ مضاف الیہ- الْعَظِيْمِ رَبِّكَ کی صفت (پس اپنے رب عظمت والے کے نام کی تسبیح کر)

ایک بڑا گروہ اگلوں میں سے ہوگا-یعنی سابقہ امتوں میں سے (39) اور ایک بڑا گروہ جو پچھلوں میں سے ہوگا یعنی امت محمد ﷺ سے بھی ایک کثیر جماعت جو جنت کی نعمتوں کو حاصل کریں گے (40)

## اَصْحَابُ الشِّمَال کا بیان

اور بائیں ہاتھ والے اور بائیں ہاتھ والوں کی کیا بری حالت ہے ان کے لئے تپش و سوزش اور کھولتے ہوئے پانی ہیں اور سیاہ دھویں کے سائے ہیں جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ یہ وہ لوگ تھے کہ پہلے بڑے آسودہ حال تھے مگر پاداش عمل میں ان کا یہ حال ہو گیا (45) اور وہ گناہ عظیم پر اصرار کیا کرتے تھے -گناہ عظیم سے مراد شرک باللہ ہے (46) اور کہا کرتے تھے جب ہم مر کر خاک اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا دوبارہ زندہ کر کے ہم اٹھائے جائیں گے (47) اور کیا ہمارے باپ دادا بھی زندہ کیے جائیں گے (48) آپ کہہ دیجئے سب اگلے اور پچھلے ایک مقررہ دن میں وقت پر ضرور جمع کئے جائیں گے (49-50) پھر اے گمراہو تکذیب کرنے

والو تمہیں زقوم کے درخت سے کھانا ہوگا اور اسی سے پیٹ بھرنا ہوگا(51-52-53) پھر اس کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی پیاسے اونٹوں کی طرح پیو گے (54-55) یہ ان کی مہمانی کا سامان قیامت کے دن ہوگا(56) دوزخیوں پر ایسی بھوک اور پیاس مسلط ہوگی کہ وہ زقوم کھانے پر مجبور ہوں گے پھر پیاس بجھانے کے لئے گرم ابلتا ہوا پانی پئیں گے جو ان کی انتڑیوں تک کو جلا ڈالے گا۔ پھر مرض استسقا میں مبتلا اونٹ کی طرح وہ گرم پانی پیتے رہیں گے۔ لیکن ان کی پیاس دور نہ ہوگی اور قیامت کو اس قسم کے کھانے اور پانی سے انکی ضیافت کی جائے گی)

انسان کی تخلیق اور اسباب معیشت کے مہیا کرنے کا بیان اور شکر گزاری کا حکم

ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر تم یقین کیوں نہیں کرتے (57) بھلا یہ بھی کبھی سوچا کہ جو نطفہ تم رحم میں ٹپکاتے ہو (58) کیا تم اس کو پیدا کرتے ہو یا اس کے پیدا کرنے والے ہم ہیں یعنی نطفہ سے ایک مکمل اور باشعور انسان کے پیدا کرنے میں تمہارا کچھ دخل نہیں یہ سب کچھ ہم کرتے ہیں(59) ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقرر کیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں کہ تمہاری مانند کوئی اور مخلوق یہاں لا بسائیں اور تمہیں کسی ایسے جہان میں پیدا کر دیں جسے تم نہیں جانتے یعنی ہم تمہاری تخلیق - موت اور دوبارہ تمہیں پیدا کرنے میں ہر لحاظ سے قادر ہیں(60-61) اور بلا شبہ تم نے اپنی پہلی پیدائش کو جان لیا ہے پھر تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے یعنی ہمیں اس بات کا علم ہے کہ تمہیں عدم محض سے عالم

وجود میں لایا گیا ہے جیسے کہ فرمایا "اَوَلَا یَذْکُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاہُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ یَکُ شَیْئًا" (مریم 67) کیا انسان کو یہ بات یاد نہیں کہ اس سے قبل اسے پیدا کیا در آنحالیکہ وہ کچھ بھی نہیں تھا (62) اچھا تم نے اس بات پر غور کیا تھا کہ جو کچھ کاشتکاری کرتے ہو (63) اسے تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں (64) اگر ہم چاہیں تو چورا چورا کر دیں اور تم کف افسوس ملتے رہ جاؤ (65) کہ افسوس ہمیں تو اس نقصان کا تاوان دینا پڑے گا (66) بلکہ ہم تو اپنی محنت کے تمام فائدوں سے محروم ہو گئے (67) آیت (63) سے اللہ تعالی نے اپنی وحدانیت پر ایک اور حجت پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کیا تم نے اس بات پر غور کیا ہے کہ زمین سے نباتاب اور غلہ کون اگاتا ہے تم تو صرف بیج ڈالتے ہو اسے اگانے اور نشوونما عطا کرنے والا تو اللہ ہی ہے پھر ہری بھری کھیتی کو اگر ہم چاہیں تو فی الفور چورا چورا کر دیں پھر تم اس پر کف افسوس ملتے رہ جاؤ کہ ہم رزق سے محروم کر دیئے گئے - اچھا تم نے یہ بھی دیکھا کہ جو پانی تمہاری پینے میں آتا ہے کون برساتا ہے (68) تم برساتے ہو یا ہم برساتے ہیں (69) اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری پانی کر دیں پھر کیا اس نعمت کے لئے یہ ضروری نہیں کہ تم شکر گزار رہو بتایا گیا ہے کہ آسمان سے شریں پانی ہم برساتے ہیں جو تمہارے پینے کے کام آتا ہے - اگر ؟ پانی کھاری ہو تو تمہارے لئے اس پانی کو پینا دشوار ہو جائے اللہ کی اس نعمت پر بھی شکر واجب ہے اچھا تم نے یہ بات بھی دیکھی ہے کہ یہ آگ جو تم سلگاتے ہو (71) تو اس کے لئے لکڑی تم نے پیدا کی یا ہم پیدا کر رہے ہیں (72) ہم نے اسے یادگار اور مسافروں کے لئے

فائدہ بخش بنایا(73) پس اے نبی آپ اپنے رب کے نام کی تسبیح بیان کیجئے (74) کائنات کی دوسری اشیاء پانی' ہوا' فواکھ' ثمرات وغیرہ کی طرح آگ بھی اللہ تعالی ہی نے پیدا کی لکڑی جو اس کا ایندھن بنتی ہے اس کے درخت بھی اللہ ہی اگاتا ہے پھر یہی آگ رات کے وقت مسافروں کے لئے نفع رساں بنتی ہے-اس سے حرارت حاصل کی جاتی ہے کھانے تیار کئے جاتے ہیں-اور آگ کی روشنی سے درندے قریب نہیں پھٹکتے-

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ
كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا
الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ
رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ
الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ
اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ
اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾
فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ
اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ وَّتَصْلِيَةُ
جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ (75) سے فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ آیت (96) تک

| | |
|---|---|
| فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ(75) | وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ(76) |
| پس قسم کھاتا ہوں میں ساتھ گرتے تاروں کے | یہ قسم ہے اگر جانو تو بہت بڑی |
| وَاِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ(77) | فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ(78) |
| تحقیق یہ قرآن ہے باکرامت | پوشیدہ کتاب میں |
| لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ(79) | تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ(80) |
| نہیں ہاتھ لگاتے اس کو مگر پاک لوگ | اتاری ہوئی پروردگار عالموں کی طرف سے |
| اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ(81) | وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ(82) |
| کیا پس ساتھ اس بات کے تم سستی کرتے ہو | اور کرتے ہو تم حصہ اپنا یہ کہ تم جھٹلاتے ہو |
| فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ(83) | وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ(84) |
| پس کیوں نہیں کہ جس وقت پہنچے جان حلق کو | اور تم اس وقت دیکھتے ہو |
| وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ | وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ(85) |
| اور ہم بہت قریب ہیں طرف اس کے تم سے | اور لیکن نہیں دیکھتے ہو تم |

| | |
|---|---|
| فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ(86) | تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(87) |
| پس کیوں نہیں اگر ہو تم غیر مقہور | پھر لاتے اس کو اگر ہو تم سچے |
| فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ(88) | فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ(89) |
| پس جو اگر ہو مقربوں میں سے | پس راحت ہے اور رزق ہے اور بہشت ہے نعمت اس کی |
| وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ(90) | فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ(91) |
| اور اگر ہے داہنی طرف والوں سے | پس سلامتی ہے تجھ کو داہنی طرف والوں سے |
| وَاَمَّآ اِنْ كَانَ | مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ(92) |
| اور اگر ہے | جھٹلانے والوں گمراہوں سے |
| فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ(93) | وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ(94) |
| پس مہمانی ہے گرم پانی کی | اور داخل کرنا ہے دوزخ کا |
| اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْحَقُّ الْيَقِيْنِ(95) | فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ(96) |
| تحقیق یہ وہ ہے البتہ یقین | پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے |

ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم(75) اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے(76) کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے(77) جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے(78) پروردگار عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے(80) کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو(81) اور اپنی وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو(82) بھلا جب روح گلے میں آپہنچتی ہے(83) اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو(84) اور ہم اس مرنے والے سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتا(85) پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو(86) تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں

لیتے (87) پھر اگر وہ اللہ کے مقربوں میں سے ہے (88) تو اس کے لئے آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں (89) اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے (90) تو کہا جائے گا کہ تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام (91) اور اگر وہ جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہے (92) تو اس کے لئے کھولتے ہوئے پانی کی ضیافت ہے (93) اور جہنم میں داخل کیا جانا ہے (94) یہ داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی حق الیقین ہے (95) تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو (96)

## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

75- فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ- فَلا' فَا استنافیہ -لَآ اُقْسِمُ کلام عرب میں قسم سے پہلے لَا نافیہ لایا جاتا ہے اس کا معنی یہ کہ "لَيْسَ الْاَمْرُ كَمَا ذَكَرْتُمْ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ" ایسے مقامات پر بھی کسی پہلی چیز کی ہوتی ہے -اور لا قسم کی تاکید کرتا ہے -اُقْسِمُ قَسَمٌ سے مضارع واحد متکلم ضمیر واحد متکلم فاعل -بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ' بَا حرف جر -مَوَاقِعِ مَوْقَع واحد -مادہ وَقْعٌ ' اِيْقَاعٌ سے ظرف (گرنے کی جگہ) مضاف -النُّجُوْمِ مضاف الیہ -

76- وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ-

وَ اعتراضیہ -اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل - هٗ ضمیر واحد مذکر غائب -اِنَّ کا اسم - لَقَسَمٌ ' لام تاکید -قَسَمٌ ان کی خبر - لَوْ تَعْلَمُوْنَ ' لَوْ حرف تمنی - تَعْلَمُوْنَ ' عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر - عَظِيْمٌ -قَسَمٌ کی صفت -(اور یقیناً وہ بھاری قسم

ہے اگر تم جانو)

77-اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ- اِنَّهٗ ان مشبہ بالفعل-هٗ ضمیر واحد مذکر غائب - اِنَّ کا اسم-لَقُرْاٰنٌ ' لام تاکید قُرْآنٌ اِنَّ کی خبر- كَرِيْمٌ 'قُرآنٌ کی صفت-(یقیناً یہ قرآن نفع پہنچانے والا ہے)

78-فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ-فِيْ حرف جر-كِتَابٍ مجرور جار مجرور متعلق بِقُرْآنٍ- مَّكْنُوْنٍ كَنٌّ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر كِتَابٍ کی صفت (محفوظ کتاب میں)

79-لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ - لَا نافیہ-يَمَسُّ (مَسَّ يَمَسُّ مَسًّا) سے مضارع واحد مذکر غائب - هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ-اِلَّا اداۃ حصر - الْمُطَهَّرُوْنَ ' اَلْمُطَهِّرُ واحد تَطْهِيْرٌ سے اسم مفعول جمع مذکر فاعل- (نہیں چھوتا اسے کوئی مگر پاک طہارت یافتہ)

80-تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ-الْقُرْاٰنٌ کی صفت-یا مبتدا محذوف - هُوَ کی خبر- نَزَّلَ يُنَزِّلُ کا مصدر-(هُوَ تَنْزِيْلٌ) مِنْ حرف جر- رَبِّ مجرور مضاف- الْعَالَمِيْنَ اَلْعَالِمُ واحد مضاف الیہ (جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے)

81- اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ- أ همزہ استفہام انکاری- فَبِهٰذَا ' فَازائدہ- بَا حرف جر- هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مجرور- الْحَدِيْثِ مشار الیہ- جار مجرور متعلق بِمُدْهِنُوْنَ- اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر- مبتدا- مُدْهِنُوْنَ اِدْهَانٌ مصدر سے جس کے معنی کسی چیز کو ناقابل توجہ سمجھنا اور نرمی کرنے کے

ہیں اسم فاعل جمع مذکر خبر۔(تو کیا تم اس کلام کو جھوٹا قرار دیتے ہو)

82- وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ- وَ عاطفہ -تَجْعَلُوْنَ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر- رِزْقَكُمْ مفعول بہ- اَنَّكُمْ اَنَّ مشبہ بالفعل - كُمْ- ضمیر جمع مذکر حاضر-اَنَّ کا اسم-تُكَذِّبُوْنَ تَكْذِيْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور اسے اپنے اوپر حصہ ٹھہراتے ہو کہ تم جھٹلاتے ہو)

83- فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ- فَلَوْلَآ اِذَا' فَا استئنافیہ- لَوْلَآ حرف تحضیض توبیخ کے لئے بمعنی ھلا -اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط-اِذَا کا جواب - فَلَوْلَا تَرْجِعُوْنَهَا محذوف ہے- بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ' بَلَغَ يَبْلُغُ بُلُوْغٌ سے ماضی واحد مونث غائب- الْحُلْقُوْمَ مفعول بہ- ای الروح- "فَمَالَكُمْ لَا تَرْجِعُوْنَ الرُّوْحَ اِلَى الْبَدَنِ بَعْدَ بُلُوْغِهَا الْحُلْقُوْمَ"-(پس کیا ہے تمہارے لئے کہ تم روح کو حلق تک پہنچنے کے بعد کیوں اسے نہیں لوٹا لیتے)

84-وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ- وَاَنْتُمْ وَحالیہ- اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا- حِيْنَئِذٍ حِيْنَ 'ظرف زمان مضاف اذ مضاف الیہ ظرف متعلق بِتَنْظُرُوْنَ- تَنْظُرُوْنَ نَظْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر-(اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو)

85- وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ-

وَ حالیہ- نَحْنُ ضمیر جمع متکلم- مبتدا- اَقْرَبُ قُرْبٌ سے افعل التفضیل خبر- الیہ جار مجرور متعلق بِاَقْرَبُ- مِنْكُمْ مِنْ حرف جر- كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

مجرور- جار مجرور متعلق بِاَقْرَبُ - وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ - وَلٰكِنْ حرف استدراک - لَا نافیہ - تُبْصِرُوْنَ اِبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر- حاضر (اور تم تمہارے نسبت قریب تر ہیں لیکن تم نہیں دیکھ سکتے)

86- فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ- فَلَوْلَا - فا عاطفہ- لَوْلَا- حرف تخضیض بمعنی هَلَّا - اِنْ كُنْتُمْ- اِنْ حرف شرط- كُنْتُمْ- فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر- ضمیر مستتر كُنْتُمْ کا اسم- غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ- كُنْتُمْ کی خبر- غَيْرَ- مضاف- مَدِيْنِيْنَ- مفرد- مَدِيْنَ- دَانَ- يَدِيْنُ- دِيْنًا سے اسم مفعول جمع مذکر مضاف الیہ (تو کیوں اگر تم کسی کے ماتحت اور مسخر نہیں-)

87- تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ- تَرْجِعُوْنَ ' رَجَعَ يَرْجِعُ رَجْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر- هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ- اِنْ شرطیہ- كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر- صَادِقِيْنَ مفرد صَادِقٌ' صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر- كُنْتُمْ کی خبر (اسے لوٹا نہیں دیتے اگر تم سچے ہو)

88- فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ- فَاَمَّا ' فَااستنافیہ - اَمَّا حرف شرط وتفصیل- اِنْ كَانَ ' اِنْ شرطیہ - كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب- مِنْ حرف جر- اَلْمُقَرَّبِيْنَ واحد اَلْمُقَرَّبُ- اَلْمُقَرَّبِيْنَ مجرور- تَقْرِيْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر جار مجرور متعلق خبر كَانَ- (پھر اگر وہ مقربوں میں سے ہے)

89- فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيْمٍ- فَرَوْحٌ ' فَا جواب شرط- رَوْحٌ رَاحَةٌ مصدر سے جس کے معنی سانس لینے کے ہیں- پھر اسے فرحت- راحت

وآسائش کی لئے بھی استعمال کیا جانے لگا- و عاطفہ رَيْحَان خوشبو دار پھول روزی -وَ جَنَّةِ کا عطف رَيْحَان پر ہے-نَعِيْمٍ بروزن فعیل جَنَّتٍ کی صفت ہے (تو راحت اور رزق اور نعمت کے باغ میں ہیں)

90- وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ- وَ عاطفہ- اَمَّا حرف شرط تفصیل -اِنْ شرطیہ -كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب-كَانَ کا اسم التوفی محذوف ہے-مِنْ حرف جر اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ ' اَصْحَابِ مجرور مضاف الْيَمِيْنِ مضاف الیہ- جار مجرور متعلق بخبر كَانَ-(اور اگر وہ اصحاب یمین میں سے ہے)

91-فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ - فَا جواب شرط-سَلَامٌ مبتدا- لَّكَ جار مجرور متعلق بخبر -مِنْ حرف جر-اَصْحَابِ مجرور مضاف -الْيَمِيْنِ مضاف الیہ مجرور' جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ (تو تیرے لیے سلامتی ہے تو برکت والوں میں سے ہے)

92- وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ من الضَّآلِّيْنَ- وَ عاطفہ- اَمَّا حرف شرط وتفصیل- اِنْ شرطیہ- كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب-مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ ' اَلْمُكَذِّبُ واحد مجرور- الضَّآلِّيْنَ ' الضَّالُّ واحد-الْمُكَذِّبِيْنَ کی صفت- جار مجرور متعلق بخبر كَانَ-(اور اگر جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہے)

93-فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ- فَنُزُلٌ' فَا جواب شرط- فَنُزُلٌ اسم. مہمانی کا کھانا ضیافت-مِنْ حرف جر- حَمِيْمٍ مجرور جار مجرور متعلق بِنُزُلٌ-(تو کھولتے پانی کی مہمانی ہے)

94- وَتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ- وَ عاطفہ- تَصْلِيَةُ باب تَفْعِيْلٌ کا مصدر مضاف -

جَحِیْم مضاف الیہ (اور دوزخ میں جلنا ہے)

95- اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْحَقُّ الْيَقِيْنِ- اِنَّ مشبہ بالفعل- هٰذَا اسم اشارہ اِنَّ کا اسم- لَهُوَ لام تاکید- هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب- مبتدا- حَقُّ الْيَقِيْنِ 'خبر (حق مضاف 'الیقین مضاف الیہ) بے شک البتہ یہ یقینی سچ ہے-

96- فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ- فَسَبِّحْ فا استنافیہ- سَبِّحْ تَسْبِيْحٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر- بِاسْمِ رَبِّكَ با حرف جر- اسم مجرور مضاف رَبِّكَ- مضاف الیہ الْعَظِيْمِ صفت (پس اپنے رب عظمت والے کے نام کی تسبیح کر)

ترجمہ و مطالب آیت (75) تا آیت (96) آخر سورۃ

پس میں ستاروں کے جائے وقوع کی قسم کھا کر کہتا ہوں ستاروں کے مواقع (مقامات و منازل) کی' قسم کھانے کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح عالم بالا میں اجرام فلکی کا نظام نہایت محکم و مضبوط ہے (74) ویسا ہی مضبوط و محکم یہ کلام بھی ہے جس اللہ نے وہ نظام بنایا ہے اسی نے یہ کلام بھی نازل کیا ہے- کائنات کی بے شمار کہکشاؤں اور ان کے اندر بے حد و حساب ستاروں میں جو کمال درجہ ربط و نظام قائم ہے- اسی طرح یہ کتاب بھی ایک کمال درجہ منظم و مضبوط' ضابطہ حیات پیش کرتی ہے- جس میں انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر مفصل ہدایات دی گئی ہیں- "فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ"- میں لا تاکید کلام کے لئے ہے قرطبی نے لکھا ہے کہ یہاں اکثر مفسرین کی رائے میں لا صلہ ہے اور اس کے معنی "اُقْسِمُ" چنانچہ بعد کی آیت اس تائید کرتی ہے (75)-

اور مواقع النجوم سے یہاں مراد قرآن مجید کے نجوم اور ٹکڑوں کا نزول مراد ہے۔اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے(76) کہ یہ ایک گرامی قدر قران ہے۔ جو ایک محفوظ کتاب میں درج ہے جسے پاکیزہ لوگوں کے سوا کوئی چھو نہیں سکتا۔ ان تین آیات 77-78-79 میں مقسم علیہ یعنی جو اس قسم میں تین باتیں بیان فرمائی ہیں۔(۱) یہ قرآن کریم ہے یعنی یہ "ای کثیر المنافع والبرکات" کتاب ہے جو ایک عظیم معجزہ کے طور پر نبی کریم ﷺ کو عطا کیا گیا ہے (۲) یہ محفوظ کتاب میں ہے کتاب مکنون سے مراد یہ ہے کہ وہ تفسیر و تبدیل اور معاندین کے حملوں اور منصوبوں سے محفوظ ہے۔ جیسے کہ سورہ فصلت میں بتایا "لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ" (کہ نہ تو اس کے آگے باطل جم سکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے اسے جگہ مل سکتی ہے وہ خدائے حکیم و مجید کا اتارا ہوا ہے)

(۳) جسے پاکیزہ ہستیوں کے سوا کوئی چھو نہیں سکتا یعنی اس تک رسائی سوائے پاک لوگوں کے اور کسی کو نہیں ہو سکتی۔ قرآن مجید تک پہنچنے کی دو صورتیں ہیں ظاہری اور باطنی ظاہری طور پر قرآن کو ہاتھ لگانے کیلئے وضو اور طہارت ضروری ہے۔ باطنی رسائی کے معنی ہیں کہ شرک اور گناہ سے پاک ہونا ضروری ہے۔ (77-78-79) یہ قران رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے (80) پھر کیا تم اس کتاب کے ساتھ مداہنت سے کام لیتے ہو۔اور تم نے اپنا وظیفہ یہ بنا رکھا ہے کہ اس کی تکذیب کرتے ہو۔ قراں مجید اللہ کی طرف سے بہت بڑی نعمت ہے اس کو سمجھنے اور عمل پیرا ہو کر شکر بجا لانے کی بجائے تم الٹا اس کی تکذیب

کرتے ہو جو بہت بڑا گناہ ہے (81-82) سو جب جان حلقوم تک پہنچ جاتی ہے۔ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو اور ہم اس مرنے والے کے تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں، مگر تمہیں نظر نہیں آتے۔ یعنی موت کا وقت قریب آجائے اور سانس حلق میں اٹک جائے اور تم موت کے منتظر ہو اس وقت ہمارے ملائکہ اس مرنے والے کے بالکل قریب ہوتے ہیں لیکن تم انہیں دیکھ نہیں سکتے جیسا کہ فرمایا "حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ" یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوئی کوتاہی نہیں کرتے (الانعام 61) پس اگر تم کسی کے زیر فرمان نہیں اور تم اس دعوٰی میں سچے ہو تو پھر اس روح کو واپس کیوں نہیں لے آتے یعنی اگر بات یہ ہے جیسے کہ تم کہتے ہو کہ نہ تو دوبارہ زندہ ہونا ہے اور نہ ہی محاسبہ ہوگا تو پھر جانے والی روح کو تم کیوں نہیں واپس لوٹاتے ہو جب اس پر تمہیں قدرت حاصل نہیں ہے تو پتہ چلا کہ یہ سب کچھ ایک اور قوت کے قبضہ میں ہے جو قادر مطلق ہے (86-87) پھر اگر مرنے والا مقربین سے ہو تو اس کے لئے راحت اور عمدہ رزق اور نعمتوں کا باغ ہے (88-89) اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں سے ہے (90) تو تیرے لئے سلامتی ہے کہ تو اصحاب یمین سے ہے۔ اصحاب یمین کو اللہ تعالی کی طرف سے سعادت حاصل ہوئی (91) اور اگر وہ شخص جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہے تو کھولتے ہوئے گرم پانی سے اس کی مہمانی ہوگی اور جہنم میں داخل کیا جانا (92-93-94) یہ سب کچھ سراسر حق ہے

یعنی اے پیغمبر (ﷺ) حق پرستوں اور منکریں کی یہ جزا جو بیان کی گئی ہے ایک ثابت شدہ امر ہے جس میں کسی قسم کا شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے(95)

پس اے نبی! آپ اپنے رب کے نام کی تسبیح بیان کیجئے-اس آیت کے نزول پر آپ نے فرمایا کہ اسے رکوع میں پڑھا کرو-"سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى" کے نزول پر فرمایا کہ اسے سجدہ میں پڑھو-(96)

تم تفسیر سورۃ الواقعہ بعونہ تعالی

www.KitaboSunnat.com

# سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ

الجزء السَّابِعَ وَالْعِشْرُوْنَ

## سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ وَّاٰيَاتُهَا تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ

سورۃ الحدید مدنی سورت ہے اس کی انتیس آیات ہیں- یہ سورت تین اہم امور پر مشتمل ہے-

اول- یہ کہ تمام کائنات کا مالک اللہ جل جلالہ ہیں وہی اس کے خالق اور موجد ہیں اور جیسے چاہیں اس میں تصرف کرتے ہیں-

ثانی- دین اسلام کے غلبہ اور سربلندی کیلئے روحانی اور مالی قربانی لازم ہے-

ثالث- دنیا متاع غرور ہے اس کی کسی بات پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا-

سورت کا آغاز اللہ تعالی کی عظمت کے بیان سے کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ شجر و حجر انسان' حیوان جمادات و نباتات ہر چیز اس کی وحدانیت پر شاہد ہے' بقول شاعر-

وَفِیْ کُلِّ شَیْءٍ لَهٗ آیَةٌ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّهٗ وَاحِدٌ

اس کے بعد اسماء حسنٰی اور صفات الٰہیہ کا ذکر ہے پھر جہاد بالنفس (جہاد بالمال کی دعوت ہے اہل ایمان اور اہل نفاق کی حالت کو بیان کیا گیا- پھر دنیا اور آخرت کی حقیقت کے بارے میں بتلایا ہے دنیا دارالفنا اور آخرت دارالخلود وبقا ہے- سورت کا زمانہ نزول جنگ احد اور حدیبیہ کا درمیانی زمانہ ہے- سورت کا نام الحدید ہے پچیسویں آیت میں الحدید کا ذکر ہے "انزلنا الحدید فیہ باس شدید ومنافع للناس" الحدید استحکام اور قوت کی علامت ہے- باس شدید سے بتایا ہے کہ یہ ہر قسم کی قوت اور غلبہ کی علامت ہے-

اٰیاتھا ۲۹ ﴿۵۷﴾ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ﴿۹۴﴾ رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝١ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ
يُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢ هُوَ الْاَوَّلُ
وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ۝٣ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا
يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ
مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٤ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ۝٥ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦ اٰمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ

فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ
كَبِيْرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ
يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي
عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَمَا
لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ
مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً
مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا
وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ع

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ آیت (1) سے وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ
آیت (10) تک

| | |
|---|---|
| لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ(5) |
| اور واسطے اسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی | اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام |
| يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ | وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ |
| داخل کرتا ہے رات کو پچ دن کے | اور داخل کرتا ہے دن کو پچ رات کے |
| وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ(6) اٰمِنُوْا | بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا |
| اور وہ جاننے والا ہے بھیدوں والی بات کو ایمان لاؤ | ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے اور خرچ کرو |
| مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ | فِيْهِ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ |
| اس چیز سے کہ کیا ہے تم کو جانشین پہلوں کا | پچ اس کے پس جو لوگ کہ ایمان لائے تم میں سے |
| وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ(7) وَ | مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ |
| اور خرچ کیا واسطے ان کے ثواب بڑا اور | کیا ہے واسطے تمہارے کہ نہ ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے |
| وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا | بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ |
| اور رسول کے پکارتا ہے تم کو کہ ایمان لاؤ | ساتھ رب اپنے کے اور تحقیق لیا ہے قول تمہارا |
| اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ(8) | هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖ |
| اگر ہو تم ایمان والے | وہ ہے جو اتارتا ہے اوپر بندے اپنے کے |
| اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ | مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَاِنَّ اللّٰهَ |
| نشانیاں ظاہر تاکہ نکالے تم کو | اندھیروں سے طرف روشنی کے اور تحقیق اللہ |
| بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ(9) وَ | مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ |
| ساتھ تمہارے البتہ شفقت کرنیوالا مہربان ہے اور | کیا ہے واسطے تمہارے یہ کہ نہ خرچ کرو راہ اللہ کے |
| وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | لَا يَسْتَوِىْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ |
| اور واسطے اللہ کے ہے میراث آسمانوں کی اور زمین کی | نہیں برابر تم میں سے وہ شخص کہ جس نے خرچ کیا تھا |
| مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ | اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً |
| پہلے فتح مکہ سے اور لڑائی کی تھی | یہ لوگ بڑے درجوں میں ہیں |

| | |
|---|---|
| مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ | وَقَاتَلُوْا ۭ وَكُلًّا ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى |
| ان لوگوں سے کہ خرچ کیا انہوں نے پیچھے اس سے | اور لڑائی کی اور ہر ایک کو وعدہ دیا ہے اللہ نے اچھا |
| وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (10) | |
| اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے | |

جو مخلوق آسمان اور زمین میں ہے خدا کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے (1) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے (2) وہ سب سے پہلا اور سب سے پچھلا اور اپنی قدرتوں سے سب پر ظاہر اور اپنی ذات سے پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے (3) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا جو چیز اس میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اسکی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے (4) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور سب امور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں (5) وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے (6) تو خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تم کو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور مال خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے (7) اور تم کیسے لوگ ہو کہ خدا پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ اس کے پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے اس کا عہد بھی لے چکا ہے (8) وہی تو ہے

جو اپنے بندے پر واضح المطالب آیت نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے بے شک خدا تم پر نہایت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے (9) اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت خدا ہی کی ہے۔ جس شخص نے فتح مکہ سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ اور جس شخص نے یہ کام پیچھے کئے وہ برابر نہیں ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور کفار سے جہاد و قتال کیا اور خدا نے سب سے ثواب کا وعدہ کیا ہے اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے واقف ہے (10)

تشریحات لغوی تفسیری مطالب

1- سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ-

سَبَّحَ لِلّٰهِ سَبَّحَ تَسْبِيْحٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب -لِلّٰه جار مجرور متعلق بِسَبَّحَ - مَا فِي السَّمٰوٰت وَالْاَرْضِ مَا اسم موصول فاعل- فِي السَّموات فِي حرف جر - السَّموات مجرور- وَ عاطفہ الْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰت پر ہے- جار مجرور متعلق بفعل محذوف اسْتَقَرَّ-(اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین ہے) وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ - وَ استنافیہ- هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا- الْعَزِيْزُ خبر هُوَ الْحَكِيْمُ خبر ثانی (اور وہ غالب حکمت والا ہے)

2-لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ-

لَهٗ لام حرف جر-هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور- جار مجرور متعلق خبر مقدم-

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ مبتدا موخر۔(ملک مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ) وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے (آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے)

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ - يُحْيِي اِحْيَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - وَيُمِيْتُ کا عطف يُحْيٖ پر ہے - اَمَاتَةٌ سے مصدر مضارع واحد مذکر غائب - يُحْيِي وَيُمِيْتُ مبتدا محذوف هُوَ کی خبر (اور وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے) وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - وَ عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا - عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ' عَلٰى حرف جر - كُلِّ مجرور مضاف - شَيْءٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِقَدِيْرٌ قَدِيْرٌ - خبر (اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

3- هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ -

هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا - اَلْاَوَّلُ خبر - وَالْاٰخِرُ کا عطف اَلْاَوَّلُ پر ہے - وَالْبَاطِنُ کا عطف اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ پر ہے - وَ استنافیہ - هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا - بِكُلِّ شَيْءٍ ' بَا حرف جر كُلِّ مجرور مضاف - شَيْءٍ مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بِعَلِيْمٌ - عَلِيْمٌ - عِلْمٌ سے صفت مشبہ خبر - (وہ سب سے پہلے اور سب سے پیچھے اور سب سے ظاہر اور سب سے مخفی ہے اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے)

4- هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ -

هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب - اَلَّذِیْ اسم موصول خبر - خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ خَلَقَ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب السَّمٰوٰت مفعول بہ وَالْاَرْضَ کا عطف السَّمٰوٰات پر ہے جملہ فعلیہ صلۃ الموصول - فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ فِیْ حرف جر - سِتَّةِ اسم عدد مجرور مضاف - اَیَّامٍ یَوْمٌ کی جمع مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِخَلَقَ - ثُمَّ حرف عطف - اسْتَوٰی اِسْتِوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - عَلَی الْعَرْشِ جار مجرور متعلق بِاسْتَوٰی (وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر متمکن ہوا)

یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ - وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا - یَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِیَعْلَمُ - وَ عاطفہ - مَا اسم موصول مفعول بہ - یَخْرُجُ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب - مِنْهَا جار مجرور متعلق بِیَخْرُجُ - (وہ جانتا ہے اس چیز کو جو زمین میں داخل ہے اور جو اس نکلتی ہے) - وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ - وَعاطفہ - مَا اسم موصول مفعول بہ - یَنْزِلُ نُزُوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب - مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بِیَنْزِلُ - وَ عاطفہ - مَا اسم موصول - یَخْرُجُ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب - فِیْهَا جار مجرور متعلق بِیَخْرُجُ - (اور جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے) - وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ - وَ عاطفہ هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا - مَعَكُمْ مَعَ ظرف مکان مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ مَعَكُمْ ظرف متعلق بخبر - اَیْنَ مَا كُنْتُمْ اَیْنَمَا اسم شرط جازم ظرف مکان

متعلق بمحذوف کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط -(اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو) وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ- وَ عاطفہ -اللّٰہُ مبتدا -بَا حرف جر -مَا اسم موصول مجرور - جار مجرور متعلق بِبَصِیْرٌ- بَصِیْرٌ صفت مشبہ خبر -(اور اللہ جو تم کرتے ہو اس کو دیکھتا ہے)

۵ :- لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

لَهٗ -جار مجرور خبر مقدم - مُلْكُ السَّمٰوٰتِ - ملكُ مضاف - السَّمٰوٰتِ - مضاف الیہ - ملك السَّمٰوٰت - مبتدا مؤخر - و عاطفہ - الْاَرْض - السَّمٰوٰتِ پر عطف - و عاطفہ - اِلٰی - حرف جر - اللّٰہ - مجرور - جار مجرور متعلق بـتُرْجَعُ - تُرْجَعُ - رَجْعٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب - الْاُمُوْرُ - اَلْاَمْرُ کی جمع نائب فاعل - آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کیلئے ہے اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جاتے ہیں -

6 - یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ -

یُوْلِجُ - اِیْلَاجٌ مصدر مضارع واحد مذکر غائب اَلَّیْلَ مفعول بہ - فِی النَّهَارِ جار مجرور متعلق بِیُوْلِجُ - وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ کا جملہ معطوف - وَ عاطفہ - یُوْلِجُ اِیْلَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب النَّهَارَ مفعول بہ - فِی الَّیْلِ جار مجرور متعلق بِیُوْلِجُ - (وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے - وَهُوَ ' وَ عاطفہ - هُوَ خبر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا - عَلِیْمٌۢ عِلْمٌ سے صفت مشبہ خبر - بِذَاتِ الصُّدُوْرِ - بَا حرف جر - ذَاتِ ذُوْ کی مونث مجرور

مضاف الصُّدُوْرِ صَدْرٌ کی جمع مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِعَلِیْمٌ (اور وہ سینوں کی بات کو جاننے والا ہے)

7- اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ-

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ- اِيْمَانٌ مصدر سے اَمْرٌ جمع مذکر حاضر - بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِاٰمِنُوْا- وَرَسُوْلِهٖ کا عطف اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ پر ہے - وَ عاطفہ رَسُوْلِ مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ- وَاَنْفِقُوْا وَ عاطفہ اِنْفَاقٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر- مِمَّا (مِنْ - مَا) مِنْ حرف جر مَا اسم موصول مجرور متعلق بِاَنْفِقُوْا- جَعَلَكُمْ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ- مُسْتَخْلَفِيْنَ مُسْتَخْلِفٌ کی جمع ' اِسْتِخْلَافٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مفعول بہ ثانی- فِيْهِ جار مجرور متعلق بِمُسْتَخْلَفِيْنَ (اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس سے خرچ کرو جس میں اس نے تمہیں اپنا نائب بنایا ہے) فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ فَا استنافیہ - الَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا- اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی سے جمع مذکر غائب - مِنْكُمْ جار مجرور متعلق خبر مقدم- اَجْرٌ مبتدا موخر- كَبِيْرٌ اَجْرٌ کی صفت (سو جو لوگ تم میں سے ایمان لاتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں ان کے لئے بڑا اجر ہے)

8- وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ-

وَمَالَكُمْ' وَاستنافیہ-مَا اسم استفہام انکاری مبتدا-لَكُمْ جار مجرور متعلق خبر لَاتُؤْمِنُوْنَ لا نافیہ -اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر- بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِتُؤْمِنُوْنَ (اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے) وَالرَّسُوْلُ وَ حالیہ الرَّسُوْلُ مبتدا-یَدْعُوْكُمْ ' دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب-كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ -یَدْعُوْكُمْ کا جملہ خبر-لِتُؤْمِنُوْا لام تعلیل حرف جر تُؤْمِنُوْا' اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر منصوب بِاَنْ مضمرہ جار مجرور متعلق بِتُؤْمِنُوْا - اور رسول تمہیں بلاتا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ) وَقَدْ اَخَذَ مِیْثَاقَكُمْ' وَ حالیہ -قَدْ حرف تحقیق -اَخَذَ اَخْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب- مِیْثَاقَ مضاف-كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ -مِیْثَاقَكُمْ مفعول بہ -اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ اِنْ شرطیہ جازم-كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر- ضمیر مخاطب - كُنْتُمْ کا اسم-مُّؤْمِنِیْنَ مُؤْمِنٌ کی جمع- كُنْتُمْ کی خبر (اور وہ تمہارا عہد لے چکا ہے اگر تم مومن ہو)

9- هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ-

هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا-الَّذِیْ اسم موصول خبر-یُنَزِّلُ تَنْزِیْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب - عَلٰی عَبْدِهٖ'عَلٰی حرف جر- عَبْدِ مجرور مضاف -هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بِیُنَزِّلُ- اٰیٰتٍ آیَةٌ کی جمع مفعول بہ -بَیِّنٰتٍ بَیِّنَةٌ کی جمع آیات کی صفت - لِیُخْرِجَكُمْ لام تعلیل اِخْرَاجٌ

سے مضارع واحد مذکر غائب - کم ضمیر جمع مذکر حاضر مفعولہ بہ - مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ - جار مجرور متعلق بِیُخْرِجُ (وہی ہے جو اپنے بندے پر کھلی آیات اتارتا ہے تاکہ وہ تمہیں اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالے) وَاِنَّ اللّٰہَ بِکُمْ لَرَؤُفٌ رَّحِیْمٌ - وَ عاطفہ - اِنَّ اللّٰہَ حرف نصب مشبہ بالفعل - اللہ اِنَّ کا اسم - بِکُمْ جار مجرور متعلق بخبر اِنَّ - لَرَءُوْفٌ لام تاکید - رَأْفَۃٌ سے بروزن فعول صفت مشبہ - رَّحِیْمٌ رَحْمَۃٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ رَءُوْفٌ اور رَّحِیْمٌ' دونوں ان کی خبریں ہیں (اور اللہ یقیناً تم پر مہربان رحم کرنے والا ہے)

10- وَمَالَکُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلِلّٰہِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا یَسْتَوِیْ مِنْکُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ اُولٰٓئِکَ اَعْظَمُ دَرَجَۃً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوْا وَکُلًّا وَّعَدَ اللّٰہُ الْحُسْنٰی وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ -

وَمَالَکُمْ وَ عاطفہ - ما استفہام انکاری - لَکُمْ جار مجرور متعلق بخبر - اَلَّا (اَنْ - لَا) اَنْ مصدریہ - لَا نافیہ - تُنْفِقُوْا اِنْفَاقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (نون اعرابی محذوف) - فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فِیْ حرف جر - سَبِیْلِ مجرور مضاف - اللّٰہ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِتُنْفِقُوْا (اور تمہارا کیا عذر ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو) وَلِلّٰہِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ حالیہ - لِلّٰہِ لام حرف جر - اللّٰہ مجرور جار مجرور متعلق بخبر مقدم - مِیْرَاثُ مصدر مضاف - مبتدا موخر - السَّمٰوٰت مضاف الیہ - وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے (اور اللہ ہی کے

لئے آسمانوں اور زمین کا ورثہ ہے) لَا يَسْتَوِیْ مِنْكُمْ ' لَا نافیہ - يَسْتَوِیْ اِسْتِوَآءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بِيَسْتَوِیْ - مِنْ اسم موصول فاعل - اَنْفَقَ اِنْفَاقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ ' مِنْ حرف جر - قَبْلِ مجرور مضاف - الْفَتْحِ مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بِاَنْفَقَ - مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ سے فتح مکہ مراد ہے - وَ عاطفہ قَاتَلَ مُقَاتَلَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - اس کا عطف اَنْفَقَ پر ہے - تم میں وہ برابر نہیں جس نے فتح سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا - اَعْظَمُ عَظَامَةً سے افعل التفضیل خبر - دَرَجَةً تمیز - مِنَ الَّذِيْنَ ' مِنْ حرف جر - الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور - جار مجرور متعلق بِاَعْظَمُ - اَنْفَقُوْا اِنْفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب - مِنْ بَعْدُ جار مجرور متعلق بِاَنْفَقُوْا - وَقَاتَلُوْا وَ عاطفہ - مُقَاتَلَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب - اس کا عطف اَنْفَقُوْا (یہ مرتبہ میں اُن سے بڑھ کر ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور لڑائی کی) - وَ كُلًّا وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ' وَ استنافیہ - كُلًّا مفعول بہ مقدم - اَیْ كُلٌّ وَاحِدٍ مِنَ الْفَرِيْقَيْنِ - وَعَدَ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - اللہ فاعل - الْحُسْنٰى مفعول بہ ثانی - حُسْنٌ سے افعل التفضیل واحد مونث - (اور ہر ایک کے ساتھ اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ' وَ عاطفہ - اللّٰهُ مبتدا - بَا حرف جر - مَا اسم موصول مجرور ' جار مجرور متعلق بِخَبِيْرٌ تَعْمَلُوْنَ - عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلۃ الموصول بروزن فعیل فاعل (اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے)

## لَهٗ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جو چیز بھی آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہیں- اور وہ بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے - کائنات کا ذرہ ذرہ انسان وحیوان جمادات ونباتات زبان حال و قال سے اس کی عظمت کی تسبیح ادا کرتے ہیں- جیسے کہ قرآن مجید میں سورۃ الاسراء میں ہے "یُسبح لَهُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعُ وَالْاَرْضَ وَمَنْ فِيهِنَّ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا" (الاسراء 44) ساتوں آسمانوں اور زمین اور جو کوئی ان سب میں ہے اس کی تسبیح ادا کرتے ہیں- کوئی چیز ایسی نہیں مگر اس کی حمد وثنا کی تسبیح کرتی ہے ولیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھ سکتے ہو یقیناً وہ بہت مہربان اور بخشنے والا ہے) وہ غالب اور حکیم ہے یعنی امر کے نفاذ میں غالب ہے کوئی اس کے لئے رکاوٹ نہیں بن سکتا اور اس کے تمام کام مقتضائے حکمت و مصلحت کے مطابق ہوتے ہیں-(1) آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے وہی زندگی عطا کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے زمین و آسمان میں سب حقیقی تصرف اسی کے ہاتھ میں ہے زندگی اور موت کا مالک ہے وہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے-(2) وہی اول وہی آخر بھی اور وہ ظاہر ہے اور مخفی بھی اور وہ ہر چیز کو بخوبی جاننے والا ہے اس کی تشریح میں امام احمد کی روایت کردہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاِنَّ الْبَاطِنُ

فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ) یعنی تو اول ہے تجھ سے پہلے کوئی نہیں اور تو آخر ہے تجھ سے پیچھے کوئی نہیں- (یعنی سب مخلوق کے فنا ہو جانے کے بعد باقی رہنے والا ہے) تو ظاہر ہے تجھ سے اوپر کوئی نہیں اور تو باطن ہے تجھ سے دون کوئی نہیں یعنی ایسا ظاہر ہے کہ سب چیزوں کا ظہور تجھ سے ہے اور تو باطن ہے یعنی تیری ذات کا جاننا ناممکن ہے وہ علیم ہے یعنی "لا عن علمه شيء في الارض ولا في السماء" زمین آسمان کی کوئی چیز اس کے احاطہ علم سے باہر نہیں ہے (3) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا جو چیز بھی زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے۔

اور جو کچھ آسمانوں سے نازل ہوتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے وہ سب کچھ جانتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے خواہ تم کہیں بھی ہو اور جو کام بھی تم کرتے ہو اسے وہ دیکھ رہا ہے- "ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ" کے بارے میں امام مالک سے پوچھا گیا تو آپ نے کہ "اَلْاِسْتِوَاءُ مَعْلُوْمٌ وَالْكَيْفُ مَجْهُوْلٌ وَالسُّؤَالُ عَنْ هٰذَا بِدْعَةٌ" اللہ تعالیٰ کائنات کے ذرے ذرے کا علم رکھتا ہے اور وہ ہر انسان کے اعمال وافعال پر شاہد ہے اس سے کوئی چیز مخفی نہیں ہے- (4) آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے- اور تمام معاملات (فیصلے کے لئے) اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں- (5) وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور سینوں کی تمام باتوں سے بخوبی واقف ہے یعنی اپنے کمال قدرت سے دن اور رات پیدا کرتا ہے کائنات کی کوئی چیز اس سے مخفی نہیں- (6) ان صفات

کے بیان کے بعد فرمایا کہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس مال میں سے خرچ کرو جس پر تم کو بڑا اجر ہے یعنی جو لوگ تم میں سے ایمان لے آئیں اور مال خرچ کریں ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔ مال پر خلیفہ بنانے کے معنی یہ ہیں کہ درحقیقت تمام مال و متاع کائنات کا مالک تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ ان اموال میں تصرف کے لیے تمہیں اجازت عطا کی ہے پس خلیفہ کا کام یہ ہے کہ اس کی طرف سے عطا کردہ مال کو اس کی ہدایات کے مطابق تصرف میں لائے۔ (7) اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ رسول تمہیں دعوت دے رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور وہ تم سے عہد بھی لے چکا ہے اگر تم واقعی ماننے والے ہو۔ بطور توبیخ و تنبیہ کہا ہے کہ جبکہ بذریعہ رسول تمہارے پاس دعوت آچکی ہے اور روز ازل میں تم اس کا اقرار بھی کر چکے ہو تو پھر اب اس حق سے تمہاری روگردانی قابل مذمت ہے۔ (8) اور وہ اللہ ہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل کرتا ہے تاکہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئے اور بے شک اللہ تم پر بڑا شفیق اور نہایت مہربان ہے۔ آیت میں بینات سے مراد قرآن کریم ہے جو عظیم ترین معجزہ ہے اس کتاب مقدس کے ذریعے تمہیں کفر وضلالت کی تاریکیوں سے نکال کر ایمان و یقین کی روشنی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ (9) اور کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی سب میراث اللہ کے لئے ہے۔ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے خرچ نہ کرنا قابل مذمت فعل ہے حالانکہ دنیا کا تمام مال و متاع اللہ کی طرف سے عطا کردہ ہے

تم میں جن لوگوں نے فتح مکہ سے پہلے خرچ کیا اور جہاد کیا ان کا درجہ بعد میں خرچ کرنے والوں اور جہاد کرنے والوں سے بہت بڑا ہے اور دونوں سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح واقف ہیں- فتح مکہ سے قبل جہاد کرنے والوں اور مال کی قربانی دینے والوں کے درجات انتہائی بلند ہیں البتہ فتح مکہ کے بعد بھی جن لوگوں نے اسلام کی سربلندی کے لئے کوشش کی ان کو بھی اجر اعطا کیا جائے گا-(10)

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ
لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ۝۱۱ یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ
بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝۱۲ یَوْمَ
یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا
انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِیْلَ ارْجِعُوْا
وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ
بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِیْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ
الْعَذَابُ ؕ ۝۱۳ یُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى
وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ
وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ
مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ
مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ
وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۚ وَالشُّهَدَآءُ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾

## مَنْ ذَالَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا 'آیت (11) وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ آیت (19) تک

| | |
|---|---|
| مَنْ ذَالَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ | قَرْضًا حَسَنًا |
| کون شخص ہے کہ قرض دیوے اللہ کو | قرض حسنہ |
| فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ | وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ(11) |
| پس وہ بڑھا دے اس کو واسطے اس کے | اور واسطے اس کے ثواب ہے باکرامت |
| یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ | یَسْعٰى نُوْرُهُمْ |
| اس دن کہ دیکھے گا تو ایمان والوں اور ایمان والیوں کو | دوڑتا ہوگا نور ان کا |
| بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ | وَبِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ |
| آگے ان کے | اور داہنی طرف ان کے خوشخبری ہے، تم کو آج |
| جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا | الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا |
| بہشت کی چلتی ہیں نیچے ان کے سے | نہریں ہمیشہ رہیں گے اس کے |
| ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ(12) | وَیَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ |
| یہی ہے مراد پانا بڑا | اس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں |
| لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا | اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ |
| واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے | انتظار کرو ہم ہمارا ہم بھی روشنی لیں |
| مِنْ نُّوْرِكُمْ قِیْلَ ارْجِعُوْا | وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا |
| نور تمہارے سے کہا جائے گا پھر جاؤ | پیچھے اپنے پس ڈھونڈ لاؤ نور |
| فَضُرِبَ بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ | لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ |
| پس ماری جائے گی درمیان ان کے دیوار | کہ واسطے اس دروازہ ہے اندر کی طرف جو ہے |

| | |
|---|---|
| فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ | مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ يُنَادُونَهُمْ |
| اس کے رحمت ہے اور باہر کی طرف جو ہے | اس کی طرف سے عذاب پکاریں گے ان کو |
| أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ | قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ |
| کیا نہ تھے ہم ساتھ تمہارے | کہیں گے ہاں تھے تم لیکن |
| فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ | وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ |
| فتنے میں ڈالا تم نے جانوں اپنی کو | اور منتظر تھے تم یعنی وا سطے برائی کے ہماری اور شک میں تھے تم |
| وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ | حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ |
| اور دھوکہ دیا تم کو آرزوں نے | یہاں تک آیا حکم خدا کا |
| وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ (14) | فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ |
| اور فریب دیا تم کو ساتھ اللہ کے دینے والے نے | پس آج نہ لیا جائے گا تم سے فدیہ |
| وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا | مَأْوَاكُمُ النَّارُ |
| اور نہ ان لوگوں سے کہ کافر ہوئے | جگہ رہنے تمہاری کی آگ ہے |
| هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (15) | أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا |
| وہ ہے رفیق تمہارا اور بری ہے جگہ پھر جانے کی | کیا نہیں نزدیک آیا وا سطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے |
| أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ | لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ |
| کہ عاجزی کریں دل ان کے | وا سطے یاد اللہ کے اور جو کچھ اتارا گیا ہے حق سے |
| وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ | أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ |
| اور نہ ہوویں مانند ان لوگوں کے کہ | دیئے گئے کتاب پہلے ان سے |

| | |
|---|---|
| فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ | فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ |
| پس دراز ہوئی اوپر ان کے مدت | پس سخت ہوئے دل ان کے اور |
| كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ(16) | اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ |
| بہت ان میں سے فاسق ہیں | جانو یہ کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو |
| بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ | الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ(17) |
| پیچھے موت اس کی کے تحقیق بیان کیا ہم نے واسطے | نشانیاں تاکہ تم عقل کرو |
| تمہارے | |
| اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ | وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا |
| تحقیق خیرات دینے والے اور خیرات دینے والیاں | اور وہ قرض دیتے ہیں اللہ کو قرض حسنہ |
| يُضٰعَفُ لَهُمْ | وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ(18) |
| دونا کیا جائے گا واسطے ان کے | اور واسطے ان کے ہے ثواب باکرامت |
| وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ |
| اور جو لوگ ایمان لائے ہیں | ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے یہ وہ لوگ ہیں |
| هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ | عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ اَجْرُهُمْ |
| سچے اور شہدا | نزدیک پروردگار اپنے کے واسطے ان کے ہے ثواب |
| | ان کا |
| وَنُوْرُهُمْ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا | وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ |
| اور نور ان کا اور جو لوگ کافر ہوئے | اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ |
| اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ(18) | |
| رہنے والے دوزخ کے ہیں | |

کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک اور (خلوص سے) قرضہ دے تو وہ اس کو اس سے دوگنا کردے گا اور اس کے لئے عزت کا صلہ یعنی جنت ہے (11) جس دن تم

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے تو ان سے کہا جائے گا کہ تم کو بشارت ہو کہ آج تمہارے لئے باغ ہیں کہ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے یہی بڑی کامیابی ہے (12) اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر (شفقت) کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور وہاں نور تلاش کرو پھر ان کے بیچ ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا کہ جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب واذیت ہے (13) تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے لیکن تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور ہمارے حق میں حوادث کے منتظر رہے اور اسلام میں شک کیا اور (باطل) آرزوؤں نے تم کو دھوکہ دیا یہاں تک کہ خدا کا حکم آپہنچا اور خدا کی بارے میں تم کو شیطان دغا دیتا رہا (14) تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ) کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا) تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بری جگہ ہے (15) کیا ابھی تک مومنوں کے لئے وہ وقت نہیں آیا کہ خدا کی یاد کرنے کا وقت اور (قرآن) جو خدائے برحق کی طرف سے نازل ہوا ہے اس

کے سننے کا وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو اس نے پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان پر زمانہ طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں (16) جان رکھو کہ خدا ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو (17) جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور خدا کو نیک اور خلوص سے قرض دیتے ہیں ان کو دوچند ادا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے (18) اور جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہ اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے ان کے اعمال کا صلہ ہو گا اور ان کے ایمان کی روشنی اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں (19)

## تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

11- مَنْ ذَالَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗ اَجْرٌ كَرِیْمٌ-

مَنْ اسم موصول ذَا سے بدل- یُقْرِضُ اِقْرَاضٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب- اللّٰهَ مفعول بہ- قَرْضًا مصدر مفعول مطلق حَسَنًا صفت (کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے) فَیُضٰعِفَهٗ فا سببیہ مُضَاعَفَةٌ (مفاعلة) سے مضارع واحد مذکر غائب- هٗ ضمیر واحد مذکر غائب- مفعول بہ- لَهٗ جار مجرور متعلق بِیُضَاعِفَ- (پس وہ اسے اس کے لئے بڑھاتا ہے) وَ استنافیہ- لَهٗ جار مجرور متعلق بخبر مقدم- اَجْرٌ مبتدا موخر- كَرِیْمٌ اَجْرٌ کی صفت (اور اس کے لئے

عزت واجر ہے)

مَنْ ذَاالَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا-

کون ہے جو اللہ کو قرض دے -اچھا قرض پھر اللہ تعالی اس کو کئی گنا بڑھا کر واپس دے اور اس کے لئے بہتر اجر بھی ہے -یعنی جو شخص محض رضائے الٰہی کے لئے مال خرچ کرتا ہے اللہ تعالی اس کا کئی گنا اجر عطا کرتے ہیں -اس آیت کے نزول پر ابو الدحداح ؓ انصاری رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کیا اللہ تعالی ہم سے قرض چاہتے ہیں - آپ نے فرمایا ہاں اس نے رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ پکڑ کر کہا تو پھر میں نے اپنا باغ اللہ کو قرض دے دیا- اس باغ میں چھ سو درخت تھے اس کی بیوی اور بچے اسی میں رہتے تھے -ابو الدحداح ؓ باغ میں بیوی کو آواز دی کہ اس باغ کو چھوڑ کر میرے ساتھ آؤ یہ میں نے اللہ کو بطور قرض دے دیا ہے -بیوی نے کہا اے ابا الدحداح تو نے پر منفعت سودا کیا ہے - چنانچہ بیوی بچوں کو لے کر دوسری جگہ منتقل ہو گئے

12- یَوْمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَسْعٰی نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ بِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ-

یَوْمَ ظرف زمان- متعلق وَلَهٗ اَجْرٌ كَرِیْمٌ یا فعل محذوف اُذْكُرْ کا مفعول- تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ، تَرٰی رُؤْیَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر - الْمُؤْمِنِیْنَ ' الْمُؤْمِنٌ کی جمع مفعول بہ وَالْمُؤْمِنٰتِ کا عطف اَلْمُؤْمِنِیْنَ پر ہے-

اَلْمُؤْمِنٰتِ - اَلْمُؤْمِنَةُ کی جمع - یَسْعٰی نُوْرُهُمْ 'سَعْیٌ' سے مضارع واحد مذکر غائب - نُوْرُ فاعل مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضافِ الیہ - بَیْنَ ظرف مکان متعلق بِیَسْعٰی مضاف - اَیْدِیْهِمْ اَیْدِیْ یَدٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - وَ عاطفہ بِاَیْمَانِهِمْ بَا حرف جار اَیْمَانِ - یَمِیْنٌ کی جمع مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب - جار مجرور متعلق بِیَسْعٰی (جس دن تو مومن مردوں اور عورتوں کو دیکھے گا ان کا نور ان کے آگے دوڑ رہا ہوگا اور ان کے دائیں) بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ - جملہ اسمیہ مفعول بہ - بُشْرٰی مضاف - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ - مبتدا - اَلْيَوْمَ ظرف زمان متعلق بِالْبُشْرٰی - جَنّٰتٌ جَنَّةٌ کی جمع خبر - تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ - تَجْرِیْ جَرْیٌ اور جَرَیَانٌ سے مضارع واحد مونث غائب - مِنْ حرف جر تَحْتِ مجرور مضاف - هَا ضمیر واحد مونث غائب مجرور متعلق بِتَجْرِیْ - خَالِدِیْنَ فِیْهَا 'خَالِدِیْنَ - حال - خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر - فِیْهَا جار مجرور متعلق بِخَالِدِیْنَ - (آج تمہارے لئے خوشخبری ہے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ انہیں میں رہو گے)

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ - ذلك اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب - اَلْفَوْزُ خبر - اَلْعَظِیْمُ اَلْفَوْزُ کی صفت (یہی بھاری کامیابی ہے)

## قیامت کے دن اہلِ ایمان کے لئے ان کے نور رہنما ہونگے

اس دن تم مسلمان مردوں اور عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے ساتھ اور ان کے آگے آگے چل رہا ہوگا اور ان سے کہا جائے گا کہ آج کے دن تمہارے

لئے فتح و مراد کی بشارت ہے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی (اور اس لئے ان کی شادابی متغیر ہونے والی نہیں) وہ (سرور اور راحت کی) اس حالت میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی ہی کامیابی ہے جو انہیں حاصل ہو گی - قیامت کے دن اہل ایمان کے چہرے نور ایمان سے روشن ہوں گے اور ان کے اعمال صالحہ کا نور ان کی رہنمائی کرے گا انہیں ہمیشگی کی جنت عطا کی جائے گی - جو بہت بڑی کامیابی کی علامت ہو گی -

13- يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ -

يَوْمَ سابقہ آیات میں يَوْمٌ سے بدل ہے ظرف زمان یا فعل محذوف اُذْكُرْ کا مفعول ہے يَقُوْلُ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - اَلْمُنَافِقُوْنَ جمع اَلْمُنَافِقٌ واحد - نِفَاقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اسم - فاعل - وَ عاطفہ - اَلْمُنٰفِقٰتِ جمع اَلْمُنَافِقَةُ نِفَاقٌ مصدر سے (باب مفاعلہ) اسم فاعل - جمع مونث معطوف - لِلَّذِيْنَ لام حرف جر اَلَّذِيْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِيَقُوْلُ - اٰمَنُوْا - اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب - انْظُرُوْنَا' نَظْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ (ہمارا انتظار کرو) (جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں انہیں کہیں گے جو ایمان لائے ہمارا انتظار کرو) نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ' نَقْتَبِسْ اِقْتِبَاسٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم - مِنْ حرف جر نُّوْرِ مجرور مضاف - كُمْ ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بِنَقْتَبِسْ - (ہم بھی تمہارے نور سے اقتباس کریں یعنی روشنی حاصل کریں) قِيْلَ ارْجِعُوْا - قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب - ارْجِعُوْا - رُجُوْعٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر - وَرَآءَ كُمْ وراء مصدر بمعنی آڑ - حد فاصل مضاف - فاعل مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ - وَرَآءَ كُمْ ظرف مکان - فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا فَا معطوفہ - اِلْتِمَاسٌ سے امر جمع مذکر حاضر - نُوْرًا مفعول بہ (کہا جائے گا کہ اپنے پیچھے کو لوٹ جاؤ اور نور تلاش کرو) اہل جنت بطور استہزا اور تنبیہ ان سے کہیں گے کہ یہ نور تو اعمال سے ملتا ہے دنیا میں تم نے بذریعہ اعمال اس کے حصول کی کوشش نہیں کی اس لئے اب یہاں تمہیں نور نہیں مل سکتا)

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ - فَاسیہ ضُرِبَ' ضَرْبٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب - بَيْنَ ظرف مضاف متعلق بِضُرِب - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - بِسُوْرٍ' ب حرف جر - سُوْر (دیوار' فصیل) مجرور جار مجرور فی محل رفع نائب فاعل (پس ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی) لَهٗ بَابٌ' لَهٗ جار مجرور متعلق خبر مقدم - بَابٌ مبتدا موخر - بَاطِنُهٗ بَاطِنٌ مضاف - هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ - بَاطِنُهٗ مبتدا - فِيْهِ جار مجرور متعلق خبر مقدم - الرَّحْمَةُ مبتدا موخر - فِيْهِ الرَّحْمَةُ جملہ اسمیہ - بَاطِنُهٗ کی خبر (اس کا ایک دروازہ ہوگا اس کے اندر کی طرف رحمت ہے) وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ 'ظَاهِرُ مضاف - هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ - ظَاهِرُهٗ مضاف الیہ - مِنْ حرف

جر-قِبَلِهٖ ' قِبَلِ مجرورمضاف - هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بخبر مقدم - اَلْعَذَابُ مبتدا موخر مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ کا جملہ ظَاهِرُهٗ کی خبر (اور اس کے باہر کی جہت سے عذاب ہے)

پس اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے ذرا انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے ساتھ کچھ روشنی حاصل کریں مگر ان سے کہا جائے گا کہ ایسا نہیں ہو سکتا آگے مت بڑھو پیچھے ہٹو-اور کوئی اور روشنی تلاش کرو اتنے میں ان مومنوں اور منافقوں کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا اس کے اندر رحمت ہو گی اور اس کے باہر کی جانب عذاب ہو گا اس آیت سے منافقون کی حالت کو بیان کیا گیا کہ قیامت کے دن منافقین نور سے محروم ہوں گے اہل ایمان سے نور کی استدعا کریں گے کہ ہمیں بھی اپنے نور کے ساتھ لے چلو-اہل ایمان ان سے کہیں گے کہ یہ نور تو دنیا میں اعمال صالحہ کی وجہ سے ملتا ہے جس کے حصول کی تم نے کوشش نہیں کی پھر اہل ایمان اور منافقوں کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس کا اندرونی حصہ جو اہل ایمان کی طرف ہو گا وہ سراپا رحمت ہو گا-اور اس کی طرف کا بیرونی حصہ جو منافقوں کی طرف ہو گا سراپا عذاب اور سراپا ظلمت ہو گا اور وہ کسی صورت میں نور حاصل نہیں کر سکیں گے۔

14- يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ

الْغُرُوْرِ۔

يُنَادُوْنَهُمْ - مَنَادَاةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ - (وہ انہیں پکاریں گے) اَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ أ استفہام انکاری - كُمْ حرف نفی وجزم وقلب - نَكُنْ فعل ناقص مضارع جمع متکلم - نَكُنْ اصل میں نَكُوْنُ تھا۔ لَمْ جازم کی وجہ سے نَكُنْ ہوا - مَعَكُمْ مَعَ ظرف مکان متعلق بخبر مضاف - كُمْ ضمیر جمع مذکر غائب - بَلٰى حرف جواب (کیا تمہارے ساتھ نہیں تھے) قَالُوْا بَلٰى قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب - بَلٰى حرف جواب (کہیں گے ہاں۔) وَلٰكِنَّكُمْ وَاستدراکیہ - لٰكِنَّ مشبہ بالفعل حرف استدراک اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر - لٰكِنَّ کا اسم فَتَنْتُمْ فِتْنَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر - اَنْفُسَكُمْ نَفْسٌ کی جمع مضاف - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ - (لیکن تم نے اپنی جانوں کو فتنے میں ڈالا) وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَ عاطفہ - تَرَبَّصٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر - وَعاطفہ ارْتَبْتُمْ ' اِرْتِيَابٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر - تَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ' دونوں کا فَتَنْتُمْ پر عطف ہے (اور تم انتظار کرتے رہے اور شک میں پڑے رہے) وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ وَ عاطفہ - غَرْوٌ سے ماضی واحد مونث غائب - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ - الْاَمَانِيُّ ' اُمْنِيَّةٌ کی جمع - جس کے معنی کسی ٹھہرائی ہوئی تمنا اور اندازہ کی ہوئی چیز کے ہیں - فاعل - (اور تمہیں آرزوں نے دھوکے میں رکھا) حَتّٰى حرف غائت وابتداء - جَآءَ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - امر مضاف

-اللّٰہ مضاف الیہ - اَمْرُ اللّٰہِ فاعل -(یہاں تک کہ اللہ کا حکم آگیا) وَغَرَّكُمْ بِاللّٰہِ الْغَرُوْرُ ' وَعاطفہ - غَرُوْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ - بِاللّٰہِ جار مجرور متعلق بِغَرَّكُمْ - الْغَرُوْرُ - دھوکہ دینے والا مراد شیطان ہے (دھوکہ میں رکھا تم کو اللہ کے بارے میں دھوکے باز شیطان نے)

15- فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَاوٰىكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلٰكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ -

فَالْيَوْمَ ' فَاستنافیہ - یوم ظرف زماں متعلق بِيُؤْخَذُ - لَا نافیہ يُؤْخَذُ اَخْذٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب - مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بِيُؤْخَذُ - فِدْيَةٌ نائب فاعل - وَعاطفہ - نافیہ مِنْ حرف جر - الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِيُؤْخَذُ - كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (سو آج تم سے فدیہ نہیں لیا جائے گا - اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا) - مَاوٰىكُمْ ' مَاوٰى مصدر اور اسم ظرف مضاف ' كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ' مبتدا - النَّارُ خبر (تمہارا ٹھکانہ آگ ہے) هِيَ مَوْلٰكُمْ هِيَ ضمیر واحد مونث غائب مبتدا - مَوْلٰى مضاف - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (وہی آگ تمہارا مولیٰ اور مددگار ہے) - وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ' وَ عاطفہ بِئْسَ فعل ذم جامد ' ماضی واحد مذکر غائب الْمَصِيْرُ اسم ظرف و مصدر - فاعل (اور وہ بری جگہ ہے)

## منافقوں کا انجام جہنم

وہ منافق مومنوں کو پکار پکار کر کہیں گے ہم تمہارے ساتھ نہ تھے - مومن جواب

دیں گے کیوں نہیں مگر تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈالا (ہمارے متعلق) موقع کے انظار میں رہے اور شک میں پڑے رہے اور جھوٹی آرزوؤں نے تمہیں فریب میں مبتلا رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آپہنچا اور اس بڑے دھوکہ باز نے تمہیں دھوکے میں مبتلا رکھا- آخرت کے دن منافق نور سے محرومی کی وجہ سے اہلِ ایمان سے کہیں گے کہ کیا دنیا میں عبادات جہاد وغیرہ میں تمہارے ساتھ شریک نہ رہے اہل ایمان انہیں جواب دیں گے کہ ہاں وظاہرا تو تم شریک رہے لیکن نفاق کے وجہ سے تم نے اپنے آپ کو تباہ کیا- دین کے بارے میں تم شک میں مبتلا رہے اور اہل ایمان کے لئے تمہاری خواہش ہوئی کہ وہ کسی مصیبت میں مبتلا ہوں دنیا میں تمہاری منافقانہ خواہشات نے تمہیں دھوکے میں رکھا آخر کار شیطان نے تمہیں جہنم میں پہنچادیا اور یہ سب کچھ صدق دل سے ایمان نہ لانے کی وجہ سے ہوا -(14) لہذا آج نہ تو تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جو کھلے کافر تھے اور تم سب کا ٹھکانہ جہنم ہے وہی تمہارا مولیٰ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے جہنم کو ان کا موالا قرار دینے کا مطلب یہ ہے کہ اب جہنم سے تمہیں کوئی طاقت نکال نہ سکے گی-

16- اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ آمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَّلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا یَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ-

اَلَمْ یَاْنِ ' أاستفہام- لَمْ حرف نفی وجزم وقلب-یَاْنِ ' اَنْیٌ مصدر سے (اَنِیَ

یَأْنِیْ اِنًی) مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بِلَمْ - یَأْنِ اصل میں یَأْنِیْ تھا مجزوم ہونے کی وجہ سے آخر میں یا حذف ہوگئی - لِلَّذِیْنَ لام حرف جر الَّذِیْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق محذوف یا بِیَأْنِ - آمَنُوْا اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اَنْ مصدریہ - تَخْشَعَ - یَخْشَعُ - خَشْیَۃٌ سے مضارع منصوب واحد مؤنث غائب - قُلُوْبُهُمْ (قَلْبٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فاعل - لِذِکْرِ اللّٰهِ لام حرف جر - ذِکْرِ مجرور مضاف - اللّٰه مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِتَخْشَعَ - وَمَانَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَ عاطفہ - مَا اسم موصول - نَزَّلَ نُزُوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مِنَ الْحَقِّ جار مجرور متعلق بِحَال - اَیْ حَال کَوْنِهٖ مِنَ الْحَقِّ (کیا ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لئے نرم ہو جائیں اور اس کے لئے جو حق سے اترا ہے) وَلَا یَکُوْنُوْا وَ عاطفہ لَا نافیہ کَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب منصوب - کَالَّذِیْنَ کَاف حرف جر تشبیہ کے لئے - الَّذِیْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بخبر یَکُوْنُوْا - اُوْتُوا الْکِتَابَ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول مذکر غائب - الْکِتَابَ مفعول بہ - مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بِاُوْتُوْا - (اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی) فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ فَا استنافیہ - طَالَ ، طَوْلٌ مصدر (طَالَ یَطُوْلُ - نَصَرَ سے) ماضی واحد مذکر غائب - عَلَیْهِمْ جار مجرور متعلق بِطَالَ - اَلْاَمَدُ فاعل - اَمَدٌ اور اَیَدٌ دونوں قریب المعنی ہیں فرق یہ ہے کہ ابد غیر متعین اور غیر محدود زمانہ کا نام ہے اور اَمَد محدود مگر غیر معین زمانہ کا - زَمَانٌ اور اَمَدٌ کے لفظ میں یہ فرق ہے کہ اَمَدٌ کا

استعمال باعتبار غائب ہوتا ہے اور زمان کا لفظ مبتدا اور غائب دونوں کیلئے عام ہے۔ ان پر زمانہ لمبا گذر گیا) فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ' فَا سببیہ۔ قَسْوَةٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب۔ قُلُوْبٌ قَلْبٌ کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ قُلُوْبُهُمْ فاعل (پس سخت ہو گئے دل ان کے) وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُوْنَ ' وَ استنافیہ۔ كَثِيْرٌ مبتدا۔ مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ۔ فَاسِقُوْنَ ' فَاسِقٌ کی جمع فِسْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ' خبر (اور ان میں سے اکثر فاسق اور نافرمان ہیں)

## اہل ایمان کو تنبیہ کہ اہل کتاب کی مانند سخت دل نہ بننا

کیا مومنوں کے لئے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر اور جو حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جائیں اور ان کی طرح نہ ہو جائیں جن کو اس سے پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر ایک طویل مدت گذر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور ان کی حالت یہ ہے کہ ان میں اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں۔ آیت میں اہل ایمان کو متنبہ کیا گیا ہے کہ اہل کتاب کی طرح سخت دل نہ ہو جانا کہ امتداد زمانہ کے ساتھ انہوں نے احکام الٰہی میں تبدیلیاں پیدا کر لی تھیں۔ ایمان لانے اور نزول کتاب کے بعد تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم حق پر قائم رہو اور اس سے روگردانی نہ کرو۔

17۔ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔

اِعْلَمُوْا عِلْمٌ سے (عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْمً) امر جمع مذکر حاضر۔ اِنَّ اللّٰهَ اِنَّ مشبہ بالفعل

-اللّٰہ اِنَّ کا اسم -یُحْیِی الْاَرْضَ اِحْیَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب - الارض مفعول بہ جملہ فعلیہ اِنَّ کی خبر -بَعْدَ مَوْتِهَا بَعْدَ ظرف زمان مضاف - متعلق بِیُحْیِی - مَوْتِهَا مضاف الیہ (جان لو کہ اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرے گا) قَدْ بَیَّنَّا قَدْ حرف تحقیق -بَیَّنَّا تَبْیِیْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب -نَا ضمیر جمع متکلم فاعل -لَکُمُ جار مجرور متعلق بَیَّنَّا - الْاٰیَاتِ آیَةٌ کی جمع مفعول بہ -(بے شک ہم نے اپنی آیات تم پر کھول کر بیان کر دی ہیں)- لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ لَعَلَّکُمْ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے -کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کا -تَعْقِلُوْنَ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر جملہ فعلیہ لَعَلَّ کی خبر (تاکہ عقل سے کام لو)

## اللہ کا ذکر مردہ دلوں کو حیات بخشتا ہے

خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے ہم نے تمہارے سامنے نشانیاں واضح کر دی ہیں- تاکہ تم عقل سے کام لو- یہ آیت بطور تمثیل پیش کی گئی ہے جس طرح اللہ تعالیٰ مردہ زمین کو باران رحمت سے از سر نو زندگی بخشتا ہے اسی طرح تلاوت قرآن اور اللہ کا ذکر مردہ دلوں کو حیات نو عطا فرماتا ہے اس لئے قرآن سے نور ایمان والی زندگی حاصل کرنے کی کوشش کرو-

18- اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ کَرِیْمٌ-

اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ ' اِنَّ مشبہ بالفعل -الْمُصَّدِّقُ الْمُصَّدِّقِیْنَ الْمُصَّدِّقٌ واحد تَصَدَّقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب الْمُصَّدِّقِیْنَ اصل میں

اَلْمُتَصَدِّقِيْنَ تھا تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کیا گیا- وَ حالیہ الْمُصَدِّقَاتِ الْمُصَّدِّقَةُ کی جمع -اس کا عطف اَلْمُصَدِّقِيْنَ پر ہے تَصَدَّقَ مصدر اسم فاعل جمع مونث اصل میں اَلْمُتَصَدِّقَاتُ تھا' تا کو دال میں بدل کر ادغام کیا گیا- وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ' وَ عاطفہ اَقْرِضُوا اِقْرَاضٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب - اللّٰهَ مفعول بہ قَرْضًا مفعول مطلق حَسَنًا قَرْضًا کی صفت -(بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کے لئے اچھے عمل کئے) يُضَاعَفُ لَهُمْ' مُضَاعَفَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب- لَهُمْ جار مجرور متعلق يُضَاعَفُ (ان کے لئے دگنا کر دیا جائے گا بڑھا دیا جائے گا) وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ وَ عاطفہ لَهُمْ خبر مقدم 'اَجْرٌ مبتدا موخر- كَرِيْمٌ اَجْرٌ کی صفت (اور ان کے لئے عزت والا اجر ہے)-

اچھے کام کرنے والوں کا اچھا اجر

بلاشبہ صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور (جنہوں نے) اللہ کو قرض حسنہ دیا- ان کو کئی گناہ بڑھا کر دیا جائے گا اور ان کے لئے بہتر اجر ہے یعنی انفاق فی سبیل اللہ سے کام لیں والوں اجر عظیم عطا کیا جائے گا-

19- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ -

وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا ' وَ عاطفہ - اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا- اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ مصدر سے

ماضی جمع مذکر غائب - بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِاٰمَنُوْا - وَ عاطفہ - رُسُلِهٖ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف - هٖ ضمیر واحد مذکر غائب - رُسُلِهٖ کا عطف بِاللّٰهِ پر ہے (اور اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں) اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ' اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا - هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثالث - الصِّدِّيْقُوْنَ الصدیق واحد خبر - اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ جملہ اسمیہ - الَّذِيْنَ کی خبر - وَالشُّهَدَآءُ شَهِيْدٌ کی جمع - اس کا عطف الصِّدِّيْقُوْنَ پر ہے - عِنْدَ رَبِّهِمْ عِنْدَ ظرف كَانَ متعلق محذوف - رَبِّهِمْ رَبٌّ مجرور مضاف - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - (وہ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں) - لَهُمْ خبر مقدم - اَجْرُ مضاف - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - اَجْرُهُمْ مبتدا موخر - وَ عاطفہ - نُوْرُهُمْ نُوْرٌ مضاف - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - وَنُوْرُهُمْ کا عطف اَجْرُهُمْ پر ہے - (ان کے لئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا - كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب - كَفَرُوْا کا جملہ صلہ - وَ عاطفہ كَذَّبُوْا تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب - بِاٰيٰتِنَا ' بَا حرف جر - آيَاتِ آيَةٌ کی جمع مجرور مضاف - نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بِكَفَرُوْا - اُولٰٓئِكَ اسم آشارہ جمع مبتدا - اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ ' صَاحِبٌ کی جمع مضاف - الْجَحِيْمِ مضاف الیہ خبر - (اور جو لوگ انکار کرتے ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں (وہی لوگ دوزخ والے ہیں)

## اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والوں کے لئے اجر اور نور-انکار کرنے والوں کے لئے جہنم

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آئے وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک سچے اور گواہی دینے والے ہیں ان کے لئے ان کا اجر ان کا نور ہو گا-اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ جہنمی ہیں-اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لانے کے بعد اس پر قائم رہنے والوں کو صدیق اور شہید کا مرتبہ عطا کیا جاتا ہے لیکن انکار حق سے کام لینے والے اور آیات الٰہی کی تکذیب کرنے والے ہمیشہ جہنم میں رہے گے-

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي
الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ
نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ
حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ
اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ
مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا
فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا
فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ
وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا
الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ

إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا - آیت (20) سے اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ آیت (25) تک

| | |
|---|---|
| اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا | لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ |
| جانو یہ کہ زندگانی دنیا کی | کھیل ہے اور دل بہلانا ہے اور زینت ہے |
| وَتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ | فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ |
| اور بڑائی کرنا تم آپس میں اور زیادتی کرنا ہے | مال کے اور اولاد کے |
| كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ | الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ |
| مانند مینہ کے خوش لگتا ہے | کھیتی کرنیوالوں کو اگنا اس کا پھر زور سے اکھتی ہے |
| فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ | يَكُوْنُ حُطَامًا وَ |
| پھر دیکھتا ہے تو اس کو زرد ہوتی پھر | ہو جاتی ہے ریزہ ریزہ اور |
| فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ | وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ |
| پچھ آخرت کے عذاب سخت ہے | اور بخشش اللہ کی طرف سے اور رضامندی |
| وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا | اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (20) |
| اور نہیں زندگانی دنیا کی | مگر متاع فریب کا |
| سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ | مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ |
| جلد چلو طرف بخشش کے | پروردگار اپنے کے اور بہشت کے |

| | |
|---|---|
| عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ | وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ |
| کہ چوڑائی اس کی مانند چوڑائی آسمان کے | اور زمین کے تیار کی گئی ہے واسطے ان لوگوں کے |
| آمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ | ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ |
| کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے | یہ فضل ہے اللہ تعالیٰ کا دیتا ہے اس کو |
| مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ | ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ(21) |
| جس کو چاہے اور اللہ | صاحب فضل بڑے کا |
| مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ | فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ |
| نہیں پہنچتی کوئی مصیبت | نہ زمین کے اور نہ خود تمہاری |
| اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ | اَنْ نَّبْرَاَهَا |
| مگر وہ کتاب کے ہے لکھی پہلے اس سے | کہ پیدا کریں ہم اس کو |
| اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ(22) | لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ |
| تحقیق یہ اوپر اللہ کے آسان ہے | تاکہ غم نہ کھاؤ اوپر اس چیز کے کہ چوک گئی تم سے |
| وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰكُمْ | وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ |
| اور مت خوش ہو ساتھ اس چیز کی کہ آئی تم کو | اور اللہ نہیں دوست رکھتا |
| كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ(23) | اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ |
| ہر ایک تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو | وہ جو بخل کرتے ہیں اور حکم کرتے ہیں |
| النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ | يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ |
| لوگوں کو ساتھ بخل کے اور جو کوئی | پھر جاوے پس بے شک اللہ |
| هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ(24) لَقَدْ | اَرْسَلْنَا بِالْبَيِّنٰتِ |
| وہ ہے بے پروا اور تعریف کیا گیا البتہ تحقیق | بھیجا ہم نے رسولوں اپنوں کو واضح دلیلوں کیساتھ |
| وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ | وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ |
| اور اتاری ہم نے ساتھ ان کے کتاب | اور ترازو عدل تاکہ قائم رکھیں لوگوں کو |

| | |
|---|---|
| بِالْقِسْطِ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ | فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ |
| ساتھ عدل کے اور اتارا ہم نے لوہا | پ اس کے ہے لڑائی سخت اور فائدہ ہے |
| لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ | مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ |
| واسطے لوگوں کے اور تاکہ ظاہر کرے اللہ | اس شخص کو کہ مدد دیتا ہے اسکو اور رسول اسکے کو |
| بِالْغَيْبِ اِنَّ اللّٰهَ | قَوِيٌّ عَزِيْزٌ (25) |
| بن دیکھے تحقیق اللہ | زور آور غالب ہے |

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت و آرائش اور تمہارے آپس میں فزو شتائش اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب و خواہش ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ اس سے کھیتی اگی اور کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر اے دیکھنے والے تو اس کو دیکھتا ہے کہ پک کر زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں کافروں کے لئے عذاب شدید ہے اور مومنوں کے لئے خدا کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے (20) بندو اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے' اور جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں اس جنت کے لئے کوشش کرو یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے (21) اور کوئی مصیبت ملک پر اور تم پر نہیں پڑتی مگر بیشتر اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے اور یہ کام اللہ کو آسان ہے (22) لہذا جو تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہے اس پر اترایا نہ کرو

اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا(23) جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پرواہ ہے اور وہی سزاوار حمد و ثنا ہے(24) ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا ہے اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو یعنی قواعد عدل تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور لوہا پیدا کیا اس میں اسلحہ جنگ کے لحاظ سے خطرہ بھی شدید ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے رسولوں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے اور بے شک خدا ہی قوی غالب ہے۔

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

20-اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ-

اِعْلَمُوْٓا عِلْمٌ سے امر جمع مذکر حاضر-اِنَّمَا کافہ مکفوفہ (اِنَّ مشبہ بالفعل اور میم کافہ جو حصر کے لئے آتی ہے اور اِنَّ کے لفظی عمل کو روک دیتی ہے)اَلْحَيٰوةَ الدُّنْيَا مبتدا(اَلْحَيٰوةَ موصوف الدُّنْيَا صفت)لَعِبٌ خبر- وَزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ ' وَ عاطفہ- زِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ تفاعل کے وزن پر مصدر ہے دونوں کا عطف لَعِبٌ پر ہے- بَيْنَكُمْ بَيْنَ ظرف مکان متعلق بِتَفَاخُرٌ مضاف- كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر- وَتَكَاثُرٌ وَ

عاطفہ تفاعل کے وزن پر مصدر - لَعِبٌ پر معطوف -فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ' فِیْ حرف جر - الْاَمْوَالِ مَالٌ کی جمع مجرور - وَ عاطفہ - الْاَوْلَادِ وَلَدٌ کی جمع معطوف جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ - (جان لو کہ دنیا کی زندگی کھیل اور تماشا اور زینت اور آپس میں فخر کرنا اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر کثرت چاہنا ہے)- کَمَثَلِ غَیْثٍ' کَاف اسم بمعنی مثل تشبیہ حرف جر - مَثَلِ مجرور مضاف - غَیْثٍ مضاف الیہ - جار مجرور متعلق خبر - اَعْجَبَ الْکُفَّارَ نَبَاتُہٗ' جملہ فعلیہ غَیْثٍ کی صفت - اَعْجَبَ اِعْجَابٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - الْکُفَّارَ الْکَافِرٌ کی جمع مفعول بہ مقدم - نَبَاتُہٗ نَبَاتٌ اسم مرفوع مضاف -ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ - نَبَاتُہٗ فاعل - (بارش کی مثال کی طرح جس کا کھیتی کو اگانا کسانوں کو خوش لگتا ہے)- ثُمَّ یَھِیْجُ 'ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے - ھِیْجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب - (پھر وہ خشک ہو جاتی ہے) فَتَرٰہُ مُصْفَرًّا' فَا عاطفہ - تَرٰی رُؤْیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ -مُصْفَرًّا' اِصْفَرَّ یَصْفَرُّ اِصْفِرَارٌ سے (باب افعیلال) حال - (پھر تو اسے دیکھے زرد پڑی ہوئی) - ثُمَّ یَکُوْنُ حُطَامًا' ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے - یَکُوْنُ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب - حُطَامًا ' حُطْمٌ سے (ریزہ ریزہ - چورا چورا روندی ہوئی) سَابِقہ پر عطف (پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے) وَفِی الْاٰخِرَۃِ ' وَ عاطفہ فِی حرف جر الْاٰخِرَۃِ مجرور جار مجرور خبر مقدم - عَذَابٌ شَدِیْدٌ' عَذَابٌ موصوف - شَدِیْدٌ صفت - عَذَابٌ شَدِیْدٌ مبتدا موخر (اور اخرت

میں سخت عذاب ہے) وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ' وَ عاطفہ مَغْفِرَةٌ اسم مصدر عذاب پر معطوف - مِنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِمَغْفِرَةٌ - وَ عاطفہ رِضْوَانٌ کا عطف مَغْفِرَةٌ پر ہے- رِضْوَانٌ رَضِیَ یَرْضٰی کا مصدر ہے اس سے رضائے الٰہی مراد ہے (اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضا) وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ' وَ عاطفہ مَا نافیہ الْحَیٰوةُ الدُّنیا مرکب توصیفی مبتدا-اِلَّا اداۃ حصر - مَتَاعُ مضاف الْغُرُوْرِ مضاف الیہ (اَلْغُرُوْرِ مَا اَغَرَّ بِهِ الشَّخْصُ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْیَا 'اسم فعل -دھوکہ فریب (اور نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر دھوکے کا سامان)

## وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

خوب جان لو کہ دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور دل لگی اور ظاہری آرائش اور تمہارا ایک دوسرے پر فخر جتانا اور اموال و اولاد میں ایک دوسری سے بڑھ جانے کی خواہش کرنا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ اس سے پیدا ہونے والی نباتات کاشتکاروں کو خوش لگتی ہے- پھر وہ پک جاتی ہے اور تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہوئی پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں تو سخت عذاب ہے اور (یا پھر) اللہ تعالی کی رضا مندی ہے اور دنیا کی زندگی تو محض ایک سرمایہ فریب ہے اس آیت میں دنیوی زندگی کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ پانچ باتوں کا نام ہے لعب (بچوں کا کھیل) لَهْوٌ (آخرت سے غفلت) زینت و زیبائش -باہم فخر و مباہات 'مال و اولاد میں طلب کثرت - اَعْجَبَ الْكُفَّارَ سے مراد کسان ہیں (کاشت کی انتہائی حد تک) چھپانے اور پردہ ڈالنے کے ہیں- کسان بھی بیج کو زمین میں چھپاتا ہے اس بنا پر کسان کو بھی کافر کہہ دیا جاتا ہے آیت کا مطلب یہ ہے کہ دنیوی زندگی ایسی کھیتی کی طرح

ہے جو بارش کی کثرت سے اس قدر سرسبز دکھائی دیتی ہے کہ ناظرین حیرت زدہ ہو جاتے ہیں پھر وہ اپنا رنگ بدلتی ہے زرد ہو کر چورا چورا ہو جاتی ہے دنیوی زندگی کے خاتمہ پر فُجَّارْ کو عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا اور نیکو کاروں کو اللہ تعالی کی مغفرت اور رضا مندی حاصل ہوگی فی الحقیقت دنیوی زندگی اپنی ناپائداری اور سریع تغیر و تبدیل کی وجہ سے محض ایک دھوکہ اور فریب ہے۔

21- سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

سَابِقُوْا سَابِقَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ اِلٰى مَغْفِرَةٍ جار مجرور متعلق بِسَابِقُوْا۔ مِنْ رَّبِّكُمْ جار مجرور متعلق بِمَغْفِرَةٍ ۔ وَ عاطفہ جَنَّةٍ کا عطف مَغْفِرَةٍ پر ہے۔ عَرْضُهَا عَرْضُ مبتدا مضاف۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، كَ اسم بمعنی مثل تشبیہ کے لئے خبر مضاف۔ عَرْضِ السَّمَآءِ مضاف الیہ۔ وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمَآءِ پر ہے (اپنے رب کی مغفرت کی طرف سبقت کرو اور اس جنت کی طرف جس کی فراخی آسمان اور زمین کی فراخی کی طرح ہے)۔ اُعِدَّتْ ' اِعْدَادٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مونث غائب۔ لِلَّذِيْنَ لام حرف جر۔ الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِاُعِدَّتْ۔ آمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِاٰمَنُوْا۔ وَ عاطفہ۔ رُسُلِهٖ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف۔ هٖ ضمیر واحد مذکر غائب

مضاف الیہ رُسُلِہٖ کا عطف باللہ پر ہے- ذٰلِكَ اسم آشارہ مبتدا- فَضْلُ مضاف- اللّٰهِ مضاف الیہ- فَضْلُ اللّٰهِ خبر- يُؤْتِيْهِ ' آتٰی يُؤْتِیْ اِيْتَآءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب- هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول- مَنْ اسم موصول مفعول بہ ثانی- يَّشَآءُ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب- وَاللّٰهُ' وَعاطفہ اللّٰه مبتدا- ذُوْ اسمائے خمسہ سے مضاف- الْفَضْلِ مضاف الیہ- الْعَظِيْمِ الفضل کی صفت (وہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ تعالی اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والے ہیں)

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تم اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو جس کی وسعت آسمان اور زمین جیسی ہے وہ (جنت) ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل والے ہیں

22- مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ-

ما نافیہ- اَصَابَ (اَصَابَ يُصِيْبُ اِصَابَةٌ) مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب- مِنْ مُّصِيْبَةٍ ' مِن حرف جر مُصِيْبَةٍ مجرور جار مجرور متعلق بِاَصَابَ- فِى الْاَرْضِ ' جار مجرور متعلق بصفت مُصِيْبَةٍ- وَ عاطفہ- لَا نافیہ- فِىْ حرف جر- اَنْفُسِ نَفْسٌ کی جمع مضاف- كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ- اِلَّا نفی کے بعد حرف

تحقیق -فِیْ کِتَابٍ جار مجرور متعلق حال مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا' مِنْ قَبْلِ جار مجرور متعلق بِمَکْتُوْبَةٍ - اَنْ مصدر یہ نَبْرَا بَرْءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ -(بَرْءٌ اور بَشْرٌ کے معنی کسی مکروہ چیز سے چھٹکارا پانا یا پیدا کرنا۔ (کوئی مصیبت زمین میں نہیں پہنچتی اور نہ تمہاری اپنی جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہوتی ہے اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں)اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ' اِنَّ مشبہ بالفعل - ذٰلِكَ اسم اشارہ اِنَّ کا اسم - عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق خبر اِنَّ- یَسِیْرٌ یُسْرٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر - اِنَّ کی خبر -(یہ اللہ پر آسان ہے)

23- لِكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا اٰتَاكُمْ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ -

لِكَیْلَا ' لَام حرف جر - كَیْ حرف ناصب - لَا نافیہ - تَأْسَوْا اَسیً مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر - اصل میں تَاْسِیُوْنَ تھا - یا الف میں تبدیل کی گئی پھر التقائے ساکین کی بنا پر الف کو حذف کیا گیا - عَلٰى مَافَاتَكُمْ عَلٰى حرف جر - مَا اسم موصول مجرور متعلق بِتَاْسَوْ - فَاتَكُمْ فَاتَ فَوْتٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ - وَ عاطفہ - لَا تَفْرَحُوْا' لَا ناہیہ - فَرَحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی - بِمَا ' بَا حرف جر اسم موصول مجرور - جار مجرور متعلق بِتَفْرَحُوْا - اَتَاكُمْ ' اَتٰى اِیْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ -(تاکہ تم اس پر غم نہ کھاؤ جو تم سے جاتا رہا اور نہ اس پر اتراؤ جو تمہیں دیا ہے)- وَاللّٰهُ وَ استنافیہ - اللّٰه مبتدا -

لَا یُحِبُّ لَا نافیہ - اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب - کُلَّ مفعول بہ مضاف - مُخْتَالٍ اِخْتِیَالٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خَیْل مادہ جس کے معنی اترانے اور تکبر کرنے کے ہیں) مضاف الیہ - فَخُوْرٍ فَخْرٌ مصدر سے صیغہ مبالغہ - مُخْتَالٍ کی صفت - لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ کا جملہ - وَاللّٰہ کی خبر ہے (اور اللہ کسی متکبر فخر کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا)

24- اَلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ-

اَلَّذِیْنَ اسم موصول - کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ سے بدل یا مبتدا یا مبتدا محذوف - ھُمْ کی خبر - یَبْخَلُوْنَ بُخْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ' وَ عاطفہ یَاْمُرُوْنَ اَمْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب - النَّاسَ مفعول بہ بِالْبُخْلِ جار مجرور متعلق بِیَاْمُرُوْنَ - (جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں) وَمَنْ یَّتَوَلَّ وَ استنافیہ مَنْ اسم شرط جازم - مبتدا - یَّتَوَلَّ تَوَلِّیٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (یَتَوَلَّ اصل میں یَتَوَلّٰی تھا مجزوم ہونے کی وجہ سے یا گر گئی) فَاِنَّ اللّٰہَ فَا جواب شرط - اِنَّ مشبہ بالفعل - اللّٰہَ اِنَّ کا اسم - ھُوَ ضمیر فصل - الْغَنِیُّ صفت مشبہ اِنَّ کی خبر - الْحَمِیْدُ حَمْدٌ سے بروزن فعیل صفت مشبہ بمعنی مفعول یعنی مَحْمُوْدٌ ہے - اَلْحَمِیْدُ - اَلْغَنِیُّ کی صفت (اور جو پھر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ تعریف کیا گیا ہے)

تمام امور روز ازل سے انسانوں کے لئے مقدر کر دیے گئے ہیں

جتنی مصیبتیں اقوام وامم پر نازل ہوئی ہیں اور خود تم پر نازل ہوئیں وہ سب

ہم نے پہلے سے ایک کتاب میں لکھ رکھی ہیں (یعنی پہلے سے وہ ایک منضبط قانون کی صورت میں موجود ہے) اور ایسا کرنا اللہ کے لئے کوئی مشکل بات نہیں تھی- یعنی تمام امور روز ازل سے مقدر شدہ ہیں اور لوح محفوظ میں ثبت شدہ ہیں-(22)

(یہ اس لئے بتادیا ہے) تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ نہ لگے اس پر ازردہ خاطر نہ ہو جاؤ اور جو کچھ وہ تمہیں عطا فرمائے اس پر اتراؤ نہیں' اور اللہ خود ستا اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں فرماتا- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مومن مصائب میں صبر سے کام لیتا ہے اور غنیمت پر شکر ادا کرتا ہے-(23) جو لوگ خود بخل کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی بخل کی تعلیم دیتے ہیں اور جو روگردانی کرے گا تو بے شک اللہ تعالیٰ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے یعنی اللہ تعالیٰ تو غنی اور ہر لحاظ سے حمید ہیں تم بخل سے کام لے کر اسے کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتے بلکہ یہ مذموم حرکت خود تمہارے لئے زوال نعمت کا باعث بن سکتی ہے-(24)

25-لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ-

لَقَدْ لام تاکید- قَدْ حرف تحقیق- اَرْسَلْنَا اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم- رُسُلَنَا رُسُلٌ رَسُوْلٌ کی جمع مفعول بہ مضاف -نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ

بِالْبَيِّنَاتِ با حرف جر اَلْبَيِّنَاتِ جمع اَلْبَيِّنَة مجرور جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنَا - وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ 'وَ عاطفہ - اَنْزَلْنَا ' اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - مَعَهُمُ مَعَ ظرف مکان مضاف پر مفعول فیہ - متعلق بِاَنْزَلْنَا - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - الْكِتَابَ مفعول بہ - وَالْمِيْزَانَ وَ عاطفہ الْمِيْزَانَ کا عطف الْكِتَابَ پر ہے مفعول بہ - لِيَقُوْمَ لَامْ لام تعلیل - يَقُوْمُ قِيَامٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب - النَّاسُ فاعل - بِالْقِسْطِ اسم مصدر - جار مجرور متعلق بِيَقُوْمُ (ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان اتاری تاکہ لوگ عدل وانصاف پر قائم رہیں) وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ' وَ عاطفہ - اَنْزَلْنَا اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم الْحَدِيْدَ مفعول بہ - فیہ جار مجرور متعلق بخبر مقدم - بَاْسٌ (سختی اور سخت - شدت جنگ) مبتدا موخر - شَدِيْدٌ بَاْسٌ کی صفت - وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ عاطفہ - مَنَافِعُ مُنْفِعَةٌ کی جمع اس کا عطف بَاْسٌ شَدِيْدٌ پر ہے - لِلنَّاسِ لَام حرف جر - النَّاسِ مجرور جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ - (اور ہم نے لوہا اتارا اس میں سخت طاقت ہے اور لوگوں کے لئے فائدے) - وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ' وَ عاطفہ - لَام تعلیل عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب - اللّٰهُ فاعل - مَنْ يَّنْصُرُهٗ 'مَنْ اسم موصول مفعول بہ - يَنْصُرُهٗ نَصْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ - وَرُسُلَهٗ وَ عاطفہ - رُسُلٌ رَسُوْلٌ کی جمع - مفعول بہ مضاف - هٗ ضمیر واحد مذکر غائب - مضاف الیہ بِالْغَيْبِ - جار و مجرور متعلق بحال ای غَائِبًا عَنْهُمْ (تاکہ اللہ

جان لے کون اس کی اور اس کے رسولوں کی غیب میں مدد کرتا ہے) اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ' اِنَّ مشبہ بالفعل - اللّٰهَ اِنَّ کا اسم - قَوِیٌّ صفت مشبہ - عَزِیْزٌ قَوِیٌّ کی صفت یا قَوِیٌّ اور عَزِیْزٌ دونوں اِنَّ کی خبر ہیں (اللہ قوت والا غالب ہے)

## وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ

ہم نے اپنے رسولوں کو دلائل حقہ اور براہین واضحہ کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان کو اتارا تاکہ عدل و توازن قائم رہے اور ہم نے تو لوہا اتارا کہ اس میں سلطان و نفوذ کی بڑی خوفناکی ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے تاکہ اللہ کو معلوم ہو جائے کہ کون اس کو دیکھے بغیر اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے - بے شک اللہ قوی اور زبردست ہے) اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے کتب سماویہ عطا کیں - اور قانون عدل نازل فرمایا تاکہ لوگوں کے درمیان عدل کا حکم دیں - حدید پیدا کیا جس میں شدید قوت رکھی تمام آلات اسی سے تیار کئے جاتے ہیں اور یہی ہولناکی اور تباہی کا سبب بنتا ہے لیکن اس سے بہت سی مفید اور کار آمد چیزیں بھی بنائی جاتی ہیں -
اسی حدید کے آلات سے مجاہدین دشمن پر غلبہ حاصل کرتے ہیں - اللہ تعالیٰ نے حدید کو قیام حق کے لئے اور اعداء دین پر غلبہ پانے کا ذریعہ قرار دیا ہے اسی بنا پر رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے ("بُعِثْتُ بِالسَّیْفِ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ وَجُعِلَ رِزْقِیْ تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِیْ وَجُعِلَ الذِّلُّ وَالصِّغَارُ مَنْ خَالَفَ اَمْرِیْ وَمَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ" اخرجہ احمد وابو داؤد) (مجھے قیامت کے قریب سیف دے کر مبعوث فرمایا گیا ہے اور نیزے کے سایہ میں میرا رزق مقدر کیا گیا ہے - میرے

حکم کی مخالفت کرنے والے کے لئے ذلت وخواری مقرر کی گئی ہے اور جو کسی قوم کی مشابہت کرتا ہے اس کا شمار انہی میں سے ہوتا ہے)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ
اِبْرٰهِيْمَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ
فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ
قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى
ابْنِ مَرْيَمَ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ
قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ
ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ
اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا
تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾
لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ

مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ آیت (26) تا وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (29) تک

| | |
|---|---|
| وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ | وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ |
| اور البتہ بھیجا ہم نے نوح اور ابراہیم کو | اور کی ہم نے ان کی اولاد ان دونوں کے نبوت |
| وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ | وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (26) |
| اور کتاب پس بعض ان میں راہ پانے والے ہیں | اور اکثر ان میں فاسق ہیں |
| ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ | قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ |
| پھر پیچھے لائے ہم اوپر قدموں انکے پیغمبر اپنے اور | پیچھے لائے ہم عیسیٰ بیٹے مریم کو اور دی ہم نے ان کو |
| الْاِنْجِيْلَ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ | اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً وَ |
| انجیل اور کی ہم نے دلوں ان لوگوں کے | کہ پیروی کرتے تھے اس کی شفقت اور مہربانی اور |
| رَهْبَانِيَّةِ ابْتَدَعُوْهَا | مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا |
| انہوں نے گوشہ گیری اپنی طرف سے نکالی تھی | نہیں لکھا تھا ہم نے اس کو اوپر ان کے مگر واسطے |
| ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا | حَقَّ رِعَايَتِهَا فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ |
| ڈھونڈنے رضامندی خدا کی پس نہ رعایت کی اسکی | حق نگاہ رکھنے میں پس دیا ہم نے ان لوگوں کو |
| اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ | وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (27) |
| کہ ایمان لائے ان سب سے ثواب ان کا | اور اکثر ان میں سے فاسق ہیں |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ |
| اے لوگو جو ایمان لائے ہو | ڈرو اللہ سے اور ایمان لاؤ ساتھ رسول ان کے |
| يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ | وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ |
| دے گا تم کو دو حصے ثواب کے رحمت اپنی سے | اور کریگا واسطے تمہارے نور چلو گے ساتھ اس کے |

| | |
|---|---|
| وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (28) | لِئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتَابِ |
| اور بخشنے والا ہے تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے | تاکہ جانیں اہل کتاب |
| اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ | وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ |
| یہ کہ نہیں قدرت رکھتے اوپر کسی چیز کے فضل خدا سے | اور تحقیق فضل ہاتھ اللہ کے ہے |
| يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ | ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (29) |
| دیتا ہے اس کو جسے چاہے اور اللہ | صاحب فضل بڑے کا ہے |

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب کے سلسلے کو وقتاً فوقتاً جاری رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں (26) پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور لذات سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر انہوں نے اپنے خیال میں خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے آپ ہی ایسا کر لیا تھا پھر جیسا کہ اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے پھر جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا ان میں سے بہت نافرمان ہیں (27) مومنو خدا سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں چلو گے اور تم کو بخش دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے (28) یہ باتیں اس لئے بیان کی گئی ہے کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ خدا کے فضل پر کچھ قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل خدا

ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے (29)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

26- وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ-

وَ عاطفہ لَقَدْ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق - اَرْسَلْنَا اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - نُوْحًا مفعول بہ - وَ عاطفہ ابراہیم کا عطف نُوْحٌ پر ہے - وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا ' وَ عاطفہ جَعَلْنَا جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - فِيْ حرف جر - ذُرِّيَّتِ مجرور مضاف - هِمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِوَجَعَلْنَا - النُّبُوَّةَ مفعول بہ - وَالْكِتَابَ کا عطف النُّبُوَّةَ پر ہے (اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب کے سلسلے کو جاری رکھا) - فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ' فَا استنافیہ - مِنْ حرف جر - هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور - جار مجرور متعلق بخبر مقدم - مُّهْتَدٍ ' اِهْتِدَاءٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اصل میں مُهْتَدِیٌ تھا مبتدا موخر (پس ان میں سے کچھ ہدایت یافتہ ہیں) - وَ عاطفہ - كَثِيْرٌ مبتدا - مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق بخبر - فَاسِقُوْنَ ' فَاسِقٌ کی جمع خبر - (اور بہت سے ان میں سے نافرمان ہیں)

نوح اور ابراھیم علیھما السلام کی رسالت

اور بلاشبہ ہم نے نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا اور ان دونوں کی ذریت میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری کر دیا پھر ان کی نسل میں سے کچھ نے ہدایت اختیار کی اور بہت سے فاسق ہو گئے یعنی نوح اور ابراہیم (علیھما

السلام) کی نسل سے بعد میں آنے والے پیغمبر پیدا ہوئے اور چاروں آسمانی کتابیں بھی انہیں کو عطا کی گئیں لیکن ان کی نسل میں کچھ تو ہدایت یافتہ ہیں اور کثیر فاسق اور نافرمان ہیں-(26)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنَاهُ الْاِنْجِيْلَ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً وَّرَهْبَانِيَّةَ ِابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۤءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُوْنَ-

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے- قَفَّيْنَا' تَقْفِيَةٌ مصدر سے جس کے معنیء پیچھے بھیجنے اور پیچھے کر دینے کے ہیں ماضی جمع متکلم عَلٰى اٰثَارِهِمْ مجرور علی حرف جر' اٰثَارِ مضاف - هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بِقَفَّيْنَا - بِرُسُلِنَا بَا حرف جر-رُسُلٌ رَسُوْلٌ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِقَفَّيْنَا (پھر ان کے قدموں پر ان کے پیچھے اور رسول بھیجے) وَقَفَّيْنَا وَ عاطفہ - تَقْفِيَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - بِعِيْسٰى ' بَا حرف جر عِيْسٰى مجرور لفظا منصوب محلا مفعول بہ - ابْنِ مَرْيَمَ عِيْسٰى سے بدل - وَاٰتَيْنَاهُ اِنْجِيْلَ' وَ عاطفہ آتَيْنَا اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم - هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول - اَلْاِنْجِيْلَ مفعول بہ ثانی (اور سب سے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل دی)-وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ عاطفہ -جَعَلْنَا جَعْلٌ ماضی جمع متکلم فِي حرف جر - قُلُوْبَ قَلْبٌ کی جمع مجرور مضاف - اَلَّذِيْنَ اسم موصول

مضاف الیہ -اتَّبَعُوْہُ اِتِبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مفعول بہ -رَأفَۃً رَأفَ یُرَأفُ کا مصدر ہے مفعول بہ اول (مہربانی شفقت) رَحْمَۃً ایسی نرمی اور رقت جس سے کسی دوسرے کے لئے احسان و شفقت کا ارادہ جوش میں آئے - مفعول بہ ثانی -وَرَھْبَانِیَّۃَ وَ عاطفہ امام راغبؒ لکھتے ہیں فرط خوف سے عبادت کی بجا آوری میں غلو کرنے کا نام رہبانیت ہے اس کا عطف رَأفَۃً پر ہے - اِبْتَدَعُوْھَا ' اِبْتِدَاعًا مصدر سے جس کے معنی دین میں نئی بات نکالنے کے ہیں ماضی جمع مذکر غائب - ھَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ -(اور ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے آپ کی پیروی کی مہربانی اور رحم ڈالا اور رہبانیت جس کو انہوں نے خود نکالا)- مَا کَتَبْنَا ھَا عَلَیْھِمْ مَا نافیہ - کَتَبْنَا کِتَابَۃٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم - ھَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ - عَلَیْھِمْ جار مجرور متعلق بِکَتَبْنَا - اِلَّا اداۃ استثنا - اِبْتِغَاءَ اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ کا مصدر مستثنی اور اگر اِلَّا اداۃ حصر قرار دیا جائے تو پھر اِبْتِغَاءَ مفعول لہ ہوگا' مضاف -رِضْوَانِ اللّٰہِ رَضِیَ یَرْضٰی کا مصدر بترکیب اضافی مضاف الیہ -(ہم نے اسے ان پر لازم نہیں کیا ہاں اللہ کی رضا مندی کو حاصل کرنے کے لئے نکالی)- فَمَا رَعَوْھَا ' مَا نافیہ رَعَوْھَا ' رِعَایَۃً سے ماضی جمع مذکر غائب - ھَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ - حَقَّ مفعول مطلق مضاف - رِعَایَتِھَا رِعَایَتِ ' مضاف الیہ - ھَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ -(پر وہ اس کی نگہداشت نہ کر سکے جو اس کی نگہداشت کا حق تھا)- فَاٰتَیْنَا الَّذِیْنَ' فَا استنافیہ - اٰتَیْنَا اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم - اَلَّذِیْنَ اسم موصول مفعول بہ - اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا سے ماضی جمع مذکر غائب - مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بِاٰمَنُوْا - اَجْرُهُمْ اَجْرُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ -اَجْرُهُمْ مفعول بہ - وَ عاطفہ كَثِيْرٌ مبتدا-مِنْهُمْ جار مجرور متعلق-فَاسِقُوْنَ فَاسِقٌ کی جمع خبر -(سو ہم نے ان میں سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے ان کا اجر دیا اور بہت سے ان میں نافرمان ہیں)

## نوح اور ابراھیم علیھما السلام کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا کی گئی

پھر ان کے نقش قدم پر ہم نے رسولوں کو اور عیسیٰ ابن مریم کو چلایا اور اسے انجیل عطا کی اور ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے مسیح کی پیروی کی ہم نے شفقت اور رحمت ڈال دی اور رہبانیت انہوں نے خود پیدا کرلی ہم نے اس کا حکم نہیں دیا تھا- سوائے اس کے کہ وہ اللہ کی خوشنودی طلب کریں - اس کی رعایت جیسا چاہیے تھا انہوں نے ملحوظ نہ رکھی پھر جو لوگ ان میں ایمان لائے ہم نے ان کا اجر ان کو عطا کیا اور ان مین بہت سے لوگ فاسق ہیں یعنی نوح اور ابراہیم علیہما السلام کے بعد بہت سے رسول بھیجے گئے جیسے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور- سلیمان علیہ السلام- یونس علیہ السلام وغیرہ اور ان انبیاء کے بعد حضرت عیسیٰ کو نبوت دی گئی اور انجیل عطا کی گئی اور آپ پر ایمان لانے والوں کے دل میں شفقت اور محبت پیدا کردی گئی آپ کے حواریوں کے اس وصف کو بیان فرمایا آپ کے بعد آپ کے ماننے والوں نے رہبانیت پیدا کرلی حالانکہ اللہ تعالی نے انہیں

اس بات کا حکم نہیں دیا تھا-انہوں نے اپنی طرف سے اسے گھڑ لیا تھا لیکن رضائے حق کے لئے اس کا پورا التزام نہ کر سکے-لیکن ان میں سے جو حق پر قائم رہے اور محمد ﷺ پر ایمان لائے ہم نے انہیں دگنا اجر عطا کیا لیکن نصاریٰ میں سے اکثر فاسق اور اللہ کی حدود کو توڑنے والے ہیں-اسلام میں رہبانیت نہیں ہے جیسے کہ فرمایا-"لَا رَهْبَانِيَّةَ فِي الْإِسْلَامِ رَهْبَانِيَّةُ أُمَّتِي الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ" میری امت کی رہبانیت جہاد فی سبیل اللہ ہے)

28- يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ رَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ-

يَا اداۃ ندا- اَيُّ منادیٰ-هَا زائدہ حرف تنبیہ جب منادیٰ میں ال داخل ہو تو مذکر میں اَيُّهَا اور مونث میں اَيَّتُهَا يَا کے ساتھ بڑھایا جاتا ہے-الَّذِينَ اسم موصول اَيُّ سے بدل-آمَنُوا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع۔ مذکر غائب- اتَّقُوا اللّٰهَ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ-وَ عاطفہ-هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِآمَنُوا (اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ) يُؤْتِكُمْ يُؤْتِ اِيْتَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب- كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ کفلین ' کفل کا تثنیہ (دو حصے) مفعول بہ ثانی-مِنْ رَحْمَتِهِ مِنْ حرف جر-رَحْمَتِ مجرور مضاف- هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ' جار مجرور متعلق بِيُؤْتِ (وہ تمہیں اپنی رحمت کے دو حصے دے گا) وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ' وَ عاطفہ يَجْعَلْ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب- لَّكُمْ

جار مجرور متعلق بِیَجْعَلْ ' نُوْرًا مفعول بہ - تَمْشُوْنَ مَشْیٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر - بہ جار مجرور متعلق بِتَمْشُوْنَ - (اور تمہارے لئے نور پیدا کر دے گا جس سے تم چلو گے) وَیَغْفِرْ لَکُمْ ' وَ عاطفہ - یَغْفِرُ مَغْفِرَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - مجزوم حکم جار مجرور متعلق بِیَغْفِرُ - خبر - رَحِیْمٌ صفت مشبہ خبر ثانی - اور تمہارے لئے مغفرت کرے گا اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے)

29- لِئَلَّا یَعْلَمَ اَھْلُ الْکِتَابِ اَلَّا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِاللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ -

لِئَلَّا (لِاَنْ لَا) لام حرف تعلیل - اَنْ مصدری ناصب - لَا زائدہ - یَعْلَمَ ' عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب - اَھْلَ الْکِتَابِ فاعل - اَلَّا (اَنْ لَا) اَنْ مخففہ - لَا نافیہ یَقْدِرُوْنَ قُدْرَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب - لَا یَقْدِرُوْنَ کا جملہ اَنْ مخففہ کی خبر ہے - عَلٰی شَیْءٍ جار مجرور متعلق بِیَقْدِرُوْنَ - مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ ' مِنْ حرف جر - فَضْلِ مجرور مضاف - اللّٰہ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ - شَیْءٍ (تاکہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل سے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے) وَاِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِاللّٰہِ ' وَ عاطفہ - اِنَّ مشبہ بالفعل - الْفَضْلَ اِنَّ کا اسم - بِیَدِاللّٰہِ با حرف جر - یَدِ مجرور مضاف - اللّٰہِ مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بخبر اِنَّ - یُؤْتِیْہِ اِیْتَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب - ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول - مَنْ یَّشَآءُ مَنْ اسم موصول مفعول بہ ثانی - یَشَآءُ مَشْیَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلۃ الموصول (اور کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا

ہے)وَاللّٰهُ وَعاطفہ اللّٰهُ مبتدا- ذُوالْفَضْلِ ذُوْاسماء خمسہ سے مضاف الْفَضْلِ مضاف الیہ -الْعَظِيْمِ الْفَضْلِ کی صفت مضاف الیہ - ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ 'خبر (اور اللہ بڑے فضل والا ہے)

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِاللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا اجر عطا فرمائے گا اور تمہیں وہ نور عطا فرمائے گا جس کے ذریعے تم چلو گے اور تمہارے گناہ معاف کردے گا اور اللہ بہت معاف کرنے والا نہایت مہربان ہے- یہ اس لئے بتایا گیا ہے تاکہ اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے فضل پر انہیں کچھ بھی قدرت نہیں ہے اور یہ کہ اللہ کا فضل اس کے اپنے ہی ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ ہی بڑے فضل والا ہے اہل کتاب کے اس باطل دعوی کی تردید ہے جو کہتے تھے کہ وحی ورسالت ہمارے ساتھ مخصوص ہے اور اللہ تعالی نے تمام دنیاوالوں پر ہمیں فضیلت بخشی ہے-بتایا گیا کہ اہل کتاب کا یہ دعوی باطل ہے نبوت وہدایت اور ہر قسم کا فضل اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے عطا کرتا ہے-اور ایسے لوگوں کو عطا کرتا ہے جو اس کے رسول اور نازل کردہ کتاب پر ایمان لاتے ہیں-

تم بعونہ تعالٰی تفسیر سورۃ الحدید

www.KitaboSunnat.com